اگر مجھے تم پر یقین نہیں ہوتا کنزش تو میں کل سارا دن اپنے بیٹے کو تمہارے حوالے نہیں کرتا میں اپنے بیٹے کے معاملے میں اس کی سگی ماں پر یقین نہیں کر سکتا یہ میرا یقین ہی ہے جو میں نے تمہیں تاہو کی ماما بنایا ہے۔ورنہ میں تمہیں اس گھر میں صرف اپنی بیوی بنا کر لانے والا تھا

منِ عاشق قلبِ یار ہستم

By areej shah

Urdu Novels Chat

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من عاشق قلبِ یار

هستم

اریج شاہ

Urdu Novels Ghar

oooo

رات کا تقریبا ایک بج رہا تھا کل صبح اس کا پیپر تھا اور ٹینشن سے اس کا سر پھٹ رہا تھا

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو گا وہ بے چینی سے عاصم کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی

لیکن نہ جانے کیوں آج اس کو آتے آتے وقت لگ گیا تھا اور اوپر سے آج خالا جان بھی آئی ہوئیں تھیں

خالہ جان کہنے کو تو اس کی تائی امی کی بہن تھی لیکن تائی امی کے بیٹے عاصم بھائی انہیں خالہ جان کہتے تھے تو وہ بھی انہیں خالا جان ہی کہتی تھی

لیکن ان کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی وہ تو شاید اسے ملازمہ سے بھی کمتر سمجھتی تھیں۔اور اسے اس بات کا کوئی دکھ نہیں تھا کیونکہ تایا ابو کہتے تھے ہر انسان اپنی ذہانت کے مطابق سوچتا ہے

لیکن پھر بھی ان کا یہ انداز تایا ابو اور عاصم بھائی کو بالکل پسند نہیں تھا اسی لیے وہ کہتے تھے کہ جب بھی خالہ جان ان کے گھر آئیں تو وہ زیادہ کمرے سے نہ نکلا کرے

اور صبح سے اس نے ایسا ہی کیا تھا شام کو تائی امی کو کھانا بنانے میں مدد کرنے کے بعد وہ ایک بار پھر سے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی وہ میڈیکل کی اسٹوڈنٹ تھی اور اپنی پڑھائی کو لے کر انتہائی درجے کے سیریس اسٹوڈنٹ تھی

پھر اس کی پڑھائی کے معاملے میں عاصم بہت سخت تھا وہ اس کے تایا ابو کا اکلوتا بیٹا تھا جو کہ اسے بالکل اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز جانتا تھا

وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا اور ہر معاملے میں اس کا خوب ساتھ دیتا تھا تایا ابو کے بعد اسے عاصم کی حمایت حاصل تھی

ویسے تائی امی اسے کہتی تو کچھ بھی نہیں تھیں لیکن اسے یہ پتا تھا کہ وہ اس کی ماں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں رکھتیں تھیں بلکہ خاموش نفرت کہا جائے تو غلط نہ تھا کیونکہ کبھی خالہ جان کا رشتہ بھی اس کے ابو سے طے پایا تھا

لیکن اس کے ابو کو یونیورسٹی میں اس کی امی سے محبت ہو گئی دونوں نے شادی کر لی جس کے بعد تائی امی کو اس کی امی سے خدا واسطے کا بیر تھا

جو ان کی موت کی خبر کے ساتھ بھی ختم نہ ہوا اور آج دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی ان کی نفرت برقرار تھی

تایا ابو کے سامنے وہ اسے کچھ بھی نہیں کہتی تھیں لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ تائی امی کی ناپسندیدہ لوگوں کی لسٹ میں آتی ہے بلکہ نفرت والی لسٹ میں

ooooo

رقیہ تمہارے شوہر کی بھتیجی اب تک یہاں باہر بیٹھی کیا کر رہی ہے صبح سے تو اس منحوس نے اپنی شکل بھی نہیں دکھائی

اور اب کب سے کمرے کے باہر بیٹھی ہوئی ہے جب خالہ نے اسے دیکھا

مجھے تو دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے خالہ جان آج پورے دو ماہ کے بعد ان کے گھر میں آئی تھیں

اسی لیے تائی امی بھی ان کے کمرے میں بیٹھیں ان سے گفتگو کرنے میں مصروف تھیں باتوں ہی باتوں میں وقت کب ایک کا ہندسہ پار کر گیا انہیں پتہ بھی نہ چلا

اور اب تھوڑے سے کھلے دروازے سے انہوں نے کنزش کو باہر کتاب لیے ٹہلتے ہوئے دیکھ لیا تھا

ارے چھوڑو تہمینہ وہ عاصم کا انتظار کر رہی ہو گی میرے بیٹے کو تو اس نے تنگ کر رکھا ہے ایک تو سارا دن اپنے آفس سے تھکا ہارا گھر واپس آتا ہے

تو آتے ہی اسے میتھ کے سوال سمجھانے میں مصروف ہو جاتا ہے کبھی اسے کیمسٹری کے فارمولے نہیں آتے تو کبھی بائیولوجی کا مسلہ نکال کر میرے بیٹے کو تنگ کرتی ہے

اور میرے بیٹے کی ہمت دیکھو کہ اتنا ہو جانے کے باوجود بھی وہ ذرا سا ماتھے پر بل نہیں لاتا

رقیہ بیگم ایک نظر باہر دیکھتے ہوئے نفرت سے چہرہ پھیر کر انہیں بتانے لگیں پہلے اپنے شوہر اور پھر بیٹے کی اس لڑکی کے ساتھ ہمدردی انہیں ایک آنکھ نہ بھاتی تھی

Urdu Novels Ghar

ارے واہ یہ تو تم نے مجھے نئی بات بتائی ہے کیا تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ عاصم کو اس لڑکی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے تو یقینا اس کے پیچھے کوئی بڑی وجہ ہو گی

ورنہ کیا تک بنتی ہے کہ وہ جو سارا دن تھکا ہارا گھر واپس آتا ہے اس کے ایک ایک مسئلے کو مسکرا کر حل کرنے لگے مجھے تو لگتا ہے کہ اس کی گندی نظر تمہارے بیٹے پر ہے

یہ نہ ہو کہ تمہارا بیٹا ہاتھ سے نکل جائے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے خالہ جان نے ان کی سوچ کو نیا رخ دیا تھا جس پر وہ خود ہی نہ میں سر ہلانے لگیں

ارے نہیں نہیں تم ایسے ہی پریشان ہو رہی ہو اتنی سمجھ نہیں ہے لڑکی میں ابھی کچھ دن پہلے ہی اٹھارہ سال کی ہوئی ہے

آج کل کی لڑکیوں کی طرح تیز طرار ہر گز نہیں ہے اسے تو کسی چیز کی سمجھ ہی نہیں ہے بالکل اللہ میاں کی گائے ہے

رقیہ بیگم نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہا وہ ان کے ہاتھ میں پلی بڑھی تھی وہ اس کے کردار پر شک کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھیں

ہاہاہا ارے میری بھولی بہن آج کے زمانے میں کوئی بھی اللہ میاں کی گائے نہیں ہے آج کل کی لڑکیاں بڑی تیز طرار ہوتی ہیں لیکن کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیتی یہ بھی اچانک تمہارے بیٹے کے ساتھ تمہاری بہو بن کر اس گھر میں آجائے گی

اور تمہیں خبر بھی نہیں ہو گی بہتر ہے کہ اسے اپنے بیٹے کی سوچوں پر سوار ہونے سے پہلے دور کر دو کیونکہ عاصم کی شادی تو میری آبگینہ سے ہو گی میں خود ہی کوئی حل نکال دیتی ہوں اس کا

یہ مت بھولو کہ یہ کس ماں کی اولاد ہے۔اس کی ماں نے کس طرح سے تیمور کو پھنسا کر اس سے شادی کر لی تھی وہ بھی کہانی بھولنے لائق نہیں ہے کیسے پورے خاندان کے خلاف کھڑا ہو گیا تھا تمہارا دیور اس نے مجھے ٹھکرا دیا تھا اعتماد نہیں کر سکتی میں اس عورت کی بیٹی اتنی نیک اور پارسا ہو سکتی ہے تم اس کے چال ڈال پر نظر رکھو مجھے تو شک ہے کہ یہ جلد ہی اپنے رنگ دکھائے گی

جس طرح سے وہ اس کا انتظار کر رہی ہے اس پر تو میں نظر رکھتی ہوں یہ صرف دکھتی چھوٹی ہے اصل میں چھوٹی بچی ہر گز نہیں ہے اس کو تو میں پار لگاؤں گی

خالہ جان نے سوچتے ہوئے کہا کہ رقیہ بیگم کچھ بھی نہیں بولیں کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ان کی ساری سوچیں وقتی ہیں لیکن اندر ان کے کہیں نہ کہیں دل میں ڈر پیدا ہو گیا تھا کہ کہیں ان کا اکلوتا بیٹا عاصم کنزش کی محبت کا دم نہ بھرنے لگے اگر ایسا ہوا تو وہ آگے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی تھیں

○○○○○○

ارے میری پیاری گڑیا ابھی تک میرا انتظار کر رہی تھی یار ایم ریلی سوری مجھے آنے میں بہت دیر ہو گئی کچھ باہر سے کلائنٹ سے آ گئے تھے ان کے ساتھ ڈنر کرنے کے لیے ٹائم نکالنا پڑا اور پھر یہاں واپس آتے آتے اتنا وقت لگ گیا

Urdu Novels Ghar

میں بہت معذرت چاہتا ہوں تم ایسا کرو جلدی سے چائے کا ایک بنا کر میرے کمرے میں لے آو اور اپنی بکس بھی وہیں اٹھا لو

ان شاءاللہ کل تمہارا پیپر بہت اچھا ہو گا جلدی آؤ میں انتظار کر رہا ہوں اور سخت نیند بھی آ رہی ہے

اچھا بابا بعد میں ناراض ہو جانا مسکراو تو سہی وعدہ کرتا ہوں تمہارا پیپر بہت اچھا ہو گا میں خود تیاری کرواؤں گا وہ وعدہ کرتے ہوئے بولا

لیکن اس کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر اس پر بہت پیار بھی آ رہا تھا

میں فی الحال بالکل بحث کے موڈ میں نہیں ہوں اور نہ ہی میرے پاس باتیں کرنے کا ٹائم ہے آپ کمرے میں جائیں چائے لے کر آتی ہوں

اور میں آپ سے پکی والی ناراض ہوں یہ اگر میری مجبوری نہ ہوتی اور کل میرا پیپر نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کے پاس پڑھنے کے لیے نہیں آتی

وہ منہ بنا کر چلی گئی تھی جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اس کی کتاب کو اٹھایا اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

یہ جانے بنا کہ آج کی رات ان کی زندگی میں کیا قیامت لانے والی تھی

oooooo

وہ جاب سے تھکاہارا گھر واپس آیا تھا بائیک کو باہر روکتے ہوئے اس نے جلدی سے دروازہ کھولا کیوں کہ اندر سے اس کے معصوم بیٹے کی رونے کی آوازیں باہر تک آرہی تھی اس نے پریشانی سے قدموں میں تیزی لائی تھی

بس بس کرچپ کر جا کتنا روئے گا ایک تیرا باپ ہے جیسے سارا دن مجرموں سے فرصت نہیں ملتی اور ایک تیری ماں ہے جیسے فیشن سے فرصت نہیں اور ایک تو ہے جیسے میرے سر پہ چھوڑ جاتے ہیں

اور تو رو رو کر یہاں میرا سر کھا جاتا ہے کیا کروں۔۔۔!

کہاں جاؤں میں۔۔۔!

زندگی عذاب کر کے رکھی ہے وہ اپنے ٹی وی کا والیوم اونچا کرتے ہوئے چلائی تھی جب کہ دروازے پر کھڑا انسپیکٹر داور حیدری غصے اور نفرت سے اس عورت کو دیکھ رہا تھا جو اس کے بیٹے کی ننی تھی

اور صرف اس کا خیال رکھنے کے لیے وہ اسے اچھی خاصی رقم دیتا تھا۔

بے بی کاٹ میں اس کا بیٹا پڑا بری طرح سے تڑپ رہا تھا نہ جانے اسے بھوک لگی تھی یا پھر کوئی درد تھا وہ تو اپنا درد تک بیان نہیں کر سکتا تھا

اس معصوم کو ابھی تک پہچان ہی نہیں تھی کسی چیز کی لیکن انسپیکٹر داور حیدری اس ملازمہ کی پہچان بہت اچھے طریقے سے کر چکا تھا

وہ جو بڑے مزے سے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی دروازے پر کسی کی آہٹ کو محسوس کرتے ہی اٹھ کر تیزی سے بچے کی طرف بھاگی تھی

وہیں رک جاؤ خبردار جو تم نے میرے بیٹے کی طرف قدم بڑھائے

اب تمہارے قدم صرف اس گھر سے باہر کی طرف جانے چاہیے

ورنہ میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تمہارے اپنے بچے تمہیں پہچان نہیں پائیں گے

شرم نہیں آئی تمہیں ایک چھوٹے سے معصوم بچے کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہوئے۔۔۔؟

لعنت ہے تمہارے عورت ہونے پر عورت تو دوسری کے اولاد کو بھی اپنے سینے سے لگا لیتی ہے اور تمہیں تو اس کا خیال رکھنے کے لیے میں باقاعدہ تنخواہ دے رہا ہوں

اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس کے غصے کے نظارے تو وہ کافی دن سے اس گھر میں دیکھتے آ رہی تھی۔ لیکن آج پہلی بار اس کے غصے کا شکار وہ خود ہوئی تھی

صاحب جی میں کب سے اس کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن یہ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

میں نے تم سے کوئی صفائی نہیں مانگی ابھی کہ ابھی نکلو میرے گھر سے تمہارا سارا حساب میں مہینے کے شروع میں ہی دے چکا ہوں

اب تمہارا یہاں پر کچھ نہیں ہے دفع ہو جاؤ یہاں سے تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم میرے بیٹے کی پرورش کر سکو

اس کا غصے سے بُرا حال تھا جبکہ ملازمہ جو اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی اس کی منتوں پر اتر آئی

Urdu Novels Ghar

صاحب جی میرا کوئی قصور نہیں ہے وہ تو صبح سے ہی روئے جا رہا ہے چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا اور پھر جب زائشہ بیگم گھر سے نکل گئی تو اور بھی زیادہ رونے لگا میں نے پہلے بہت کوشش کی اسے چپ کروانے کی لیکن یہ نہیں ہوا اور میں تھک ہار کر بیٹھ گئی

اتنا چھوٹا بچہ صرف ماں کی آغوش میں چپ ہوتا ہے اب میں اس کی ماں تھوڑی ہوں اگر ماں کو ہی اس کی پرواہ نہیں تو میرا کیا قصور وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے ہاتھ جوڑے ساتھ زائشہ کے نام کی تیلی بھی لگا رہی تھی

میں نے کہا بکواس بند کرو اور دفع ہو جاؤ میرے گھر سے میرے بچے کو ماں کی نہیں اپنے باپ کی ضرورت ہے

وہ نہ جانے کیا سوچ کر یہ بولا تھا لیکن اس کا انداز صاف بتا رہا تھا کہ آج زائشہ بیگم کی بھی خیر نہیں

اور وہ جو مزید اس کی منتیں ترلے کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اسے اتنا غصے میں دیکھ کر وہاں سے جانے میں ہی اپنی بہتری سمجھی

یہی سوچ تھی کہ صبح واپس آ کر زائشہ کی منت کرے گی۔ کیونکہ اس وقت اسے جتنی تنخواہ یہاں سے مل رہی تھی اتنی اور کوئی بھی نہیں دے رہا تھا تو وہ یہ نوکری چھوڑنا نہیں چاہتی تھی

ooooo

ہائی ہیل اسٹائلش ڈیزائنر ڈریس میں وہ اس وقت آسمان سے اتری کوئی خور پری ہی لگ رہی تھی وہ گھر میں داخل ہوئی تو آج داور کو گھر پر دیکھ کر اسے حیرانگی ہوئی

ارے داور آپ آ بھی گئے۔۔مجھے تو لگا تھا کہ آج بھی آپ کی واپسی بہت دیر سے ہو گی اسی لئے مجھے بھی آتے ہوئے تھوڑی دیر ہو گئی

اگر پتہ ہوتا تو میں جلدی آنے کی کوشش کرتی ہے وہ دراصل مما کی طبیعت کافی دنوں سے ٹھیک نہیں ہے نا تو میں ان سے ملنے گئی ہوئی تھی

وہ اپنا اسٹائلش بیگ ایک طرف رکھتی اس کے پاس آ بیٹھی تھی جب کہ وہ اس وقت فیڈر سے اپنے معصوم سے بیٹے کو فیڈ کروانے میں مصروف تھا۔

شام کو میں گیا تھا ان کے پاس وہ تو بالکل ٹھیک تھیں بلکہ میں نے ان سے پوچھا بھی زائشہ کہاں ہے تو وہ آگے سے حیرانگی سے مجھ سے پوچھنے لگیں

کہ تم کہاں ہو اور وہ یہ بھی کہہ رہی تھیں کہ تم کافی دن سے ملنے نہیں گئی ان سے

یہی سوچ کر میں گھر آ گیا کہ شاید تم مجھے گھر پر ملو گی لیکن تم یہاں پر بھی نہیں تھی

پھر میں نے تمہارے موبائل کی لوکیشن ٹریس کی تو مجھے پتہ چلا کہ تم مور ٹر کلب میں ہو۔کیونکہ وہاں کسی ڈرامے کے آڈیشنز چل رہے تھے

کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا میں وہ اپنے کام میں مصروف بنا اسے دیکھے اسے اس کی ساری روٹین بتانے لگا تو زائشہ نے بھی مزید جھوٹ بولنا بہتر نہ سمجھا

جی ہاں میں وہیں پر گئی تھی اور میرا آڈیشن بھی کافی اچھا ہوا ہے مجھے لگتا ہے کہ یہ ڈرامہ مجھے مل جائے گا

Urdu Novels Ghar

وہ جو مزید جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

اسی لیے بنا کچھ بھی چھپائے اسے بتانے لگی

اگر اسے ڈرامہ مل جاتا ہے تو اسے ہر قیمت پر شوبز میں جانا تھا یہ بات وہ کتنے سالوں سے کر رہی تھی

وہ تو فلحال بچہ بھی پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن شادی کے چھ سال بعد داور کو ہر قیمت پر بچہ چاہیے تھا

اور وہ داور خود سے دور نہیں کر سکتی تھی کیونکہ بظاہر وہ ایک عام سی سرکاری نوکری کرتا تھا لیکن اس کے پیچھے کروڑوں کی جائیداد تھی

حقیقت یہی تھی کہ جائیداد کے لیے ہی اس نے داور حیدری سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا تھا ورنہ جس طرح کا وہ اکڑ مزاج اور بدلحاظ انسان تھا وہ کبھی ایسے آدمی سے شادی نہ کرتی۔

میں نے تمہیں شادی سے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ زائشہ کے میرے نکاح میں آنے کے بعد تمہیں اپنے یہ شوق ترک کرنے پڑے گے بہت سالوں سے تمہاری یہ ساری بکواس برداشت کر رہا ہوں

کبھی تمہارا ایکٹنگ کا بھوت اتر جاتا ہے تو کبھی پھر سے سوار ہو جاتا ہے تم ایک فیصلہ کیوں نہیں کر لیتی آخر۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھا

فیصلہ۔۔۔ کیسا فیصلہ آپ میرا شوق بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں داور آپ جانتے ہیں مجھے ایکٹنگ کا کتنا شوق ہے میں ایکٹر بنانا چاہتی ہوں میں۔۔۔۔۔

یہی یہی چاہتا ہوں کہ یہ بات کلیر کرو

تم اپنا شوق پورا کرو یا پھر اپنا گھر بساؤ۔میرے بیٹے کو ماں کی ضرورت ہے زائشہ لیکن تمہیں اولاد کی ضرورت نہیں اس لیے تم نے ایک نظر بھی میرے بیٹے کو نہ دیکھا میرے مجبور کرنے پر تم نے اسے دنیا میں لانے کے حامی بھر لی لیکن میرا سوال یہ ہے کہ اسے نو مہینے تک اپنی کوکھ میں رکھنے کے بعد کیا تمہارے دل میں اس کے لیے محبت نہیں جاگی

اسے دنیا میں لانے کے لیے تم نے اتنی تکلیف سہی اتنا کچھ برداشت کیا ہے کیا تمہارے دل میں اس کے باوجود بھی اس کے لئے کوئی جذبہ نہیں ہے کیا تمہارے اندر کوئی ممتا نہیں ہے۔۔۔

نہیں ہے میرے اندر کچھ بھی نہیں ہے داور اس بچے کو لے کر کچھ بھی نہیں کیوں کہ میں جانتی ہوں یہ بچہ۔بچہ نہیں بلکہ میرے پیر کی زنجیر ہے میری راہ کی رکاوٹ ہے اگر میں اسے پالتی رہوں گی تو اپنے خواب کب پورے کروں گی مجھے میرے خوابوں کے بارے میں سوچنا ہے میں ساری زندگی بچے نہیں پیدا کر سکتی مجھے اپنے لیے بھی کچھ کرنا ہے آپ سے شادی میں نے اس لیے کی تھی تا کہ میں اپنی زندگی میں کچھ حاصل کر پاؤں

لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ آپ ایسے ہوں گے۔آپ نے مجھ پر زندگی تنگ کر دی میں 6 سال سے اپنے خواب مار کر آپ کے ساتھ جی رہی ہوں آپ نے کہا کہ مجھے بچہ دو میں تمہارے ہر خواب کو پورا کروں گا

اور آج جب میں اپنا خواب آپ سے بیان کر رہی ہوں تو آپ نگاہیں پھیر رہے ہیں۔اتنے بڑے بڑے لوگوں سے آپ کا رابطہ ہے بڑے بڑے ڈریکٹرز کے بیچ میں آپ اٹھتے بیٹھتے ہیں لیکن کبھی آپ نے میرے لیے نہیں سوچا

میں نے تم سے یہ وعدہ کبھی بھی نہیں کیا کہ میں تمہیں یہ گھٹیا کام کرنے کی اجازت دوں گا زائشہ بیگم میری غیرت گوارا نہیں کرتی کہ میری بیوی لوگوں کے لئے نمائش کا سامان بن جائے

میں ان مردوں میں سے ہوں جو اپنی بیویوں کو سات پردوں میں رکھتے ہیں ارے شکر کرو کہ میں نے تم پر کبھی پردہ کرنے یا خود کو چھپانے کی پابندی نہیں لگائی

میں نے تمہیں ہر طرح کی آزادی دی ہے ہر طرح کے آزائش دی ہے لیکن پھر بھی تمہارے اندر اس طرح کی خواہشات جنم لیتی ہے

اپنا گھر اپنے شوہر اپنے بچے تک کی پرواہ نہیں ہے تمہیں کتنے دن سے مجھ سے جھوٹ بول کر کلب کے چکر لگا رہی ہو کون سا نمبر تھا تمہارے ایڈیشن کا 355 وہ اچانک اپنی جیب سے ایک سے چٹ نکالتا اس کے منہ پر مار چکا تھا جس پر اس کے نام کے ساتھ 355 کا نمبر لکھا ہوا تھا

میں تمہیں آخری وارننگ دے رہا ہوں زائشہ یا تو اپنا گھر بساؤ یا پھر اپنے خواب پورے کرو۔ ورنہ تمہاری یہ حرکتیں مجھے کوئی بڑا قدم اٹھانے پر مجبور کر دیں گیں

اور مت بھولو کہ تم صرف میری ماں کی آخری خواہش کی وجہ سے اب تک میرے نکاح میں ہو ورنہ تم جیسی نافرمان عورت کو دیکھنا تک میں اپنی توہین سمجھتا ہوں

وہ بے حد غصہ سے کہتا ہوں اپنے معصوم سے بیٹے کو گود میں اٹھاتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ زائشہ غصے سے وہیں صوفے پر بیٹھ گئی تھی

بس بہت ہو گیا اب تو فیصلہ کرنا ہی پڑے گا یہ آدمی ساری زندگی مجھے میرے خواب مارنے پر مجبور کرتا رہے گا۔

اور میں ساری زندگی اسے اس کے باپ سے حصہ مانگنے کیلئے کہتی رہوں گی اور میرے ہاتھ میں کیا آئے گا اس کی سرکاری نوکری کے 70 ہزار وہ غصے سے سوچتی لب بیچ کر رہ گئی

oooooo

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہیں سمجھ میں کیوں نہیں آتا زائشہ وہ کوئی عام آدمی نہیں ہے وہ کڑروں کی جائیداد کا مالک ہے

میں تو تمہارے بچے والے فیصلے پر اتنی زیادہ خوش ہیں کہ تمہیں بتا نہیں سکتی کہ تمہارا بیٹا اتنا امیر آدمی کا بیٹا ہے تمہیں یہ بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی۔۔۔!

آج نہیں تو کل اسے وہ ساری جائیداد مل جائے گی جس دن اس نے اپنی جائیداد کا حصہ لینے کا مطالبہ کر لیا سب کچھ اس کے قدموں میں ہو گا

اور تم بے وقوف عورت اس سے طلاق لے کر اپنی زندگی خراب کرنا چاہ رہی ہو۔ارے تمہیں تو اسے اپنی جائیداد کی طرف متوجہ کرنا چاہے

زائشہ نے جیسے ہی اپنی پلاننگ اپنی ماں کے سامنے بیان کی کہ وہ آگے سے اسے سپورٹ کریں گی ان کو تو الٹا اسی پر غصہ آنے لگا تھا

Urdu Novels Ghar

او پلیز مام بس کر دے چھے سال گزر چکے ہیں شادی کو اب تک اس آدمی کو خیال نہیں آیا کہ اسے اپنی جائیداد کا مطالبہ کرنا چاہیے

ارے وہ تو اپنے باپ کے پیسے پر تھوکنا تک اپنی توہین سمجھتا ہے اس کے ساتھ نہ ساری زندگی میرے ہاتھ میں وہ ستر ہزار روپے آئیں گے جو وہ تنخواہ لیتا ہے

اور ان ستر ہزار روپے پر میں اپنی ساری زندگی برباد کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی

میں اس شخص کے ساتھ اب مزید نہیں رہ سکتی ہر بات پر وہ ہر بات پر اپنی کرتا ہے میں اپنی مرضی سے سانس نہیں لے سکتی اس کے ساتھ

شادی کے تیسرے سال وہ مجھے ڈاکٹر کے چکر لگانے لگا تھا کہیں مجھ میں کوئی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں اس کے بچے کی ماں نہیں بن رہیں

اور جب بچہ بھی پیدا کر کے دے دیا تو اس کی روٹین یہی ہے وہ تو اپنے بچے کے فیوچر کے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا میں اس کی منتیں کر چکی ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ اپنے باپ سے اپنی جائیداد میں سے حصہ مانگیں گے لیکن اس کا یہی کہنا ہے

کہ وہ اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ایک پیسہ خود پر حرام کر چکا ہے اس کو اپنے باپ کے جائیداد میں سے ایک کوڑی بھی نہیں چاہیے اور اگر اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں تو ستر ہزار روپے میں گزارا کرو

اور ساری زندگی میرے باپ کے پیسوں کے بارے میں سوچا بھی نہیں

ہاں میں ایسے آدمی کے ساتھ رہنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی ہوں میرا کوئی فیوچر نہیں ہے اس آدمی کے ساتھ ساری زندگی پیسے پیسے کے لئے ترستے رہو اور کچھ بھی حاصل نہیں ہونا

میں نے اپنے خواب مار کر آپ کی بات مانی تھی کہ شاید امیر آدمی کے ساتھ میری زندگی سنور جائے گی لیکن نہیں میں نے تو اپنی زندگی برباد کر دی وہ بُری طرح سے پچھتا رہی تھی

زائشہ میری جان بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ ایکٹنگ میں کچھ بھی نہیں رکھا تم اسے مجبور کروں کہ وہ اپنا حصہ مانگے

وہ کوئی تھوڑی سی جائیداد کا مالک نہیں ہے اس کا باپ بلینئر ہے ماما اب بھی اپنے لفظوں سے پیچھے نہ ہٹ رہی تھیں وہ اب بھی اسے سمجھانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی

داور ایک بہت ہی دلکش نین نقش کا انسان تھا اس کی پرسنیلیٹی کمال تھی اس کی وجاہت نہ تو لفظوں کی محتاج تھی اور نہ ہی اس کی تعریف میں کبھی الفاظ کم پڑے تھے لیکن وہ بہت خوددار انسان تھا

وہ اپنے زور بازو پر پورا یقین رکھتا تھا چھ سال پہلے ہی اس نے زائشہ کے باپ کو صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے باپ کے جائیداد میں سے ایک کوڑی بھی نہیں لے گا

اور اس کے باوجود بھی آپ اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کروانا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ یہ میری ماں کی آخری خواہش ہے

لیکن اگر آپ کی سوچ یہ ہے کہ میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنے کے بعد اپنے باپ کی جائیداد میں سے کسی طرح کا حصہ لینے کا دعویٰ کرونگا

تو ایسا کچھ بھی نہیں ہے

اگر آپ کی بیٹی میری سرکاری نوکری پر گزارا کر سکتی ہے تو وہ مجھ سے شادی کرے تب اس کے پاس موقع تھا وہ شادی سے انکار کر سکتی ہے

اس کا انداز اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ زائشہ میں کسی طرح کی کوئی دلچسپی نہیں رکھتا وہ صرف اپنی ماں کی آخری خواہش پوری کرنے کے لیے اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

لیکن پھر بھی زائشہ کا باپ اس بات پر یقین رکھتا تھا کہ آج نہیں تو کل اس کی بیٹی اسے جائیداد لینے پر اس سے مجبور کر دے گی۔

لیکن چھ سال تک ایسا نہ ہو سکا وہ آج بھی اس بات کے لئے راضی نہیں تھا وہ اپنے باپ کی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتا تھا اسے اپنے باپ سے انتہا کی نفرت تھی

آخری بار 19 سال کی عمر میں اس نے اپنے باپ سے آخری ملاقات کی تھی تب اس کا باپ اس کی ماں کی قبر پر آیا تھا اور پھر اس کے تین سال بعد ہی اس نے شادی کر لی تھی اس نے اپنی شادی پر بھی اپنے باپ کو انوائٹ نہیں کیا تھا

اس کے بعد زمان حیدری نے ہر ممکن کوشش کی اس سے ملنے کی لیکن وہ ہر بار انہیں نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتا اس کا دعوی تھا کہ وہ جو آج اپنی ماں کے بنا جی رہا ہے تو اس کے پیچھے وجہ وہی آدمی ہے

وہ زمان حیدری کو اپنی ماں کا قاتل کہتا تھا۔اس کی نفرت کی انتہا یہ تھی کہ ان کی طرف دیکھنا بھی اس کی شان کے خلاف تھا۔

اس کی باتوں سے زائشہ کو اندازہ ہو چکا تھا کہ جس دولت کی خاطر اس نے اس شخص کی ہر بات مان لی ہے وہ دولت اسے کبھی بھی نہیں ملنے والی

اسی لئے اب وہ اس سے جان چھڑانا چاہتی تھی وہ شوبز میں کام کرنا چاہتی تھی ڈرامہ فلم بنانا چاہتی تھی شادی اس کے فیوچر پلین میں کہیں بھی شامل نہیں تھی

لیکن ایک دولت مند انسان کے ساتھ شادی کر کے اپنے فیوچر کو سیکیور کرنے کا خواب ہر لڑکی کا ہوتا ہے اور ایسا ہی ایک خواب اس نے بھی دیکھا تھا

لیکن اس کی خودداری نے اس کے خوابوں کو چکنا چور کر دیا تھا اسی لیے اب اس رشتے کو ختم کرنا چاہتی تھی۔ لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ چھ سالوں کی رفاقت میں وہ اس سے محبت کر بیٹھی تھی

وہ اس سے طلاق نہیں چاہتی تھی لیکن وہ اپنے خواب بھی پورے کرنا چاہتی تھی اور اپنی زندگی کو پوری آزادی سے جینا بھی چاہتی تھی

لیکن میری بچی طلاق بہت بڑا فیصلہ ہے کیا پتا کہ کل کو تجھے شوبز میں کام ملے گا تو ایک بچے کی ماں بن چکی ہے۔ تیری زندگی ہے شوہر ہے بچہ ہے اگر تو طلاق لے لے گی تو سب کچھ ختم ہو جائے گا

اور کوئی گرنٹی تھوڑی ہے کہ تو اپنا نام بنا پائے گی اگر تیری قسمت میں وہ نہ لکھا ہوا تو تیری زندگی برباد ہو جائے گی وہ اسے سمجھا رہی تھی

جو بھی تھا اب بھی ان کے پاس ایک امید تھی کہ آج نہیں تو کل اس کا باپ خود ہی اسے اس کی جائیداد کا حصہ دے دے گا

کیونکہ اس کا باپ اس کی ایک جھلک دیکھنے کو تڑپتا تھا تو کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنے بڑے بیٹے کو اپنی جائیداد کا حصہ نہ دے دیکھئے مام میں طلاق کی بات نہیں کر رہی میں صرف ایک موقع کی بات کر رہی ہوں وقتی ناراضگی تو ہم میں ہوتی ہے میں گھر چھوڑ کر یہاں آجاتی ہوں اور پھر سب کچھ اور ہو جاتا ہے تو واپس چلی جاتی ہوں

اور اس بار بھی ایسا ہی ہو گا۔ اگر شوبز میں میری کامیابی نہ ہوئی تو میں واپس چلی جاؤں گی ان کے پاس اب وہ میرے مانگنے کے بغیر تو مجھے طلاق دیں گے نہیں

میں کیا ایک موقع اپنی زندگی کو نہیں سے سکتی وہ بہت سوچ سمجھ کر سب کر رہی تھی

بیٹا یہ تیری زندگی ہے سوچ سمجھ لے یہ نہ ہو کہ کل کو تیرے ہاتھ کچھ بھی نہ آئے۔ وہ اپنے باپ کا لاڈلا بیٹا ہے آج نہیں تو کل اسے جائیداد میں سے اس کا حصہ مل جائے گا اور یہ نہ ہو کہ کل تو ہاتھ ملتی رہ جائے

میں سب کچھ دیکھ لوں گی وہ انہیں بے فکر کرتے ہوئے ذو معنی انداز میں مسکرائی تھی

ooooo

میرا بچہ گھر واپس آگیا لڑکیوں کہاں ہو اس کو دروازے پر ہی روکو میں پہلے اس کی نظر اتاروں گی

سعدیہ بیگم کو جیسے یہ خبر ملی تھی کہ زاور گھر واپس آگیا ہے وہ خوشی سے نہال ہوئے جا رہی تھیں وہ جلدی سے دروازہ کی طرف آنے لگیں کیونکہ وہ اب تک دروازے پر کھڑا تھا

زاور پورے دو سال کے بعد یہاں آیا تھا ڈگری پاس کرنے کے فوراً بعد اسے شمالی علاقوں میں ڈیوٹی پر لگا دیا گیا تھا اور دو سال کے بعد اس کا تبادلہ اپنے شہر ہوا تھا اور اپنے شہر آ کر بے حد خوش تھا جہاں وہ اپنی ماں کو روز دیکھ سکتا تھا

ان دو سالوں میں اس کے گھر پر بہت ساری تبدیلی ہوئی تھی جس کا حصہ وہ نہیں رہا تھا کیونکہ ان دو سالوں میں وہ ایک بار بھی گھر نہیں آ سکا تھا

اور اب ان سب کو اپنی امد پر اتنا خوش دیکھ کر وہ بھی خوش ہو گیا تھا سب سے پہلے اس نے اپنی روتی ہوئی ماں کو سینے سے لگایا تھا

اور اب وہ باری باری کر کے تمام لوگوں سے ملنے لگا تھا

امی یہ لڑکی کون ہے پہچاننے نہیں آ رہی ہوا اپنے سامنے کھڑی زوباریہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس کا رابطہ 24 گھنٹے اس کے ساتھ رہا تھا کیونکہ وہ صرف اس کے چاچو کی بیٹی نہیں بلکہ منگیتر بھی تھی

مجھے پہچاننے کی ضرورت نہیں ہے جناب کیوں کہ میں ہمیشہ کے لئے آپ کے پہچان بننے والی ہوں وہ بے باک انداز میں اپنے بالوں کو پیچھے کی طرف جھکا دیتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیا

ان دونوں کی منگنی نہ جانے کون سے زمانے میں ہوئی تھی وہ تو جانتا بھی نہیں تھا ہاں لیکن یہ بات بچپن سے ہی اسے پتا تھی کہ یہ لڑکی اس کی منگیتر ہے اور جلد وہ اس کی زندگی کا حصہ بننے والی ہے

یہی وجہ تھی کہ وہ ہمیشہ ہی اس سے بہت فرینڈلی رہا تھا تا کہ وہ آگے فیوچر میں اچھے ہمسفر سے زیادہ اچھے دوست بن کر ایک اپنی زندگی کو خوشحال کر سکیں

اور جہاں تک بات ہے محبت کی تو اس کا یہی ماننا تھا کہ محبت جیسا جذبہ نکاح کے بعد ہی رشتے میں پیدا ہوتا ہے

اسی لئے اس نے آج تک اس سے کسی طرح کی کوئی بے باک یا فضول قسم کی گفتگو نہیں کی تھی

وہ اپنے دائرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اور اسے اپنے ماں باپ کی پرورش پر غرور تھا

امی یہ لڑکی کون ہے اسے تو میں بالکل پہچانتا ہی نہیں وہ زویا کو سینے سے لگاتے ہوئے کہنے لگا جو کہ اس کی اکلوتی لاڈلی بہن تھی

ارے بھیا میں آہ کی پرنسس ہوں دیکھیں مجھے آپ مجھے نہیں پہچان رہے وہ پندرہ سالہ معصوم سی لڑکی اسے اپنے ہونے کا یقین دلانے لگی تو وہ کھل کر مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھیچ گیا

جبکہ اب نظر جس پر پڑی تھی وہ سچ میں اس سے انجان تھا

لیکن پہچاننے کی کوشش کی تھی یہ نہ ہو کہ وہ اسے جانتا ہو اور اسے پہچان نا پا رہا ہو لیکن اس چہرے کی یہ لڑکی دور دور تک اس کی سوچوں میں کہیں پر نہیں تھی

بیٹا یہ سحر وش ہے تمہاری چاچی کی ہونے والی بہو۔ہمارے راحیل کی ہونے والی بیوی دو مہینے پہلے اس کے والدین کا انتقال ہو گیا تب سے یہ ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں رہ رہی ہے

تمہاری چاچی امی کے بھائی کی بیٹی ہے انہوں نے اس کا رشتہ راحیل سے طے کیا ہے اور جلد ہی ہم دھوم دھام سے ان دونوں کی شادی کریں گے

سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے سحر وش کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بتایا تو اس نے یوں ہی سر ہلا کر اسے سلام کر دیا تھا

جس کا جواب وہ بہت نرمی سے دیتا راحیل کی تلاش میں ادھر ادھر نگاہیں گھمانے لگا

راحیل صاحب آج کل بہت زیادہ بیزی رہتے ہیں اخر ان کی شادی ہونے والی ہے ان کا سارا فوکس آج کل بزنس پر ہے

بابا اور تایا ابو کو خوش بھی تو کرنا ہے زوباریہ نے اس کی تلاش کو سمجھ کر اسے بتایا تو وہ ہنس دیا

یہ بھی صحیح ہے غیر ذمہ دار لوگوں کی شادی تو ہونے سے رہی دو مہینوں میں وہ اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگا

زوبایہ اور زویا تو اس کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں چلی گئی تھی کیونکہ ان دونوں کو اپنے گفٹس لینے تھے

جبکہ سحر وش نے تائی امی کے ساتھ کچن کا رخ کیا تھا وہ ذاور کے کمرے میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔اور نہ ہی اسے کسی انجان کے سامنے جانا تھا

○○○○○

دو ماہ پہلے ایک طوفان آ کر جا چکا تھا اور سب تباہ کر گیا تھا

فاروق صاحب آج کل بہت پریشان تھے۔ جس کی وجہ سے ان کا بی پی بہت ہائی رہتا۔

آج وہ ڈیوٹی سے واپس گھر آئے تو کنزش کے رشتے کے لیے لوگ آئے ہوئے تھے۔ جنہیں دیکھ کر فاروق صاحب کا بی پی اور ہائی ہو گیا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے یہاں وہ غصے سے اندر آتے ہو بولے۔

جبکہ رقیہ بیگم اٹھ کر کھڑی ہو گئیں۔

کچھ نہیں ہو رہا آپ کی لاڈلی کا رشتہ طے کر رہے ہیں وہ انہیں زیادہ اہمیت نہیں دے رہی تھیں

جب کہ سامنے بیٹھے لڑکے کو ہوس زدہ نظروں سے کنزش کی جانب دیکھتے پا کر ان کا دماغ مزید پھٹنے کے قریب ہو گیا

اٹھو تم یہاں سے اور دفع ہو جاؤ میرے گھر سے کسی کو بھی منہ اٹھا کر اندر بلا لیتی ہو بیٹی کا معاملہ ہے یوں ہی رشتہ نہیں دیں گے وہ چلائیں تھے مہمانوں کا لحاظ کیے بنا

بیٹی کا نہیں جناب میرے بیٹے کا معاملہ ہے آپ کی بیٹی کی وجہ سے میرا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے

اور اب جب کہ یہ اس گھر سے دفع نہیں ہو جاتی تب تک میرا بیٹا اس گھر میں واپس قدم نہیں رکھے گا میں اس لڑکی کو ایک مہینے کے اندر اندر گھر سے دفع کروں گی

اس کی وجہ سے میرا بیٹا مجھے چھوڑ کر چلا گیا اب میں اس لڑکی کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی اپنے گھر میں برداشت نہیں کر سکتی

دیکھیں فاروق صاحب آپ کے پاس صرف دس دن کا وقت ہے ان دس دن کے اندر اندر اس لڑکی کو اس گھر سے دفع کریں

اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تم میں زہر کھا کر مر جاؤں گی لیکن اس لڑکی کو مزید اپنے گھر میں برداشت نہیں کروں گی رقیہ بیگم چلاتے ہوئے بولی تھیں

جب کہ مہمان وہیں ان کا تماشہ دیکھ رہے تھے لیکن کنزش کب سے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اس کے رونے میں شدت آئی تو وہ بھاگتے ہوئے ان کے سینے سے آ لگی

ان کی معصوم بچی بے گناہ ہوتے ہوئے بھی کتنے بڑے امتحان سے گزر رہی تھی ڈیڑھ مہینہ ہو چکا تھا عاصم کو گھر چھوڑے ہوئے

عاصم کے گھر چھوڑنے کے پیچھے وجہ کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن رقیہ بیگم نے وجہ اسے ہی بتایا تھا وہ ڈپریشن کی مریض بن چکی تھیں ایک بار نیند کی گولیاں کھا چکی تھیں

ڈاکٹر نے انہیں ٹینشن سے دور رکھنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ تو بس ہر وقت عاصم عاصم کرتی رہتیں اور اب ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ سب کچھ اس کی منحوسیت کی وجہ سے ہوا ہے اور اب جب تک وہ اسے اس گھر سے دفع نہ کر دیں تب تک سکون سے نہیں بیٹھیں گیں

بیٹے کی جدائی نے انہیں پاگل کر دیا تھا جب کہ فاروق صاحب آج کل بہت پریشان رہنے لگے تھے

تایا ابو پلیز تائی امی جہاں کہتی ہیں آپ میری شادی وہیں کروا دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے

لیکن خدا کے لئے آپ انہیں مزید تکلیف نہ دیں آج دوپہر میں وہ عاصم بھائی کو بہت دیر تک فون کرتی رہیں انہوں نے فون نہیں اٹھایا تو بے ہوش ہو گئیں ان کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی میں نے آپ کو کال کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کانسٹیبل نے کہا کہ آپ میٹنگ میں بیزی ہیں

پلیز تایا ابو میری وجہ سے تائی امی کو تکلیف نہ دیں میرا آپ لوگوں کے علاوہ اس دنیا میں کوئی نہیں ہے عاصم بھائی میری وجہ سے اس گھر سے چلے گئے میں سچ میں منحوس ہوں

پلیز خدا کے لئے عاصم بھائی کو واپس اس گھر میں بلا لے اور جہاں تائی امی کہتی ہیں وہی میری شادی کر دیں میں اب آپ لوگوں کے لئے مزید تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی وہ تایا ابو سے الگ ہوتی سیڑھیاں چڑھتی بھاگ گئی جبکہ تایا ابو وہیں بے بس ہو کر صوفے پر بیٹھ گئے تھے انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک کیا ہو گیا تھا زندگی نے کیا موڑ لے لیا تھا

ان کی لاڈلی بھتیجی انہیں جان سے زیادہ عزیز ہیں وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر پا رہے تھے

بیٹے کی جدائی نے انہیں بھی پریشان کر دیا تھا

وہ جانتے تھے کہ وہ سب ایک غلط فہمی کی بنا پر ہوا تھا لیکن گھر کے سب ملازموں کے سامنے جس طرح سے وہ سب کچھ رکھا گیا تھا وہ لوگ اس بات کو پورے سوسائٹی میں پھیلا چکے تھے

جوان کی اچھی خاصی بدنامی کی وجہ بن گئی تھی عاصم گھر ہی چھوڑ کر چلا گیا تھا جبکہ رقیہ بیگم کی حالت دن بہ دن خراب ہوتی جا رہی تھی

اور وہ جانتے تھے کہ اگر انھوں نے رقیہ بیگم کی بات نہیں مانی تو کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہو گی۔

لیکن دس دن کے اندر اندر کنزش کے لیے ایک مناسب رشتہ کیسے ڈھونڈتے اور کہاں سے لاتے وہ کنزش کے قابل انسان

وہ ایک غلط فہمی پر اپنی بچی کی زندگی برباد نہیں کر سکتے تھے انہیں کوئی بہتر حال تلاش کرنا تھا جو اس کے زندگی بھر کے لیے ایک بہترین فیصلہ ثابت ہوتا۔ لیکن کیا۔۔؟ اس سوچ نے بے حد پریشان کر دیا تھا

○○○○○

میں نے کہا نہ میں کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا تو کیوں تم نے اپنی حالت بگاڑ رکھی ہے عاصم کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے جو کہیں گم ہو جائے گا

اور ہم اسے ڈھونڈ نہیں پائیں گے وہ ناراض ہو کر گیا ہے ان شاءاللہ جلد لوٹ آئے گا وہ زیادہ دن تم سے ناراض نہیں رہ سکتا تم کیوں اس کی خاطر اپنی طبیعت خراب کر رہی ہو۔۔۔۔!

اور تم نے کھانا پینا کیوں چھوڑ دیا ہے اس سے تو تمہاری حالت اور خراب ہو جائے گی

فاروق صاحب بہت زیادہ پریشان تھے رقیہ بیگم کی ضد نے انہیں پہلے ہی پریشان کرر کھا تھا اور اب وہ مزید کھانا پینا چھوڑ کر بیٹھ گئی تھیں

Urdu Novels Ghar

میں کچھ نہیں جانتی فاروق صاحب بس آپ ایک بات میری کان کھول کر سن لیجئے اگر دس دن کے اندر اندر آپ نے اس لڑکی کی کہیں پر شادی نہیں کی نہ تو میں ایسے ہی بھوک سے مر جاؤں گی

میں عاصم کے بغیر نہیں رہ سکتی اور میرا بیٹا اس لڑکی کی وجہ سے گھر چھوڑ کر گیا ہے

تمہارا بیٹا تمہاری بہن کی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری اور تمہاری بہن کی گھٹیا سوچ کی وجہ سے گھر چھوڑ کر گیا ہے

فاروق صاحب یہ بات کہنا چاہتے تھے لیکن کہہ نہیں پائے کیونکہ وہ پہلے ہی کمزوری سے بیڈ پر پڑی ہوئی تھیں

ہاں لیکن اپنی بیٹی کے لئے اس طرح کے الفاظ برداشت کرنا بھی ان کے بس سے باہر تھا کاش وہ اپنی بیٹی کے لیے کچھ کر پاتے

آج وہ اپنے آپ کو اس دنیا کا سب سے مجبور باپ محسوس کر رہے تھے وہ لوگوں کے مسائل حل کرتے تھے اس وقت وہ پولیس فورس میں بہت اعلی عہدے کے آفیسر تھے لیکن اپنے گھر کے مسائل حل کرنا ان کے بس سے باہر ہو گیا تھا

لیکن اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اتنی جلدی اپنی بیٹی کے لیے قابل شخص کیسے ڈھونڈیں

لیکن اگر وہ ایک اچھا انسان ڈھونڈنے میں ناکام ہوتے ہیں تو رقیہ کی بہن نے مزید کچھ ایسا کرنا تھا جو رقیہ کی ضد کو ہوا دیتا اور پھر انہوں نے اپنی ہی مرضی کرنی تھی

وہ جانتے تھے کہ رقیہ دل کی بری نہیں ہے لیکن یہ بھی سچ تھا کہ انہوں نے کبھی کنزش کو ماں کی محبت نہیں دی تھی کیونکہ وہ اسے پسند ہی نہیں کرتی تھیں

انہوں نے بچپن سے ہی اسے کسی نہ کسی طریقے سے تکلیف دی تھی وہ جانتے تھے کہ صرف اس لیے وہ اس سے نفرت کرتی ہیں کیونکہ ان کے بھائی نے ان کی بہن سے شادی سے صاف انکار کر کے اپنی مرضی سے ان کی بھابھی سے شادی کرلی تھی

تب سے ہی ان کی نفرت قائم ودائم ہے۔انہوں نے کبھی بھی اپنی بیگم سے ضد نہ کی تھی کہ وہ اسے محبت دے یا اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں

بلکہ انہوں نے خود ہی کبھی اپنی بیٹی کو ان پر بوجھ نہیں بننے دیا تھا انہوں نے اسے دور ہی رکھا تھا لیکن اب جب عاصم ہی ان سے دور ہو گیا تھا

تو وہ بہت جذباتی ہو رہی تھیں وہ کسی بھی طرح سے کنزش کو گھر سے نکالنا چاہتی تھیں وہ چاہتی ہی نہیں تھیں کہ کنزش ان کی یا ان کے بیٹے کی زندگی میں رہے

فاروق صاحب نے سوچا تھا کہ وہ کنزش کو ہوسٹل بھیج دیں گے لیکن اس بات پر بھی وہ ضد باندھ کر بیٹھ گئی کہ کنزش کو ہمیشہ کے لئے گھر سے نکالنا ہے وہ بھی کسی کے ساتھ نکاح کر کے ورنہ کسی نہ کسی طریقے سے وہ ان کے بیٹے کی زندگی میں واپس آجائے گی

جو بھی ہوا تھا وہ جانتے تھے کہ اس میں کنزش کی غلطی نہیں ہے اور نہ ہی عاصم غلط ہے لیکن لوگوں کی گھٹیا سوچ وہ لوگوں کی سوچ کو بدل نہیں سکتے تھے

ooooo

انہوں نے آفس میں قدم رکھا تو انہوں کسی چھوٹے بچے کے رونے کی آواز سنی

ارے یہ بچہ کس کا ہے اور اس طرح سے کیوں ہو رہا ہے انہوں نے کنسٹیبل کے بازوں میں ایک ننھا سا معصوم سا بچہ دیکھ کر پوچھا

سر یہ بچہ داور صاحب کا ہے اور آج اس کی طبیعت کچھ خراب ہے ویسے اتنا زیادہ روتا نہیں ہے لیکن آج بہت رو رہا ہے

داور صاحب میٹنگ میں ہیں نا تو ابھی وہ باہر نہیں آ سکتے ہو مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں اس بچے کو کیسے سنبھالوں داور صاحب کو میں نے کہہ دیا تھا کہ وہ فکر نہ کریں لیکن اب دیکھیں یہ چپ ہی نہیں کر رہا

تو انسپیکٹر داور اسے اپنے ساتھ کیوں لے کر آئے ہیں۔۔۔!اتنا چھوٹا بچہ ماں کے بغیر کیسے رہ سکتا ہے۔۔۔!

وہ بچے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہنے لگے

جس کی عمر تقریبا ڈھائی ماہ تھی اور وہ بہت زیادہ رو رہا تھا

انسپکٹر داور شادی شدہ ہے یہ بات انہیں آج ہی پتہ چلی تھی۔وہ یہاں پر سب سے زیادہ انسپیکٹر داور حیدری کو ہی پسند کرتے تھے

کیونکہ وہ بہت زیادہ ذہین اور قابل آفیسر تھا۔اسے کبھی بھی اپنی شادی شدہ زندگی کا بارے میں بات نہیں کی تھی اور نہ ہی وہ فالتو بات کرتا تھا

وہ اپنے کام سے کام رکھنے والا ایک بہت ہی قابل آفیسر تھا جس کی تعریف یہاں ہر کوئی کیا کرتا تھا

وہ اپنے کام کے سلسلے میں کچھ دنوں سے دوسرے ایریا میں تھے۔آج تقریباً تین ماہ کے بعد ان کی واپسی ادھر ہوئی تھی اور ایسے میں اپنے پولیس سٹیشن میں اتنے چھوٹے بچے کو دیکھنا ان کے لئے کافی حیران کن تھا

سر پہلے کا تو پتا نہیں لیکن آج کل تقریباً دو تین ہفتے سے داور سر اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ ہی یہاں لے کر آ رہے ہیں دوپہر میں وہ سنبھال لیتے ہیں ورنہ ان کے ساتھ جو کانسٹیبل ہے وہ اس کا خیال رکھتا ہے

کچھ دن پہلے انہوں نے اپنے گھر میں ایک آیا بھی رکھی تھی اس کا خیال رکھنے کے لیے لیکن اتنے چھوٹے بچے کا خیال ماں سے بہتر اور کون رکھ سکتا ہے

اب اس کی ماں کہاں ہے یہ تو میں نہیں جانتا لیکن سر اسے اپنے ساتھ لاتے ہیں۔مجھے لگ رہا ہے صاحب کی طلاق ہو گئی ہے کانسٹیبل نے تفصیل سے بتایا

جب داور تیزی سے میٹنگ روم سے نکلتا ہوا ان کی طرف آیا تھا

سر یہ میرا بیٹا ہے دیں مجھے۔آپ کے پاس جو نہیں چپ کرے گا آج اس کی طبیعت خراب ہے

ورنہ اتنا شور کبھی نہیں مچایا اس نے وہ ان کی گود سے اپنے ننھے معصوم بیٹے کو لیتے ہوئے انہیں بتانے لگا

ہاں ہو سکتا ہے اس کے پیٹ میں درد ہو تم ایسا کرو کہ چھٹی لے کے اسے اسپتال لے جاؤ بہت بیمار لگ رہا ہے ہلکا ہلکا بخار بھی ہے اسے وہ فکر مندی سے بولے تو داور نے ہاں میں سر ہلایا

داور بیٹا مائنڈ مت کرنا میں تمہارے ساتھ پرسنل ہو رہا ہوں۔ لیکن تم اسے یہاں کیوں لے کر آتے ہو۔۔۔!

میرا مطلب ہے بچے کا خیال رکھنا تو اس کی ماں کا فرض ہوتا ہے نا اور ہمارے پولیس اسٹیشن کا ماحول کیسا ہے تم جانتے ہو یہاں یہ خوف زدہ ہو جاتا ہو گا

لیکن پھر بھی تم اسے یہاں لے کر آتے ہو تو تمہارے لئے تمہارے کام کے لیے کافی مسئلہ بنتا ہو گا وہ اندر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگے

جی دراصل سر میری بیوی مجھے چھوڑ کر جا چکی ہے اور میرے بچے کو بھی میں نے اپنے گھر پر اس کے لئے ایک نینز کا انتظام کیا تھا

لیکن کوئی بھی میرے بچے کا اس طرح سے خیال نہیں رکھ رہا جس طرح سے میں چاہتا ہوں اور میں اپنے اتنے چھوٹے بچے کو کام والیوں کے بھروسہ نہیں چھوڑ سکتا

اسی لئے مجھے اپنے ساتھ ہی لانا پڑ رہا ہے میں سوچ رہا ہوں میں یہی کام والی رکھ لیتا ہوں تا کہ وہ میری آنکھوں کے سامنے میرے بچے کا خیال رکھیں

وہ سیریس انداز میں بول رہا تھا

مشورہ ہے اگر عمل کرو تو کام والی سے بہتر ہے کہ تم دوسری شادی کرلو کیوں کہ ایک ماں سے بہتر اولاد کا اور کوئی خیال نہیں رکھ سکتا وہ اسے سمجھاتے ہوئے اسے مفید مشورہ دینے لگے

سر بے شک آپ صحیح کہہ رہے ہیں لیکن آج کے دور میں کسی پر بھروسہ بھی تو نہیں کیا جا سکتا

میرے لیے یہ بچہ صرف ایک بچہ نہیں ہے میری جان ہے یہ میں سے کسی غلط ہاتھوں میں دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

اس کے معاملے میں 'میں اس کی ماں پر بھروسہ نہیں کر سکتا تو آپ یہیں سے اندازہ لگالیں کہ کسی دوسری عورت پر بھروسہ کیسے کروں۔۔۔؟

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی بات کا مطلب سمجھ کر فاروق صاحب نے ہاں میں سر ہلایا

تم ٹھیک کہتے ہو آج کے زمانے میں بھروسہ کرنا بہت مشکل ہے اللہ تمہاری مشکل آسان کرے

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اندر چلے گئے جب کہ وہ اپنے بیٹے کا سامان اٹھاتے ہوئے اسے ہسپتال لے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا

ooooo

یار مجھے تمہاری قسمت پر بہت افسوس ہو رہا ہے تمہاری ہونے والی بیوی تو تمہاری طرف دیکھتی بھی نہیں یہ کیا چکر ہے

مجھے تو لگتا تھا کہ تم دونوں کی لو میرج ہو رہی ہے لیکن ایسا لگ رہا ہے جیسے اس لڑکی کو مار پیٹ کر تمہاری منگیتر بنایا گیا ہو

وہ جب سے یہاں آیا تھا بہت اچھے طریقے سے اپنے کزن راحیل اور سحروش کی روٹین کو نوٹ کر رہا تھا

سحروش ایک انتہائی شرمیلی اور دبو سی لڑکی تھی پتا نہیں کس سے ہر وقت ڈرتی رہتی تھی

اور اپنے منگیتر صاحب کی طرف تو نگاہ کرم کرنا جیسے اس کے بس سے ہی باہر تھا جہاں راحیل کو دیکھ لے چہرہ پھیر کر وہاں سے بھاگنے کی کوشش میں لگ جاتی

جبکہ اس کے مقابلے میں اس کی منگیتر زوباریہ بہت بولڈ تھی اس کا جب دل چاہتا تھا وہ اس کے کمرے میں آ کر اس سے کافی دیر بیٹھ کر باتیں کرتی وہ ہنسی مذاق کرتے

اور کسی کی بھی روک بھی نہیں تھی اسے اپنی نوکری ایک ہفتے بعد جوائن کرنے کی تھی اور ان دنوں وہ بالکل ریلیکس تھا ہر وقت ہی اپنی ٹیم کو اپنے ساتھ لگائے کبھی فلم تو کبھی آؤٹنگ کرتا رہتا

اس کی ٹیم میں زوباریہ اور زویا کے علاوہ کوئی بھی شامل نہیں تھا اس نے ایک دو بار سحروش کو بھی اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہلوایا تھا

لیکن وہ بابا آدم کے زمانے کی روح ثابت ہوئی تھی ہر بار بہت سہولت سے انکار کر دیتی اور وہ بھی اسے لے جانے کی ضد ہر گز نہیں کرتا تھا

کیونکہ وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی شائے طبیعت کی مالک ہے۔

ہاں یار وہ ایسی ہی ہے وہ نہ تو میری طرف دیکھتی ہے اور نہ ہی فون پر اس کا مجھ سے کوئی رابطہ ہے

میں نے ایک دفعہ اسے اپنے ساتھ کافی پر چلنے کے لیے کہا اس نے صاف انکار کر دیا یہاں تک کہ ایک دفعہ تو میں نے ماما سے اجازت مانگ کر چلنے کے لیے کہا

لیکن اس نے کہا کہ وہ اپنی پڑھائی میں مصروف ہے اس نے میرے سامنے بہانہ بنایا تھا کہ میرے ساتھ نہ آ سکے

پھر میں خود ہی سمجھ گیا کہ اصل میں اس کی نیچر ہی بہت شائے ہے وہ اس طرح میرے ساتھ باہر نہیں چل سکتی

تو پھر میں نے بھی اسے فورس نہ کیا اور ویسے بھی اب شادی کے وقت ہی کتنا رہ گیا ہے

ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو راحیل شادی کے لئے وقت بہت کم رہ گیا لیکن پھر بھی تمہیں ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے یہ کیا بات ہوئی ہے وہ تمہارے ساتھ کافی کے لیے باہر نہیں گئی حد ہے ویسے اتنا بھی کیا شرمانا

کم از کم ہونے والے ہسبنڈ وائف میں دوستی کا رشتہ تو ہونا ہی چاہیے میں آج کچھ کرتا ہوں تمہارے لئے آج میں اسے منا کر رہا ہوں

اور یہ ضرور ہمارے ساتھ چلے گی دیکھ لینا اور پھر وہاں تو اسے اپنے ساتھ کافی کے لیے الگ ٹیبل پر لے جانا اور تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنا

تاکہ تم لوگوں کی آنے والی زندگی شروع ہونے سے پہلے تم لوگوں ایک دوسرے کو ففٹی پرسنٹ تو سمجھ جاؤ

Urdu Novels Ghar

اس طرح زندگی بہت مشکل ہو جائے گی میں یقین سے کہتا ہوں میں زوبارہ کو اچھے سے سمجھتا ہوں اور اس کے ساتھ میری زندگی بہت اچھی گزرے گی کیونکہ ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے بالکل پرفیکٹ ہیں

اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم بھی اپنے آنے والی زندگی کو بہترین طریقے سے جیو تو آج ہی میں کوئی نہ کوئی حل نکالتا ہوں اس کا تمہارے لیے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو راحیل بھی مسکرا دیا

یہ سچ تھا کہ وہ بھی سحر وش کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا اس کی نیچر کو سمجھنا چاہتا تھا اور وہ اس کی طرف سے بھی یہی امید رکھتا تھا

کہ وہ بھی اسے سمجھے اسے جاننے کی کوشش کرے کم از کم شادی سے پہلے وہ ایک دوسرے کے اچھے دوست بن سکے اخر یہ ان دونوں کی ساری زندگی کا سوال تھا

ooooo

فاروق صاحب ساری رات ایک ہی نقطے کو دیکھتے رہے داور اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ چکا ہے اور اس کا ایک بچہ ہے جس کے لیے اسے ایک ایسے انسان کی ضرورت ہے جس پر وہ اپنے بچے کے معاملے میں اعتبار کر سکے

وہ یقین سے کہہ سکتے تھے کہ داور ایک بہترین انسان ہے

اور وہ ایک اچھا ہمسفر بھی ثابت ہو گا کنزش کے حوالے سے اس کے بارے میں سوچنا انہیں بہت عجیب لگ رہا تھا کیونکہ اس سارے معاملے میں کنزش بلکل بے گناہ تھی لیکن انہیں اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں یہ نہ ہو کے رقیہ اس کے بارے میں کچھ غلط فیصلہ کر لے

اوران کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے وہ اسن کے خلاف بھی نہیں جا سکتے تھے کیونکہ وہ اتنی جذباتی ہو چکی تھیں کہ کبھی بھی کوئی بھی قدم اٹھا سکتی تھی وہ اس وقت ڈیپشین کی آخری سٹیج پر تھیں

گھر کے نوکر آج کل ایک دوسرے سے منہ ہی منہ میں کیا باتیں کرتے تھے وہ ان لوگوں سے چھپا ہوا نہیں تھا

ان سب کی نظروں میں کنزش کا کردار مشکوک ہو چکا تھا ان سب کو یہی لگا تھا کہ عاصم اور کنزش ایک دوسرے میں انولو ہیں

اور پھر جس طرح سے تہمینہ نے ان دونوں کی ذات کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا تھا کنزش ہر کسی کی نظروں میں بڑی بن گئی تھی

اور وہ یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے کہ ان کے گھر کے نوکر یہ بات پوری سوسائٹی میں پھیلا چکے ہیں اور یہ بھی کہ عاصم کنزش کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے

کیونکہ فاروق صاحب نے عاصم کو کنزش سے شادی کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی تھی

لیکن جو بھی تھا اب انہیں اس مسئلے کا حل تو نکالنا ہے تھا ان کی سوچ بار بار داور کی طرف جا رہی تھی اور ایک بہت اچھا انسان تھا یقیناً بہت اچھا ہمسفر بھی ثابت ہو سکتا تھا

لیکن یہ ان کی بیٹی کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی تھی وہ اس کے ساتھ ایک ایسے انسان کی شادی کیسے کر سکتے تھے جو پہلے ہی ایک بچے کا باپ تھا

Urdu Novels Ghar

لیکن جس سے رقیہ اس کی شادی کرنے والی تھی وہ تو پہلے ہی اپنی دو بیویوں کو طلاق دے چکا تھا اور اس کی ریپٹیشن بھی اتنی بری تھی کہ وہ کنزش کے بارے میں اتنا بڑا سوچ ہی نہیں سکتے تھے

اور پھر اور کیا داور حیدری تیار ہو گا دوسری شادی کے لیے وہ تو اپنی پہلی شادی سے ہی بہت زیادہ ڈسٹرب لگ رہا تھا۔

وہ اپنی سوچوں میں گم آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں بند کر گئے تھے۔انہیں اللہ پر بھروسہ تھا یقیناوہ ان کی بیٹی کے ساتھ کبھی کچھ بھی نہیں ہونے دے سکتا تھا

ooooo

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا تم لوگوں کو تو پتہ ہے نہ مجھے باہر نکلنے کی عادت نہیں ہے

اور نہ ہی مجھے باہر کا کھانا پسند ہے میں یہیں پر ٹھیک ہوں زویا نے اسے آکر اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا

تو اس نے فوراً انکار کر دیا تھا کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ راحیل بھی ان کے ساتھ جانے والا ہے

چاچی آپ کہیں نا ان سے یہ ہمارے ساتھ چلیں بہت مزہ آئے گا ہم سب جا رہے ہیں صرف یہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں چل رہی ہیں

ان سے کہیں نہ ہمارے ساتھ چلیں یہ تو کہیں آتی جاتی ہی نہیں اگر یہ ہمارے ساتھ نا آئی تو میں ناراض ہو جاؤں گی

بالکل صحیح بات ہے زویا تمہیں ناراض ہو جانا چاہیے اسے عجیب بوڑھوں جیسی روح ہے اس کی کہی آتی جاتی ہی نہیں میں خود سے کتنی بار کہہ چکی ہوں

کہ تم سب کے ساتھ گھومنے پھرنے جایا کرے لیکن نہیں یہ تو گھر کی چار دیواری کے اندر رہنا ہی پسند کرتی ہے

میں تو اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئی ہوں لیکن مجال ہے جو میری کوئی بھی بات اس کے دماغ میں آئے

اگر یہ تم لوگوں کے ساتھ نہ گی نہ تو اسے پکا ناراض ہو جانا بالکل بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے اس سے۔چاچی نے بھی ان کا خوب ساتھ دیا تو اسے مجبور ہو کر اٹھنا پڑا

اچھا بابا ٹھیک ہے پھوپو اب بس کریں مجھے مزید شرمندہ نہ کریں میں چلی جاؤں گی ان کے ساتھ اور زویا میں تیار ہونے جا رہی ہوں

تھوڑی دیر میں آتی ہوں وہ زویا کو مخاطب کرتے ہوئے بولی تو زویا کے چہرے پر رنگ کھل گئے

وہ اسے بہت زیادہ پسند کرتی تھی اور ایک دفعہ تو باتوں ہی باتوں میں اس نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ کاش آپ کی شادی راحیل بھائی کے بجائے زاور بھائی سے ہوتی اس بات پر زوبار یہ بہت برا منا گئی تھی

اس نے تو زویا کی بھی اچھی خاصی کلاس لے ڈالی تھی لیکن بعد میں اسے بہت مشکل سے اسے سمجھایا کہ زویا تو بچی ہے وہ کچھ بھی بول دیتی ہے

اور بعد میں اس ٹوپک پر کوئی بات نہیں ہوئی لیکن سچ یہی تھا کہ زویا نے اس وقت اپنے بچپنے میں نہیں بلکہ اپنے دل کی بات اس کے سامنے رکھی تھی

اسے اپنے بھائی کے لیے سحر وش بے حد پسند تھی لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ راحیل کی منگتر تھی

اور اس کا نصیب اسی کے ساتھ لکھا تھا ہاں لیکن زویا اب بھی اپنے بھائی کے لیے اگر بہتر ہمسفر کا انتخاب کرے تو شاید وہ اس کو ہی اپنی بھابھی کے روپ میں دیکھنا چاہتی

لیکن اس کو بھائی کو تو ایک بولڈ اور کانفیڈنس لڑکی جو اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکے ہیں پسند تھی زاور کی زندگی میں سحر وش جیسی لڑکی کی کوئی کوئی اہمیت نہیں تھی اور یہ زویا بات بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

ooooooo

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں آپ کی بات کو سمجھ نہیں پارہا سر میری عمر 28 سال ہے اور آپ بتا رہے ہیں کہ وہ ابھی 18 سال کی ہوئی ہے

اور میرا ایک بچہ ہے میں ایک شادی شدہ آدمی ہوں میں نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی

اور شاید میرے لیے یہ ممکن بھی نہیں ہو گا کیونکہ میں نے اپنی امی کی خواہش کے مطابق اس لڑکی سے شادی کی تھی

اور چھ سال تک میری شادی چلی ہے

ہاں یہ سچ ہے کہ اگر وہ لڑکی دوبارہ میری زندگی میں آتی ہے تو میں اسے کبھی قبول نہیں کروں گا لیکن پھر بھی فی الحال میں دوسری شادی کے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا مطلب سر میرا بیٹا ابھی بہت چھوٹا ہے

ابھی میرے ذہن میں دوسری شادی کا خیال کہیں پر بھی نہیں ہے میں اپنے بیٹے کو کسی سوتیلی ماں کے پاس نہیں چھوڑ سکتا

ایک ایسی عورت جیسے میں پیسے دیتا ہوں وہ میرے بیٹے کا خیال نہیں رکھ پارہی تو ایک سوتیلی ماں جو کہ رشتہ ہی نفرت کا ہے میں اپنے بیٹے کو کیسے محفوظ محسوس کر سکتا ہوں

اور پھر ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا جو اتنی کم عمر ہے جیسے زندگی کی سمجھ ہی نہیں ہے

جو میچور ہی نہیں ہے اس نے ابھی اپنی زندگی ہی نہیں دیکھی اور آپ اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں وہ بھی ایک ایسے آدمی کے ساتھ جو نہ صرف عمر میں بڑا ہے بلکہ شادہ شدہ ایک بچے کا باپ ہے نہیں میرے لئے بہت مشکل ہو جائے گا سر

اور اس کے لئے بھی بہت مشکل ہو جائے گا جو مجھ سے شادی کرے گی پہلے تو وہ میرے بیٹے کو میرے ساتھ قبول نہیں کرے گی

اور دوسرا وہ جب اسے پتا چلے گا کہ یہ دوسری شادی ہے میری تو آپ خود سوچیں آج کل کی لڑکیوں کی سوچ کو آپ بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں

کوئی بھی لڑکی اپنی زندگی میں کسی دوسری عورت کا وجود برداشت نہیں کر سکتی میرے خیال میں اس کی شادی کرنے سے بہتر ہے کہ فی الحال آپ اس کے فیوچر پر دھیان دیں

میرا نہیں خیال کہ فی الحال اس کی شادی کے لیے یہ صحیح عمر ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولا وہ انہیں سید ھا صاف انکار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ بہت مخلص انسان تھے

اور وہ ان کی بہت عزت کرتا تھا اور جہاں وہ اپنی بیٹی کا رشتہ پیش کر رہے تھے اس کے خلاف کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا

بے شک تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو میں تمہاری ساری باتیں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہوں تمہاری سوچ بہت اچھی ہے۔داور لیکن میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا ہے میں اس وقت یہ فیصلہ بہت مجبوری کے عالم میں کر رہا ہوں

میں اس وقت بہت زیادہ پریشان ہوں میں اپنے بیٹے کے ساتھ اس کی شادی کر کے یہ مسئلہ حل کر سکتا تھا لیکن میرا
بیٹا اسے اپنی بہن مانتا ہے

اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا اور میری بیوی اس سے بے انتہا نفرت کرتی ہے اور اب وہ مجھے دھمکی
دے رہی ہے کہ اگر میں نے دس دن کے اندر اس کی شادی نہ کی تو وہ خودکشی کر لے گی

وہ میری بھتیجی سے بہت زیادہ نفرت کرتی ہے وہ اسے ایک پل کے لئے گھر میں برداشت نہیں کر رہی اور اس وقت
میری بھتیجی نے مجھے کہا ہے کہ میں جیسے چاہے اس کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہوں

میں بہت زیادہ مجبور ہوں اس وقت میرا بیٹا میرے پاس نہیں ہے وہ گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے اس کی سوچ کنزش کے
حوالے سے بہت پاکیزہ ہے

وہ اس کے بارے میں برا سوچ بھی نہیں سکتا اور پھر اگر میں اسے اس سے شادی کرنے پر مجبور کرتا ہوں تو وہ کسی
قیمت نہیں مانے گا

میں اس وقت بہت زیادہ مجبور ہو کر تم سے یہ بات کہہ رہا ہوں اگر ہو سکے تو میری مجبوری کو سمجھنے کی کوشش کرو
میں نہیں جانتا کہ کوئی دوسری عورت تمہاری زندگی میں آکر تمہارے بیٹے کو کس طرح سے سنبھال لے گی لیکن
میں ایک بات کی گارنٹی دے سکتا ہوں میری بیٹی کی صورت میں تو کسی طرح کی شکایت کا موقع نہیں دے گی

وہ تمہارے بیٹے کو ماں کی محبت دے گی اس وقت میرے حالات ایسے ہیں کہ میں کسی اور پر یقین ہی نہیں کر سکتا مجھے ایک ایسا انسان چاہیے جو میری بیٹی کے لئے ایک بہتر فیصلہ ثابت ہو اور میں تمہارے علاوہ اور کسی پر بھروسہ نہیں کر پاؤں گا

اس وقت تمہارے سامنے تمہارا سینئر پروفیسر نہیں بلکہ ایک بے بس باپ کھڑا ہے جسے اپنی بیٹی کے علاوہ اور کچھ بھی نظر نہیں آرہا

میں جانتا ہوں تم مجھے ایک خود غرض

باپ کی نظر سے دیکھ رہے ہوں گے لیکن میں بہت مجبور ہوں پلیز میں تمہاری طرف سے ہاں کی امید رکھتا ہوں مجھے مایوس مت کرنا

وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اٹھ گئے تھے جبکہ تھوڑے فاصلے پر صوفے پر لیٹا اس کا بیٹا جو کہ کچھ ہی وقت میں ان کے لئے بے حد عزیز ہو گیا تھا اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ کمرے سے باہر نکل گئے

ان کے جانے کے بعد وہ کتنی ہی دیر ان کے بارے میں سوچتا رہا تھا وہ ان پر بھروسہ کر سکتا تھا یقین ان کی بیٹی بھی ایک بہت اچھی انسان ہو گی لیکن ایک ایسی لڑکی جس کی عمر صرف 18 سال تھی

اس کے ساتھ ایک شادی شدہ آدمی ایک بچے کے باپ کی شادی کرنا ناانصافی تھی یہ اس کے ساتھ ناانصافی ہو رہی تھی یقیناً سر اس وقت بہت زیادہ مجبور تھے

جو اتنا بڑا قدم اٹھا رہے تھے اصل وجہ تو وہ نہیں جانتا تھا لیکن پھر بھی وہ جلد بازی میں کسی طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا تھا

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے گا پھر جواب دے گا وہ انہیں کسی طرح کی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا اس کی 6 سال زندگی برباد ہوئی تھی

اور اپنے آپ کو ایک بار پھر سے وہ ان سب مشکلات میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس نے ہر ممکن طریقے سے زائشہ کی ہر ضرورت کو پورا کیا تھا

اپنی اوقات سے بڑھ کر اس کی خواہشات کا احترام کیا تھا اس نے ایک اچھا شوہر بننے کی ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن یہ زائشہ پھر بھی اس کے ساتھ کے کامیاب زندگی نہیں گزار پائی تھی

وہ اپنی پہلی شادی کی ناکامی کو لے کر بہت پریشان تھا اور ایسے میں دوسری شادی کا فیصلہ کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا جب کہ اس کی گود میں ڈھائی ماہ کا چھوٹا سا بچہ تھا

ooooo

وہ ان تینوں کو اپنے ساتھ ہوٹل میں لے کر آیا تھا ہوٹل پر ان کا ٹیبل پہلے سے ہی بک تھا

جہاں پر صرف تین کرسیاں لگی تھی وہ تینوں ان کرسیوں پر بیٹھ گئی جب کہ زاور آرڈر دینے چلا گیا تھوڑی ہی دیر میں وہ اچانک ہی راحیل کے ساتھ وہ واپس آیا

توسحر وش پریشان ہو گئی راحیل یہاں تو نہیں آنے والا تھا اس نے تو انکار کر دیا تھا تو اب اچانک یہاں کیسے آ گیا تھا

وہ بہت نروس ہونے لگی تھی۔

سحر وش راحیل تمہیں اپنے ساتھ کافی پر لے کر جانا چاہتا ہے۔اچانک سے زاور کی آواز پر پریشانی سے دیکھنے لگی

اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اسے یہاں راحیل کے پاس لے کر آنے والا ہے

واؤ مجھے یقین نہیں آرہا تم نے ان دونوں کی ڈیٹ پلین کی تھی بہت اچھا کیا یہ تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنا بھی جیسے گناہ سمجھتے ہیں

ایک دوسرے کو دیکھتے تک نہیں اور یہ سحر وش کی بچی تو ہے ہی بورنگ انسان پتا نہیں میرے بھائی کے ساتھ کیسے ارجیسٹ کرے گی

سحر وش اپنی زات پر ہونے والے تصبرے اور ان کی باتیں سن کر کافی زیادہ پریشان ہونے لگی تھی اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار صاف نظر آرہے تھے جو زاور نے بھی نوٹ کر لیے تھے

نہیں مجھے کہیں بھی نہیں جانا میں یہی ٹھیک ہوں میں تم لوگوں کے ساتھ آئی ہوں تم لوگوں کے ساتھ واپس جاؤں گی مجھے نہیں جانا اس نے انکار کرتے ہوئے کہا ساتھ ہی وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو مسلسل رہی تھی

کیا ہو گیا ہے سحر وش تم اتنی زیادہ پریشان کیوں ہو رہی ہو یار تم لوگوں کی شادی ہونے والی دو مہینوں میں اور اس طرح سے ایک دوسرے سے گھبرا رہے ہو

وہ کوئی غیر تو نہیں تم اتنی زیادہ ٹیسشن کیوں لے رہی ہو۔۔۔!

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا کہیں پر بھی نہیں آپ پلیز انکار کر دیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

کیوں انکار کر رہی ہو سحر وش اس نے اتنی مشکل سے ہمارے لئے کچھ پلین کیا ہے اور تم اتنی بھی شائے ہو نا اچھی بات نہیں ہے چلو آؤ میرے ساتھ راحیل نے اچانک اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنی جانب کھینچا تھا

جب کہ وہ پریشانی سے اس کے پیچھے چلنے لگی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے

راحیل نہیں پلیز سمجھنے کی کوشش کریں اگر گھر میں کسی کو پتہ چل گیا تو۔۔۔

تو کچھ نہیں ہوگا سمجھے انسپکٹر زاور زمان حیدری صاحب ہمارے ساتھ ہیں اس نے زاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کھل کر ہنس دیا

اور پھر اس کی کوئی بھی بات مانے بنا اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا جبکہ اور پہلے تو بالکل نارمل تھا ان کے جانے کے بعد پریشان ہو گیا

اسے سحر وش کو مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہیے تھا شاید وہ اپنے اس رشتے کو ابھی تک قبول نہیں کر پائی تھی اسی لیے وہ فی الحال راحیل کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

ooooo

کیا ہو گیا ہے سحر تمہیں اتنی زیادہ پریشان کیوں ہو دیکھو تو کتنا پیارا ٹیبل بک کیا ہے ہمارے لئے زاور نے میں تو اتنا زیادہ خوش تھا

کہ آج مجھے بھی تمہارے ساتھ کچھ حسین لمحات ملیں گے اور تم اس طرح پریشان ہو کر بیٹھی ہوئی ہو جیسے میں تمہیں مار کر یہاں لے کر آیا ہوں یار بہت بری بات ہے تھوڑا سا مسکراؤ راحیل نے اس کی منت کی تھی

اس کے کہنے پر وہ بڑی مشکل سے اپنے لبوں پر مسکراہٹ لا پائی تھی سچ تو یہ تھا کہ وہ اس وقت بہت زیادہ ناراض ہو رہی تھی

اور یہاں ایک پل بھی نہیں رکنا چاہتی تھی لیکن راحیل کے کہنے پر اسے یہاں پر رکنا پڑ رہا تھا

اس کے مسکرانے پر راحیل تھوڑا سا ریلیکس ہوا لیکن اسے انکنفرٹیبل کرنے کی کوشش بالکل بھی نہیں کی تھی نہ تو

اس نے اس کا ہاتھ تھاما اور نہ ہی اس سے کوئی ذو معنی بات کی تھی

جس سے وہ برا محسوس کرے وہ جانتا تھا کہ سحروش اس وقت اس کے جذبات کو نہیں سمجھ سکتی

وہ بہت ہی شرمیلی قسم کی لڑکی تھی اور بہتر تھا کہ وہ اس کا شرمیلا پن شادی کے بعد ہی دور کرے

اب تو صرف دو مہینے رہ گئے تھے اور سچ تو یہ تھا کہ اس کا گھبرانہ شرمانا اب راحیل کو بھی بہت زیادہ پسند تھا

وہ کتنی ہی دیر اس سے ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا جب کہ وہ کبھی ہاتھ ملتی تو کبھی مسکرانے کی ناکام کوشش کرتی

اس نے نہ جانے کیسے کافی ختم کی تھی اور کافی ختم کرتے ہی راحیل روٹھ گیا تھا وہ اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ واپس اسی ٹیبل پر آ گئے تھے جہاں وہ زوباریہ اور زویا کو لے کر آیا تھا

ارے لوگوں کی ڈیٹ تو بہت جلدی ختم ہو گئی زوباریہ نے بے باکی سے کہا تھا وہ اپنے بھائی کا بھی لحاظ ہرگز نہیں کرتی تھی

آوہ ہمیشہ سے اپنے بھائی کے سامنے بھی کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کر دیا کرتی تھی جو کبھی کبھی تو راحیل کو برا لگتا تھا

لیکن پھر اس نے اپنی بہن کو اپنے ساتھ اتنا زیادہ فری کر رکھا تھا کہ اسے لگتا تھا کی راحیل اس کا دوست ہے وہ اسے کوئی بھی بات شیئر کر سکتی ہے

ہاں یہ کافی زیادہ پریشان ہو رہی تھی میں نے کہا اسے مزید پریشانی میں نہیں ڈالتے کافی ختم اور ہماری ڈیٹ ختم

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو زاور نے ایک نظر اس کے پیچھے کھڑی سحر وش کو دیکھا جو نگاہیں زمین پر جمع اپنے ہاتھوں مسلنے میں مصروف تھی

اسے بس ایک نظر زمین سے ہٹ کر اس کی طرف دیکھا اور پھر فورا نگاہیں جھکا گئی نہ جانے کیوں اسے اس کی آنکھوں میں شکایت سی نظر آئی

جیسے وہ ایسا نہیں چاہتی تھی شاید اور راحیل کے ساتھ وقت نہیں گزار میں چاہتی تھی اور اسے مجبور کر کے اس نے اس کی چھوٹی سی جان پر بہت بڑا ظلم کر دیا تھا

اس کے اندر عجیب سا احساس پیدا ہونے لگے تھے زوبار یہ اس کے پاس کھڑی اسے ذو معنی انداز میں چھیڑ رہی تھی

جب کہ وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے زمین کو گھورنے میں مصروف تھی شاید یہی وجہ تھی کہ وہ راحیل کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

اسے لوگوں کی باتوں سے ڈر لگتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک بزدل لڑکی تھی

oooo

گھر آنے کے بعد بھی وہ مسلسل سر کی باتوں کے بارے میں نہیں سوچتا رہا وہ ایک شادی شدہ آدمی تھا ایک بچے کا باپ تھا ایسے میں 18 سال کی لڑکی سے شادی کرنا اس لڑکی کے ساتھ سراسر زیادتی تھی

وہ نہیں جانتا تھا کہ آخر سر کی ایسی کون سی مجبوری تھی کہ وہ اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے لیکن جو بھی تھا وہ اپنے آپ کو اس قابل ہر گز نہیں سمجھتا تھا کہ وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرے وہ جانتا تھا اس لڑکی کے خواب کچھ اور ہوں گے اس نے اپنے لئے ایک شادی شدہ ایک بچے کے باپ کے جیسے انسان کا تصور بھی نہیں کیا ہو گا

یقیناوہ اپنی زندگی میں ایک ایسا شخص چاہتی ہو گی جو صرف اس کا ہو اپنے آپ کو صرف اسی کا سمجھتا ہو

اور وہ پہلے ہی اپنی شادی شدہ زندگی کو ناکامیابی کے موڑ پر لا چکا تھا اس نے ہر ممکن کوشش کی زائشہ کو خوش رکھنے کی اس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کی لیکن وہ ایسا شاید نہیں کر پایا تھا

زائشہ کی ڈیمانڈ تھی کہ وہ اپنے باپ سے اپنا حصہ مانگے

اس باپ سے جس کی وہ شکل تک دیکھنا اپنی توہین سمجھتا تھا جس سے بات تک وہ نہیں کر سکتا تھا

اسے اس سے کتنی نفرت تھی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس شخص کے بارے میں سوچتے ہوئے اس کا دل بے چین ہو جاتا تھا

جیسے اس کا دل بھی اس کی اس شخص کو برداشت نہیں کر پاتا وہ اس شخص کو نظر انداز کر دیتا تھا اپنی زندگی سے جس طرح سے اس نے اسے نکال پھینکا تھا

جیسے وہ کبھی اس کی زندگی میں آیا ہی نہیں تھا وہ اسے شخص سے اس کا حصہ مانگنے پر مجبور کرتی تھی

وہ اپنی زندگی میں ایک ایسی لڑکی کا ساتھ چاہتا تھا جو اسے اس طرح سے قبول کرے جیسا وہ ہے وہ چاہتا تھا وہ اس کے ستر ہزار کی تنخواہ کو صبر اور شکر کے ساتھ قبول کرے لیکن وہ ایسا نہیں چاہتی تھی

ایک دفعہ اس نے کہا تھا کہ وہ یہ سوچ کر اس سے شادی کر چکی تھی کہ اس کا فیوچر سیکیور ہو گا یعنی کہ وہ سوچتی تھی کہ وہ اپنے باپ سے آج نہیں تو کل اپنی جائیداد میں سے حصہ مانگا سے ایک شاندار لکثری زندگی دے گا

جب کہ وہ شادی سے پہلے ہی یہ بات کلیئر کر چکا تھا کہ وہ اپنے باپ سے کبھی بھی اپنی جائیداد میں سے حصہ نہیں مانگے گا

اور عہ اج بھی اپنی اس بات پر قائم تھا وہ اپنے باپ کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا تھا تو اس کی جائیداد کو حاصل کر کے کیا کرتا ہے وہ اس کی دولت پر تھوکتا بھی نہیں تھا

اسے اس شخص سے اتنی زیادہ نفرت تھی کہ اس سے جڑے ہر رشتے سے نفرت تھی۔وہ جانتا تھا اگر وہ اس لڑکی کے قدموں میں ساری دنیا لا کر رکھ دیتا تب بھی وہ یہی کہتی تھی کہ اس نے اپنے باپ کی جائداد سے اپنا حصہ نہیں لیا

اس کا باپ اس کی ایک نظر کا طلبگار تھا وہ دن رات اس انتظار میں تھا کہ کب وہ اس سے اپنی جائیداد کا حصہ مانگے گا

شاید یہی وہ موقع تھا جب وہ اپنی باپ سے روبرو ہو کر بات کرتا لیکن وہ اپنے باپ کو یہ موقع بھی نہیں دینا چاہتا تھا

اسے اس شخص سے نفرت تھی تو وہ نفرت نبھانے کے لیے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا لیکن ظاہر ہے یہ بات زائشہ کبھی نہیں سمجھ سکتی تھی

ساری رات وہ اپنی زندگی اور فاروق صاحب کی باتوں کے بارے میں ہی سوچتا رہا آخر کار وہ ایک نتیجے پر پہنچا تھا

داور ایک بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا کہ فاروق صاحب یہ قدم مجبوری میں اٹھا رہے ہیں انہوں نے مجبوری میں یہ اپنی بیٹی کے لیے یہ فیصلہ کیا ہے

اگر وہ مجبور نہ ہوتے تو یقیناً وہ اپنی بھتیجی کے لیے ایک ایسے شخص کے بارے میں نہیں سوچتے

وہ جانتا تھا کہ اس میں ایک کمی ہے وہ اپنی پہلی شادی کو کامیاب نہیں بنا سکا تو کوئی نہ کوئی کمی کنزش میں بھی ہوگی ورنہ ممکن ہی نہیں کہ ایک ایسی لڑکی جو ہر طرح سے پرفیکٹ ہو اسے ایک شادی شدہ انسان کے ساتھ باندھا جائے

لیکن جو بھی تھا اسے فی الحال صرف اپنے بیٹے کے بارے میں سوچنا تھا اسے اپنے بچے کا خیال رکھنے کے لیے کسی کی ضرورت تھی اپنے کام کے دوران وہ یہ کام ٹھیک سے نہیں کر سکتا تھا

وجہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ فاروق صاحب کے بات ضرور مانے گا فاروق صاحب کیوں مجبور تھے یہ آج نہیں تو کل اسے پتہ چل ہی جانا تھا

لیکن وہ ان پر ایک بات صاف ظاہر کرنے والا تھا کہ شادی کے پیچھے وجہ صرف اور صرف اس کا بیٹا ہے ورنہ اسے دوسری شادی کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں

وہ اپنی ہی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا جب اس کے ساتھ لیٹا ننھا سا وجود کسمکسایا وہ فوراً اٹھا تھا اس سے پہلے کہ وہ روتا اس نے تیزی سے ساتھ رکھا فیڈر اٹھا کر اس کے منہ میں ڈالا تھا

oooo

زائشہ اس گھر سے قدم باہر نکالنے سے پہلے یہ بات یاد رکھنا کہ اس گھر کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تم پر بند ہو جائیں گے

میں ایک ایسی لڑکی کو کبھی اپنی زندگی میں دوبارہ قبول نہیں کروں گا جو میری عزت کو ان ڈراموں۔اور فلموں کی خاطر ڈائریکٹر اور پروڈیوسر کے سامنے خاک میں ملا کر دے

میں ان سب چیزوں سے انجان ہر گز نہیں ہوں تو یاد رکھنا کہ اگر آج تم نے اس چیز کے لیے یہ گھر چھوڑا نہ تو اس گھر کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تم پر بند ہو جائیں گے

میں ایک عام سا آدمی ہوں اور ایک عام سی زندگی گزارنا چاہتا ہوں میری زندگی میں ان سب چونچلوں کی کوئی جگہ نہیں ہے

اسی لیے میں تمہیں بھی آخری موقع دے رہا ہوں تم واپس آنا چاہتی ہو تو ابھی آسکتی ہو ورنہ آج یہاں سے جانے کے بعد تم اپنے شوہر اور بیٹے کو کھو دوگی یہاں سے جانے کے بعد تمہارے شوہر پر تو کیا تمہارے بیٹے پر بھی تمہارا کوئی حق نہیں رہے گا

ان سب چیزوں کو اچھے طریقے سے اپنے دماغ میں محفوظ کر کے اس گھر سے نکلنا وہ اپنا سامان پیک کر رہی تھی کل اسے سیکنڈ راؤنڈ کیلئے جانا تھا

پہلے ایڈیشن میں وہ اپنا آڈیشن کلیئر کر چکی تھی اور اس نے داور سے چھپ کر یہ کام کیا تھا ایسا نہیں تھا کہ داور اس چیز سے انجان تھا

جی ہاں میں آپ کی ایک ایک بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی ہوں داور صاحب اور میرا نہیں خیال کہ میں واپس کبھی بھی اس گھر میں آؤں گی

کیونکہ اب تو میں اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزاروں گی کچھ عرصے کے بعد جب کامیابی کی سیڑھی پر کھڑی رہوں گی تو مجھے یقین ہے کہ آپ بھی میرے ساتھ ہوں گے

میں جانتی ہوں میں آپ کا دل توڑ کر جا رہی ہوں لیکن مجھے یہ موقع دوبارہ نہیں ملے گا لیکن سچ کہتی ہوں میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں اور آپ میری زندگی میں سب سے زیادہ اہم انسان ہیں لیکن میں آپ کے لیے بھی اپنے خوابوں کو نہیں چھوڑ سکتی وہ اس کے سامنے بیگ پیک کرتی جانے کو تیار تھی

ان دونوں میں کسی طرح کا کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا تھا اور نے اسے نہ جانے کے لیے کہا تھا لیکن وہ شوبز چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھی اسے خواب عزیز تھے اور داور کو اپنی اولاد اور عزت

اس کے بعد اس نے اسے روکنے کے لیے نہیں کہا تھا اور وہ چلی گئی اسے گئے ہوئے ڈھائی مہینے گزر چکے تھے

اس کا معصوم شہزادہ اب تین ماہ کا ہونے والا تھا اس نے اسے سنبھالنے کے لئے بہت سارے لوگوں کو رکھا لیکن وہ اب کسی پر بھی اعتبار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اب تک کوئی بھی اس کے معیار پر پورا نہیں اترا تھا

اور جب اس کی سگی ماں ہی اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی تو وہ کسی اور پر کیسے یقین کرتا ڈھائی مہینے پہلے اس کی زندگی میں آیا یہ خاموش طوفان آج بھی اسے پریشان کر دیتا تھا

اس نے صرف زائشہ کو ڈرانے کے لئے نہیں کہا تھا کہ وہ اسے چھوڑ دے گا بلکہ وہ اب زائشہ کو اپنی آنے والی زندگی میں کوئی جگہ نہیں دے رہا تھا

اگر وہ واپس بھی آجاتی تو قبول کرنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ اس شوبز کے ڈاک سیکریٹس کو بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا

اس نے ایک اچھے ہمسفر کی طرح اسے اس غلط کام کی طرف جانے سے روکا تھا لیکن وہ نہیں رکی بلکہ جاتے جاتے اپنے قدموں تلے اپنی زندگی روند کر چلے گئی اسے نہ تو اپنے بیٹے کے رونے سے کوئی فرق پڑا تھا اور نہ ہی اپنی محبت کو چھوڑنے پر

وہ اس سے محبت کا دعوی کرتی تھی لیکن وہ اس کی نظر میں ایک خود غرض لگی لڑکی تھی محبت کا دعوی کرنے والے تو دنیا چھوڑ دیتے ہیں وہ اس کے لیے خواب نہ چھوڑ سکی اور وہ جو اس کے ساتھ اپنی ساری زندگی سوچ چکا تھا

ہاں وہ اس کے ساتھ اپنا فیوچر دیکھتا تھا اپنا بیٹا بیوی ایک چھوٹی سی فیملی اور اس کا یہ چھوٹا سا گھر جس صرف تین کمروں پر مشتمل تھا لیکن اس کی محنت کی کمائی تھی جس کو وہ اس کے ساتھ مل کر سنوارنا چاہتا تھا لیکن وہ ہر چیز کو ٹھوکر مار کر چلی گئی تھی

شادی کے چند سالوں میں اس کی بولڈ اور لڑاکا طبیعت کی وجہ سے داور کو کبھی بھی اس سے محبت نہ ہو سکی

ہاں وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا وہ اس کے ساتھ جینا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کے ماں کی خواہش تھی

اس کی ماں کی آخری خواہش تھی کہ ان کی بیسٹ فرینڈ کی بیٹی اس کی دلہن بنے گی

اور اس نے اپنی ماں کی آخری خواہش کو پورا کیا تھا اور پھر اس خواہش کو اس نے ہر طریقے سے نبھانے کی کوشش کی تھی اس نے اس رشتے کو ہر طریقے سے بچنا چاہا تھا لیکن وہ ایک ہاتھ سے اپنا گھر نہ بچا سکا اور زائشہ کے لیے یہ گھر گھر نہیں قید خانہ تھا جہاں سے وہ آزاد ہو گئی تھی

ایک فیصلے کے ساتھ وہ اپنی تیاری مکمل کرتا گھر سے نکلا تھا

ooooo

اس نے دروازے پر دستک دی تو اگلے ہی لمحے اندر سے آواز آئی تھی اس نے اپنا تعارف کروایا تو دوسری طرف دروازہ کھلنے میں ایک سیکنڈ کا بھی وقت نہ لگا تھا مسکراتا چہرہ اس کا منتظر تھا

السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ انکل کیسے ہیں اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

وعلیکم سلام الحمداللہ بیٹا ہم بالکل ٹھیک ہیں تم دروازے پر کیوں کھڑے ہو اندر اور میرا تاہان آیا ہے اس کے ہاتھ سے اس کے بیٹے کو لیتے ہوئے اندر کی طرف بڑھیں تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا

ارے آو داور بیٹا کیسے ہو بڑے دنوں کے بعد دیدار کروایا لگتا ہے بیٹی سے ناراضگی کی سزا تم ہمیں دے رہے ہو یہ تو بڑی غلط بات ہے نا۔۔۔

نانا نانی اپنے نواسے سے نہیں ملیں گے تو جیئے کیسے وہ تاہان کو گود میں لیے پیار کرتے ہوئے اس سے شکوہ کرنے لگے

تو وہ ان کے شکوے پر مسکرا کر ان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

جی انکل میں معذرت خواہ ہوں میں آنا چاہتا تھا آپ سے ملنے کے لیے لیکن ٹائم ہی نہیں ملا اور پھر کہ تایان کو بھی سنبھالنا ہوتا ہے تو ٹائم کا بہت زیادہ مسئلہ ہے اب یہ مسئلہ ان شاءاللہ حل ہو جائے گا

اس نے سیریز انداز میں کہا تو وہ دونوں اسے دیکھنے لگے

بچے کو توماں کے علاوہ اور کوئی نہیں سنبھال سکتا میں سمجھ سکتی ہوں میری بیٹی بیوقوف ہے آج نہیں تو کل اسے اس کی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور وہ واپس آجائے گی

اور مجھے یقین ہے اس دفعہ جب وہ واپس آئے گی نہ تب اپنی ساری غلطیوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جائے گی اور دوبارہ وہ سب کچھ نہیں کرے گی

انسان تو خطا کا پتلا ہے بس تم بھی اپنا دل ذرا بڑا کرنا بیٹا زائشہ نادان ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کچھ شرمندگی سے بولی تھیں جبکہ ان کے انداز پر وہ ہلکا سا مسکرا دیا

آنٹی میں یہ ساری باتیں کرنے یہاں نہیں آیا بلکہ میں آپ سے ایک اور ضروری بات کرنے آیا ہوں

دراصل میں اب دوسری شادی کے بارے میں سوچ رہا ہوں میں نے آپ کی بیٹی ہر طریقے سے خوش رکھنے کی کوشش کی اسے ہر ممکن طریقے سے اپنے ساتھ ایک کامیاب شادی شدہ زندگی گزارنے کا موقع دیا لیکن شاید وہ اس کے لائق ہی نہیں تھی

لیکن اب میں مزید اپنا وقت برباد نہیں کروں گا میرے بیٹے کو ماں کی ضرورت ہے اور۔۔۔۔۔

بیٹا کوئی نینی رکھ لو اس کے لیے ایک اچھا سا ملازم رکھ لو آج کل بہت سے لوگ یہ کام کرتے ہیں ہمارے محلے میں دو تین ہوتے ہیں میں کسی سے بات کرتی ہوں وہ ابھی اپنی بات مکمل ہی نہیں کر پایا تھا کہ وہ بول اٹھیں

جی بالکل ایسا ہی ہے میں نے دو تین ملازمہ رکھی تھی اس کی لیکن مجھے کوئی بھی میرے بیٹے کا خیال نہیں رکھ سکی اور میں شادی تاہان کے لیے نہیں کر رہا میں شادی اپنے لئے کر رہا ہوں

کیونکہ اب میں ساری زندگی آپ کی بیٹی کی غلطیاں اور اس کے معافی نامے کے ساتھ تو زندگی نہیں گزار سکتا اب مجھے اپنی زندگی کے بارے میں کچھ سوچنا ہے

وہ لوگ اپنی بیٹی کا برا تو ہرگز نہیں چاہتے تھے اسی لیے اسے سمجھانے کے لیے بہانے دینے لگے لیکن وہ فیصلہ کر چکا تھا وہ ان لوگوں کا دل نہیں دکھانا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کی ماں کے لئے عزیز تھے اور یہ لوگوں اس کی ماں اس کے لیے بھی بہت اہم تھے لیکن ان کی بیٹی نے خود سب کچھ خراب کیا تھا تو اب وہ کیا کر سکتا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا بیٹا تمہاری زندگی تو ٹھیک ہے تمہیں دوسری شادی کی کیا ضرورت ہے۔انکل جو اپنی بیٹی کا گھر ٹوٹنے کے خیال سے بولتے تھے ان کے انداز پر وہ مسکرا دیا

انکل شادی کیوں کی جاتی ہے یہ تو آپ بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں صرف بچے پیدا کرنے بچوں کا خیال رکھنے کے لئے شادی نہیں کی جاتی

بلکہ ہر انسان کو ایک ہمسفر کی ضرورت ہوتی ہے جس سے ساتھ وہ اچھی خوشحال زندگی گزار سکے آپ کی بیٹی میرے ساتھ ارجسٹ نہیں کر سکتی لیکن مجھے یقین ہے کہ میری دوسری شادی کامیاب ہو جائے گی

اور جہاں تک بار آپ نے ضرورت کی ہے تو مجھے ضرورت ہے بیوی کی
مجھے اپنے گھر میں اپنے کمرے میں ایک عورت کا وجود چاہیے کیونکہ گھر کی خوبصورتی عورت کے وجود سے ہوتی ہے
میں اپنے ذاتی کاموں کے لئے اب ملازم تو نہیں رکھ سکتا نہ تاہان کو شاید کوئی بھی عورت سنبھال لے گی لیکن تاہان
کے باپ کو سنبھالنے کے لئے اس کی بیوی کی ضرورت ہے
میں نے آپ کی بیٹی کو بہت موقع دیے لیکن اس دفعہ میں اسے اور کوئی موقع نہیں دے سکتا میں اسے طلاق نہیں
دوں گا میں چاہتا ہوں کہ وہ خود مطالبہ کرے کیونکہ میں اپنی ماں کی روح کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا
اسے میرا یہ پیغام دے دیجئے گا بس یہی کہنے کے لئے میں یہاں آیا تھا باقی تاہان آپ کا نواسہ ہے اب جب چاہے اس
سے ملنے آ سکتے ہیں اور اسے اپنے گھر پر بھی رکھ سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں
لیکن شادی کرنے سے پہلے میں آپ کو ایک بار بتانا اپنا فرض سمجھتا تھا اپنی بیٹی سے کہہ دیجئے کہ اس نے اپنی مرضی
کی اور اب میں اپنی مرضی کرنا چاہتا ہوں
ہم چلتے ہیں تاہن کو بھوک لگی ہوگی یہ تھوڑی دیر میں رونا شروع کر دے گا وہ ان کی گود سے آہستہ سے تاہان کو اٹھاتا
انہیں خداحافظ کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ ان دونوں میاں بیوی کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا

oooooo

میں نے کہا تھا اپنی بیٹی کو سنبھالو اسے عقل دکھاؤ لیکن نہیں تم نہ ایک اچھی بیوی ثابت ہو سکی اور نہ ہی ایک اچھی ماں
تم نے اور تمہاری بیٹی نے مل کر سب کچھ برباد کر دیا

وہ دوسری شادی کرنے والا ہے اور اگر اس نے ایک دفعہ دوسری شادی کر لی تو بھول جاؤ

کہ وہ تمہاری بیٹی کو کبھی بھی واپس اس گھر میں انے دے گا وہ صرف اپنی ماں کی آخری خواہش کا کتنا احترام کرتا

پہلے تو ہم نے پلاننگ کرکے یہ جھوٹ بولا کہ زائشہ سے اس کی شادی اس کی ماں کی آخری خواہش ہے جس پر اس

نے خاموشی سے اس سے شادی کر لی اور پھر اس کی ہر غلطی کو معاف کرتے ہوئے چھ سال تک اس کے ساتھ رشتے

کو نبھانے کی کوشش کرتا رہا اور آخر تھک گیا تمھاری بیٹی کی کرتوتوں کی وجہ سے

اب مل گیا سکون اب اس کا باپ جب اسے حصہ دے گا نہ تمہاری بیٹی کے ہاتھ پھوڑی بھی نہیں آئے گی اور ہم نے

جو اتنی لمبی پلاننگ کی ہوئی ہے سب یہیں رہ جائیں گی

اس کے جانے کے بعد ولید صاحب کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا جبکہ صدیقہ بیگم تو بس زائشہ کو ہی فون

کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھیں بار بار فون کرتے ہوئے آخر تھک ہار کر بیٹھ گئیں اتنی دفعہ کال کرنے کے

باوجود بھی ذائشہ نے ایک دفعہ بھی فون اٹھانے کی غلطی نہیں کی تھی

ولید پلیز ایسا نہ کہے ان شاءاللہ کچھ نہیں ہو گا 6 سال سے ہم نے اتنی پلاننگ کی ہے اس طرح اس پر پانی نہیں پھیر نے

دیں گے داور کی جائیداد میں ہم کسی اور کو شریک نہیں ہونے دیں گے ہمیں کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا

داور کی باتوں سے لگ تو نہیں رہا تھا کہ اس نے کوئی لڑکی پسند کی ہے مجھے لگ رہا ہے کہ ابھی اس نے صرف دوسری

شادی کے بارے میں سوچا ہے

اور اتنا بڑا آفیسر ہے کوئی سید ھا سادہ طریقے سے شادی تو کرے گا ہی نہیں ہم اس سے پہلے پہلے ہی کوئی حل نکال لیں گے بس ایک بار زائشہ فون اٹھالے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کہنے لگیں

جبکہ ولید صاحب تو کسی اور ہی سوچ میں تھے وہ انہیں جواب دینا یا ان کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہے تھے

OOOOOO

آو داور میں کب سے تمہارے ہی آنے کا انتظار کر رہا تھا اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے

وہ سلیوٹ کرتا ان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا

تاہان کو کہاں چھوڑ آئے ہو اسے تنہا کمرے میں آتے دیکھ وہ اس سے سوال کرنے لگے

باہر ہے سر میں آپ کو کل والی بات کا جواب دینے آیا ہوں

یہ سچ ہے کہ اس وقت میں بہت مجبور ہوں اور مجھے میرے بیٹے کے لیے ایک ایسا انسان چاہیے جس پر میں اعتبار کر سکوں اور بے شک اعتبار غیروں پر نہیں کیا جا سکتا اسی لئے میں نے یہی سوچا ہے کہ میں دوسری شادی کروں گا

ج سر میں آپ کی بھتیجی سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں اور ایسا نہیں ہے سر کے میں یہ صرف اپنے بیٹے کے لئے کر رہا ہوں وہ آپ کی بیٹی ہے میرے لیے آپ کی طرح اہم ہو گی

اور میری یہی کوشش ہو گی کہ میری طرف سے اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہ ملے باقی آپ نے مجھ پر اعتبار کیا ہے تو میں آپ کا اعتبار ٹوٹنے نہیں دوں گا وہ انہیں دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا جب کہ اس کی بات فاروق صاحب جیسے جی اٹھے تھے

وہ اس کے ساتھ ہی اٹھتے ہوئے اس کی طرف بڑھے اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا آج وہ کتنے دنوں کے بعد پرانے والے انداز میں واپس آئے تھے ان کی خوشی ان کے چہرے سے صاف چھلک رہی تھی

تھینک یو سو مچ بیٹا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا میری بیٹی میں کوئی برائی نہیں ہے وہ بہت پاکیزہ اور با کردار ہے کسی اور کے نہیں تم میرے لفظوں پر یقین رکھنا وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے بولے داور نے ہاں میں سر ہلا دیا

جبکہ فاروق صاحب تو اتنے خوش ہو گئے تھے کہ انہوں نے ابھی کے ابھی مٹھائی منگوئی تھی

oooooo

سر اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں اندر آ سکتا ہوں کنسٹیبل ابرار دروازے پر کھڑا اجازت مانگ رہا تھا اس نے سر کے اشارے سے اندر آنے کیلئے سے اجازت دی تو وہ اندر آتا اسے سلیوٹ کرتا ہوا اسے دیکھنے لگا

تم غالباً کچھ کہنے آئے تھے وہ ایک نظر اسے دیکھتا لیپ ٹاپ پر کسی مجرم کی فیل پڑھنے میں مصروف ہو گیا

سر آپ کی شادی کے بارے میں سنا خوشی ہو رہی ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔۔ وہ کچھ بولتے بولتے رک گیا تو اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اسے مزید بولنے کا اشارہ کیا

سر چھوٹا منہ بڑی بات ہے لیکن جس لڑکی کا رشتہ آپ کے لیے لایا گیا ہے نا وہ لڑکی اصل میں اپنے کزن کے ساتھ انوالو تھی اور ایک رات اپنے کزن کے کمرے میں بہت نازیبا حالت میں پائی گئی تھی

Urdu Novels Ghar

اور یہ بات مجھے انہی کے واچ مین نے بتائی تھی اس نے بتایا تھا کہ اس رات گھر میں بہت شور مچا تا تھا اور سارے ملازمہ اس جگہ اکٹھے ہو گئے تھے اور ان کے گھر کا واچ مین بھی وہیں پر تھا

اس لڑکی کو بہت مارا پیٹا گیا تھا یہاں تک کہ اس کا زبردستی نکاح کرنے کی کوشش کی گئی تھی فاروق صاحب کے بیٹے کے ساتھ لیکن فاروق صاحب کے بیٹے نے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا اور گھر چھوڑ کر چلا گیا

مجھے زیادہ کچھ تو نہیں پتا لیکن اتنا پتا ہے فاروق صاحب اس لڑکی کی جلد سے جلد شادی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ میرے خیال میں ان کے بیٹے نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی ہے کہ جب تک یہ لڑکی اس گھر سے چلی جائے پھر واپس نہیں آئے گا

سر آپ ایک بہت اچھے انسان ہیں میں نہیں چاہتا کہ آپ کے ساتھ کچھ بھی برا ہو اسی لیے یہ بات آپ تک پہنچانا اپنا فرض سمجھا

یقیناً یہ باتیں آپ کو فاروق صاحب نے ہرگز نہیں بتائی ہوں گی کیونکہ وہ اپنے بیٹے کے کرتوتوں کو چھپانا چاہتے ہیں ورنہ ایک ایسی لڑکی کی شادی کرنا جو اتنی کم عمر ہے وہ بھی اتنے کم وقت میں کیا آپ کو کچھ عجیب سا نہیں لگ رہا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ داور خاموشی سے لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں تیزی سے چلا رہا تھا

بہت شکریہ ابرار تم نے اپنا فرض نبھایا تھینک یو سو مچ اب تم جا سکتے ہو وہ ایک نظر اسے دیکھ کر کہتا واپس اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا تو ابرار بھی مزید کچھ بھی بولے وہاں سے نکل گیا تھا

اس کے داغ میں ابرار کی باتیں چل رہی تھی وہ اسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا کیا ایک ایسی لڑکی سے وہ نکاح کر سکتا ہے جو پہلے سے ہی اپنے کزن کے ساتھ اپنے تعلقات دستور کر چکی ہو

کیا وہ ایک بدکار لڑکی کے ساتھ زندگی گزار سکتا تھا کیا ایک ایسی لڑکی جس نے اپنے باپ جیسے تایا کی عزت کا بھی خیال نہ کیا تھا وہ اس کی عزت رکھ سکتی تھی

اگر اسے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی گزارنی ہوتی تو زائشہ میں کیا برائی تھی وہ بھی تو اپنی عزت ہی بیچ کر اس کے ساتھ رہنے کی تمنائی تھی

ooooo

اسے اپنے تایا کا ہر فیصلہ منظور تھا وہ جانتی تھی اس کے تایا اس کی زندگی کا ہر گز کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے انہوں نے اس کے لئے ایک شادی شدہ شخص کو چنا تھا جو ایک بچے کا باپ تھا۔

اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا کیونکہ وہ جانتے تھے لیکن اس کے تایا ابو نے اس کے لئے جس سے بچنا ہے وہ کسی بھی غیر شادی شدہ انسان سے بہتر ہوگا

کل رات اسے اپنے پاس بلا کر انہوں نے ایک لفافہ دیا تھا اور اسے بتایا تھا کہ اس میں دو تصویریں ہیں ایک اس کے ہونے والے شوہر کی اور اس کے بیٹے کی۔

اور اسے پورا حق ہے اگر وہ شادی سے انکار کرنا چاہتی ہے تو کر دے وہ اپنی بیٹی کے لئے اپنی بیوی سے لڑیں گے لیکن اپنی بیٹی کی زندگی برباد نہیں ہونے دیں گے لیکن اسے کوئی اعتراض نہیں تھا۔

وہ بس یہ چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے یہ گھر ٹوٹا ہے تو واپس جوڑ جائے عاصم واپس گھر آ جائے اور اپنے والدین کے ساتھ خوشی سے رہے

اس کا کیا ہے وہ تو ایک یتیم لڑکی تھی اور یتیموں کا بھلا کون ہوتا ہے لیکن اس کے تایا ابو نے اسے کبھی بھی بات کا احساس نہیں دلایا تھا تایا ابو کے بہت سارے احساسات تھے اس کی ذات پر

اور اب بھی تو وہیں اس کے لیے آسان راستہ بنا رہے تھے۔

وہ کب سے لفافہ اپنے ہاتھوں میں رکھے دیکھ رہی تھی اس نے اب تک اسے لفافے کو کھولا نہیں تھا کیونکہ اسے کوئی اعتراض ہی نہیں تھا تو لڑکے کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا وہ اٹھ کر لفافے کو الماری میں رکھنے لگی کہ اچانک دونوں تصویریں لفافے سے نکل کر زمین بوس ہو گئی۔

اس نے جلدی سے زمین پر پڑی الٹی اور ایک سیدھی تصویر کو دیکھا تھا سیدھی تصویر ایک چھوٹے سے بچے کی تھی جو بے تحاشہ خوبصورت تھا اس نے فوراً اس تصویر کو اٹھا لیا تھا جبکہ دوسری تصویر اس نے فوراً اٹھا لی تھی لیکن اس کا سارا دھیان اس بچے کی تصویر پر تھا۔

ماشاءاللہ کتنا پیارا بچہ ہے یہ۔ یہ تو بالکل چھوٹا سا ہے۔

وہ بچے کی تصویر ہاتھ میں پکڑے بس دیکھے جا رہی تھی دوسری تصویر کی طرف دیکھنے کا جیسے اسے ہوش ہی نہیں تھا ایسے بچے شروع سے ہی بہت پسند تھے۔

اور اس بچے کو دیکھ کر تو اسے اور بھی زیادہ پیار آ رہا تھا گول مٹول پھولے گالوں والا وہ سرخ اور سفید بچہ اسے اپنے دل کے بے حد قریب محسوس ہو رہا تھا۔

آپ کتنے پیارے ہو۔۔وہ بے ساختہ تصویر کو چومتے بالکل بچکانہ انداز میں خوش ہوئی تھی۔

اس کا نام کیا ہو گا بیڈ پر بیٹھے تصویر دیکھتے ہوئے اس کا نام سوچنے لگی تھی۔

سوتیلے رشتوں کے بارے میں اسنے سنا تو بہت کچھ تھا لیکن اس رشتے سے وہ واقف نہ تھی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ وقت اسے اسی رشتے سے متعارف کروانے جا رہا ہے

ooooo

داور بیٹا میں کیا سوچ رہا تھا کہ تم ایسا کرو آج رات تم میرے گھر آ جاؤ ڈنر کے لئے تا ہان کو بھی لے آنا

اسی بہانے تم دونوں ایک دوسرے سے ملو گے اور اگر تم دونوں کو ایک دوسرے سے کوئی بات چیت کرنی ہوئی تو وہ بھی کر لینا کیونکہ مجھے پتا ہے کہ میں شادی میں جلدی کر رہا ہوں۔

تھوڑی دیر پہلے ہی ابرار یہاں سے گیا تھا جب انہیں اندر داخل ہوتے دیکھا ابھی تک اس کا دماغ انہیں سوچوں نہیں نکلا تھا

سر نہیں کسی طرح کے ڈنر کا انتظام کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی تکلف میں پڑنے کی ضرورت ہے۔

مجھے نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہے آپ جب چاہیں جہاں چاہیں بلا کر نکاح کروا سکتے ہیں لیکن میں نکاح سادگی سے چاہتا ہوں میں کسی طرح کا شور شرابہ نہیں چاہتا

میں سمجھ سکتا ہوں آپ کی بیٹی کی یہ پہلی شادی ہے اس کی خواہشات ہوں گی لیکن میں ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا میں ان سب چیزوں سے بہت اکتا چکا ہوں میں سادگی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں اور رخصتی

اور اب اگر میں نے آپ کی بیٹی سے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے تو دیکھنے ملنے کی ضرورت مجھے محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ہم دونوں کی طرف سے ہی اس رشتے کے لئے ہاں ہے

اس نے بہت مناسب الفاظ میں نے انکار کرنے کی کوشش کی تھی

ہاں داور بیٹا ایسا ہی ہے میں نے اپنی بیٹی سے کل رات ہی اس بارے میں پوچھ لیا تھا اسے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے تمہاری اور تمہارے بیٹے کی تصویر دی تھی اسے مجھے نہیں پتہ اسے دیکھا کہ نہیں دیکھا لیکن اس نے کہا کہ اسے میرا ہر فیصلہ منظور ہے

لیکن میں پھر بھی چاہتا تھا کہ تم دونوں ایک دوسرے سے ملو اور اسی لیے آج تم ڈنر میرے گھر پر ہی کرو گے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تو وہ ان کے اس قدر اصرار پر کچھ بھی نہ کہہ سکا

بیٹا میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں اپنی بیٹی کے بارے میں وہ کہنے کو میری بھتیجی ہے لیکن میرا اس کے ساتھ جو رشتہ ہے وہ بیٹی والا ہے اور میرا بیٹا عاصم اسے سگی بہنوں سے بھی زیادہ عزیز جانتا ہے۔

لوگوں نے میری بیٹی کے کردار پر بہت تیر چلائے ہیں میرے بیٹے کو ذلیل کیا ہے اپنی بہن کے لیے اس طرح کے الفاظ سن کر میرا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا۔

کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اس کے وہاں ہونے کی وجہ سے ہی کنزش کو دن رات ٹاچر کیا جا رہا ہے اسی لیے وہ اس کی زندگی سے ہی دور چلا گیا کیونکہ وہ اپنی بہن سے بہت محبت کرتا تھا اور اپنے نام کے ساتھ اس کا نام بدنام ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا

میری بیوی کو لگتا ہے کہ جب کنزش اس گھر سے چلی جائے گی تو اس کا بیٹا واپس آ جائے گا لیکن اس نے کہا کہ وہ کبھی واپس نہیں آنا چاہتا وہ گھر میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا جہاں اس کے اور اس کی بہن کے پاکیزہ رشتے کو بدنام کیا گیا

ایک وقت پر میں بھی بہہ گیا تھا میں نے عاصم کو مجبور کرنے کی کوشش کی کہ وہ میری بیٹی کی عزت کی خاطر اس سے نکاح کرلے لیکن وہ اپنی بہن کے ساتھ اس طرح کا تعلق کیسے جوڑتا۔اس نے اسے اپنے ہاتھوں سے پالا تھا وہ اس کی گڑیا ہے

میں جانتا ہوں کنزش کے ساتھ اس کا محرم رشتہ نہیں تھا لیکن عاصم کے لیے وہ سگی بہن تھی لیکن لوگوں نے اس کے رشتے کو اتنا گندی کیا کہ آج مجھے مجبوراً تمہارے سامنے ہاتھ جوڑنے پڑ رہے ہیں۔

میری بیٹی کے کردار پر داغ لگا ہوا ہے اور میں یہ بات تمہیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ تمہیں یہ بات کسی اور سے پتا نہ چلے اور میں اس کی شادی اتنی جلد بازی میں اسی لیے کرنا چاہتا ہوں۔اور میں سمجھ سکتا ہوں کہ ابرار نے یہاں آ کر تم نے کیا کہا ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے

سر میں ان سب باتوں کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھوڑی دیر پہلے جب ابرار میرے پاس آیا تو میری سوچ بہت عجیب تھی میرے ذہن میں یہ بات چل رہی تھی کہ میں ایسی لڑکی سے شادی کیسے کروں گا جسے اپنے کزن کے ساتھ بدنام کیا جا رہا ہے

تھوڑی دیر پہلے میں آپ کی بیٹی کے بارے میں بھی بہت کچھ سوچ رہا تھا میرے دماغ میں عجیب عجیب سے خیالات آ رہے تھے لیکن پھر آخر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ میں بھی کوئی پرفیکٹ انسان نہیں ہوں۔

مجھ میں بھی ہزار کمیاں ہیں۔میں شادی شدہ مرد ایک بچے کا باپ ہوں تو یہ بات میں سمجھ سکتا ہوں کہ مجھے دوسری شادی کے لیے کوئی پرفیکٹ لڑکی نہیں ملے گی۔

باقی اگر میرے دماغ میں کوئی بھی ڈاوٹ ہوتا تو میں شادی سے انکار کر دیتا اسی لئے میری طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ اس کے کے الفاظ کو بہت غور سے سن رہے تھے یقیناً وہ یہ کہہ رہا تھا کہ اگر میں دو شادی شدہ ہوں تو آپ کی بیٹی بھی بدنام ہے

ہم دونوں برابر ہیں اور شاید ایک دوسرے کے لئے پرفیکٹ بھی۔ یا شاید اس کی باتوں کا مطلب کچھ اور تھا جو وہ سمجھنا نہیں چاہتے تھے۔

داور میری بیٹی بہت اچھی ہے اور تمہیں خود اس بات کا یقین ہو جائے گا آج رات ڈنر پر میں تم دونوں کی ملاقات کروانا چاہتا ہوں تا کہ نکاح سے پہلے اگر تمہیں کوئی اعتراض ہو تو ہم یہ بات یہی ختم کر دیں گے

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اس کے کمرے سے نکل گئے تھے جبکہ ان کے جانے کے بعد وہ ایک بار پھر سے اپنی پرانی سوچ میں جانے لگا تھا۔

اسے اپنے بیٹے کے لیے یہ قدم اٹھانا تھا۔اور وہ جانتا تھا کہ وہ پرفیکٹ نہیں ہے۔اور وہ اپنے لئے کوئی پرفیکٹ نہیں چاہتا تھا

OOOOOO

ارے سحر وش اچھا ہوا یار تم مجھے مل گئی پلیز میرے شرٹ پریس کر دو مجھے ذرا باہر اپنے دوستوں کے ساتھ جانا ہے زویا کچن میں ہے اور ماما روم میں آرام کر رہیں ہیں اور ملازمہ ٹھیک سے کرتی نہیں ہے اگر تم کر دو تو میں تمہارا بہت شکر گزار رہوں گا

وہ ہاتھ میں شرٹ لیے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اسے روک کر بولا

جی مجھے دیں میں کر دیتی ہوں وہ فوراً ہی اس کے ہاتھ سے شرٹ لے چکی تھی اور استری اسٹینڈ کے قریب جا کر اس کی شرٹ پریس کرنے لگی تو وہ اس کے ساتھ ہی کرسی رکھ کر بیٹھ گیا شاید اسے جانے کی جلدی تھی۔

ایک بات پوچھوں تم سے براتو نہیں مناؤ گی نہ وہ اسے کام کرتے دیکھ اپنی طبیعت کے مطابق باتیں کرنے لگا۔اس کے ساتھ ابھی تک اس کی بہت کم بیٹھک ہوئی تھیبلکہ نہ ہونے کے برابر

وہ ہمیشہ اپنے ہی کاموں میں بزی رہتی تھی اور وہ بھی آج کل گھر میں کم ہی رہ رہا تھا کیونکہ دو دن کے بعد اس کی ڈیوٹی شروع ہونے والی تھی تو اس کی آزادی یوں ہی نہیں ختم ہو جاتی

جی ضرور پوچھیں میں ہر گز برا نہیں مناؤں گی اس نے مسکرا کر جواب دیا تھا جس پر زوار کرسی سے کھڑا ہوتا ہوا اس کے پاس رکا۔

تم اس دن رو رہی تھی نہ میرا مطلب ہے تم اتنی پریشان کیوں تھی

یار راحیل تمہارا منگیتر ہے اس کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے تم دونوں نے ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنی ہے تو ایسے میں تمہارا اس سے اتنا زیادہ خوفزدہ رہنا اسے اتنا زیادہ خود سے دور رکھنا ٹھیک نہیں لگتا

آخر اب تم دونوں کی شادی کو وقت ہی کتنا رہ گیا ہے تم دونوں ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے لیکن اس طرح سے رہتے ہو جیسے تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے نہیں

مجھے معاف کرنا میں تمہارے پرسنل میں انٹرفیر کر رہا ہوں مجھے ایسا لگا کہ شاید تم اس دن مجھ سے ناراض ہو گئی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سحروش مسکرا دی

انہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ دراصل مجھے عادت نہیں ہے اور راحیل کے ساتھ میری اتنی انڈرسٹینڈنگ بھی نہیں ہے اور پھر یوں اچانک آپ نے مجھے ان کے ساتھ بھیجا تو میں گھبرا گئی تھی کیونکہ مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ دو منگیتر کیا بات کریں گے۔

وہ اس کو دیکھتے ہوئے جیسے بہانہ بنا رہی تھی اس کے اس طرح سے کہنے پر وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا اپنی شرٹ لینے لگا

۔

تھینک یو سوچ یار تم نے میرا کام کر دیا ویسے تم مجھ سے اتنا دور کیوں بھاگتی ہو

ہم دونوں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور تم مجھ سے بالکل بات نہیں کرتی لگتا ہے تمہیں اپنا یہ دیور کچھ خاص پسند نہیں ہے۔وہ اب جیسے اپنے مطلب کی بات کر آیا تھا اس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی

نہیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے وہ۔۔۔۔وہ نہ جانے کیا بولنے والی تھی جب اچانک کچن سے برتن گرنے کی آواز آ رہی ہے

یہ لو زویا میڈم کا پیز الگتا ہے بن گیا وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا اور ساتھ ہی قدم کچن کی طرف بڑھا ہے تھے

اب آئے گا مزہ تم نے ماما کا فیور سیٹ توڑ دیا وہ کچن کے دروازے پر کھڑا زویا کہ اڑتی ہوئی رنگت کا مذاق ہو رہا تھا جب کہ وہ اس کے پیچھے تقریباً بھاگتے ہوئے کچن کے دروازے تک آئی تھی

کیا ٹوٹا ہے کون سی چیز کے ٹوٹنے کی آواز آ رہی ہے۔عائشہ بیگم کچن میں کچھ ٹوٹنے کی آواز پر تیزی سے آئیں تھیں

اپنا سیٹ زمین پر ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھ کر زویا کو گھورنے لگیں جس کے چہرے کی رنگت مکمل اڑ چکی تھی لیکن آج ماما کے جوتے اور اس کا سر تھا

ماما یہ میں نے توڑا یہ تو سحر سے غلطی سے ٹوٹ گیا

وہ جو سوچ رہی تھی کہ اب زویا کی کیا حالت ہو گی اپنے سر پر الزام لگتے دیکھ بوکھلا کر رہ گئی۔

عائشہ نے ایک نظر اسے دیکھا جو خاموشی سے کھڑی بہت ڈری سہمی سی لگ رہی تھی

ارے بیٹا گھبراؤ مت کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے ایک ڈنر سیٹ ہی تو تھا مجھے لگا زویا نے توڑا ہے اسی لیے اسے ڈانٹنے لگ گئی تم پریشان مت ہو غلطی انسان سے ہوئی جاتی ہے نہ وہ آہستہ سے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولیں

اور وہ خاموشی سے کھڑی انہیں سن رہی تھی زاور اپنی بہن کے جھوٹ پر پہلے تو اسے گھور کر رہ گیا اور پھر اس لڑکی کو دیکھا جو اپنے حق میں بول کیوں نہیں رہی تھی۔

ماما آپ کا فیورٹ سیٹ۔۔۔۔۔۔

بھائی میرا پیزہ بن گیا آپ اس کو دیکھو نا وہ جو اپنے بھائی کو اپنا جنازہ تیار کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی اور اس کا دھیان بٹانے لگی۔

جبکہ ماما سحر وش کو اپنے ساتھ لے کر باہر چلی گئی تھیں

تم نے جھوٹ کیوں بولا زویا کتنی بری بات ہے اس بے چاری پر الزام لگا دیا اس کا کوئی قصور بھی نہیں تھا تمہیں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم اپنی غلطی کو اکسیپٹ کیا کرو اسے زویا بہت غصہ آرہا تھا

توبھائی میں اور کیا کرتی آپ دیکھ نہیں رہے تھے ماما کتنی خونخوار نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھیں اور وہ سحر کو کچھ بھی نہیں کہتی کیونکہ سحر ویسے بھی اتنے بزدل اور گھر میں نہ کہ اس میں کوئی کچھ بھی نہیں کہتا

آج اس نے اپنی دوست کو بچالیا

اور کونساماما نے سے ڈانٹا ہے یا کچھ کہا ہے آپ تو بس ایسے ہی پریشان ہو رہے ہیں اچھا بابا غصہ تو نہ کریں معافی مانگ لوں گی اس سے اس کو سوری بول دوں گی وہ بھائی کو ناراض دیکھ کر مناتے ہوئے انداز میں بولی تو داوع نہ میں سر ہلاتے کچن سے ہی نکل گیا

اسے تو یہ لڑکی سمجھ میں ہی نہیں آرہی تھی عجیب قسم کی مخلوق تھی کبھی اسے چلاتے ہوئے یا اونچی آواز میں بات کرتے اس نے نہیں دیکھا تھا اتنے دنوں سے وہ اس گھر پر تھا اور مجال ہے جو اس لڑکی کی موجودگی کو اس نے محسوس بھی کیا ہو

OOOOOO

لڑکا کون ہے کہاں کا ہے کچھ بتائیں تو سہی وہ اپنی تیاری مکمل کرتے ہوئے ان سے سوال کرنے لگیں

جب کہ وہ کتنے دنوں سے انہیں نظرانداز کر رہے تھے اس بار بھی نظرانداز کرتے ہوئے سخت لہجے میں گویا ہوئے

تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہے لڑکا کون ہے کہاں کا ہے کیا کرتا ہے بس تمہیں میری بیٹی کو گھر سے نکالنا تھا نہ تو وہ جارہی ہے اب سکون سے رہنا تم اپنے اس گھر میں ان کے انداز سے غصہ صاف جھلک رہا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی جواب دیتیں باہر ملازم نے آکر بتایا کہ مہمان آچکے ہیں

اور ملازم کی بات سنتے ہی وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلے تھے جہاں اسے صوفے پر بیٹھا تھا انہیں اس کے ہاتھ میں موجود وہ ننھا سا بچہ نظر آیا تھا وہ خوشی سے اس کی جانب بڑھ رہے تھے۔

تھینک یو سوچ بیٹا تم نے میری بات کا مان رکھا ابھی تک مجھے لگ رہا تھا کہ کہیں تم نہ آئے تو لیکن مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے تمہیں یہاں دیکھ کر۔

وہ اس سے ملتے ہوئے کہنے لگے اور پھر اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

رقیہ بیگم ان کے پیچھے پیچھے ہی کمرے سے باہر نکلی تھیں انہیں دیکھ کر داور نے سلام کیا اور وہ سر سے پیر تک اس کا معائنہ کرنے لگیں اسے وہ جانتیں تھیں

ایسا نہیں تھا کہ اس سے پہلے انہوں نے اسے دیکھا نہیں تھا کہیں دفعی پارٹی میں وہ اس سے پہلے بھی مل چکی تھیں اور تب انہیں یہ لڑکا بہت پسند بھی آیا تھا اور انہیں یاد پڑتا تھا کہ اس کے ساتھ ایک پیاری سی ماڈرن لڑکی بھی تھی جو غالباً اس کی بیوی ہوا کرتی تھی اسے دیکھتے ہی کہا انہیں وہ بہت اچھی طرح سے پہچان چکی تھی لیکن یہ لڑکا کیا کنزش سے شادی کی خاطر آیا تھا تو اس کی پہلی بیوی کہاں گئی

ارے بیٹا تم اپنی بیوی کو نہیں لے کر آئے۔ یہ یقیناً تمہارا بیٹا ہو گا۔ وہ جو مہمانوں کی آمد کا سن کر چائے اور دیگر لوازمات لے کر تایا ابو کے کہنے پر اندر داخل ہو رہی تھی اسے دیکھتے ہی تائی امی نے زہر آلود لہجے میں کہا تو اس کے قدم وہیں رک گئے تھے۔

میں بیوی لے کر نہیں آیا کیونکہ آپ کے گھر سے بیوی لے کر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں ان کے لہجے اور انداز کو سمجھ کر اس نے بھی مسکرا کر سلگا دینے والا جواب دیا تھا۔

جس پر تائی امی بولیں تو کچھ نہیں لیکن فاروق صاحب کی گھوریاں انہیں خاموش رہنے کی وارننگ ضرور دی گئی تھی

oooooo

اس نے ٹرولی اندر لاتے ہوئے سلام کیا تو داور نے ایک نظر سے دیکھا وہ نظریں جھکائے ہوئے اپنے ساتھ لائے برتن ٹیبل پر رکھ رہی تھی۔

اس نے چائے تیار کر کے ٹیبل پر سامنے رکھ دی تھی اور اب تایا کے حکم کے مطابق اسے یہی پر رکنا تھا لیکن وہ یہاں نہیں رکنا چاہتی تھی اسے داود کے سامنے آنا بھی بہت عجیب سا لگ رہا تھا۔پتا نہیں تایا ابو نے اس آدمی کو اس کے بارے میں کچھ بتایا بھی ہوگا

یا وہ اس کے بارے میں کچھ جانتا بھی ہوگا یا نہیں وہ بس اتنا ہی جانتی تھی کہ تایا ابو نے اس کا رشتہ اس آدمی سے طے کر دیا ہے اور اس کے نام اور پروفیشن کے علاوہ اسے کچھ بھی نہیں پتا تھا

بیٹا یہ میری بیٹی ہے اس کا نام کنزش ہے بہت چھوٹی سی تھی جب اس کے والدین ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے تب سے ہی یہ میرے پاس ہے اس نے مجھے کبھی بیٹی کی کمی محسوس نہیں ہونے دی

وہ اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے تو داور ذرا سا مسکرایا

اور کنزش یہ ہے داور حیدری میرا سب سے قابل آفیسر جسے میں نے تمہارے لئے چنا ہے۔ داور بیٹا اگر تم کنزش سے اکیلے میں کوئی بات کرنا چاہتے ہو تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جس نے صرف ایک ہی نظر کنزش کو دیکھ کر نگاہیں پھیر لی تھی

نہیں سر اس کی ضرورت نہیں ہے ہاں لیکن اگر آپ کی بیٹی مجھ سے کچھ پوچھنا چاہتی ہے تو مجھے اعتراض نہیں اس نے انہیں دیکھتے ہوئے جواب دیا تو انہوں نے ایک نظر کنزش کی طرف دیکھا تھا جو کہ فوراً ہی نہ میں سر ہلا گئی

۔تایا ابو نے اس کی پریشان سی صورت دیکھ کر اسے اندر بھیج دیا وہ فوراً ہی ان کے پاس سے اٹھ کر اندر کی جانب چلی گئی تھی اس وقت کتنا نروس محسوس کر رہی تھی صرف وہی جانتی تھی

رشتے اس طرح سے تو طے ہر گز نہیں ہوتے تھے لیکن وہ اپنی زندگی میں اب کچھ بھی اچھا ہونے کی امید چھوڑ چکی تھی

اسے بس اس بات کا انتظار تھا کہ اب کون سا نیا امتحان اس کا انتظار کر رہا تھا پچھلے دو مہینے سے دن رات تائی امی اور ان کے رشتہ داروں کے طعنے سن سن کر اس میں برداشت کی ہمت ختم ہو چکی تھی اب وہ بس ان سب چیزوں سے بہت دور چلی جانا چاہتی تھی۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آ گئی لیکن جاتے جاتے اس نے ملازمہ کو کہہ دیا تھا کہ جب وہ کھانا لگانے لگے تو اسے بلا لیں کیونکہ تایا ابو نے کہا تھا کے ڈنر کے وقت بھی وہ ان کے ساتھ ہی رہے گی

ooooo

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تم دونوں کی مرضی ویسے میں نکاح جلدی چاہتا ہوں اس جمعہ کو میں یہ فریضہ سرانجام دے دینا چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں جلد سے جلد میری بیٹی اپنے گھر کی ہو جائے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تو تائی امی پہلو پر پہلو بدل کر رہ گئیں انہیں مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا تھا نہ تو فاروق صاحب ان سے کوئی بات کر رہے تھے اور نہ ہی داور اس جملے کے بعد ان سے کچھ بھی کہا تھا

وہ یہاں پر اپنے آپ کو بے حد فالتو محسوس کر رہی تھیں لیکن پھر بھی انہیں جاننا تو تھا کہ آخر ان کے گھر میں کیا ہونے والا ہے وہ ان سب چیزوں سے اتنی انجان نہیں رہ سکتی تھیں آخر کہیں نہ کہیں اس شادی سے ان کے بیٹے کی واپسی کی امید جوڑی ہوئی تھی

سر میں نے کہا نا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ جب چاہے جہاں چاہے اپنی یہ خواہش پوری کر سکتے ہیں میں آپ کی طرف سے حکم کا منتظر ہوں

میں بس یہ سب کچھ بہت سادگی سے چاہتا ہوں اس نے ایک بار پھر سے اپنی پرانی کہی ہوئی بات دہرائی تھی

سادگی سے تمہاری کیا مراد ہے بیٹا کیا تم سادگی سے شادی چاہتے ہو اگر ایسا ہے تو خاندان میں ہماری تو ناک کٹ جائے گی میرا مطلب ہے آخر ہم نے کنزش کو بچپن سے لے کر جوانی تک پالا ہے

پورے خاندان میں ان کی تھو تھو ہو گی کہ لڑکی کو پال سکتے ہیں اس کی شادی بہتر طریقے سے نہیں کر سکتے میں تو بالکل بھی سادگی سے شادی کے حق میں یہ نہیں ہو سکتا تائی امی نے اس بار بیچ میں بولنا ضروری سمجھا تھا

تم سے کسی نے کچھ پوچھا نہیں نہ تو تم خاموش رہو یہاں میری بیٹی کی زندگی کا فیصلہ ہو رہا ہے اور میں بہتر جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے فاروق صاحب کا لہجہ اتنا تلخ تھا کہ وہ شرمندہ ہو کر رہ گئیں

داور کے سامنے وہ ان کی اس طرح اسے انسلٹ کریں گے یہ تو انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا

ٹھیک ہے آپ کی بیٹی ہے آپ ہی بہتر فیصلہ کریں میرا یہاں بھلا کیا کام ان کے تلخ لہجے کو محسوس کر کے وہ وہاں سے اٹھ گئی تھیں

پہلے ہی داور کے سامنے اپنی بہت بے عزتی کروا چکی تھیں اسی لیے مزید یہاں رک کر وہ اپنے آپ کو ڈی گریڈ نہیں کر سکتی تھی ان کے جاتے ہی ان کی باتوں کا سلسلہ وہیں سے شروع ہوا جب اچانک ہی تاہان نے رونا شروع کر دیا وہ اسے اپنے گلے سے لگائے اٹھنے لگا تھا کیونکہ بیٹھ کر کوئی بھی اسے چپ نہیں کروا سکتا تھا

ارے بیٹا اسے کنزش کے حوالے کر دو شاکرہ جاؤ تاہان کو یہاں سے لے جا کے کنزش کے پاس چھوڑ کے آ جاؤ وہ ملازمہ کو آواز دیتے ہوئے کہنے لگے

نہیں سر اس کی ضرورت نہیں ہے میں سنبھال لوں گا اس نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا وہ اپنے بیٹے کو کسی پر بوجھ تو ہرگز نہیں بننے دینا چاہتا تھا اور ابھی تک تو وہ اس لڑکی کے بارے میں کچھ جانتا ہی نہیں تھا صرف ایک نظر اسے دیکھا تھا

دیکھنے میں کافی خوبصورت اور معصوم سے لگتی تھی لیکن وہ اندر سے کیسی تھی وہ نہیں جانتا تھا اور ایسے میں اپنے بیٹے کو اس کے حوالے کرنا اسے بہت عجیب لگا

ارے بیٹا تم ہی تو سنبھالتے آئے ہو اب تک میری بیٹی کو بھی تو موقع دو آخر اعتبار کیا ہے تم نے وہ آہستہ سے روتے ننھے سے وجود کو اس کے بازو سے نکالتے شاکرا کے حوالے کر چکے تھے جبکہ دور تک تاہان کے رونے کی آواز اسے بے چین کرتے رہی تھی

وہ ان کے پاس بیٹھ گیا لیکن اس کا سارا دھیان اپنے بیٹے کی طرف تھا جو روتے ہوئے یہاں سے گیا تھا شاکرا واپس آ چکی تھی جب اسے تھوڑی دیر کے بعد ان کے رونے کی آوازیں آنا بند ہو گئی اس نے سکون کا سانس لیا تھا

ooooo

ارے یہ بچہ اتنا زیادہ رو کیوں رہا ہے شاکرا۔۔۔؟

وہ جو کچن کی طرف آنے والی تھی شاکرہ کو بچہ اپنی طرف لاتے دیکھ اس سے پوچھنے لگی اور اگلے ہی لمحے اس نے بڑی احتیاط سے اس کے ہاتھ سے تاہان کو لے لیا تھا

بی بی جی بہت زیادہ رو رہا تھا تو بڑے صاحب نے کہا کہ اسے میں آپ کے پاس چھوڑ آؤ اب آپ نے اسے سنبھالنا ہے وہ بچہ اس کے حوالے کرتے ہوئے بولی

جبکہ اس ننھے پیارے سے بچے کو اپنے ہاتھوں میں لیے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے چپ کیسے کروائے

شاکرا تمہارے تو چار بچے ہیں نہ تمہیں پتا ہے بچے خاموش کیسے ہوتے ہیں مجھے تھوڑا سکھاو میں نے اتنے چھوٹے بچے کو کبھی بھی نہیں اٹھایا وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی اب تایا ابو نے اسے بڑے امتحان میں ڈال دیا تھا

بی بی جی آپ اسے اپنے کندھے سے لگا کر پیٹھ سہلائیں ساتھ ساتھ ٹہلاتے جائیں خاموش ہو جائے گا میں کچن میں جا رہی ہوں بہت کام ہے اور بی بی جی اپ اس کے سر کے پیچھے ہاتھ لازمی رکھیے گا

کیونکہ بچہ ابھی چھوٹا ہے نہ تو گردن پر وزن نہیں پڑھنا چاہیے وہ اس کا ہاتھ احتیاط سے سیدھا کرتے ہوئے اس کی گردن اور سر کے نیچے کر چکی تھی اور پھر فوراً نکل گئی تھی جبکہ اس کے کہنے پر عمل کرتے ہیں وہ آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ تھپکتے ٹہلنے لگی

جب کافی دیر تک خاموش نہ ہوا تو وہ آہستہ آہستہ گنگنانے بھی لگی تھی اسے لوری گانا ہر گز نہیں آتا تھا لیکن گنگنانا اس کا شوق تھا جو وہ اکثر پورا کرتی رہتی تھی اور اس کا یہ شوق اس کے کام آ گیا تھا

کیوں کہ اس کے کندھے سے چپکا وہ ننھا سا وجود منہ میں انگوٹھا ڈالے خاموش ہو چکا تھا

ارے واہ آپ تو چپ ہو گئے اچھا لگا میرا گانا چلو میں آپ کو اور گانا سناتی ہوں وہ خوش ہوتے ہوئے گنگنانے لگی

اور وہ یوں ہی اس کے کندھے سے لگا نہ جانے کب نیند کی وادیوں میں اتر گیا

○○○○○

زوبی تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اگر تم اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں باہر جا ہی رہی تھی تو کم از کم مجھے تو بتا کر جاتی میں اتنا پریشان ہو گئی تھی وہاں یونیورسٹی میں

مجھے یہ لگ رہا تھا کہ نہ جانے تم اچانک سے کہاں غائب ہو گئی ہو میں پاگلوں کی طرح تمہیں پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈ رہی تھی

ڈرائیور انہیں لینے کے لئے آیا تو وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگی جس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی شرمندگی نہیں تھی

وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر آوٹنگ پر گئی تھی ہر گھر سے یہی بہانہ بنایا تھا کہ وہ یونیورسٹی آئی ہوئی ہے صبح وہ اس کے ساتھ ہی آئی تھی لیکن جب وہ اپنی کلاس کی طرف چلی گئی تو نہ جانے کب وہ یونیورسٹی سے نکل کر اپنے دوستوں کے ساتھ چلی گئی

اور جب وہ اپنی ساری کلاسز لے کر اس کے پاس آئی تو اسے پتہ چلا کہ زوبار یہ تو یونیورسٹی میں ہیے ہی نہیں اور اس کی اٹینڈس بھی نہیں لگی اس بات نے اسے پریشان کر دیا تھا بھلا ایسے کیسے ہو سکتا تھا

وہ صبح اس کے ساتھ آئی تھی تو اچانک کیسے کہی جا سکتی تھی

اور اب ڈرائیور کے آنے سے کچھ دیر پہلے ہی وہ واپس آئی تھی اور اسے یہ بتایا تھا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی ہے اسے بتانا تو اس نے ضروری ہی نہیں سمجھا تھا

ریلکس میری جان کیا ہو گیا ہے تمہیں اتنی بھی پریشانی والی بات نہیں تھی جتنا تم سوچ رہی ہو

اور اب گھر میں جا کر ڈھنڈورا پیٹنا اور نا کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی تھی وہ ایک نظر سے دیکھتی باہر دیکھنے ہی لگی تھی جب دھیان فرنٹ سیٹ کی طرف گیا اور وہاں زاور کو بیٹھے دیکھ اس کا منہ کھل گیا تھا

ذاور۔۔۔آپ ہمیں لینے کے لیے آئے مجھے لگا ڈرائیور ہے وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو بے اختیار مسکرادیا

اب اسے سمجھ میں آیا تھا کہ گاڑی اب تک سٹارٹ کیوں نہیں ہوئی تھی

وہ جلدی سے پچھلی سیٹ سے نکلتی ہوئی فرنٹ سیٹ کی طرف آئی تھی

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آپ مجھے لینے آنے والے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشگوار لہجے میں کہنے لگی جبکہ اس کے انداز پر مسکرادیا تھا

منگتر صاحبہ اپنا فون چیک کریں کتنی کالز کی ہیں میں نے آپ کو،آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کو یہ بات پتا کیوں نہیں چلی

خیر ڈرائیور ماما کے مصروف تھا تو ماما نے مجھے بھیجا تم دونوں کو لانے کے لیے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ یونیورسٹی کے نام پر یہاں کون کون سے کام کیے جاتے ہیں

تیار ہو جاؤ آج تمہاری شامت آنے والی ہے کیونکہ میں گھر میں جا کر اشتہار ضرور لگاؤں گا کوئی اور لگائے یا نہ لگائے اس نے ایک نظر پیچھے بیٹھی سحروش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

سحروش کے تو چہرے سے ہوائیاں ہی اڑ گئی جیسے یہ کام زباریہ نے نہیں بلکہ اس نے کیا ہو

ہاں تو بتادیں میں کونسی کسی سے ڈرتی ہوں وہ کندھے جھکا کر بولی اسے یقین تھا کیوں کہ یہ بات کسی کو نہیں بتائے گا لیکن اکیلے میں اسے لمبا سا لیکچر ضرور دے گا

اس کی یہ بات بڑی اچھی تھی وہ کبھی بھی اس کی انسلٹ کسی تیسرے کے سامنے نہیں کرتا تھااور زوبار یہ اس کی ہونے والی بیوی تھی اس کی عزت رکھنا اس کا فرض تھا

اور زوبا یہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ وہ اسے ضرور ڈانٹے گا بلکہ بے عزتی بھی کرے گا لیکن کسی کے سامنے کسی کو کچھ نہیں کہے گا

اس کے انداز پر نفی میں سر ہلاتا

خاموشی سے اپنی گاڑی ڈرائیو کرنے لگا ہے جبکہ پچھلی سیٹ پر بیٹھی سحر وش کوئی بنا کچھ بھی بولے باہر دیکھنے لگی

ooooo

صاحب جی کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں ملازم نے آکرانہیں اطلاع دی گئی تھی

میں بڑی بی بی جی اور کنزش باجی کو بلا کر لاتی ہوں وہ انہیں ڈرائینگ روم میں چھوڑ کر خود جانے لگی جب اچانک فاروق صاحب نے اسے روک لیا

بڑی بی بی کا کھانا ان کے کمرے لے کر آجاؤ اور کنزش کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے وہاں تا ہان کے پر مصروف ہے ۔وہ خود ہی کھانا کھا لے گی بعد میں وہ اسے بتا کر داور کو بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے

وہ جانتے تھے کہ وہ داور کے سامنے بہت زیادہ کنفیوز ہو رہی ہے اس سے کچھ پوچھنا ہے یا بات کرنا اس کے لیے بے حد مشکل تھا وہ اپنا فیصلہ پوری طرح اپنے تایا ابو کو حق میں دے چکی تھی تو وہ بھی اسے مزید کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتے تھے وہ بس یہ چاہتے تھے کہ وہ ایک بار داور کو دیکھ لے

ooooo

کھاناپرسکون ماحول میں کھایا گیا تھا۔اور کھانے کے فورابعد وہ واپس جانے کاارادہ رکھتا تھا

اسے یہاں ایک تقریباڈیڑھ گھنٹہ ہوچکا تھااس کا یہاں آنے کاارادہ نہیں تھالیکن فاروق صاحب کے اتنافورس کرنے پر مجبور ہو گیا تھا

سر بہت وقت ہوچکاہے میرے خیال میں اب مجھے چلنا چاہیے باقی جمعہ تک میں اپنی طرف سے چند گواہان کو لے آؤں گااس نے پوچھتے ہوئے کہا تھا

ہاں بیٹا جیسی تمہاری مرضی میں بھی ساری تیاری کرلوں گاشاکرہ بیٹاجاؤتاہان باباکولے آؤاور صاحب کوواپس جانا ہے

وہ ملازمہ کو کہہ کراس کے ساتھ دروازے کی جانب بڑھنے لگے

ooooo

بی بی سی بچہ مجھے دیجیے ہیں جی صاحب کوواپس جاناہے شاکرہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئےاس سے کہا تھاجو کہ بڑے ہی آرام سے بیڈپر الٹی پلٹی مارے سوئے ہوئے ننھے سے وجود کواپنے گود میں رکھے بس نثار ہونے والی نگاہوں سے دیکھے جارہی تھی

اس بات میں توکوئی شک نہیں ہے کہ بچے سارے ہی پیارے ہوتے ہیں لیکن اس بچے کو وہ ضرورت سے زیادہ ہی پسند کرنے لگی تھی نہ جانے کیوں وہ اسے اتنازیادہ اچھالگ رہا تھا

بچے تو ویسے بھی اس کی کمزوری تھے

لیکن اس بچے کے ساتھ اس کا رشتہ ہی الگ سا بن گیا تھا اس کا تو اس کے چہرے سے نظریں ہٹانے کا دل نہیں کر رہا تھا

لیکن شاکرا نے اسے واپس لے جانے کا کہہ کر اس کے دل پر ستم ڈھایا تھا اس نے اسے گھور کر دیکھا تو وہ ہنسنے لگی تھی

بی بی جی جانے دے بچے کو اس کا ابا اس کا انتظار کر رہا ہے اور ویسے بھی اب تو آپ کو اسے سنبھالنا ہے آخر دو دن کے بعد آپ کا نکاح ہے اور پھر آپ ہوں گی اور یہ بچہ ہو گا اور اس کا باپ بھی

ویسے آپ نے صاحب کو دیکھا کتنی گبرو جوان لگتے ہیں ماشاءاللہ سے آپ کے ساتھ ان کی کتنی خوب جوڑی بنے گی

وہ آہستہ سے بچے کو اٹھاتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

نہیں میں نے تو بس اپنے تاہو کو دیکھا ہے ویسے مجھے تو نہیں پتا کہ اس کے بابا کیسے ہوں گے لیکن یہ پیارا ہے کنزش اس کے دونوں گال چومتے ہوئے مسکرائی تھی

جی بی بی جی اس میں تو کوئی شک نہیں بچہ واقع ہی بہت پیارا ہے لیکن اس کی ماں اسے پیدا ہی نہیں کرنا چاہتی تھی اور پھر اس کی پیدائش کے کچھ دن بعد ہی سے چھوڑ کر چلی گئی کیسی ماں ہوئی ہو گی وہ اس چھوٹے سے بچے پر ذرا ترس نہیں آیا

شاکرا اداسی سے کہنے لگی

لیکن اللہ پاک بڑا رحیم و کریم ہے بی بی جی ہو سکتا ہے اس نے داور صاحب کو ایک اچھی اور پر سکون زندگی دینے کے لیے اور اس بچے کو ماں کی محبت دینے کے لیے آپ کو چنا ہو

جو محبت اس کی ماں اسے نہیں دے سکی وہ محبت آپ اسے دیں گی۔ جو سکون وہ عورت داؤد صاحب کو نہیں دے سکی وہ سکون ان کی زندگی میں لائیں گی

اس دنیا میں اس مالک کی مرضی کے خلاف کچھ بھی نہیں ہوتا میں جانتی ہوں آپ کے ساتھ ظلم ہوا ہے ایک شادی شدہ آدمی سے ایک بچے کا باپ ہے اس کے ساتھ آپ کی شادی کروائی جا رہی ہے

جب کہ آپ بالکل بے گناہ ہیں۔ میں آپ کے کردار کی گواہی دیتی ہوں۔

اگر یہ سب کچھ نہ ہوتا تو یقیناً اس کی زندگی میں کوئی شہزادہ آتا لیکن کیا گرنٹی ہے کہ وہ انسان بھی ایسا ہی ہوتا جیسا ہم سوچتے ہیں آج کی دنیا میں کوئی بھی فرشتہ نہیں ہے

اگر میں اپنے دل کی بات کہوں نہ اس بات کا مجھے نہیں پتا کہ داور صاحب کیسے انسان ہوں گے دکھتے اچھے ہیں لیکن انسان کے اندر کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے

لیکن آپ کے بارے میں بس اتنا جانتی ہوں کہ آپ ایک بہت اچھی اور پیارے سے دل کی مالک ہیں آپ کی طرف سے اس بچے کے ساتھ کبھی کوئی ناانصافی نہیں ہو گی

اور یہی چیز آپ کے شوہر کے دل میں آپ کے لیے نرمی اور محبت پیدا کرے گی

وہ مسکراتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی

اس کی ساری باتیں بالکل صحیح تھی انسان کے اندر کا حال تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور نصیب تو خدا نے جوڑے ہوتے ہیں

ہو سکتا ہے اس کا نصیب داور کے ساتھ ہی لکھا ہو

اس کے نصیب میں کوئی شہزادہ نہیں تھا بلکہ ایک معصوم سے بچے کا باپ تھا۔

اس کے تاہو کا باپ اور وہ تاہو کی ماما شاکرہ کے جانے کے بعد وہ آئینے کے سامنے کھڑی مسلسل اس بچے کے بارے میں سوچ رہی تھی جس کا نام تاہان داور حیدری تھا جو کچھ ہی دیر میں اس کا تاہو بن چکا تھا

ooooo

ارے سحر وش بیٹا یہ کپڑے راحیل کے کمرے میں چھوڑ آؤ۔میرے گھٹنوں میں تکلیف ہے سیڑھیاں نہیں چڑا جا رہا ورنی تمہیں کبھی نہیں کہتی اور ہاں میری جان میری بات کا برا مت منانا لیکن سمجھنے کی کوشش کرو۔

وہ جو اوپر کی طرف جا رہی تھی پھپھو جان کی آواز پر رک کر ان سے کپڑے لینے لگیں لیکن ان کے سیریس انداز پر کچھ پریشان بھی ہوئی

بیٹا راحیل تمہارا ہونے والا شوہر ہے وہ کتنی بار مجھ سے کہہ چکا ہے کہ تم اس سے بات نہیں کرتی اس سے کھینچی رہتی ہو بہت کم وقت رہ گیا ہے شادی میں ایک ہی گھر میں رہتے ہو تم دونوں

تمہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے یہ ساری زندگی کا سوال ہے

اس طرح سے ایک دوسرے سے دور دور کھیچے رہنا ٹھیک نہیں میرا بچہ ہے یہ آگے جا کر تمہارے لئے مشکل پیدا کر سکتا ہے

یہ نہیں کہتی کہ تم اس کے ساتھ اوٹنگ پر جاؤ اس کے ساتھ گھومو پھرو یا اکیلے میں اس کے ساتھ وقت گزارو نہیں بیٹا میں تمہاری نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں

میں جانتی ہوں کہ یہ ساری چیزیں تمہارے لئے بہت زیادہ مشکل ہیں میں تو بس یہ کہہ رہی ہوں کہ تمام گھر والوں کے ساتھ راحیل بیٹھا ہوں تو تم وہاں سے جگہ چھوڑ کر نہ چلی جایا کرو یہ ساری چیزیں وہ نوٹ کرتا ہے

اسے برا لگتا ہے اسے لگتا ہے کہ تم اسے پسند نہیں کرتی اس لیے ایسا کرتی ہو ایک آدمی کے لیے ایک لڑکی کے نیچر کو سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے اور وہ بھی تب جب لڑکی اس کے ساتھ بالکل بھی وقت نہ ہو گزارے

اور آج شام کی بات لے لو سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے راحیل کے آتے ہی تم اٹھ کر اندر چلی گئی اس بات پر وہ مجھ سے یہ سوال کرنے لگا کیا تو اس شادی پر خوش ہو کیا تمہارے ساتھ کوئی زبردستی کی جا رہی ہے۔

راحیل تمہیں پسند کرتا ہے اسی لیے اس نے تم سے رشتہ جوڑنا چاہا ہے ورنہ تمھارے تایا ابو تمہیں اپنے گھر لے کر جانا چاہتے تھے

لیکن ان لالچی لوگوں سے تمہیں دور کرنے کے لئے میں نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ میں تمہاری شادی راحیل سے کروا دوں گی لیکن بات میں نے راحیل کو بالکل نہیں بتائی تھی بلکہ خود راحیل نے مجھ سے کہا کہ وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے

اس نے اپنی پسند مجھ سے شیئر کی تو مجھے لگا میرے من کی مراد بھر آئی میں نے اس کی منگنی کرنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگایا تھا

لیکن اب اسے ایسا لگ رہا ہے جیسے تم اسے پسند نہیں کرتی مرد کا دماغ بہت ساری چیزیں سوچ لیتا ہے سحر میں نہیں جانتی راحیل کے دماغ میں کیا چل رہا ہے

لیکن اتنا جانتی ہوں کہ تمہارا اسے نظر انداز کرنا خود سے دور رہنا اسے کچھ غلط سوچنے پر مجبور کر دے گا جو تمہاری اور اس کی زندگی بہت بری طرح سے متاثر کر سکتا ہے

راحیل اوپر کمرے میں ہے تم جاؤ یہ کپڑے چھوڑ آؤ وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھیں جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھنے لگی وہ انہیں نہیں بتا سکتی تھی کہ اسے راحیل سے نہیں بلکہ ہر مرد سے ڈر لگتا ہے

وہ اپنی فیملی میں بھی کبھی کسی سے نہیں ملتی تھی سوائے اپنے بابا کے وہ کسی مرد کو جانتی تک نہیں تھی اس گھر میں زیادہ مرد تو نہیں تھے لیکن یہ چار انسان اسے کنفیوز کر دیتے تھے

زمان اور نعمان انکل تو بالکل اسے بیٹیوں کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے زاور اسے بہت کم مخاطب کرتا تھا لیکن راحیل کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ پریشان ہو جاتی تھی

اور پھر اس وقت جب وہ بہت سارے لوگوں کے بیچ میں بیٹھی ہوتی راحیل کی نظر بہت عجیب سی لگتی تھی اور وہ اس سے شادی کرنے والا تھا بہت کم وقت رہ گیا تھا ان دونوں کی شادی میں لیکن اس کے باوجود بھی راحیل کی نظریں اسے کپکپاہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی شاید یہ فطرتی شرم تھی جو اس سے محسوس کرتی تھی یا کچھ اور لیکن راحیل کی وجہ سے اکثر پریشان ہو جایا کرتی تھی

ooooo

وہ آہستہ سے کمرے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے دروازہ کھولنے لگی اس سے پہلے کہ راحیل جواب دیتا وہ اندر داخل ہو چکی تھی

لیکن سامنے ٹیبل پر راحیل کو دیکھ کر اس کی ٹانگیں کانپنے لگی اس کے ہاتھ سے کپڑے چھوٹ کر زمین بوس ہو چکے تھے اس سے پہلے کہ راحیل اسے پکارتا تو وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

اس کے ہاتھ پر بری طرح سے کانپ رہے تھے وہ کیا کر رہا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی وہ تیزی سے نیچے کی طرف جانے والی تھی اس وقت ڈر کے مارے اس کا سارا جسم کانپ رہا تھا

تیزی سے بھاگتے ہوئے وہ سامنے سے آتے وجود سے ٹکرائی تھی

سحر وش کیا ہو گیا۔۔۔۔؟

تم یوں بھاگ کیوں رہی ہو۔۔؟

اور تم کہاں سے رہی ہو یار کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔۔؟

تم ٹھیک تو ہو نا۔۔۔؟

کیا ہوا سحر وش کیا کچھ دیکھا ہے کیا تم نے وہاں پر۔۔۔!

وہ اسے تھامتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا وہ بُری طرح سے ڈری ہوئی تھی اس کا یوں ڈرنا گھبرانا اسے بھی پریشان کر گیا تھا

وہ وہ وہاں وہاں راحیل کمرے میں۔۔۔

ہاں بولو کیا ہوا راحیل کے کمرے میں بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے راحیل کو اس کے اس طرح خوفزدہ ہونے پر وہ سے حوصلہ دیتا پوچھنے لگا

کچھ نہیں ہوا یار میں نے سحر کو پیچھے سے ڈرا دیا تو یہ ڈر کر وہاں سے بھاگنے لگی ارے سحر تم بھی نا اتنی ڈرپوک ہو کہ حد نہیں

اچھا آؤ میں تمھیں کمرے میں چھوڑ آتا ہوں یار تمہاری تو حالت غیر ہو گئی ہے وہ اسے کندھوں سے تھامے اسے زبردستی اپنے ساتھ نیچے کی طرف لے جانے لگا جبکہ زاور وہی کھڑا انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

سحر وش اور راحیل میں ایسا رشتہ کب سے بن گیا کہ وہ اسے ڈرا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آیا کیونکہ اس کے مطابق تو سحر اس سے بات بھی نہیں کرتی تھی۔

بلکہ ہمیشہ اس سے دور بھاگتی تھی تو اب وہ اسے ڈرا بھی رہا ہے اور مذاق بھی کر رہا ہے وہ کافی گہرائی سے اس بات کو سوچا تھا پھر کندھے اچکا کر آگے بڑھ گیا

ooooo

سحر یار تو اتنی زیادہ خوفزدہ کیوں ہو گئی کیا ہو گیا ہے اتنی نارمل سی بات پر اتنا زیادہ ری ایکشن تم تو بہت ہی ڈرپوک ہو ۔

تم نے تو مجھے بھی ڈرا دیا یار مجھے لگا تم سب گھر والوں کے بیچ اعلان کر دو گی

شکر ہے میں پہلے ہی تم تک پہنچ گیا ذرا سی بات ہے اور بہتر ہے کہ ذرا سی بات ہم دونوں کے بیچ میں رہے تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گی ویسے بھی ڈیڑھ ہفتے بعد ہماری شادی ہونے والی ہے

اور ہسبنڈ وائف کو ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں ایک دوسرے کا راز رکھتے ہیں مجھے یقین ہے تم میرا یہ راز کسی سے شیئر نہیں کرو گی آخر تم میرا لباس بننے جا رہی ہو میری عزت رکھنا تم پر فرض ہے

اور فکر مت کرو مجھے عادت نہیں ہے بس میں کبھی کبھی ٹرائی کرتا رہتا ہوں ایڈونچر کے لئے اور دیکھو مجھے نشہ بھی نہیں چڑا اور شادی کے بعد میں چھوڑ دوں گا یہ سب کچھ۔ میں تو بس اپنے دوستوں کے کہنے پر کبھی کبھار ٹرائی کر لیتا ہوں

لیکن وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ نہیں کروں گا اور گھر پر تو ہرگز نہیں کروں گا لیکن تمہیں بھی مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گی وہ آہستہ آہستہ چلتا اسے اس کے کمرے کے دروازے تک چھوڑنے آیا تھا

نہیں راحیل یہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہے یہ بہت بری عادت ہے اس سے نسلیں برباد ہو جاتی ہیں آپ پلیز یہ چھوڑ دیں اس سے پہلے کہ کچھ برا ہو جائے آپ سنبھل جائے یہ عادت کبھی نہیں چھوٹتی۔

وہ اسے سمجھا رہی تھی تھوڑی دیر پہلے اس کے کمرے میں جو منظر اس نے دیکھا تھا وہ اسے سچ میں خوفزدہ کر گیا تھا وہ شیشے کے ٹیبل پر سفید پوڈر رکھے اپنا چہرہ ٹیبل پر رگڑتے ہوئے اسے اپنے ناک سے کھینچ رہا تھا

اس کے انداز نے ہی اسے خوفزدہ کر دیا تھا

ہاں بالکل ایسا ہی ہو گا سحر میں وعدہ کر رہا ہوں نا میں آئندہ کبھی نہیں لوں گا میں خود جسٹ ٹرائی کر رہا تھا میں نے بس ایک دو دفعہ ہی لیا ہے دوستوں کے بیچ تھوڑا شو اوف کرنے کے لئے کرتا ہوں ورنہ مجھے عادت نہیں ہے

تو یہیں سے اندازہ لگا لو اگر مجھے عادت ہوتی تو کیا زاور کو پتہ نہیں چلتا وہ تو دن رات مجرموں کے بیچ اٹھتا بیٹھا ہے ایسے لوگوں کو بہت اچھے طریقے سے پہچان لیتا ہے

خیر بھول جاو ان سب باتوں کو تم جاؤ آرام کرو بہت وقت ہو گیا ہے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو یہ بات پتا چلے وہ پیار سے اس سے کہتا اسے چھوڑ کر واپس اپنے کمرے کی طرف جانے لگا تھا

اچانک کمرے میں آ کر آج سحر نے واقعی ہی اس کے ہوش اڑا دیے تھے جس طرح سے وہ کمرے سے بھاگ گئی تھی اسے یہی لگا کے وہ پورے گھر میں یہ بات نشر کر دے گی

لیکن شکر ہے کہ وہ پہلے پہلے اس تک پہنچ گیا ورنہ اور کسی کو نہ سہی لیکن زاور کو اب تک یہ بات پتہ چل چکی ہوتی اور اپنے کام کو لے کر کتنا سینسیر تھا وہ اس سے بہتر کون جانتا تھا

اسے یقین تھا کہ زاور یہ بات جان کر اسے ایک لمحے میں جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے پھینک آئے گا یہ سوچے بنا کہ وہ اس کے سگے چچا کا بیٹا ہے

ooooo

نکاح کی رسم سادگی سے ادا کی جا رہی تھی وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ بیچ میں جالی کا ایک پردہ تھا۔

چند گواہان کی موجودگی میں یہ رسم مکمل ہو چکی تھی۔سب لوگ کھانا کھانے جا چکے تھےءب اس نے نگاہ اٹھا کر سامنے دیکھا جو اپنے بیٹے کو سنبھال رہا تھا جلی کے پردے میں دوسری طرف منہ کیے کھڑا تھا وہ صرف اسے پیچھے سے ہی دیکھ پا رہی تھی

اس کے نام سے اس شخص کا نام ہمیشہ کے لیے جوڑ گیا تھا۔تائی امی اس کے پاس ہی بیٹھی تھیں چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے وہ آنے والے چند مہمانوں سے بات چیت کرنے میں مصروف تھیں

لیکن انہوں نے ان چند لوگوں کے بیچ اس بات کو محبت کی شادی کا رنگ دے دیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ کنزش نے خود اپنے لئے ایک شادی شدہ آدمی کو پسند کیا ہے جو ایک بچے کا باپ ہے

اس کے ساتھ انہوں نے یہ بات بھی سب میں نشر کر دی تھی کہ ابھی تک داور نے اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی وہ کسی پر سوتن پڑنے جا رہی ہے یہ بات سب کو حیران کر گئی تھی

لیکن اس سے زیادہ حیرانگی کی بات یہ تھی کہ آخر فاروق صاحب اپنی بھتیجی کی شادی کیسے آدمی کے ساتھ کیوں کر رہے ہیں

لیکن تائی امی نے اس بات کو بھی یہ کہہ کر ٹال دیا کہ جیسی بیٹی کی مرضی وہ بس وہی کر رہے ہیں جو کنزش نے کہا ہے وہ کنزش کی کسی خواہش کو ٹال نہیں سکتے

تائی امی نے تو بہت ہوشیاری سے یہ ساری باتیں پھیلائی تھیں لیکن پھر بھی وہ لوگ فاروق صاحب کے پاس آ کر رکے تو انہیں بتا ہی دیا کہ انہیں کیا باتیں پتا چلیں ہیں

وہ ان سب کی باتوں پر کچھ بول نہیں پائے لیکن اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بیگم سے بس اتنا کہا تھا کہ وہ مزید یہاں رک کر اس محفل کا ماحول خراب نہ کریں

اور ان کے سخت اور سرد انداز سے پر اپنی ساڑھی سنبھالتی وہاں سے چلی گئیں انہیں بھی کون سا کوئی شوق تھا وہاں رکنے کا

ooooo

السلام علیکم ڈیڈ آپ آ گئے آئی مس یو سوچ زمان صاحب آج پورے ایک ماہ کے بعد اٹلی سے لوٹ کر آئے تھے وہ کسی بزنس ورک کے سلسلے میں کچھ ٹائم سے اٹلی میں تھے آج ان کی واپسی ہوئی تھی اور سب ہی ان کی واپسی پر بے حد خوش تھے

وعلیکم اسلام میری جان ہاں بیٹا آنا تو مجھے تھا ہی اپنے بچوں کے بنا سکون کہاں ملتا ہے مجھے زاور اور زویا کو اپنے ساتھ لگائے اندر آئے تھے جب کہ ان کیا محبت کا یہ پیار بڑا منظر دیکھ کر سحر وش مسکرا دی تھی

اور پھر تھوڑی دیر کے بعد لان میں اچھا خاصا ماحول بن گیا تھا وہ سب لوگ ہی وہاں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے

اب میں ذاور کی شادی کرنا چاہتا ہوں بس بہت ہو گیا اب اور لیٹ نہیں کریں گے 28 سال کا ہونے والا ہے اب اس کا کوئی بہانہ نہیں چلنا

۔کیا کہتے ہو عدنان میں تو سوچ رہا تھا کہ راحیل کے ساتھ ساتھ اس کی بھی شادی کر دیتے ہیں بہت ہو گیا مزید اسے چھوٹ دینے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے

کیا کہتے ہو تم وہ عدنان صاحب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے تو عدنان صاحب ان کی بات سے مکمل اتفاق کرنے لگے

جی بھائی صاحب جیسا آپ مناسب سمجھے ہم تو ویسے بھی آپ کی طرف سے جواب کے منتظر ہیں

آپ جب بھی کہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر عدنان صاحب انہیں دیکھتے ہوئے بولے تھے

ڈیڈ پلیز تھوڑی دیر رک جائے نہ تقریبا چھ مہینے رک جائیں میں ذرا اپنا کام سمجھ لوں آپ جانتے ہیں نہ میں دو سال کے بعد یہاں آیا ہوں مجھے ابھی کراچی کی کچھ بھی سمجھ نہیں ہے

مجھے تھوڑا وقت دیں نا تا کہ میں اپنے کام کو ٹھیک سے ہینڈل کر سکوں اور پھر میں شادی بھی کر لوں گا

میں ابھی کوئی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا اور زوبی تو بہت بڑی ذمہ داری ہے اس کی تو شاپنگ ز ہی نہیں ہوتی اس نے ہنستے ہوئے زوباریہ کو چھیڑا تھا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی

کوئی ضرورت نہیں ہے تایا ابو میں تو کہتی ہوں کہ آپ انہیں میرے حوالے کر دیں میں خود ان جناب کو سیٹ کر دوں گی زوباریہ تایا ابو کے پاس بیٹھی ان سے کہنے لگی

زوباریہ شادی بیاہ کے معاملے میں اس طرح زبان نہیں چلاتے امی جان نے ذرا سخت لہجے میں اسے سمجھایا تھا تو وہ کندھے اچکا کر رہ گئی

کم اون امی جان یہ میری شادی کی بات ہو رہی ہے اور آپ چاہتی ہیں کہ میں سحر وش کی طرح منہ بند کر کے بیٹھ جاؤں تو ایسا ہرگز نہیں ہو گا

مجھے میری شادی کی ہر چیز اپنی پسند کے مطابق چاہیے

اور ہاں آپ میں بھائی کی شادی کے ساتھ شادی ہر گز نہیں کروں گی میں اپنی ویڈنگ بہت اسپیشل رکھنا چاہتی ہوں پھر سحر وش اور بھائی کی شادی کے ٹائم پر تو ہم دو دلہنیں ہوں گی تو میں اسپیشل نہیں رہوں گی میں اپنی شادی کا دن کسی سے شیئر نہیں کر سکتی چاہے آپ ان کی شادی کے ایک ہفتے بعد ہماری شادی کرا دیں

زباریہ نے تایا ابو دیکھتے ہوئے کہا تو انہوں نے مسکرا کر کہا ہاں میں سر ہلایا جس پر زاور پھر باپ کو دیکھنے لگا

زباریہ یار تم ذرا خاموش رہو مجھے ڈیڈ کو منانے دو میں فی الحال شادی نہیں کرنا چاہتا میں تمہیں چھ مہینے کی چھٹی دے رہا ہوں

شادی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور میں نہیں چاہتا کہ شادی کی وجہ سے میرا کام ڈسٹرب ہو

اور ابھی مجھے وقت چاہیے ہر چیز کو سمجھنے کے لئے وہ سے گھورتے ہوئے بولا تھا

بیٹا جی تمہیں اور کتنا وقت چاہیے داور کی شادی کو 6 سال ہو چکے ہیں اور اب ماشاءاللہ سے اس کا ایک بیٹا بھی ہے اور تم

زمان صاحب کے اچانک بولنے پر اس کے چہرے کے سارے رونق فق ہو گئی تھی

جب کہ اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ کر انہوں نے بھی اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

ٹھیک ہے جو آپ کو بہتر لگے کریں وہ کہہ کر تیزی سے ان کے قریب سے اٹھ کر اندر چلا گیا تھا۔ جبکہ زمان صاحب کو احساس ہو گیا تھا کہ انہیں زاور کے سامنے داور کا نام ہر گز نہیں لینا چاہیے تھا

ooooo

Urdu Novels Ghar

سب مہمان رخصت ہو چکے تھے اس کے ساتھ آئے گواہان بھی جا چکے تھے جبکہ کھانے کے بعد انہوں نے تھوڑی دیر کے لئے اسے روک لیا تھا

تا کہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ کچھ وقت گزار سکے۔داور نے جہیز میں کچھ بھی دینے سے منع کر دیا تھا بڑی مشکل سے وہ صرف اسے کنسٹرش کا ضروری سامان لے جانے کے لیے منا پائے تھے اپنی بیٹی کو رخصت کرتے ہوئے وہ بہت ہی زیادہ پریشان تھے

اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ یہاں بالکل اکیلے تھے چند ایک نوکروں کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا تو دروازے پر ان کے ساتھ ان کی بیٹی کو رخصت کر رہا تھا

بیٹا تم مناسب سمجھو تو میری گاڑی میں اسے لے جاؤ کیونکہ کے لئے کافی مشکل ہوگا انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے اس سے کہا تھا لیکن داور نے نہ میں سر ہلایا

سر یہ چند مشکلات میری اور میری بیوی کی زندگی کا حصہ رہیں گی اور آپ کو پتہ ہے مجھے یہ ساری چیزیں پسند نہیں ہیں مجھے امید ہے آپ دوبارہ ایسا نہیں کہیں گے آپ پریشان مت ہو میں آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گا ان کے ہاتھ جوڑنے پر وہ ان کے سینے سے لگتے ہوئے بولا تھا

مجھے تم پر یقین ہے بیٹا اور تمہاری خودداری پر مجھے تم پر فخر ہوتا ہے تم سب سمجھتے ہو سب سنبھال لو گے میں نے اپنی بیٹی کو اللہ کے مان میں دیا جاؤ بیٹا اپنا گھر سنبھالو محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہنے لگے تو وہ آہستہ سے اپنے بیٹے کو گود میں اٹھائے وہاں سے باہر نکلا تھا

اس نے بہت عام سا سفید رنگ کا کرتا پاجامہ پہن رکھا تھا جب کہ بالکل ایسے ہی لباس میں اس کا ننھا سا شہزادہ بھی تھا جب کہ وہ سادگی کے باوجود بھی اچھا خاصا بھاری شرارہ پہنے ہوئے تھی جس میں باہر تک آنا اس کے لئے کافی مشکل تھا نہ جانے گاڑی کہاں کھڑی تھی

یہ۔۔۔۔۔یہ۔اس پر جائیں گے۔۔ہم۔کیا آپ گاڑی لے کر نہیں آئے۔۔۔!وہ جو کب سے خاموش اس کے پیچھے چل رہی تھی اسے بائیک کی طرف بڑھتا دیکھ پریشانی سے کہنے لگی کیا اسے دلہن بنا کر بائیک پر اپنے ساتھ لے کر جانے والا تھا

اپنے ذاتی کاموں کے لیے میں سرکاری چیزیں استعمال نہیں کرتا وہ تاہان کو اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تھا اس نے فوراً ہی کہ ان کے ننھے سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرا تھا

لیکن ہم اس پر کیسے جائیں گے ہم تایا ابو کی گاڑی پر چلتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی

کچھ شرم اور کچھ اندھیرے کی وجہ سے وہ ابھی تک اس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی

میں کسی کا احسان نہیں لیتا وہ بائیک نکال کر اس کے سامنے کرتے ہوئے سوار ہو چکا تھا

تاہان کو مجھے دے دو۔اسے مشکل سے بائیک پر سوار ہوتے دیکھ اس نے کہا تھا

نہیں میں سنبھال لوں گی آپ بائیک چلاتے ہوئے اسے کیسے پکڑیں گے وہ پریشانی سے بولی

مجھے عادت ہے اس نے ذرا تیز لہجے میں کہا

تو پھر عادت بدل لیں کیونکہ تاہو تو اپنی مما کے پاس ہی رہے گا آپ یہ چیزیں اپنی جیب میں ڈال لیں پلیز یہ نہ ہو کہ تاہو کو چب جائے وہ اپنی انگوٹھیاں اور بریسلیٹ اس کے حوالے کرتے ہوئے کہنے لگی۔

جبکہ اس کا یہ حکم اسے تھوڑا عجیب تو لگا تھا لیکن وہ کیا کرتا اب بیویوں کے ایسے چونچلے تو اسے اٹھانے ہی تھے

اگر کسی کو برا نہ لگے تو کیا میں اس کمرے میں آسکتا ہوں بابا کمرے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اجازت مانگ رہے تھے انہیں دیکھ کر مسکرایا اور اپنے چہرے کو نارمل کرتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دے چکا تھا۔

بابا آپ اجازت کیوں مانگ رہے ہیں آپ جب چاہیں اس کمرے میں آسکتے ہیں وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہنے لگا

ہاں آتو سکتا ہوں لیکن ناراض بیٹے کے کمرے میں آنے سے پہلے تھوڑی سے احتیاط کرنی چاہیے اب بیٹا جوان ہو گیا ہے کہیں غصے میں مجھے ہی ڈانٹ ہی نہ دے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس دیا

ابھی تک اتنا بڑا بھی نہیں ہوا ہو ڈیڈ خیر آپ یہاں آئے مجھے بلا لیا ہوتا میں آجاتا آپ کے پاس اور آپ کو کس نے کہا کہ میں آپ سے ناراض ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

تمہارے انداز نے اور تمہاری آنکھوں میں چھپے غصے نے تمہیں پتا ہے تم اپنا آپ مجھ سے چھپا نہیں سکتے ذاور میں نے داور کا نام لیا اسی لئے تم وہاں سے اٹھ کر اندر آ گئے اور پھر مجھ سے خفا بھی ہو گئے لیکن میں جانتا ہوں تم اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کرو گے

تمہیں میر اداوع کا نام لینا برا لگا نا وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے تو اس نے مسکرا کر نہ میں سر ہلایا

مجھے اس کا نام برا نہیں لگتا ڈیڈ مجھے وہ شخص برا لگتا ہے خاص کر تب جب آپ مجھے اس کی مثالیں دیتے ہیں نا تب مجھے وہ بہت برا لگتا ہے۔

اور میں جانتا ہوں اب بھی آپ اسی کے بارے میں باتیں کرنے کے لیے یہاں آئے ہیں لیکن مجھے اس شخص کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی مجھے اس انسان سے نفرت ہے جو میرے باپ سے تمیز سے بات نہیں کرتا جو میرے باپ کو عزت کی نظر سے نہیں دیکھتا

جو میرے باپ سے نفرت کرتا ہے میں اس سے نفرت کرتا ہوں آپ ہار کیوں نہیں جانتے ڈیڈ اس کی نفرت کے سامنے آپ چھوڑ کیوں نہیں دیتے اس کا پیچھا آخر کب تک اس کی مینتں کریں گے کب تک اس کے سامنے ذلیل ہوتے رہیں گے کب تک جھکتے رہیں گے اس کے سامنے وہ جذباتی ہونے لگا تھا

کیسے ہار جاؤں ذاور داور اولاد ہے میری میرا پہلا بچہ ہے تمہاری طرح وہ بھی میرے لئے بہت خاص ہے

وہ میری طرح نہیں ہے ڈیڈ وہ مجھ سے زیادہ آپ کے لئے عزیز ہے تبھی تو میری محبت آپ کو نظر نہیں آتی۔

کیا میں اور ذویا آپ کے لیے کافی نہیں ہیں وہ انہیں دیکھتا جذباتی ہونے لگا تھا لیکن اب زمان صاحب اسے کیا بتاتے کہ اولاد تو اولاد ہوتی ہے کوئی زیادہ یا کم نہیں ہوتے لیکن یہ بات وہ سے نہیں سمجھا سکتے تھے

نہیں ذاور تم دونوں میرے لیے کافی نہیں ہو میں بہت لالچی انسان ہوں مجھے میرے تینوں بچے چاہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کرب سے بولے تو وہ لاجواب ہو گیا۔

شاید وہ جذبات میں غلط بول گیا تھا وہ ایک باپ کو اپنے بیٹے محبت نہ کرنے کا نہیں کہہ سکتا تھا

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ داور سے سب سے زیادہ محبت کرتے تھے جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہمیشہ سے ان سے دور تھا۔ان سے نفرت کا دعویدار تھا۔

oooooo

تم وہاں باہر کیوں کھڑی ہو اندر آجاؤ وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے لائٹس آن کرتا اسے دیکھنے لگا جو اب تک دروازے کے پاس کھڑی تھی

یہ تو اسے گھر میں ہی بتادیا گیا تھا کہ اسے وہاں ویلکم کرنے والا کوئی نہیں ہوگا لیکن اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ اتنی ویرانی ہوگی یہاں

وہ جانتی تھی کہ وہ اس گھر میں بالکل اکیلے رہتا ہے لیکن پھر بھی اسے کچھ امید تھی کہ آخر وہ دلہن بن کر یہاں آئی تھی

گھر سے نکلنے سے پہلے اسے تایا ابو نے بتادیا تھا کہ اس کی آگے کی زندگی آسان نہیں ہوگی لیکن۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اس نے اسے پکارا

آجاؤ اندر تمہیں گھر دکھادیتا ہوں یہ ادھر ایکسٹرا بیڈ روم ہے اور وہ ساتھ میں گیسٹ روم اور اس کے علاوہ ادھر کچن اور اسٹور میرا بیڈ روم اوپر ہے اوپر بس ایک ہی کمرہ ہے

باقی تم دیکھ لو اس کے اندر آجانے پر وہ دروازہ بند کرتے ہوئے بتا رہا تھا۔

چھوٹا سا گھر تھا جس کو بہت ہی اناری طریقے سے سجایا گیا تھا اسے گیسٹ روم اور ایکسٹرا ابیڈروم دونوں کمرے کی سیٹنگز پسند نہیں آئی تھیں

کیونکہ ایکسٹرا ابیڈروم کا ایک دروازہ باہر گلی کی طرف کھلتا تھا جو یقیناً اس کے حساب سے گیسٹ روم ہونا چاہیے تھا خیر اب وہ اس گھر میں مہمان بن کر تو آئی نہیں تھی تو اسے اپنے حساب سے سیٹنگ کر ہی لینی تھی کیونکہ یہ چھوٹا سا گھر اس کا اپنا گھر تھا

جو اس کے شوہر کی خودداری اور محنت کی کمائی تھا اس نے تو اس کا چپا چپا اپنے ہاتھ سے سجانا تھا

اس کی سوچ بالکل عام لڑکیوں جیسی بھی وہی جو ایک عام سے انسان سے شادی کر کے ایک عام سے گھر میں آتی ہے

وہ جانتی تھی کہ اس کے سسرالی رشتہ داروں میں کوئی بھی نہیں ہے

تایا ابو نے اتنا ہی بتایا تھا کہ وہ بالکل اکیلا تنہا رہتا ہے اس کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے سوائے اس کے بیٹے کے

ارے آپ اوپر کہاں جا رہے ہیں میرا سامان تو ساتھ لے کر جائیں میں اتنا بھاری سامان اوپر کیسے لے کے آؤں گی

وہ جو آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کی طرف جا رہا تھا اس کے حکم پر ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا

تائی امی کل اتفاق سے اس کے کمرے میں آگئی تھیں اور ان کا اس کے کمرے میں آنے کا مقصد یہ ہے کہ شادی شدہ زندگی کے بارے میں کچھ بتانا تھا

انہوں نے اسے یہ بتایا تھا کہ وہ پہلے ہی شادی شدہ ہے اور شادی کی وجہ صرف اس کا بیٹا ہے تو وہ اس کے نخرے بالکل نہیں اٹھائے گا

اور نہ ہی وہ اپنے دل میں اس شادی کے کوئی چونچلے رکھتا ہے اس کا مقصد صرف اس کے بیٹے کی پرورش ہے اور اگر وہ یہ سوچ رہی ہے کہ وہ اسے شہزادی بنا کر رکھے گا تو اس سوچ کو اپنے دماغ سے نکال دے

وہ تو نکاح سے پہلے ہی ان تمام سوچوں اپنے دماغ سے نکال چکی تھی وہ جانتی تھی اس کی زندگی بہتر نارمل سی ہو گی۔

اس کا شوہر جو روز تھکا ہارا گھر واپس آئے گا اور اس کی اور اس کے بچے کی خدمتیں کرنا اس کا کام ہو گا

لیکن جو بھی تھا اسے یقین تھا کہ وہ بے شک کامیاب لڑکیوں کی طرح زندگی نہ گزار سکے

لیکن ایک اچھی بہن اور ایک اچھی بیٹی کی طرح وہ ایک اچھی بیوی اور ایک اچھی ماں بنے گی۔اس لیے آج وہ اپنی پرانی زندگی بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی آج سے اس نے ایک نیا سفر شروع کیا تھا

داور بنا کچھ بولے واپس نیچے آیا اور اس کا سوٹ کیس اٹھا کر اوپر کی طرف چلا گیا

ارے تاہو جانو آپ جاگ گئے۔۔۔! اچھا ہوا جو آپ جاگ گئے تاہو کی ماما کو تاہو بے بی سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں وہ اسے اٹھائے آہستہ آہستہ اپنا شرارہ سنبھالتے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی

جبکہ اس کے ہاتھوں میں چھوٹا سا وجود اسے مایوس کر گیا تھا کیونکہ وہ ذرا سی آنکھیں کھولتا دوبارہ اس کے سینے میں منہ چھپا تھا سو چکا تھا

تاہو جانو یہ آپ نے بالکل اچھا نہیں کیا ایسا کوئی کرتا ہے اپنی ماما کے ساتھ۔یہ تو بالکل آپ نے گندے بے بی والا کام کیا ہے

لیکن کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتی ہوں آپ نے آج بہت کام کیا ہے تھک گئے ہوں گے صخر بائیک تو آپ اپنے سر پر اٹھا کر لے کر آئے ہیں

اتنا تو حق بنتا ہے میرے بچے کا وہ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ اس کی باتیں سن کر نہ چاہتے بھی داور کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی

اس کے یہ باتیں بائیک پر بھی ہلکی ہلکی آواز میں جاری تھی ویسے تو وہ بائیک پر بھی سوتے ہوئے ہی آیا تھا لیکن اس کے باوجود اس کی مما کی باتیں ختم نہیں ہوئی تھی

داور یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا کہ یہ لڑکی ضرورت سے زیادہ باتونی ہے

اس نے سامان لا کر کمرے میں رکھ دیا جبکہ وہ کمرے کا جائزہ لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

OOOOOO

وہ شاور لے کر باہر نکلا تو اسے الماری میں سر دیئے ہوئے پایا شاید وہ اپنا سامان الماری میں سیٹ کر رہی تھی

اس کے آتے ہی وہ بھی اپنا آرام دا ڈریس نکالتی فریش ہونے کی نیت سے شاید اس کا انتظار کر رہی تھی

میں پوچھنا چاہتی تھی میں چینج کر لوں۔اس کے باہر آتے ہی اس نے پہلا سوال کیا تھا وہ آئینے کے سامنے کھڑا اپنے گیلے بالوں کو سکھا رہا تھا جب اسے اس کی آواز آئی

تم مجھ سے پوچھ کیوں رہی ہو۔۔۔!

اگر تم چینج کرنا چاہتی ہو تو کر لو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اس کا اجازت مانگنا اسے کچھ عجیب سا لگا تھا

نہیں وہ میں اس لیے پوچھ رہی تھی کہ کہیں آپ کو برا نہ لگے۔اس نے جلدی سے کہا تھا

مجھے برا کیوں لگے گا۔۔۔!اوا چھا۔۔۔۔ہاں تم چینج کر لو مجھے برا نہیں لگے گا۔پہلے تو وہ اس کے انداز پر حیران ہوا تھا کہ وہ اس سے اجازت کیوں مانگ رہی ہے

لیکن اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ اپنے سر پر ہاتھ مار کر رہ گیا اور وہ اس کی دلہن تھی کہ آخر وہ اپنا دلہنی روپ بدل رہی تھی

تو یقیناً اس کے لئے وہ اس کی اجازت کے طلبگار تھی اس کے لیے یہ شادی کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن اس کے لیے بالکل ایک نارمل شادی تھی

اس کے واش روم کی طرف جاتے ہی وہ بیڈ پر آ گیا تھا جہاں وہ تاہان کا لباس چینج کر چکی تھی اور اس وقت وہ ایک آرام دہ لباس میں مزے سے بازو اور ٹانگیں کھولے ہوئے نیند پوری کر رہا تھا

اس کے انداز پر وہ بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چومنے لگا

یار تو تو ویسے بھی بہت تھک گیا ہے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ تو بائیک سر پر اٹھا کر لایا ہے تاہو کی مما صحیح کہتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے تکیے پر سر رکھ چکا تھا

پتہ نہیں یہ لڑکی صرف اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اس کے بیٹے کو اہمیت دے رہی تھی یا سچ میں ہی وہ اس میں انٹرسٹ لے رہی تھی

لیکن جو بھی تھا اس کا انداز اسے اچھا لگ رہا تھا اگر وہ ایسے ہی اس کے بیٹے کی کیئر کرتی ہے تو یقیناً اس کا یہ فیصلہ بالکل صحیح ثابت ہو گا

ooooo

آپ سو رہے ہیں کیا۔۔۔؟ وہ واپس آئی تو اسے آنکھوں پہ بازو رکھیں دیکھا۔

اس کے پکارنے پر اس نے بازو ہٹا کر اسے دیکھا تھا وہ سفید رنگ کے سادہ سے لباس میں بھیگے بالوں کے ساتھ اس سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی۔

ہاں مجھے صبح جلدی آفس جانا ہے ایک کیس پر کام کر رہا ہوں اس کی وجہ سے مجھے جلدی آفس پہنچنا ہو گا تم بھی آرام کرو۔ایک ڈیڑھ ہفتے میں میں ایک ولیمہ پارٹی کروں گا جس میں میرے کچھ جاننے والے ہوں گے۔

ان شاءاللہ تب تک میں اپنا کام ختم کرلوں گا۔اور اپنے آگے کے رشتے کے بارے میں ہم اس کے بعد ہی سوچیں گے۔تب تک تم بھی اس گھر میں ارجسٹ ہو جاؤ گی۔اور ہمارے رشتے کو بھی سمجھ جاؤ گی

وہ نارمل سے انداز میں کہہ رہا تھا جبکہ اس کی بات سننے کے بعد وہ کچھ پر سکون سے ہو گئی تھی

وہ اسے اپنے اور اس کے رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت دے رہا تھا اور یہ اس کے لئے کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی ۔اس کا ڈر کم ہونے لگا تھا۔جو کب سے یہ سوچ رہی رھی کہ روم میں وہ اس کے پاس آئے گا

اس آدمی کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی سوائے اس کے کہ وہ اس کا شوہر ہے تایاابو نے بتایا تھا کہ وہ اسے ساری بات مکمل بتا چکے ہیں اور وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے

اسے اس بات کی پریشانی نہیں تھی کہ کل کو اسے عاصم کے بارے میں کچھ پتہ چلے گا تو اس کی زندگی پر کچھ برا اثر پڑے گا وہ ہر بات سے باخبر تھا تو اسے ٹینشن لینے کی ضرورت ہی کیا تھی

وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی۔

شادی کے حوالے سے اکثر لڑکیوں کے جو جذبات ہوتے ہیں کچھ جذبات اس کے بھی تھے۔

لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کی زندگی میں سب کچھ نارمل نہیں ہوگا اسے اپنی زندگی کو سنوارنے کے لیے خود محنت کرنی پڑے گی۔

اس کا شوہر اس کی خواہش نہیں رکھتا تھا یہ سوچ ہی اس کے لیے بہت تکلیف دہ تھی

لیکن اس شخص نے اس کی توہین نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی ناقدری کی تھی اس نے بس یہ کہا تھا کہ وہ اپنے اس کے رشتے کو وقت دینا چاہتا ہے ہاں لیکن اس چیز میں اس نے ایک بہانہ رکھ لیا تھا کہ وہ اپنے کام میں ڈسٹربنس نہیں چاہتا شاید اس لئے تاکہ وہ ہرٹ نہ ہو یا اسے کچھ برا نہ لگے۔اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بارے میں برا نہیں سوچتا۔

وہ رائٹ سائیڈ پر سو رہا تھا جب کہ تاہو بیچ میں تھا اور وہ تاہو کی دوسری طرف آکر اپنی جگہ بنا چکی تھی اس کمرے میں عورت کا وجود ایک بار پھر سے آچکا تھا

لیکن زائشہ کے ساتھ تلخ ایکسپیرینس کی وجہ سے یہ وجود اسے سکون نہیں دے رہا تھا۔ بڑی یادیں کبھی انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔

اور اپنی ایک ناکام شادی شدہ زندگی کو سوچتے ہوئے اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی تھی کہ شاید اس کی دوسری شادی بھی کامیاب نہیں ہو گی

کیونکہ ذائشہ اس کی سوچ کو سمجھ نہیں پای تھی وہ اس کی خودداری ایمانداری کو سمجھ نہیں پائی تھی۔

وہ چاہتی تھی کہ اگر وہ اپنا حصہ نہیں مانگتا تو کم از کم رشوت لے کر اپنا گھر چلائے جس طرح سے بہت سارے آفیسرز کرتے تھے لیکن وہ اپنا ایمان نہیں بیچ سکتا تھا

اسے اپنے بچے کے بھوکے سونے پر اعتراض نہیں تھا لیکن رشوت لینے پر اعتراض تھا۔ ہر عورت کی یہی سوچ ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی خوشحالی سے گزارے اس کی زندگی میں کوئی ٹینشن نہ ہو کوئی پریشانی نہ ہو اور لاض کو پیسے کو لے کر تو بالکل بھی نہیں

اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ کنزش کی سوچ بھی اس سے الگ نہیں ہو گی۔ کیونکہ وہ بھی اپنی زندگی خوشحالی سے گزارنا چاہتی تھی

OOOOOO

ماما میری کوئی غلطی نہیں ہے وہ دراصل سحر کو کچھ لینا تھا بازار سے اس لیے ہمیں یونیورسٹی سے باہر نکلنا پڑا

میں نے اسے بہت سمجھایا تھا کہ ہم اس طرح سے باہر نہیں نکل سکتے لیکن اس نے کہا کہ اسے کچھ ضروری سامان لینا ہے میں مجبور ہو گئی تھی سحر بولو نا تم کچھ ذاور کمرے کے باہر سے گزر رہا تھا جب اسے زوباریہ کی آواز سنائی تھی وہ کس بارے میں بات کر رہی تھی اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھا گیا تھا پہلے زویا اس کی ذات پر جھوٹا الزام لگا چکی تھی اور اب زوباریہ بھی یہی کام کر رہی تھی

اسے غصہ نہ زویا پر آ رہا تھا اور نہ ہی زوباریہ پر بلکہ اسے غصہ اس لڑکی پر آ رہا تھا جو اپنی زبان تک نہیں کھول رہی تھی وہ غصے سے کمرے میں داخل ہوا تھا

جی پھوپو مجھے معاف کر دیجیے مجھے اسے زبردستی لے کر نہیں جانا چاہیے تھا مجھے کچھ ضروری سامان چاہیے تھا اس وجہ سے مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا پڑا

وہ اپنی غلطی قبول کر رہی تھی جو اس نے کی ہی نہیں تھی جس پر ذاور کو اور بھی زیادہ غصہ آنے لگا

یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔یونیورسٹی سے تم باہر نکلی تھی یا۔۔

ذاور بیٹا چھوڑو ناں کوئی بات نہیں وہ اسے کچھ ضروری سامان چاہیے تھا جس کی وجہ سے اسے جانا پڑا لیکن بیٹا آئندہ ایسی حرکت مت کرنا جہاں بھی جاؤ ڈرائیور کے ساتھ جاؤ

آجکل کا ماحول بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے اور تم یہی کوشش کیا کرو کہ گھر والوں کو بتائے بغیر کہیں بھی باہر مت نکلو۔

تم تو جانتی ہو نا تمہارے پھوپھا اور انکل ان معاملوں میں بہت سخت ہے وہ بیٹیوں کو اس طرح باہر نہیں نکلنے دیتے

Urdu Novels Ghar

وہ تو تمہارے انکل کے دوست نے زوباریہ کو باہر دیکھ لیا کسی ہوٹل میں تو وہ تمہارے انکل کو اس بارے میں بتانے لگے

تمہارے انکل تو پریشان ہو گئے تھے کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں انہیں یقین ہی نہیں آیا کہ ان کی بیٹی اس طرح سے باہر نکلی ہے

میں جانتی ہوں زوباریہ ایسی حرکت کبھی نہیں کرے گی کیونکہ وہ اپنے باپ کے غصے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے

لیکن اب تمہیں بھی یہ باتیں سمجھنی پڑے گی آگے ساری زندگی تم نے یہیں پر گزارنی ہے وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہی تھیں

جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا رہی تھی اس کے اس انداز زاور کو اتنا غصہ آ رہا تھا کہ اس کا دل چاہا کہ اس کے جھوٹ پر وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دے

اتنی ساری بے عزتی کروانے کے بعد بھی وہیں کھڑی ہاں میں سر ہلائے جا رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں تمہارے انکل آنے والے ہوں گے تم لوگ بھی آئندہ ایسی حرکت بالکل مت کرنا

اور سحر بیٹا میری یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاو کہ یہ تمہاری پہلی اور آخری غلطی ہے

اس کے بعد ایسا کچھ نہیں ہونا چاہیے انہوں نے ایک بار پھر سے سختی سے کہا تھا جس پر اس نے پھر ہاں میں سر ہلایا

OOOOOO

تم نے جھوٹ کیوں بولا تم کب گئی تھی باہر۔۔۔

زوبی تم نے اس پر الزام لگا دیا حد ہوتی ہے اپنی غلطی چھپانے کے لئے تم نے اس کو نشانہ بنا دیا۔ تم کیا اپنے منہ میں زبان نہیں رکھتی ہو سے پھر سے اس پر بہت غصہ آ رہا تھا

ارے آپ تو ایسے ہی غصہ ہو رہے ہیں میری بات کو سمجھیں اگر ماما کو پتہ چل جاتا کہ میں اکیلی باہر گئی تھی تو مجھے بہت ڈانٹ پڑتی شکر ہے کہ میں نے اسے منا لیا یہ تو میری بات ماننے کو تیار ہی نہیں تھی اس کو ماما نے کچھ نہیں کہا میری تو جوتے سے پٹائی ہوتی

کچھ نہیں کہا بے وقوف لڑکی وہ اس سے ایک غیر ذمہ دار لڑکی کہہ رہی تھی اور تم کہتی ہو کہ انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا

اپنی غلطیوں کو دوسروں کے سروں پر نہیں تھوپنا چاہئے اور تم کم از کم اپنے منہ میں زبان رکھو لڑکی اور خبردار جو آئندہ تم نے کسی کا الزام اپنے سر لیا

وہ غصے سے اسے کہتا کمرے سے ہی باہر نکل گیا تھا۔ جب کہ وہ سر جھکائے وہیں کھڑی آنسو پی رہی تھی

او مائی ڈارلنگ تم ذرا سی بات پر رونے کیوں لگ گئی ماما نے کونسا تم پر ہاتھ اٹھایا ہے یا تم پر غصہ کیا ہے۔ زوبار یہ اسے روتے دیکھ کر سمجھانے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی واشروم میں جا بند ہوئی

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو ہلکی ہلکی روشنی ہو رہی تھی

اپنی زندگی کی پہلی صبح اس نے مسکراتے ہوئے شروع کی تھی

اس نے کروٹ بدلی تو تھوڑے سے فاصلے پر داور الٹا بیڈ پر پڑا گہری نیند میں تھا جسم پر شرٹ نامی کوئی چیز موجود نہیں تھی جس کی وجہ سے اس نے بے ساختہ اپنا چہرہ پھیر لیا

لیکن پھر اچانک دماغ میں کلک ہوا اس کا تاہو جانو کدھر چلا گیا۔۔۔۔؟

تاہو بے بی کہاں ہو۔۔آپ کدھر چلے گئے۔۔۔؟

میں بھی کیا کہہ رہی ہوں وہ کہاں جا سکتا ہے اتنا چھوٹو سا ہے اس کو تو ابھی پیر نہیں لگے

کہاں ہو آپ تاہو کدھر چلے گئے وہ بیڈ سے نیچے اترتے اسے نیچے دیکھنے لگی کہیں نیچے تو نہیں گر گیا

کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے وہ بیڈ کے کنارے تک بھی نہیں آ سکتا یا اللہ پھر اتنا چھوٹا بچہ کہاں چلا گیا

ابھی تو وہ بیڈ پر سے اتر کر خود کہیں بھی نہیں جا سکتا وہ تو بہت چھوٹا ہے تو پھر کہاں جا سکتا ہے

وہ کنفیوز سی فورا دروازہ کھولتی باہر کی طرف آئی تھی

دماغ اتنا کنفیوز ہو گیا تھا کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ اگر تاہو بیڈ سے نہیں اتر سکتا تو باہر کیسے جا سکتا ہے

اس نے پورے گھر میں ایک چکر لگا لیا تھا ایک ایک کمرے میں دیکھ لیا تھا یہاں تک کہ مین گیٹ کھول کر باہر تک آئی تھی

کہیں کوئی اٹھا کر ہی نہ لے گیا ہو لیکن دروازہ تو اندر سے بند تھا تو تاہو کدھر چلا گیا تھا

یااللہ میرا اتاہو کدھر گیاابھی کل ہی تو آپ نے مجھے تحفہ دیااور آج مجھ سے لے لیایہ اچھانہیں ہے مجھے دیں میرا اتاہو وہ ضدی انداز میں بولی

آخر کہاں جاسکتاہے وہ کنزش پریشانی سے واپس آئی تھی اب اس کاارادہ داور کو جگانے کا تھا آخراس کے اکیلے کا بچہ تھوڑی تھا

کتنی غیر زمہ دارماں تھی وہ ایک چھوٹے سے بچے کو نہیں سنبھال پائی تھی اس کا دل چاہاوہ پھوٹ پھوٹ کر روئے کہاں چلا گیا تھااس کا چھوٹاسامعصوم بچہ

وہ واپس کمرے میں آکر داور کی طرف سے منہ پھیر کر بیٹھ گئی تھی۔کیسا باپ جس کا بچہ غائب ہو گیا تھااور وہ اتنے مزے سے شرٹ لیس ہو کر سو رہا تھا

سنیں پلیز میری بات سنیں آپ

اپنی نیندیں بعد میں پوری کر لیجئے گاتاہو نہیں مل رہاپتہ نہیں میرابچہ کدھر چلا گیا ہے

میں آپ سے بات کر رہی ہوں اس نے تنگ آکر اس کے بازو کو ہلایا تھا

کیاہواتم رو کیوں رہی ہو۔وہ اسے دوسری طرف منہ پھیر کے بیٹھے دیکھ رہا تھا

اس کے اس طرح سے رونے پر خود بھی پریشان ہو کر بیٹھ گیا

تاہو نہیں مل رہاپتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا میں نے ہر جگہ دیکھ لیا لیکن وہ کہیں پر نہیں ہے

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی کہ اچانک ہی اس کا دھیان اس کے بازو کے نیچے گیا تھا

جہاں وہ بڑے مزے سے چھپ کر سو رہا تھا

اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے اس نے بھی بیڈ پر سوئے تاہو کو دیکھا تھا جو کہ مکمل اپنی نیند میں تھا

تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی آنکھیں کھلی تھی جب اس نے تاہان کو جاگتے ہوئے پایا وہ ساری رات اس کے ساتھ کھیلتی رہی تھی ہر تھوڑی دیر میں وہ زور کی جاگ جاتا اور دیکھتا کہ وہ کیسے اس کا خیال رکھ رہی ہے

وہ ہر تھوڑی دیر میں کبھی اٹھ کر اس کے لئے دودھ بناتی تو کبھی اسے اٹھا کر چلنا شروع کر دیتی اس کی نیند صبح کے وقت ہی لگی تھی اسی لیے تاہان کو جاگتے دیکھ اسے اپنے پاس دوسری سائیڈ لے آیا تھا اس سے کھیلتے کھیلتے ہی وہ دوبارہ سو گیا

اور وہ ہر روز جو اس کے ساتھ سونے کا عادی تھا اس کے ایک سائیڈ پر اپنا بازو رکھتے خود بھی گہری نیند میں اتر گیا تھا

لیکن اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تاہو کی یہ چھوٹی سی ماما اس کو سامنے نہ پا کر وہ اس طرح سے پریشان ہو گی

یہ یہاں کیسے آیا یا خدایا یہ آپ کے نیچے تھا اور آپ کو احساس تک نہیں ہوا اتنا چھوٹا سا بچہ آپ کے نیچے اگر کچھ ہو جاتا تو۔۔۔!

وہ تمام شرم و حیا بھلائے فوراً اس کے پاس آتے ہوئے اسے اٹھا چکی تھی

اسے کچھ نہیں ہوتا وہ روز ایسے ہی سوتا ہے میرے ساتھ اور ہر طرف دیکھنے سے پہلے تم ایک بار یہاں پر دیکھ لیتی تو تمہیں اتنا رونا دھونا کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی

وہ اس کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

تو آپ بھی شرٹ پہن کر سو جاتے ننگا سونا ضروری تھا۔ہائے میرا معصوم بچہ میں آج ہی اس کا صدقہ دوں گی

وہ بار بار اس کا چہرہ چومتے اسے اٹھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

جبکہ وہ پہلے تو اس کی بات پر حیران ہوا پھر نظر انداز کرتا دوبارہ لیٹ گیا تھا

اسے تقریبا نو بجے کے قریب اپنے کام پر جانا تھا آج سونے کا موقع مل گیا تھا تو کیوں اسے فضول باتوں کو سوچ کر ضائع کرتا

وہ جس حالت میں پہلے سویا ہوا تھا واپس اسی حالت میں لیٹا اور تھوڑی ہی دیر میں گہری نیند میں اتر چکا تھا

ooooo

ماشاءاللہ آپ ہمارے کمرے میں صبح صبح یہ چاند کدھر سے آ گیا

وہ راحیل کے کمرے کے دروازے پر دستک دے کر سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہوئی تھی جب اچانک دروازہ کھولتے وہ شوخ بڑے انداز میں بولا

وہ انکل کہہ رہے ہیں کہ آج دوپہر میں ان کے کوئی مہمان ایئرپورٹ آنے والے ہیں ان کو ائیر پورٹ سے لے کر آئیں گے

اور یہ بات بھولنے والی ہر گز نہیں ہے آپ کو یہ کام ہر قیمت پر کرنا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے انکل کا میسج دینے لگی

اچھا جناب تو آپ کو بابا کے کام سے یہاں آنا پڑا چلیں ٹھیک ہے بابا کے مہمانوں کو ہم لے آئیں گے آپ ہمیں ایک کپ چائے پلا دیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو وہ بھی مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتے واپس نیچے کی طرف جا چکی تھی

جبکہ راحیل گہرا سانس لیتے ہوئے دروازہ بند کرتا فوراً ٹیبل سے اپنی ضروری چیزیں اٹھانے لگا

ooooooo

ارے یار تم کہاں تھی راحیل کو دیکھا کیا وہ سو رہا ہے ابھی تک زاور سحر کو نیچے کی طرف آتے دیکھ پوچھنے لگا

نہیں تو جاگ رہے ہیں میں ابھی انہی کے پاس گئی تھی وہ آج انکل کے کچھ دوست آنے والے ہیں انہیں ائرپورٹ سے رسیو کرنا ہے انہوں نے

میں نے انہیں بتا دیا ہے پھر آپ بھی یاد کروا دیجیے گا۔

وہ ایک سیکنڈ کے لئے اس کے پاس رک کر کہنے لگی

جبکہ ذاور ہاں میں سر ہلا گیا

تم نے بتا دیا ہے چلو میں یاد کروا دوں گا ویسے مجھے بھی چاچو نے بتایا تھا آج ان کے کوئی بہت قریبی دوست آنے والے ہیں۔

اور راحیل نے پک کرنا ہے پھر میں یاد کروا دوں گا اسے وہ مسکرا کر کہتا سیڑھیاں چڑ گیا تھا جب کہ وہ بھی مسکراتے ہوئے نیچے کی طرف آ چکی تھی

ooooooo

وہ ابھی راحیل کے کمرے کے باہر تھا جب اس کا فون بجا وہ وہیں دے اپنے کمرے کی طرف آ گیا

یہ جانے بنا کے راحیل کن کاموں میں مصروف ہے

اگر یہ ساری چیزیں یہاں پر موجود نہ ہوتی تو یقیناوہ سحر کمرے کے اندر آنے کے لئے ضرور کہتا

یہ اچھا موقع تھا اس کے پاس رہنے کا اس سے بات کرنے کا ایک تو یہ لڑکی اسے اتنی زیادہ اچھی لگتی تھی

اور اوپر سے وہ ہمیشہ ہی اس سے دور بھاگتی تھی

لیکن خیر شادی میں وقت ہی کتنا رہ گیا تھا اور یہی سوچ ہی سے سکون دیتی تھی

ooooo

ماما کا تاہو دودو پیے گا ماما چائے پیئے گی

اور تاہو کے بابا دوبارہ سو گئے ہیں تو نے ہم کچھ نہیں دیں گے تو ان کو ملے گا ٹھینگا

اب ہم دونوں انجوائے کریں گے اور یہاں باہر بیٹھ کے آپ دودو پیو ماما چائے گی یہ ہو گی ہماری دودو ٹی ڈیٹ پیار سے

اس کا گال چومتی اسے اٹھا کر باہر لے آئی تھی

جب کہ وہ خود بھی اس کے ساتھ فریش فریش سا باہر آیا تھا

وہ اسے اپنی ماما دل سے قبول کر چکا تھا اور اس بات کا اسے پورا یقین ہو چکا تھا وہ جس طرح اس سے مانوس ہو گیا تھا وہ تو

بہت خوش تھی

تھوڑی دیر پہلے وہ اسے نہلا کر دوسرے کپڑے پہنا کر واپس آئی تھی اور اب وہ بالکل مزے سے اس سے باتیں

کرنے میں مصروف ہو چکا تھا

جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی

وہ تاہو کو اپنے باہوں میں اٹھائے دروازے تک آئی تھی گیٹ کھولا تو وہاں ایک آدمی یونیفارم میں ایک دوسرے آدمی کے ساتھ تھا

السلام علیکم میڈم سر گھر پر ہیں۔۔۔!

وعلیکم السلام جی گھر پر ہی ہیں آپ آئیں اندر اسے فل یونیفارم میں دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ یقیناوہ کوئی پولیس آفیسر ہی ہے

اسے اندر بٹھا کر اس کا ارادہ داور کو جگانے کا تھا

وہ آدمی اپنے ساتھ دوسرے آدمی کو گھسیٹتے ہوئے اندر آگیا تھا سامنے رکھی کرسیوں پر وہ اسے اپنے ساتھ زبردستی بٹھا چکا تھا

میڈم سر سے کہیں کہ آپ جس آدمی کی بات کر رہے تھے وہ آدمی میرے ساتھ ہی ہے آپ جلدی سے آ کر اس سے بات چیت کر لیں وہ اسے تفصیل سے بتاتا

ایک نظر اس آدمی کو گھورتے ہوئے بولا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے اور اندر چلی گئی تھی

ooooo

سنیے ایکسکیوزمی سنئے پلیز وہ اس کے سر پر کھڑی اسے جگمگا رہی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے کیسے نام سے پکارے

اس کے نام سے پکارتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا تھا

سنیں نہ پلیز وہ ایک بار پھر سے اسے ہلکا سا ٹچ کرتے ہوئے پکارنے لگی

ان کا نام پکارنا کتنا عجیب لگے گا یہ تم مجھ سے اتنے بڑے ہیں میں ان کا نام لیتے ہوئے اچھی لگوں گی کیا۔۔۔؟

تاہو کے بابا سنیے۔۔۔اس نے آخری خربہ آزمایا جس پر وہ مندی مندی آنکھوں سے اپنے سر پر سوار لڑکی کو دیکھنے لگا

جی تاہو کی ماما سنائے۔۔وہ اسی کے انداز میں بولا

نیچے نہ دو آدمی آئے ہوئے ہیں وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہے ہیں ایک یونیفارم میں ہے اور ایک نے سیدھے سادے کپڑے پہن رکھے ہیں

اور یونیفارم والا کہہ رہا ہے کہ آپ جس کے بارے میں بات کر رہے تھے اسے وہ لے کر آیا ہے تو آپ بات کر لیں

اس نے پوری بات ایک ہی سانس میں ختم کی تھی کیونکہ اس کا ارادہ یہاں سے بھاگنے کا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے تم چلو میں آتا ہوں وہ اسے کہتا اٹھ کر سیدھا ہوا تو کنزش ایک سیکنڈ کے اندر وہاں سے غائب ہوئی تھی

تاہو کے بابا۔۔۔اچانک ذہن میں اس کی بات گونجی تو اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی

ooooo

وہ اسے بتا کر واپس نیچے آئی پھر اس نے سب سے پہلے کچن کی طرف جاتے ہوئے مہمانوں کے لئے چائے بنائی اور ٹرے میں رکھ کر باہر لے کر آئی

بھیاآپ لوگوں نے ناشتہ کیاہے یانہیں وہ چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی تواس کی پہلی نظر بنایونیفارم والے آدمی پرپڑی تھی اس نے بڑی معصومیت سے نفی میں سر ہلایا

جی میڈم میں توصبح ناشتہ کر کے ہی گھر سے نکلا تھابس آپ کے ہاتھ کی چائے مل گئ اب دن بھی خوشگوار گزرے گا آفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کہ وہ دوسرے آدمی کے لیے کچھ کھانے کو لانے چلی گئ تھی

تھوڑی ہی دیر میں وہ اس کے سامنے نمکو اور بسکٹ رکھنے لگی جس پر وفیسر نے اسے گھور کر دیکھا

میڈم یہ آدمی۔۔۔۔۔۔

انہوں نے ناشتہ نہیں کیاانہیں بھوک لگی ہوگی بھیا اتنی جلدی تو آپ کے لیے کچھ نہیں بناسکتی لیکن فی الحال اسی پر گزارہ کریں

کوئی بات نہیں میڈم جی یہ بھی آپ کا بہت بڑااحسان ہے وہ فوراًچائے اور پلیٹ اپنے قریب کرتے ہوئے نمکو اور بسکٹ سے انصاف کرنے لگا تھا

جبکہ اس کو کھاتے دیکھ واپس اندر چلی گئ تھی۔جب نظر سیڑھیوں پر گئ

وہ سیڑھیوں سے بلیک جینزاور سفید شرٹ میں بالکل تیار نیچے کی طرف آرہا تھا۔لمبے سیاہ بال اور ہم رنگ گھنی مونچھیں سامنے والوں اسے دیکھنے پر مجبور کردیتے تھے

کہاں۔۔۔باہر بیٹھے ہیں وہ اس نے اشارے سے پوچھا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلانے لگی۔

Urdu Novels Ghar

وہ میں نے کہا تھا اندر آنے کے لئے لیکن انہوں نے کہا کہ وہی باہر بیٹھتے ہیں وہ اسے بتا کر واپس کچن کی طرف جانے لگی

ہاں وہ باہر ہی رہتا ہے لاؤ اسے مجھے وہ تاہان کو اس کے کندھے کے ساتھ چپکے دیکھ کر بولا

تاہو بابا پاس جانا ہے۔۔۔؟ وہ تاہان کو اس کے حوالے کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

لیکن یہ کیا اس کی گود میں جاتے ہی تاہان نے آسمان سر پر اٹھا لیا

ارے اسے کیا ہو گیا ہے اچانک سے تمہارے پاس بالکل ٹھیک تھا۔وہ حیرانگی سے اپنے بازوؤں میں موجود اس ننھے سے بچے کو دیکھ رہا تھا جو بری طرح سے رونے میں مصروف ہو چکا تھا

پتا نہیں وہ خود بھی پریشانی سے تاہان کو لیتے ہوئے اپنے کندھے سے لگا چکی تھی

اور اس کے پاس اٹھتے ہی وہ فوراً چپ ہو گیا اور ساتھ ہی اس کے کندھے سے لگے مٹھی مٹھی سرگوشیاں بھی کرنے لگا

الے الے میری بے بی کو بابا کے پاش نہیں جانا ماما کے پاش رہنا ہے۔ماما شوری بولتی ہے اب ماما نہیں دے گی اپنے تاہو کو کشی کو بھی وہ اسے دوبارہ اپنے کندھے سے لگاتی اس کی سرگوشیاں سنتی واپس کچن کی طرف چل گئی تھی

جب کہ وہ حیرت سے اپنے بچے کو اور اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا

کیا یہ ماما کا تاہو اس سے میری شکایت لگا رہا تھا اس کے ذہن میں سوال آیا

واہ بیٹا ماں کیا مل گئی باپ بھول گیا تجھے

تیری نیپی آج ہی چینج کی ہے اس نے اس سے پہلے تین مہینے سے میں ہی کر رہا تھا۔تو۔تو ایک ہی دن میں گرگٹ کی طرح رنگ بدل گیا شہزادے

وہ گھنی مونچھوں تلے اعنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ لیے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا

سامنے کرسیوں پر وہ دونوں بیٹھے ہوئے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جبکہ دوسرا شخص بڑے مزے سے ناشتہ بھی کر رہا تھا

وہ آہستہ سے کرسی گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا

سر یہ میڈم نے۔۔۔۔۔آفیسر اسے ناشتے کے برتن دکھاتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلا تا اس کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا جو زور و شور سے کھانے میں مصروف ہو چکا تھا جیسے پہلی بار ناشتہ ملا ہو

ooooo

اسے یہ سب کچھ نیا یا عجیب بالکل بھی نہیں لگ رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے ہی گھر میں کام کر رہی ہو کچن سیٹ کر کے وہ داور کا ناشتہ بنا کر فارغ ہو چکی تھی جب کہ تاہان اپنے ہاتھ میں موجود ٹوئے سے کھیل کم رہا تھا اسے کھانے کی کوشش زیادہ کر رہا تھا۔

وہ اسے ساتھ رکھے بے بی ٹرالی میں ڈالے اپنے ساتھ ساتھ لے چل رہی تھی۔جب اچانک اسے باہر سے کچھ گرنے کی آواز آئی

یااللہ یہ آواز کیسی۔۔۔۔وہ کچن سے باہر کی طرف نکلی تھی

جب اسے ایک بار پھر سے چیخنے کی آواز سنائی دی

وہ وہیں دروازے پر رک کر باہر کا منظر دیکھنے لگی جہاں وہ اپنی بلیٹ ہاتھ میں پکڑے اس دوسرے آدمی کا سورما بنانے میں مصروف ہو چکا تھا

یااللہ پاک یہ اسے مار رہے ہیں۔۔۔وہ حیرانگی سے جھانک کر باہر دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی

جہاں وہ بھرپور غصے میں پوری شدت سے اس آدمی کو ہر تھوڑی دیر کے بعد اپنی بلیٹ سے مار رہا تھا

جب کہ وہ دوسرا ظالم آدمی اسے اور مارنے کے لئے کہہ رہا تھا

اس کے یہ غصے بھرا انداز دیکھ کر کنزش کانپنے لگ گئی تھی اس نے آج تک فاروق صاحب کو بھی یہ کام کرتے نہیں دیکھا تھا وہ بھی پولیس میں تھے دن رات مجرموں کے ساتھ ان کا اٹھنا بیٹھنا تھا

لیکن پھر بھی وہ اپنا کوئی بھی کیس کبھی بھی گھر تک نہیں لائے تھے ان کے سارے معاملے پولیس سٹیشن میں داخل ہوتے تھے اور یہاں اسے شادی کی پہلی صبح ہی یہ سب کچھ دیکھنے کو مل گیا تھا

تاہان کے رونے کی آواز پر وہ جلدی سے کچن کی طرف بھاگی تھی

جبکہ اب باہر جانے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ تاہو کو گود میں اٹھائے کمرے میں چلی گئی تھی

اور اب جب تک یہ نہ جاتا اس کا وہیں رکنے کا ارادہ تھا

اب تک تو وہ اس سے بہت ہی زیادہ نارملی بات کر رہا تھا اس کے اس انداز کے بارے میں تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

oooooo

راحیل۔۔۔کہاں تھے تم صاحبزادے میں نے تمہیں کیا کہا تھا آج میرا ایک بہت عزیز دوست پاکستان آنے والا ہے اور اسے ایئرپورٹ سے ریسو کرنا تمہارا کام ہے آج سارا دن تم نے ان کے ساتھ ان کے گھر پے رہنا تھا ایک کام دیا تھا تمہیں وہ بھی تم نے ڈھنگ سے نہیں کیا تمہیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہے بھی یا نہیں اس نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا ہے چاچو کی بلند آواز سنائی دی

وہ شاید راحیل کی کلاس لینے میں مصروف تھے

بابا میں تو جانتا ہی نہیں تھا کہ مجھے کہیں جانا ہے میرے تو بالکل وہم و گمان میں بھی نہ تھا اور آپ نے یہ کام مجھے کم دیا میں نہیں جانتا

وہ ان کے سامنے کھڑا صاف جھوٹ بولنے لگا جس زاور نے سحروش کی طرف دیکھا تھا صبح وہ اسے سیڑھیوں پر ملی تھی اور اس نے یہی کہا تھا کہ وہ اسے بتا چکی ہے تو پھر وہ جھوٹ کیوں بول رہا تھا

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے خود صبح سحر کو تمہارے کمرے میں بھیجا تھا اس نے تمہیں بتایا تھا وہ بتا کر کے آئی تھی چاچو نے پورے یقین سے کہا

نہیں بابا اس نے مجھے نہیں بتایا وہ بھول گئی ہو گی بتانا ہے نہ سحر تم نے مجھے نہیں بتایا تھا نا وہ سحر کے سر پر سوار اس سے سوال کر رہا تھا

جب کہ نگاہوں سے اشارہ بھی کر رہا تھا کہ وہ اس کا الزام اپنے سر پر لے لے ورنہ یقیناً آج راحیل کی خیر نہیں تھی

کیونکہ وہ لوگ صرف اس کے بابا کے دوست ہی نہیں بلکہ بزنس پارٹنر بھی تھے

جی انکل میں بھول گئی تھی مجھے یاد ہی نہیں رہا نہیں بتانا

میں ان کے کمرے میں گئی تو تھی لیکن یہ سو رہے تھے اس وقت اور اس کے بعد مجھے یاد ہی نہیں رہی کہ انہیں بنانا ہے

اس نے اٹکتے کہا تھا

جبکہ اس کا الزام اپنے سر لینے پر لینے اسے ذاور گھور کر دیکھا تھا

اس لڑکی کو آخر اتنا شوق کیوں رہتا ہے اچھا بننے کا اسے سمجھ نا آیا

دیکھا بابا میں نے بولا تھا نہ وہ بری الزمہ ہوتے ہوئے اپنے باپ کو دیکھنے لگا جبکہ چاچو کے چہرے پر غصے کا ایک رنگ آرہا تھا اور ایک جا رہا تھا

حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی اس لڑکی کو تم اپنے گھر کی بہو بنا رہی ہو جیسے کوئی چیز یاد ہی نہیں رہتی

وہ بہت غصے سے بول رہے تھے جس پر چاچی ان کا غصہ کم کرنے کی کوشش کرنے لگیں جبکہ گنہگار نہ ہوتے بھی وی سر جھکائے آنسو پینے میں مصروف تھی

ooooo

وہ کھانا کھانے کے لئے کچن میں آیا تو یہاں راحیل کو سحر کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے پایا

وہ اس سے معذرت کر رہا تھا اس نے یوں اچانک کچن میں جانا مناسب نہ سمجھا وہی رک کر راحیل کے نکلنے کا انتظار کرنے لگا

اس وقت اگر اسے بہت زیادہ بھوک نہ لگی ہوتی تو یقیناً وہ وہیں سے پلٹ جاتا لیکن اس وقت اسے بہت بھوک لگی تھی اور وہ کچھ کھانے کے لئے آیا تھا

یار سحر آئی ایم ریلی سوری یار میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں میں نے بہت بری حرکت کی ہے شام میں لیکن میں کیا کرتا یار تمہیں پتا ہے بابا غصہ ہوتے ہیں تو آگے پیچھے نہیں دیکھتے

اور میں سچ مچ میں بابا کا کام بھول گیا تھا اور تم نہیں جانتی کہ بابا میری کتنی بے عزتی کر دیتے ہیں

تمہاری تو تھوڑے میں جان چھوٹ گئی لیکن میرے ساتھ بہت برا سلوک ہوتا تم سمجھ رہی ہو اس کا ہاتھ تھامیں اچانک سے کہنے لگا تو سحر گھبرا گئی

جک میں سمجھ کے راحیل کوئی بات نہیں اب تو بات ختم ہو گئی

لیکن آپ کو آئندہ خیال رکھنا چاہیے کہ آپ دوبارہ ایسی غلطی نہ کریں

اور یقیناً وہ مہمان انکل کے لیے بہت خاص ہوئے ہوں گے تبھی تو وہ آپ کو بار بار کہہ رہے تھے

آپ نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ تو کیا ہے آپ کو انکل سوری بول لینا چاہئے کیونکہ جو بھی ہے ان کو برا تو لگا ہے

نہ جانے ان کے دوست نے کیسے سب کچھ مینیج کیا ہو گا وہ تو آپ کے بھروسے تھے

وہ اسے اس کی غلطی کا احساس دلاتے ہوئے آہستہ سے غیر محسوس انداز میں اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ بھی نکال چکی تھی

سحر تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو یہ سب کچھ بابا کو بہت برا لگا ہے اور مجھے ان سے معذرت بھی کرنی چاہیے

سوری تو بول دیتا لیکن اب کہہ چکی ہو کہ تم مجھے بھول گئی تھی تو مجھے بار بار اس بات کو شروع کر کے بڑھنا نہیں چاہیے

بلکہ اچھا ہے کہ بابا اس بات کو بھول جائیں اور ان کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو جائے اس نے اس کا ایک الگ حل بتایا تھا جس پر سحر بنا کچھ بولے کہیں اپنا کام کرنے لگی

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں اگر کسی کو پتہ چل گیا تھا میں یہاں تمہارے ساتھ کچن میں ہوں تو پورے گھر میں بات پھیل جائے گی

تم اپنا کام کرو اور اس بات کو یہیں پر بھول جاؤ میں تم سے سوری بولنے کے لئے آیا تھا

میری وجہ سے تمہیں بابا کی ڈانٹ کھانی پڑی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سحر مسکرادی اور وہ خاموشی سے کچن سے باہر کی طرف نکل گیا تھا

اس نے زاور کو نہیں دیکھا تھا جب کہ اسے اس وقت سحر وش پر بے حد غصہ آرہا تھا

عجیب لڑکی تھی یا تو اسے ضرورت سے زیادہ اچھا بننے کا شوق تھا یا پھر وہ حد سے زیادہ بے وقوف تھی وہ لڑکیوں کی بزدلی کو معصومیت کا نام دینے پر والو میں سے بالکل نہیں تھا

ooooo

تمہارے منہ میں زبان نہیں ہیں لڑکی ہے تم پر الزام لگایا جارہا تھا اور تم نے کسی کو بتایا ہی نہیں کہ تمہارا کوئی قصور نہیں ہے

انسان کے اندر اپنے حق میں بولنے کی ہمت تو ہونی چاہیے کوئی بھی تم پر کوئی بھی الزام لگا کر نکل جاتا ہے

اور تم وہ الزام اپنے سر پر لے لیتی ہو یہ کوئی تمہاری بہادری نہیں ہے بے وقوف لڑکی

وہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے غصے سے بولا تھا جبکہ اسے دیکھتے ہی وہ دوبارہ اپنا کام کرنے لگی

جو بات ختم ہو چکی ہے وہ آپ کرنے کے لئے کیوں آ گئے میں سچ میں بھول گئی تھی انہیں بتانا اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ کہنے لگی

بے وقوف نہیں ہوں اگر تمہیں یاد ہو تو تم سیڑھیوں پر مجھ سے ملی تھی اور تم ہی نے مجھے بتایا تھا کہ راحیل جاگ رہا ہے

اور تم اسے بتا کر آئی ہو کہ وہ ائیر پورٹ جانے والا ہے اس نے اسے یاد کروایا تو سحروش نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

اگر میں ایسا نہیں کہتی تو انکل انہیں بہت زیادہ ڈانٹ دیتے اور پھر اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے اس طرح وہ نارمل انداز میں بولی تھی

جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتا ہوا سامنے سلب پر رکھی ہوئی دس سے بارہ چینی کی پلیٹوں کو اٹھا کر پوری قوت سے زمین پر پھینک چکا تھا

لمحے میں زمین پر ٹوٹنے والی پلیٹس ریزہ ریزہ ہوچکی تھی جبکہ اس کی اس حرکت پر سحر وش کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی

ماما اور چاچی تیزی سے بھاگتے ہوئے کچن کی طرف آئے تھے۔

یہ آپ نے کیا کیا وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوری آنکھیں کھولے اس سے سوال کرنے لگی

میں نے۔۔۔! تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا اپنا الزام مجھ پر کیوں لگا رہی ہو تم نے کیا ہے اتنی قیمتی پلیٹ توڑ دیں میرے خیال میں یہ ماما کا فیورٹ سیٹ تھا۔

یار تمہیں تو کسی چیز کا سلیقہ نہیں ہے دن رات تم سے غلطی نہیں ہوتی رہتی ہیں کبھی تم ماما کا فیورٹ جگ سیٹ توڑ دیتی ہو کبھی تم زوباریہ کو زبردستی لے بازاروں میں گھومنے نکل جاتی ہو کبھی تمہیں راحیل کو کچھ یاد دلانے کی یاد نہیں رہتی اور پھر یہ

کسی چیز کی حد ہوتی ہے ویسے آئی ایم سو سوری چاچی لیکن آپ کی بہو مجھے اس دنیا کی مخلوق نہیں لگتی

انسان سے غلطیاں بھی ایک لمٹ میں ہوتی ہیں لیکن اس کی تو غلطی اگر لیسٹ بنائی جائے نہ وہ پیچز ختم ہو جائیں وہ بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے زمین پر پڑے ٹکڑوں کو دیکھ رہی تھی

سحر بیٹا کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔اس سیٹ کیسے ٹوٹ گیا چاچی اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگیں

ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ روٹیاں بنانے لگیں تو اس نے خود زبردستی انہیں یہاں سے بھیج دیا تھا کیونکہ ان کے گھٹنوں میں کافی دنوں سے شدید درد رہنے لگا تھا

اور زو بار یہ بیگم کسی کام کو ہاتھ لگائے ایسا تو نا ممکن تھا اسی لئے اس نے ہی ان کی مدد کی خاطر انہیں کہا تھا کہ وہ روٹیاں بنا دے گی

تھوڑی ہی دیر میں وہ کھانا لگانے والی تھی کہ راحیل اس سے معافی مانگنے کے لیے یہاں آگیا اور راحیل کے جانے کے بعد زاور نے اسے ذلیل کرنے کی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی

کیسے مزے سے ساری پلیٹس توڑ کر اس نے الزام اس کے سر پر دھر دیا تھا اسے غصہ تو بہت آیا لیکن کچھ کہہ نہیں پائی۔

جبکہ وہ بڑے مزے سے اس کے سامنے کھڑا مسکرائے جارہا تھا یقیناً اس نے یہ حرکت جان بوجھ کر کی تھی لیکن بھلا اس کے ساتھ اس کی کیا دشمنی تھی وہ تو کسی کو کچھ کہتی بھی نہیں تھی

ذاور جانے ست پہلے آہستہ سے اس کے قریب آیا اور اس کے کان کے قریب جھکا

بہت شوق ہے نہ سب کو بچانے کا اب مجھے بھی بچاؤ

اب جوان جہاں لڑکا تمہارے سامنے ڈانٹ کھاتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا وہ ایک آنکھ دباتا شرارت سے مسکراتے کچن سے نکل گیا تھا اور اب وہ تھی اور پھوپو تھیں

ooooo

وہ اپنا ہاتھ صاف کر کے ان دونوں کو رخصت کرتے ہوئے واپس اندر آیا تو اسے کچن سے مہکتی خوشبو آئی تھی

وہ اوپر جانے کے بجائے کچن کی طرف آیا اور گرما گرم ناشتہ اس کا منتظر تھا

وہ آرام سے کرسی کھینچتے ہوئے ناشتہ پر اٹھا لگا ہو سکتا ہے یہ ناشتہ اس نے اپنے لئے بنایا ہے

لیکن اسے پرواہ نہیں تھی اگر اپنے لئے بنایا تھا تو کھا لیتی اس کے لیے کیوں چھوڑ دیا

آرام سے پلیٹ اپنی طرف کرتا گرما گرم پراٹھا اور آملیٹ کے ساتھ انصاف کرنے لگا

کیا بات ہے تاہو ماما تو کھانا بھی اچھا بناتی ہے اس نے اپریشیٹ کیا تھا۔ آرام سے ناشتہ کرتے ہوئے اسے ساتھ چائے کی طلب محسوس ہوئی تو اس نے ایک نظر چائے کے برتنوں کی طرف دیکھا تھا جو کہ صفائی سے دھلے ہوئے ایک سائیڈ پر رکھے ہوئے تھے

ایک دن کی دلہن سے کام کرواتے ہوئے اسے عجیب تو لگ رہا تھا لیکن اس نے اب تک اپنے لئے ناشتہ بنا کر کھانے کی زحمت نہیں کی تھی

وہ زیادہ تر ناشتہ یا کھانا وغیرہ باہر ہی کر رہا تھا لیکن اب اگر بیوی آ ہی گئی تھی اور وہ خود نئی نویلی دلہن والے نخرے کرنے کے بجائے گھر کو سنبھال رہی تھی تو پھر اس کے لیے کپ چائے تو بنا ہی سکتی تھی

کنزش۔۔۔اس نے وہیں بیٹھے آواز دی تھی اب گھر اتنا بڑا تو ہرگز نہ تھا کہ اس کی آواز اوپر تک نہ پہنچتی

کنزش آرام سے بیڈ پر لٹائے تاہو سے اس کے باپ کی شکایت کر رہی تھی اس کی آواز پر اس کے کان کھڑے ہو گئے تاہو کے بابا مجھے کیوں بلا رہے ہیں کہیں اب میری بات تو شامت نہیں آ گئی اس نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا جو خود بھی اپنا ٹوئے ہاتھ میں پکڑے سیریس انداز میں اسے دیکھ رہا تھا وہ بیڈ سے اٹھتی ہوئی اسے اٹھا کر کمرے سے باہر نکلی تھی

آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اسے وہ کچن میں کھانا کھاتے نظر آگیا تھا۔ تھوڑی دیر پہلے اس کا جلالی روپ دیکھنے کے بعد اب اس سے خوف محسوس ہو رہا تھا

کہ کہیں ابھی تک غصے میں ہوا تو اس آدمی کا غصہ اس پر نکال دے گا کہیں وہ اس سے یہ نہ پوچھیں کہ اس نے اسے ناشتہ کیوں دیا

اب وہ تھوڑی نہ جانتی تھی کہ وہ کوئی بدمعاش ہو گا اسے تو یہی لگ رہا تھا پولیس والے کے ساتھ آیا ہے تو پولیس والا ہو گا لیکن بنا یونیفارم کے۔

اس نے گھبراتے ہوئے آخر کار کچن کے دروازے پر قدم رکھ دیا تھا جب اسے اس کی آواز سنائی دی

اس بندر کو کندھے سے اتار بھی دیا کرو ہر وقت اٹھا کر رکھو گی تو اسے عادت ہو جائے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

یہ بندر نہیں ہے میرا بچہ ہے اس کی ممتا تڑپ کر جاگی تھی۔

ہاں ہاں وہی تمہارا بچہ جو ہر وقت تمہارے کندھے کے ساتھ چپکا رہتا ہے کیوں اسے بری عادت لگا رہی ہو کوئی کام نہیں کرنے دے گا۔

خیر ایک کپ چائے بنا دو ناشتہ بنا ہی دیا ہے تو وہ اپنی بات ختم کرتا اسے یہاں بلانے کا مقصد بتانے لگا

میں ابھی بنا دیتی ہوں وہ ہاں میں سر ہلاتے اس کے لئے چائے پانی نکالنے لگی جب کہ وہ اپنے بیٹے کو دیکھ رہا تھا جو اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہا تھا آرام سے اس کے کندھے پر سر رکھے وہ نہ تو رو رہا تھا اور نہ ہی کسی کو تنگ کر رہا تھا

ایک پل کے لیے اسے اپنے بیٹے پر ترس سا آیا تھا ایک طرف اس کی سگی ماں تھی جو اس کو پیدا کرتے ہی اسے اپنے پیر کی زنجیر کہہ کر چھوڑ گئی تھی

اور دوسری طرف یہ اس کی سوتیلی ماں جو اسے اپنی باہوں سے اتارنے کو ہی تیار نہ تھی وہ سگی اور سوتیلی کا فرق کہاں جانتا تھا اسے تو اس کی ماں چاہیے تھی جو اسے مل چکی تھی

اس کے لیے چائے کا کپ رکھتے ہوئے وہ واپس اوپر جانے کا ارادہ رکھتی تھی

تم نے ناشتہ کیا۔۔! اس کی آواز پر رک کر اس نے پیچھے دیکھا اور مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

جی میں ناشتہ کر چکی ہوں میں نے اور تا ہو نے ایک ساتھ ناشتہ کیا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا اس کا یوں پوچھنا کنزش کے دل میں ہلچل سی پیدا کر گیا

جب کہ وہ ہاں میں سر ہلا کر ایک بار پھر سے اپنے چائے کے کپ کی طرف متوجہ ہو گیا جبکہ اس کے سوچیں بہت دور تک جا رہی تھی

OOOOOO

چائے کا کپ ختم کرتے باہر آیا تھا اس کا ارادہ اب تھوڑی ہی دیر میں اپنے آفس کے لیے نکلنے کا تھا جب ملازمہ دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوئی

اسلام علیکم صاحب جی یہ صحن کس نے صاف کیا آپ نے ملازمہ بدل تو نہیں لی میں کتنا اچھا کام کرتی ہوں پھر بھی آپ اپنے گھر کا کام کسی اور سے کروا رہے ہیں۔ آپ کے کاموں کے لیے میں اپنی جلدی آتی ہوں

اس نے جیسے ہی گھر کے اندر قدم رکھا صحن کو صاف دیکھ وہ پریشانی سے پوچھنے لگی

اپنی اتنی اچھی نوکری وہ ہاتھ سے جانے تو ہر گز نہیں دینا چاہتی تھی

وعلیکم سلام نہیں ملازمہ نہیں بدلی پتا نہیں۔ کس نے صاف کیا اس کا خود بھی ابھی ہی اپنے صحن کی طرف دھیان گیا تھا

اور صحن کے ساتھ ہی اس نے اندر حال کی طرف دیکھا تھا جو کہ بالکل صاف ستھرا تھا

یہاں تک کہ اوپر چڑھنے والی سیڑھیاں بھی بالکل صاف شفاف کر دی گئی تھی ان کے علاوہ دونوں کمرے بھی صاف ستھرے تھے جہاں سے وہ ابھی اپنا کچھ سامان لے کر آیا تھا یعنی کہ وہ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے صفائی کا کام سر انجام دے چکی تھی

تو پھر یہ صفایاں کیا آپ نے خود کی ہیں وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

نہیں وہ۔۔۔۔۔ تم میرا دماغ مت کھاؤ اوپر جاؤ میڈم سے پوچھو کیا کام کرنا ہے اسے صفائی دینے کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ بات ختم کرتے ہوئے بولا تو ملازمہ نے پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھا

کیا زائشہ میڈم واپس آ گئی مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا کہ ان کی یہ ناراضگی زیادہ دن تک نہیں چلنے والی اگر واپس آنا ہی تھا تو بچے کو تو ساتھ لے جاتی بچہ بیچارہ کتنا خوار ہوا اپنے معصوم بچے کے ساتھ ایسا کون کرتا ہے۔۔۔ !

آپ کو بھی کتنی ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا صاحب جی ویسے ماننا پڑے گا آپ دونوں کی لڑائی زیادہ دیر تک نہیں چلتی

Urdu Novels Ghar

لیکن یہ لڑائی تین مہینے سے اوپر تک کا وقت لے گئی میں ذرا بی جی کو سلام کر کے آتی ہوں

وہ بات ختم کرتے ہوئے اس سے کہنے لگی جب کہ وہ حیرت سے اس عورت کو دیکھ رہا تھا کہ کتنے مزے سے اس کی پرسنل لائف پر کمنٹ پاس کر رہی تھی۔ زائشہ نے کبھی اس کی اور اپنی زندگی کو پرسنل ہونے ہی نہیں دیا تھا

یہ عورت تقریباً ایک سال سے ان کے گھر پر کام کر رہی تھی اس سے پہلے بھی کہیں ملازمہ آئی اور کہیں گئی زائشہ نے تو کبھی کسی کام کو ہاتھ لگانے کی زحمت کی ہی نہیں تھی

اور اس نے بھی کبھی غور ہی نہیں کیا تھا کہ وہ گھر پر کتنا دھیان دیتی ہے

لیکن آج اسے یہ جان کر افسوس ہوا تھا کہ اس کی زندگی نوکروں کے بھی سامنے تھی

وہ ابھی وہیں پر ہی کھڑا تھا جب ملازمہ بڑبڑاتی ہوئی نیچے آئی اس کے یوں نیچے آنے پر بس اسے دیکھتے ہی رہا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس سے کوئی بھی سوال کرنے کا لیکن وہ خود ہی رک کر اسے بتانے لگی

ارے صاحب یہ کس کو اٹھا لائے ہو یہ تو کہتی ہے کہ وہ کام لود کر لے گی گھر میں کوئی کام ہوتا ہی نہیں اسی لیے اس کو میری ضرورت نہیں ہے

اور میرے کاموں میں اتنے کیڑے نکال رہی تھی کہ یہاں سے ٹھیک سے کام نہیں کرتی وہاں سے ٹھیک سے کام نہیں کرتی

اگر یہی سب کچھ کروانا تھا تو مجھے نوکری پر رکھا ہی کیوں تھا ارے میں ایک سال سے آپ کے گھر پر کام کر رہی ہوں اور اب مجھے کیا سننے کو مل رہا ہے کہ میں ٹھیک سے کام نہیں کرتی

Urdu Novels Ghar

پورے محلے سے پوچھ لیں صاحب مجھ سے زیادہ اچھی کوئی ملازمہ نہیں ملے گی آپ کو یہاں پورے علاقے میں لیکن خیر آپ کی بیوی کی مرضی جیساوہ چاہے اگر ان کو ہماری ضرورت نہیں ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں

لاؤ آپ میرے 26 دن کا حساب کر دو وہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے اس انداز میں بولی کہنے لگی جیسے یقیناوہ اسے جانے سے روک دے گا

لیکن وہ بنا کچھ بولے اپنا والٹ نکالنا اس کا حساب پورا کرتا اسے چلتا کر چکا تھا وہ بھی منہ بناتے نہ جانے کیا کیا بولتی وہاں سے نکلتی چلی گئی

ooooo

تم نے ملازمہ کو فارغ کر دیا اب گھر کے کام کون کرے گا وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا جو بڑے مزے سے بیڈ پر بیٹھی اپنے تاہو کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی

کون سا گھر کا کام۔۔۔۔

کرنے کو کام ہوتا ہی کتنا ہے جو ہمیں ملازمہ رکھنے کی ضرورت پیش آئی اور ٹھیک سے صفائی بھی نہیں کرتی تھی اچھا ہی ہوا نہ ہم نے اس کو نکال دیا اور تائی امی کہتی ہیں کہ باہر کے عورتوں کو گھر میں کام پر نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ یہ باتیں بناتے ہیں

اور تو اور آپ کے پرسنل میں انٹر کرنے کی کوشش کرتی ہیں یہ عورت ایک انسان کے گھر میں کیا ہو رہا ہے ہر گھر میں بتاتی ہیں

Urdu Novels Ghar

تائی امی کو ان سب چیزوں سے بے غصہ آتا ہے انہیں بالکل پسند نہیں ہے کہ گھر میں عورت ہوتے ہوئے کوئی باہر کی عورت کر کام کرے

ہمارے گھر میں بھی نہ صرف شاکرہ ہی کام کرتی ہے جو صرف ہمارے گھر میں کام کرتی ہے اور رہتی بھی وہیں ہے

اور وہ بھی صرف مدد کی حد تک کیوں کے تائی امی کو پسند نہیں ہے

اور اگر تائی امی کو پتہ چل گیا نہ کہ میں اپنے گھر کے کام خود کرنے کے بجائے ملازمہ سے کرواتی ہوں تو وہ مجھ سے اتنی زیادہ خفا ہو گئیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب کہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

ٹھیک ہے جو مرضی کرو مجھے کوئی اعتراض نہیں تم مجھے بس تاہان کا بتا دو یہ تمہارے پاس رہے گا یا اسے میں اپنے ساتھ لے جاؤں

اگر میں اسے چھوڑ کر گیا تو یقینا یہ پیچھے روئے گا اور شاید تو اسے سنبھال نا پاؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

اور اس بات پر وہ کھلکھلا کر ہنس دی تھی

میرے پاس تو نہیں البتہ یہ آپ کے پاس روئے گا کیا صبح والی بات یاد نہیں آپ کو وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑی دیر پہلے سیڑھیوں پر ہونے والا واقعہ یاد کروانے لگی جس پر اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے کندھے اچکا گیا

ٹھیک ہے تو پھر سنبھال لینا وہ بس اتنا کہہ کر ڈریسنگ ٹیبل سے سامان اٹھاتے اسے خدا حافظ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ تاہو کا چھوٹا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے ہلانے کر اسے بائے کرنے میں مصروف تھی

Urdu Novels Ghar

تاہو کے بابا گئے۔۔اب تاہو اور تاہو کی ماما مزے کریں گے۔۔ابھی وہ پہلے ہی سیڑھی پر تھا کہ اُسے پیچھے سے چہکتی ہوئی آواز سنائی دی

۔اس کے لبوں پر کھلنے والی مسکراہٹ بے ساختہ تھی جب آخری سیڑھی پر رک کر اس نے اسے آواز دی تھی کہ آکر دروازہ بند کر لو

ooooo

ہیلو سحر وش کیسی ہو تم یار میں کل شام کو ہی تم سے معافی مانگ لے آنے والا تھا

میں کل کی اپنی حرکت کی وجہ سے تم سے بہت شرمندہ ہوں

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں نے بہت غلط کیا

پلیز مجھے معاف کردو وہ اسے سیڑھیاں چڑھتے دیکھ کر اس کے سامنے آکر کہنے لگا

جو اسے نظرانداز کرتی آگے بڑھنے والی جبکہ اس کے ہاتھ میں اس کی استری شدہ شرٹ تھی

آپ نے وہ غلطی سے نہیں کیا بلکہ جان بوجھ کر کیا تھا

تاکہ میری بے عزتی ہو آپ نے ایسا کیوں کیا مجھے سمجھ میں نہیں آیا آپ اس طرح جان بوجھ کر غلطی کر کے الزام میرے سر پر ڈال دیں گے

کتنی غلط بات ہے

آپ کو ذرا سا بھی احساس ہے پھوپھو کو کتنا برا لگا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے احساس دلانے لگی

تمہاری پھوپھو کو کتنا برا لگے ہو گا یہ تو میں نہیں جانتا لیکن تمہیں کافی برا لگا ہے

اسی لئے تو سیدھے منہ مجھ سے بات بھی نہیں کر رہی

لیکن جو بھی ہے میں نے غلطی کی ہے تو اس کی معافی مانگ رہا ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

جہاں تک بات ہے تمہاری پھوپھو کی تو اس گھر میں برتنوں کی کمی نہیں ہے

جو انہیں برا لگے گا

اسی لئے دوسروں کے بارے میں بعد میں سوچنا پہلے اپنے بارے میں سوچو وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا

مجھے کچھ بھی نہیں سوچنا بلکہ آپ کو سوچنا چاہیے تھا مجھے تو انہوں نے کچھ نہیں کہا لیکن پھر بھی جو غلط ہے وہ غلط ہے نہ

ہاں تو وہ تو میں کہہ رہا ہوں میں مانتا ہوں کہ ان سب کی غلطیوں پر کسی نے تمہیں کچھ نہیں کہا تھا لیکن جو غلط ہے وہ غلط ہے

زویا میری بہن ہے لیکن اس کی حرکت مجھے بہت بری لگی اور زوباریہ کا الزام تم نے اپنے سر پر لے لیا

جبکہ راحیل کو تم نے بتایا بھی تھا کہ اسے ائیر پورٹ جانا ہے لیکن چاچو کے سامنے جا کر وہ مکر گیا

اور یہ بہت غلط بات ہے جو شخص اپنے باپ کے سامنے تمہارا ساتھ نہیں دے سکا وہ تمہارا کیا خیال رکھے گا

آپ کو میرے پرسنل میں انٹرفیئر نہیں چاہیے یہ ہمارا معاملہ ہے ہے وہ سخت مگر کم آواز میں بولی وہ حیران سا اسے دیکھنے لگا مطلب منہ میں زبان تھی وہ صرف استعمال نہیں کرتی تھی

میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں کل وہ پریشانی میں بس ایسا کہہ گئے تھے ورنہ وہ انکل کے سامنے ایسا کبھی بھی نہیں کہتے اس نے پورے یقین سے کہا تھا

تم اسے جانتی ہے کتنا ہو بچپن میں وہ اپنی غلطیوں کا الزام میرے سر پر لگا دیتا تھا اور اب دیکھو ایسا ہی کرتا ہے ہاں لیکن اب اس کے سامنے میں نہیں تم آگئی ہو کیوں کہ مجھے میرے حق میں بولنا آتا ہے

اور اسے کوئی گونگی چاہیے تمہاری طرح

اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں جس دن تم اپنے حق میں بولنا سیکھ جاؤ گی تم بھی ان سب چیزوں سے بچ جاؤ گے

اور ایک اور بات تو اس گھر کی ملازمہ نہیں ہو جو ہر وقت کسی نہ کسی کام کو کرتی رہتی ہو

صرف وہی کیا کرو جو تمہارے حصے میں آتا ہے ٹھیک ہے تمہیں کام کرنا پسند ہو گا لیکن زویا اور زوباریہ سے کام بہتر ہے کہ وہی کرے

اس کے ہاتھ میں اپنی شرٹ دیکھتے ہوئے بولا تھا جو تھوڑی دیر پہلے اس نے زویا کو پریس کرنے کے لئے دی تھی

اس کی ماں کو پسند نہیں تھا کہ ان کے گھر کے مردوں کے کپڑے کوئی باہر کی آئی ملازمہ دھوئے یا استری کرے بلکہ اپنے گھر کے مردوں کے باقی کام بھی وہ کسی ملازمہ سے نہیں کرواتی تھیں

اور اس حساب سے جو کام زویا کہ ذمہ داری تھے وہ اسی کو ہی کرنے تھے اور اسے ہر گز پسند نہیں تھا کہ اس کا کام اس کی ماں بہنوں کے علاوہ کوئی تیسری عورت کرے

اگر کوئی تیسرا انٹرسٹ دیکھاتا بھی یہ حق وہ صرف زوبی کو ہی دیتا تھا جو اس کی منگیتر تھی اور ہونے والی بیوی بھی

زویا کالج جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی اسی لیے میں نے یہ پریس کر دی اس نے صفائی دیتے ہوئے کہا

جی نہیں محترمہ وہ کالج جانے کے لیے تیار نہیں ہو رہی بلکہ اپنے کمرے میں بیٹھی آرام سے ٹی وی دیکھ رہی ہے

میرے پوچھنے پر اس نے بتایا تھا کہ آج اس کا کالج آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اسی لیے بہتر ہے کہ تم ہر کام کو اپنے ذمے مت لیا کرو یہ دنیا بڑی مطلبی ہے وہ شرٹ لیتے ہوئے بولا

میں کسی چیز کو اپنی ذمہ نہیں لیتی اور جہاں تک بات زویا کی ہے تو وہ میری چھوٹی بہن ہے

زوبی میری کزن دوست ہے اور راحیل میرے ہونے والے شوہر اگر میں ان کو مصیبت سے نکالنے کی وجہ بنتی ہوں تو مجھے اس میں کچھ بھی غلط محسوس نہیں ہوتا

وہ اب بھی اپنی باتوں پر قائم تھی

یعنی کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہو رہا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہے اگر ایسا تھا تو پھر وہ بھی اس کے دوستوں کی لسٹ میں شامل ہو کر اپنی کی ساری غلطیاں اس کے سر ڈال دینا چاہتا تھا اچھا ہی تھا فری میں بچت ہو رہی تھی

اچھی بات ہے لگی رہو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے ویسے میں تمہیں ایک بات بتاؤ مجھے ان لوگوں سے انتہا کی چڑ ہے جو اپنے حق میں بول نہیں سکتے

اور اکثر میں نہ غلطی سے ان کے ساتھ کچھ برا بھی کر دیتا ہوں تو اگر تم میری ہیٹنگ لسٹ میں آگئی نہ تم مائنڈ مت کرنا آخر میں تمہارا ہونے والا دیور ہوں تو کچھ حق تو میرا ابھی بنتا ہے بھابھی صاحبہ کو تنگ کرنے لگا وہ مسکرا کر کہتا سیڑھیاں اتر چکا تھا جب کہ سحر کو اس کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی

ooooo

اس کا دو تین بار دل چاہا کہ وہ گھر پر فون کر کے تاہان کی خیریت پوچھے ہو سکتا ہے اپنی چھوٹی سی ماما کے ساتھ وقت اٹیچمنٹ ختم کر کے اسے اپنے باپ کا خیال آ ہی جائے

تین ماسے وہ اس سے ایک پل کو بھی غافل نہ ہوا تھا تو ایسے میں یوں اچانک اس کے حوالے سے بے فکر ہو جانا اس کے لئے کافی مشکل تھا

اسے جاننا تھا کہ اس کا لاڈلا اسے مس کر رہا تھا یا نہیں لیکن

کیونکہ تاہو کے بابا اسے بہت زیادہ مس کر رہے تھے

ج تاہان کو اپنے ساتھ نہ پا کر وہ اپنے اندر ایک کمی سی محسوس کر رہا تھا

جبکہ وہاں کام کرنے والے آفیسرز بھی آج تاہان کی کمی کو محسوس کر چکے تھے

2سے 3 آفیسرز نے تو پوچھا بھی تھا کہ آج آپ کا بیٹا کہاں ہے تو اس لیے کہہ دیا کہ آج وہ اپنی ماں کے پاس ہے

اور جب فاروق صاحب آئے تو سب نے ہی انہیں بیٹی کی شادی کی مبارکباد بھی تھی جس پر انہوں نے اس کے ولیمے کے حوالے سے سوال کیا تھا

ولیمے کی پارٹی اس نے آج سے ایک ہفتے بعد کے رکھی تھی اس کا ارادہ کنزش کو تھوڑا وقت دینے کا تھا تا کہ وہ اپنی آنے والی زندگی کو سمجھ جائے

اور اس کے ساتھ آسانی سے ارجیسٹ ہو جائے لیکن ایک ہی دن میں وہ اس بات کو سمجھ گیا تھا کہ وہ لڑکی بلکل مختلف طبیعت رکھتی ہے

وہ یہ سب کچھ صرف اسے دکھانے کے لئے کر رہی ہے یا وہ سچ میں ہی ایک اچھی لڑکی ہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا لیکن جو بھی تھا

اپنے گھر میں کنزش یا وجود کے سے اسے ایک خوشی سے محسوس ہو رہی تھی اس کا گھر کتنے مہینوں سے ویران پڑا تھا جو آج کنزش کے وجود سے ایک بار پھر سے آباد ہو گیا تھا

ہاں یہ سچ تھا کہ اس نے اس گھر میں ہمیشہ زائشہ کو ہی تصور کیا تھا وہ یہی سوچتا تھا کہ کبھی نہ کبھی زائشہ کو عقل آ جائے گی

اور وہ اس کے ساتھ ایک نارملی زندگی گزارے گی

لیکن ایسا کبھی بھی نہ ہو سکا زائشہ کی خواہشات بہت بڑی تھی اور وہ اس کے معیار پر پورا نہیں اترتا تھا

اس نے اپنی شادی کو کامیاب بنانے کی اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن شاید یہ اس کے نصیب میں ہی نہیں لکھا تھا

زائشہ ایک آزاد پرندہ تھی اور اس نے اسے آزاد چھوڑ دیا تھا اب اس کی زندگی میں اس لڑکی کی کوئی جگہ نہیں تھی

OOOOOO

نو سال تک اس نے اپنے گھر میں وقت گزارا تھا جہاں اس کا باپ بھی آتا تھا ان کے پاس

اور پھر وہ اپنی ماں کے ساتھ کرایہ کے گھر پر آ گیا تھا

جہاں اس کی ماں دن رات لوگوں کے کپڑے سی کر گزارا کرتی تھی

وہ ایک سرکاری اسکول کا طالب علم تھا

اور اس کا باپ ایک بلینئیر بزنس مین اس کے باپ نے اس کا خرچہ اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی

لیکن اس کی ماں نے ہر بار اس کا لایا ہوا پیسہ اس کے منہ پر مار کر واپس بھیجا تھا

کیونکہ وہ شخص محبت تو کر سکتا تھا لیکن اپنی محبت کو اپنے خاندان برادری میں ایک مقام نہیں دے سکتا تھا

اس کی ماں کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ اس نے اس کے باپ سے شادی کی تھی

اس کی محبت میں آ کر وہ اس سے شادی تو کر چکی تھی

لیکن اس شخص میں اتنی ہمت ہی نہ تھی وہ اسے سارے خاندان کے سامنے اپنا پاتا

Urdu Novels Ghar

نو سال تک اس نے اپنے باپ کی محبت کو ہر طریقے سے محسوس کیا تھا اس کا باپ ہفتے میں ایک دن ہی سہی لیکن ان کے پاس رہتا تھا

اور وہ دن اس کے لیے زندگی کا سب سے خوشگوار دن ہوا کرتا تھا۔

لیکن پھر ایک دن وہ سب کچھ ختم ہو گیا اس کا باپ جو اس کی ماں سے نکاح کے چوتھے دن ہی اپنی کزن سے شادی کر چکا تھا وہ راز باہر نکل آیا اس کی ماں ٹوٹ گئی تھی

اس کو پتہ چل چکا تھا کہ وہ جو اس کی محبت میں دنیا بھلائے بیٹھی ہے وہ اس کے لئے آواز تک نہیں اٹھا سکتا

وہ اس کی شادی کو چھپانا چاہتا تھا وہ چاہتا ہی نہیں تھا کہ اس کے خاندان تک یہ بات جائے کہ وہ بھی اس کے نکاح میں ہے

اور یہ چیز اس کی ماں سے برداشت نہ ہوئی وہ جو ساری زندگی شوہر کے نام کے بغیر رہنے والی تھی وہ کیوں اس کا نام استعمال کرتی وہ اس سے طلاق لینے کا فیصلہ کر چکی تھی

اور پھر زمان صاحب کے ہزار منانے کے باوجود بھی وہ نہ مانی کیونکہ اب وہ اکیلی نہیں تھی اس کے ساتھ 9 سال کا ایک بچہ تھا

وہ اپنے بچے کو کل کیا جواب دیتی۔ کہ کہاں ہے اس کا باپ اسے اپنا بیٹا عزیز تھا وہ اپنے بیٹے کی آنکھوں میں سوال نہیں دیکھ سکتی تھی

اس نے اپنے شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا

کیونکہ اسے اپنے بیٹے کی نظروں میں سرخرو رہنا تھا

ooooo

اس کی ماں کی بہت ساری خواہشیں پھر اپنا گھر بنانا چاہتی تھیں

اپنے شوہر بچے کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزارنا چاہتی تھی

اپنے گھر کو سنوار سجانا چاہتی تھی اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے بہت کوشش کی تھی

لیکن اگر اس کے ساتھ اس کا شوہر ہی نہیں تھا تو وہ اپنی خواہش کس طرح سے پوری کرتیں

اور یہی وجہ تھی کہ اس نے یہ ساری خواہشیں اپنے بیٹے کے نام کر دی تھیں اس نے کہا تھا کہ تم کبھی کسی عورت کو دھوکا مت دینا کبھی کسی عورت کے ساتھ فریب مت کرنا

تم اپنا گھر بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا اور اس نے ہر ممکن کوشش کی تھی اس نے زائشہ کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزارنے کی کوشش کی تھی وہ اسے ایک مکمل خوبصورت خوشحال زندگی دینا چاہتا تھا

اس نے زائشہ کی نہ جانے کتنی باتیں نظر انداز کر کے اپنی زندگی مشکل کر لی تھی لیکن اس کو ایک آسان زندگی دینے کی کوشش اس نے کبھی نہیں چھوڑی تھی

لیکن زائشہ اسے سمجھ ہی نہیں پائی اس نے یہ گھر زائشہ کے لئے ہی بنوایا تھا وہ اس کے ساتھ وہاں جینا چاہتا تھا

وہ ایک مکمل خوشحال زندگی گزارنا چاہتا تھا

اپنے بچے اور بیوی کے ساتھ لیکن زائشہ نے اس کے محنت سے پائی پائی جوڑ کر بنائے اس گھر کو ڈبے کا نام دے کر اس کے جذبات کی توہین کی تھی

اس کا بچہ اس کے پیروں کی زنجیر تھا اور اس کا گھر اس کے لئے ایک دبا تھا اس کی نوکری اس کی جان کا وبال تھی

وہ جب جب اس کی باتوں کو سوچتا تھا وہ اپنی ماں کی خواہشات کو دیکھتے صبر کر جاتا تھا

وہ جانتا تھا اگر اس کا گھر ٹوٹا تو اس کی ماں کو تکلیف ہو گی

اور وہ اپنا گھر بسانا چاہتی تھی لیکن نہیں بسا پائی اس نے کہا تھا تم ایک عورت کو بسانا اسے خوش رکھنا

لیکن اس کی ہر کوشش زائشہ کے سامنے ناکام ہو گئی تھی اس نے بہت کوشش کی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوا تھا

لیکن اب جیسے اس کی زندگی ہی بدل گئی تھی وہ ساری امیدیں جو وہ زائشہ سے لگائے ہوئے تھا

آج سے سب کچھ بدل کر اس کے سامنے زندگی ایک نیا روپ اختیار کر چکی تھی

ooooo

یہ کچھ دن پہلے کی ہی بات تھی جب ابرار نے اسے آکر بتایا تھا کہ کنزش اپنے کزن کے ساتھ آدھی رات کمرے میں پکڑی گئی ہے

تب اسے یہ باتیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئی تھی لیکن اس کو دیکھ کر اور پھر اس کی عمر کو مدنظر رکھ کر اس نے یہی سوچا تھا کہ شاید اسے بہکانے کی کوشش کی گئی

کیوں کہ اس عمر میں لڑکیاں اکثر ایسی غلطیاں کر دیتی ہیں جس کے لیے وہ ساری زندگی پچھتاتیں لیکن وہ اس کی غلطی کو ساری زندگی کا تانہ نہیں بنایا جاسکتا تھا

اس نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ کنزش کی اس غلطی کو نظرانداز کر دے گا اس کے لیے اتنی ہی سزا کافی تھی کہ اتنی چھوٹی عمر میں اسے ایک شادی شدہ مرد کے ساتھ ایک بچہ بھی تحفے میں مل رہا تھا

اور پھر آج تو اس کی سوچ بدل گئی تھی کنزش نے زائشہ کی جگہ سنبھال لی تھی

وہ خود بھی کنفیوز ہو گیا تھا اپنے گھر کو یوں دیکھ کر اپنا ناشتہ ٹیبل پر دیکھ کر گھر آئے مہمانوں کی خاطر تواضع دیکھ کر

اس نے آج بہت کچھ نوٹ کیا تھا اسے پہلی بار محسوس ہوا تھا کہ اس کے گھر میں عورت کا جیتا جاگتا وجود ہے

ورنہ اس سے پہلے تو وہ صرف زائشہ سے امید ہی کر سکتا تھا کہ وہ اپنے گھر پر اپنے بچے پر دھیان دے

اس کے کپڑے استری کرنا یا اس کے لئے ناشتہ بنانا اس نے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا وہ یہ سارے کام ملازمہ پر چھوڑ چکی تھی

اتنے چھوٹے سے گھر میں ایک ملازمہ کا آکر کام کرنا اسے خود بھی بہت عجیب لگتا تھا لیکن اس نے زائشہ کی خاطر کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا تھا

وہ ملازموں کو گھر پر رکھنے کے بالکل حق میں نہیں تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ان کے گھر میں ہونے والی کوئی بھی بات ہر ہر گھر میں نشر ہو چکی ہو گی لیکن زائشہ اس بات کو نہیں سمجھتی تھی

اور کنزش پہلے ہی دن اس بات کو سمجھ گئی تھی یہ چیز اسے کنزش کی سب سے زیادہ پسند آئی تھی

وہ تو اسے ہر حال میں زائشہ سے بہتر ہی محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ اتنی جلدی فیصلہ نہیں کرنا چاہتا تھا کچھ سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھایا

○○○○○○

تاہو بے بی یہاں تو کارٹون کا کوئی چینل ہی نہیں ہے

صرف نیوز کے چینل ہیں

جو کہ نہ تو میں دیکھوں گی اور نہ ہی آپ ہے نہ۔۔۔۔! وہ اسے گود میں بٹھائے خود پوری طرح اس پر جھکے ہوئے سوال کر رہی تھی

وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہو

کتنے بورنگ ہیں تاہو کے بابا نیوز بھی کوئی دیکھنے والی چیز ہوتی ہے

ہے نا تاہو۔۔۔۔ !

اس نے ایک بار پھر سے تاہو سے ہامی لینا چاہی تھی جس پر وہ منہ میں ننھا سا ہاتھ ڈالتا ایک بار پھر سے اپنا اہم ترین کام ترک کرے اسے دیکھنے لگا

چلو کارٹون تو ہی نہیں اوپر چل کر کھیلتے ہیں وہ ایک بار پھر سے اسے اٹھاتے ہوئے اوپر چڑھنے کی لگی تھی کہ اچانک نیچے فون بجنے لگا

گھر میں لینڈ لائن کون لگواتا ہے وہ بھی اس دور میں وہ بڑبڑاتے وئے نیچے آئی اور فون اٹھالیا

Urdu Novels Ghar

○○○○○

اسلام علیکم جی کہیں کون بات کر رہا ہے وہ فون کاب سے لگائے سوال کرنے لگی

تاہو کے بابا بعدات کر رہے ہیں کیا تاہو ماما سے بات ہو سکتی ہے

وہ ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر لئے بولا تو دوسری طرف کنزش کی نگاہیں شرم سے جھک گئی

وہ کچھ کہتا بھی نہیں تھا اور اس کے دل کے تار چھیڑ دیتا تھا کل سے ہی اس کے دل کی دنیا بدلنے لگی تھی

نہ جانے کیوں وہ شخص اچانک ہی اس کے ارد گرد ہر طرف چھا گیا تھا

جی بو یہیں میں ہی بات کر رہی ہوں وہ نگاہیں جھکاتے ہوئے بولی

تاہان کیسا ہے اس نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا رو یا تو نہیں میرے آنے کے بعد اس کے سوال پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی

تاہو بے بی بابا سے بات کرو گے نہیں۔وی آپ سے بات نہیں کرے گا کیونکہ وہ آپ کو بالکل مس نہیں کر رہا اور رونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

وہ اپنی ماما کے پاس ہے اور یہ مجھے تنگ بالکل بھی نہیں کرتا وہ اس کے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے بولی

اچھی بات ہے پھر لگے رہو ایک دوسرے کے ساتھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ سے آئی تھی

آج کا دن اس کے لیے بے حد خوشگوار ثابت ہوا تھا وہ اتنا پر سکون شاید ہی تاہان کی پیدائش کے بعد کبھی ہوا تھا

تاہو میلا بچہ میں بابا کو بائے بائے بول رہی ہوں ارے بابار کھ رہی ہوں فون اسے تار کھینچتے دیکھ وہ اسی سے باتوں میں مگن ہو گی۔ پتا نہیں کاس بے ننھے سے بار بار اس کے بالوں میں کیسے الجھن جاتے تھی جیسے اب وہ تار کے ساتھ لگ گیا تھا

وہ مجھے یاد آیا کہ ہمارے ٹی وی میں ناکارٹون کا کوئی چینل نہیں آتا تو آپ جب آئیں گے نہ تو پلیز ہمیں کارٹون والے چینل کھول دے

ہم بور ہوتے ہیں گھر پے میرا بیٹا نہیں چاہتا کہ میں کسی اور سے بات کروں تو میری طرف سے بائے۔ وہ بات ختم کرتے ہوئے بولی

تو تم خود ہی کھول لو اتنا مشکل تھوڑی ہے ٹیوننگ کرواور جو کارٹون کا چینل سامنے آتا ہے تم لگا کر دیکھ لو مجھے کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی میں صرف نیوز دیکھتا ہوں وہ اس کا اتنا بڑا مسئلہ حل کرتے ہوئے بولا

نہیں میں نہیں کروں گی یہ نہ ہو کہ آپ کا کوئی نیوز والا چینل بند ہو جائے آپ خود کر مجھے کھول دیجئے گا ویسے بھی مجھے کھولنا نہیں آتا اس نے انکار کرتے ہوئے انکار کی وجہ بتائی تھی

اور اس کی اس بات پر اس کے چہرے پر پھر سے مسکراہٹ آگئی تھی جب اچانک ہی اس کے آفس میں ایک آدمی داخل ہوا فل یونیفارم میں وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں نفرت ابھرنے لگی

پل میں اس کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھ کر داور کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ کھیل رہی تھی

داور پہلا اور آخری شخص تھا جس کا چہرہ تھا اور آج کی تاریخ میں ذاور نہیں دیکھنا چاہتا تھا

○○○○○

السلام علیکم جناب یہ ہیں وہ نئے آفیسر جو آج سے ڈیوٹی جوائن کرنے والے تھے آپ کے انڈر کام کریں گے سر نے انہیں ہی کا ذکر کیا تھا اس کیس کے سلسلے میں انہیں اسپیشلی مشرقی علاقے سے ٹرانسفر کیا گیا ہے۔

اندر داخل ہوتے دوسرے آفیسر نے اسے تفصیل بتائی تھی جب کہ داور کا چہرہ دیکھنے کے بعد ذاور کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کنفیوز سا اپنی بات ختم کر گیا۔

سر یہ وہ ان کا چہرہ آپ کے چہرے۔۔۔وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ داور نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

تم ہمارے چہرے کا معائنہ بعد میں کر لینا پہلے انہیں کام سمجھاؤ،کسی طرح کی غلطی میں برداشت نہیں کروں گا

اور دوسری بات،آفیسر "آپ یہاں کام کرنے کے لیے آئے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ کا سارا دھیان کام کر رہے میں کسی طرح کی فضول ایکٹیوٹی میں آپ کو شامل نہ دیکھوں اور نہ ہی مجھے یہ پسند ہے

میں اپنے انڈر کام کرنے والے ہر آفیسر کو ایکٹیو چاہتا ہوں۔جو میرے انڈر کام کرتے ہیں انہیں میری ہر بات ماننی پڑتی ہے اور میرا انداز بھی اپنانا پڑتا ہے یہ اصول آپ پر بھی لاگو ہوگا

وہ اسے دیکھتے ہوئے پروفیشنل انداز میں بولا تھا جب کے آفیسر اب بھی حیرانگی سے ان دونوں کے چہروں کو دیکھ رہا تھا ان کا قد کاٹھ ایکدم برابر تھا۔

ان کے چہرے میں فرق کرنا بھی کافی حد تک آسان تھا۔ذاور کے چہرے پر گھنی مونچھوں کے ساتھ کلین شیو تھی تو داور کے چہرے پر گھنی مونچھوں کے ساتھ ہلکی داڑھی

ایک کی آنکھوں کا رنگ سیاہ تھا تو دوسری کی آنکھوں کا رنگ براؤن تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ ان دونوں کے چہروں میں کچھ تلاش کرنے کی کوشش میں مگن ہو چکا تھا۔

یہ سچ ہے کہ میں آپ کے انڈر کام کر رہا ہوں سر لیکن میں کسی کے اصولوں پر نہیں چلتا میرا اپنا انداز ہے کام کرنے کا اگر آپ کو میرے کام نہیں کوئی غلطی نظر آئے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں لیکن آپ مجھ پر اپنے بنائے اصول لاگو نہیں کر سکتے

میں نے قانون کی کتابیں پڑھی ہیں اور میں نے اصول بھی قانون کے ہی اپنائے ہوئے ہیں۔آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا ان شاءاللہ پھر ملاقات ہو گی۔

اپنی آنکھوں میں نفرت کے چنگاریاں لئے وہ بولا اس کے انداز میں بلا کا احترام تھا۔

لیکن اس کی آنکھیں کچھ بہت ہی بیان کر رہیں تھیں اس کی آنکھیں چیخ چیخ کر اس سے اپنی نفرت کا اظہار کر رہی تھیں لیکن داور تو شاید اپنی آنکھوں پر بھی ایک کنڑول رکھتا تھا

اس کی آنکھیں بھی اس کی مرضی کے خلاف کسی سے نفرت کا اظہار نہیں کر سکتی تھیں۔

جبکہ وہ آفیسر ابھی تک ان دونوں کے مابین موجود تعلق کو سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ تو ان دونوں کی مشابہت کو اتفاق کا نام دینا چاہتا تھا

اس بات سے تو وہ بے خبر ہی تھا کہ ان دونوں کی رگوں میں ایک ہی خون تھا لیکن حقیقتاً وہ دونوں ایک دوسرے سے نفرت کا رشتہ نبھا رہے تھے۔

وہ آفیسر اس کے ساتھ ہی باہر آیا تھا۔

ہاں تو میاں اب بتاؤ کہ میرا آفس کہاں ہے۔۔؟ایسا کرو چائے کا آرڈر دے دو اور چائے کے ساتھ کچھ کھانے کے لئے بھی منگوا دو میں ناشتہ کرکے نہیں آیا اور بھوک کے معاملے میں بہت برا ہوں۔

وہ اسے اپنے ساتھ آتے دیکھ کہنے لگا۔

سر آپ کا آفس نہیں بلکہ ٹیبل ہے آپ آج سے اس پر بیٹھا کریں گے۔

تب تک جب تک آپ یہاں اس آفس میں کسی طرح کی کوئی کارکردگی نہیں دکھاتے تب تک آپ کو آفس مہیا نہیں کیا جائے گا۔

وہ اس کے ساتھ چلتے چلتے بول رہا تھا اس نے گھور کر اپنے ساتھ آتے آفیسر کو دیکھا تھا لیکن اگنور کرتا اپنی ٹیبل کی طرف آ گیا یقیناً یہ حکم بھی اس کے سر نے ہی جاری کیا ہو گا

جب وہ یہاں سے گیا تھا تب داور کی پوسٹنگ کسی اور علاقے میں ہوئی تھی اسے تو اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ اس کا سینئر بن کر اس کے سامنے آئے گا اگر اسے اندازہ ہوتا تو وہ کبھی اپنی پوسٹنگ اس شہر میں نہیں ہونے دیتا۔

چلو ٹھیک ہے یار یہی بیٹھ جاتا ہوں تم منگواؤ میرے لیے کچھ بھوک لگی ہے مجھے وہ آرام سے کرسی پر بیٹھا تھا اس سے کہنے لگا۔

ابھی وہ کہہ رہا تھا جب اندر آتے آدمی کو اس نے اپنی طرف آتے دیکھا۔

اس کے پاس آتے ہوئے وہ بے فکری سے اپنی بات شروع کرنے ہی والا تھا کہ خاموش ہو گیا۔

معاف کرنا بیٹا مجھے لگا داور ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔کیوں کہ یہ سچ تھا کہ تھوڑے فاصلے پر انہیں یہی لگا تھا کہ سامنے کرسی پر داور ہی بیٹھا ہے

آپ کو اس میں اور مجھ میں کوئی فرق نظر نہیں آتا کون سے انگل سے آپ کو ایسا لگا کہ یہاں داور بیٹھا ہے۔ باظاہر مسکراتے ہوئے لیکن وہ چھبا چھبا کر لفظ ادا کر رہا تھا۔

داؤد صاحب اندر ہیں آپ وہاں چلے جائیں،دوسرے آفیسر نے فوراً انہیں بھیجنے کیلئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے اندر چلے گئے۔

ویسے ایک بات کہوں تھوڑی دیر پہلے یہ غلط فہمی مجھے بھی ہوئی تھی

اگر آپ کے چہرے کو نظر انداز کر دیا جائے تو آپ بالکل داور صاحب کی طرح ہی لگتے ہیں مطلب آپ دونوں کے نام بھی ایک دوسرے سے ملتے ہیں

اور اگر دونوں رنگ روپ سب ایک جیسا ہے بس آنکھوں کا کلر الگ ہے اور آپ کا چہرہ کلین شیو ورنہ آپ دونوں

میں اپنے باپ پر گیا ہوں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

اور وہ۔۔۔؟آفیسر کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی تھی جس پر اس نے گھور کر اسے دیکھا

وہ اپنے باپ پر گیا ہے۔۔اس نے کھا جانے والے انداز میں جواب دیا تو وہ فورا اٹھ کر کھڑا ہو گیا

سر میں آپ کی چائے کا آرڈر دے کر آتا ہوں اس کے گھورنے پر وہ فورا وہاں سے بھاگ نکلا تھا

مطلب حد ہے اب یہ بات سننے کو رہ گئی تھی کہ میں اس کا کاپی پیسٹ ہوں۔اسے بے وجہ نہیں وہ غصہ آرہا تھا۔

کیونکہ اس کے حساب سے وہ بہت الگ تھے وہ ان دونوں کو چہرے کو ایک جیسا کہ کیسے کہہ سکتا تھا جبکہ ان دونوں کے ہونٹ ناک آنکھیں ماتھا ہر چیز الگ الگ تھی۔

لوگوں کو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے کنکشن بنانے کا اور کچھ نہیں بہت کو ریلیکس کرتے ہوئے بولا

یہ بات وہ بابا سے شیئر کرنے کا ارادہ بالکل نہیں رکھتا تھا کیونکہ بابا کو تو اس بات پر بھی نہ جانے کتنی خوشی ملتی کہ لوگ ذاور کو داور کی کاپی پیسٹ کہتے ہیں۔

ooooo

ارے آئیں نا انکل بہت خوشی ہوئی آپ یہاں دیکھ کر انہیں اندر آتا دیکھ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا

جبکہ وہ اس سے گلے ملتے ہوئے سامنے والی کرسی پر بیٹھنے لگے تو وہ بھی ان کے لئے چائے کا آرڈر دینے لگا۔

ارے نہیں نہیں بیٹا تکلف کی ضرورت نہیں میں تو ذرا اپنے نواسے سے ملنے آیا تھا کتنے دن ہو گئے اس سے ملاقات نہیں ہوئی تو اس کی یاد آرہی تھی کہاں ہے وہ تو اسے اپنے ساتھ یہی لاتے ہو نا انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

ارے نہیں انکل وہ آج میرے ساتھ نہیں ہے وہ گھر پر ہے اس نے انہیں فورا بتایا تھا

گھر پر۔۔؟بیٹا تو تم نے ملازم رکھ لیا اس کے لیے اچھی بات ہے اب تم 24 گھنٹے اسے اپنے ساتھ تو نہیں رکھ سکتے نہ مشکل ہو جاتی ہے اتنے چھوٹے بچے کا خیال رکھنا اور پھر اتنا مشکل کام کرنا

تمہاری ڈیوٹی بہت ٹف ہے ایسے میں سمجھ سکتا ہوں تمہارے لئے تاہان کا خیال رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہو گا میں اپنی بیٹی کی طرف سے بہت شرمندہ ہوں نہ جانے کیسے وہ ان غلیظ رستوں پر نکل پڑی

مجھے تو تم سے نگاہ ملاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے کہ میں اپنی بیٹی کو سنبھال کیوں نہیں سکا میں تمہیں بتا نہیں سکتا بیٹا کہ تم سے بات کرتے ہوئے مجھے کتنی شرمندگی ہوتی ہے

یہ وقت تھا اس کا تاہان کو سنبھالنے کا اس کا خیال رکھنے کا ماں ہونے کا فرض نبھانے کا ہے صرف اولاد کو پیدا کرنے والی ماں نہیں ہوتی

اس کا خیال رکھنے والی اس کو سمجھنے والی اس کی پرورش کرنے والی اس کی ماں ہوتی ہے لیکن

زائشہ نے کبھی اس بات کو سمجھا ہی نہیں اسے اپنی بیٹی کہتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے لیکن اس کی نادانی میں کی گئی غلطیاں کہیں اس کی زندگی بھر کی سزا نہ بن جائیں اس بات کا ڈر ہے مجھے

نہ جانے میں نے کونسے گناہ کیے ہیں کہ زائشہ اس رستے پر نکل پڑی تمہارا ظرف ہے کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی تم اسے معاف کرنے کا حوصلہ رکھتے ہو میں تمہارا شکر گزار ہوں کہ تم ہر بار اسے معاف کر دیتے ہو

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے جبکہ ان کی باتوں کا مطلب سمجھ کر داور نے مزید چپ رہنا بہتر نہ سمجھا

جی انکل ایسا ہی ہے میں نے اس کی ہر غلطی کو معاف کر دیا یہ سوچ کر کے آج نہیں تو کل وہ سنبھل جائے گی لیکن اب میری غلط فہمی دور ہو چکی ہے اسی لئے تو مجھے اتنا بڑا فیصلہ کرنا پڑا

میں اس کی ہر غلطی کو اس کی نادانی سمجھ کر نظر انداز کر دیتا تھا لیکن اب میں سمجھ چکا ہوں کہ وہ نادان نہیں ہے بلکہ وہ ضرورت سے زیادہ سمجھدار ہے اور وہ میرے اور میں اس کے معیار پر پورا نہیں اترتا

اسی لئے بہتر ہے کہ اس رشتے کو گھسیٹنے کے بجائے ہم کوئی فیصلہ کر کے اس رشتے کو یہیں ختم کر دیں اور اب میں بالکل پر سکون ہوں دوسری شادی میرے لیے ایک بہترین فیصلہ ہے۔اس نے انہیں دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں کہا تھا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا میں تمہاری بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہوں لیکن پھر بھی آج کل حالات ایسے نہیں ہیں کہ معصوم بچے کو سوتیلی ماں کے حوالے کر دیا جائے میں سمجھ سکتا ہوں

تم آگے بھرنا چاہتے ہو لیکن بچوں کے لیے ہمیشہ ہی کمپرومائز کرنا پڑتا ہے۔بچوں کے لئے آخر ماں باپ قربانی نہیں دیں گے تو کون دے گا

میں زائشہ کو سمجھاؤں گا اور اسے اس بات کا احساس دلاؤں گا کہ اب وہ ایک بچے کی ماں ہے۔۔۔

انکل معاف کیجئے گا میں آپ کی بات کاٹ رہا ہوں لیکن اگر زائشہ کو اپنا بچہ پیدا کر کے اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ وہ ایک بچے کی ماں بن چکی ہے

تواب جب وہ تین مہینے سے اپنے بچے کو چھوڑ کر جاچکی ہے تواب احساس ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور جیسا کہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں دوسری شادی کے فیصلے پر خوش اور مطمئن ہوں تو میرا نہیں خیال کہ ان باتوں کا مزید کوئی فائدہ ہے

ہاں بیٹا لیکن پھر بھی اتنی جلدی کوئی لڑکی ملنا اور وہ بھی قابل اعتبار یہ بھی تو مشکل ہے نہ میرا مطلب ہے کسی کی بیٹی رستے میں تھوڑی نہ پڑی ہیں کہ ایک شادی شدہ بچے کے باپ کے حوالے کر دی جائیگی۔

انکل میں شادی کر چکا ہوں اور الحمدللہ میرے نصیب اس معاملے میں بہت اچھے ہیں اور جہاں تک بات ہے سوتیلی ماں کی تو میرا نہیں خیال کہ میری دوسری بیوی اور میرا بچہ آپس میں سوتیلا رشتہ رکھتے ہیں ان کا رشتہ محبت کا ہے اور محبت سوتلے اور سگے پن کو نہیں دیکھتی

وہ انہیں دیکھتے ہوئے جیسے ان کے سر پر دھماکہ کر چکا تھا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے

کیا مطلب ہے تمہارا تم نے دوسری شادی کر لی ہے وہ حیرانگی سے دیکھتے ہوئے جیسے صدمے میں تھے

جی بالکل میں نے دوسری شادی کر لی ہے اور میں دوسری شادی سے بہت خوش ہوں میرے بیٹے کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے

اور میری دوسری بیوی میرے بیٹے کو اس کی سگی ماں سے بہتر سنبھال رہی ہے معاف کیجیے گا انکل مجھے ذرا کام ہے آپ چائے پی کر جائے گا وہ اچانک کرسی سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا تو وہ جو ابھی تک اپنے کانوں پر یقین نہیں کر پا رہے تھے اسے جاتے دیکھنے لگے

وہ لمحے میں ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو چکا تھا جب کہ سامنے ٹیبل پر پڑا چائے کا کپ انہیں چائے کم اور زہر زیادہ لگ رہا تھا

○○○○

سنو لڑکی جلدی سے اٹھ کر باہر آؤ اور اپنا حلیہ درست کر کے آنا ہم آئس کریم کھانے جا رہے ہیں انکار کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ یہ آپ کے دیور صاحب کا آرڈر ہے

اب تم اپنے ہونے والے دیور کی اتنی سی بات تو مان ہی سکتی ہو نہ بھابھی صاحبہ وہ اچانک اس کے کمرے میں داخل ہوا اور اپنی بات مکمل کرتا ہوں واپسی کی تیاری بھی کر چکا تھا

نہیں میں نہیں جانا .

پوچھا کسی نے تم سے۔۔۔۔؟

نہیں نہ۔۔۔؟

تو پھر انکار کی کیا تک بنتی ہے سب کو بتا چکا ہوں کہ تم میرے ساتھ آ رہی ہو اور ڈونٹ وری راحیل ہمارے ساتھ نہیں ہے صرف تم تینوں ہی ہیں

اب جلدی سے باہر آؤ کیونکہ مجھے ہر گز یہ بات پسند نہیں آئے گی کہ ایک کنوارہ خوبصورت لڑکا صرف دو گارڈز کے ساتھ باہر جائے گا 3 گارڈ ہونے ضروری ہیں

Urdu Novels Ghar

آخر میری عزت کو بھی تو خطرہ ہو سکتا ہے نہ وہ اپنی بات مکمل کرتا کمرے سے نکل چکا تھا جب کہ وہ حیرت سے منہ کھولے اس کی بات کا مطلب سمجھ کے اس کے پیچھے ہی باہر نکل آئی تھی۔

زوبی اور زویا تیار کھڑی تھی اسے آتے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی انہیں امید نہ تھی کہ وہ ان کے ساتھ آئے گی لیکن اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ وہ بنار کے اس کا ہاتھ تھامتا تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا

اسے انکار کرنے کا موقع ہر گز نہیں ملا تھا ورنہ وہ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

ooooo

وہ گھر واپس آیا تو ایک بار پھر سے اس کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔

وہ بے بی کاٹ میں لیٹا کھیلنے میں مصروف تھا جب کہ وہ روٹیاں بناتی بار بار اس کے ساتھ چھیڑ خانی کر رہی تھی

السلام علیکم اس نے اچانک پیچھے سے گھمبیر بھاری آواز میں سلام کیا تو وہ اچھل کر رہ گئی

وعلیکم سلام دروازہ کس نے کھولا میں نے تو بند کیا ہوا تھا اندر سے وہ حیران سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

میرے پاس ایکسٹرا کی ہے میں دروازہ کھٹکھٹانے کا عادی نہیں ہوں تو اس کی مدد سے آیا ہوں وہ چابی دکھاتے ہوئے اپنے بیٹے کو کاٹ سے اٹھا چکا تھا۔

اس کے ہاتھ میں موجود چھوٹا سا کھلونا کاٹ میں گر گیا تھا جس کی وجہ سے اس کے چھوٹے چھوٹے سے ہونٹ باہر کو نکل آئے وہ رونے کی مکمل تیاری کر چکا تھا کہ اس سے پہلے ہی وہ کاٹ سے پیلے رنگ کا چھوٹا سا بطخ اس کے ہاتھ میں دے چکا تھا

یہ تو کافی خوش نظر آ رہا ہے وہ سے اٹھائے کچن سے باہر نکل آیا تھا جب کہ وہ جو ٹیبل پر کھانا لگانے کا ارادہ رکھتی تھی اسے باہر نکلتے دیکھ کر اپنا بنایا ہوا قورمہ پلیٹ میں ڈال کر باہر لانے لگی۔

میں کھانا یہی باہر لگا دیتی ہوں۔ وہ ٹیبل پر پڑے تاہو کی کھیل کی چیزیں ہٹاتے اس سے کہنے لگی تو وہ ہاں میں سر ہلاتا فریش ہونے چلا گیا۔

جب کہ اس کے کندھے پر سوار تاہو گردن اٹھا اٹھا کر اپنی مما کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

بس کر دے شہزادے تیری ماں کہیں بھاگی نہیں جا رہی اب ساری زندگی یہی رہے گی جی بھر کے دیکھتے رہنا اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے وہ سیڑھیاں چڑھتا کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔

ooooo

تھوڑی دیر کے بعد وہ نیچے آیا تو ٹیبل پر کھانا لگا ہوا تھا

تم کھانا مت بنایا کرو میں باہر سے لے آیا ہوں کروں گا عجیب لگتا ہے ابھی کل ہی تو تمہاری شادی ہوئی ہے اور ابھی سے تم گھر کے کاموں میں لگ گئی ہو

وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھنے لگا تو تاہو زور شور ہلنے لگا اسے دیکھ کر وہ مسکراتی اسے لے چکی تھی اس نے اپنے بیٹے کو یہ حرکت کرتے پہلی بار دیکھا تھا۔

وہ اسے چھوڑ کر اس کی طرف جا رہا تھا اس نے گھورا تھا لیکن اس کے گھورنے کی پرواہ کیے بنا وہ اپنی ماں کے پاس جا چکا تھا

اپنے گھر کے کام کرنے میں بلا کیا حرج ہے اور کھانا تو میں نے بعد میں بھی بنانا ہے اور مجھے کوکنگ کرنے کا بہت شوق ہے۔

آپ کو بالکل بھی ضرورت نہیں ہے باہر سے کچھ بھی لانے کی باہر کا کھانا کھانے سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے ہمیں اپنی صحت کا خیال خود رکھنا چاہیے

اور آپ بھی باہر سے کچھ مت کھایا کریں بلکہ میں صبح سے آپ کے لئے ٹفن تیار کر دوں گی دوپہر کا کھانا بھی آپ گھر کا ہی کھائیں گے۔

وہ تاہان کو اپنے ساتھ لگائے جگ میں پانی لیے ٹیبل پر رکھ کر خود بھی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی

تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا اس کے حکم پر حیران ہوتے ہوئے وہ سوال کرنے لگا

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی پتہ ہے تایا ابو کے ساتھ جب تک کوئی بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا ان سے ٹھیک سے کھانا نہیں کھایا جاتا اور سب کہتے ہیں کہ اکیلے کھانا کھانے میں برکت نہیں ہوتی

اسی لیے میں آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ سیب کا ٹکڑا کاٹ کر تاہو کو پکڑاتے ہوئے بولی

کیا کر رہی ہو اس کے گلے میں پھنس جائے گا اس کا یہ انداز اسے لا پرواسا لگا تھا اسی لئے ٹوکتے ہوئے بولا

ارے نہیں پھسے گا یہ اسے توڑ نہیں سکتا اور یہ نگلے گا نہیں صرف چوسے گا فروٹس دینے سے نا بچے کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے

اور بی بی کو میٹھا میٹھا لگتا ہے، ہے نہ تاہو یمی یمی ماماتاہو کو یمی یمی اپیل دے گی وہ اسے چٹخارے لگاتے دیکھ بولی تھی

۔جب کہ تاہان کو سی خوشی سے کھاتے دیکھ وہ بھی پر سکون ہوا تھا۔

آپ کھانا کھالیں جب تک میں چائے بناتی ہوں آپ ہمارے چینلز کھول دیں۔پھر مماوتاہو ٹام اینڈ جیرٹی دیکھیں گے اسے واپس اپنے کارٹون کی یاد آگئی تھی۔

صبح تم میرے ساتھ چلنا شاپنگ کے لیے پارٹی میں تمہارے لیے ڈریس لینی ہے کیونکہ میرے سارے کولیگز وہاں پر آئیں گے تو میں چاہتا ہوں کہ تم ان سب سے بہت اچھے طریقے سے ملو

وہ بیڈ پر سونے کے لئے لیٹی کہ اسے اس کی آواز سنائی دی تھی جبکہ اس کی انگلیاں لیپ ٹاپ پر تیزی سے چل رہی تھی

میرے پاس ہیں کپڑے بلکہ میرے پاس بہت خوبصورت ڈریس ہے میں وہ پہن لوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت کم آواز میں کہنے لگی

جبکہ تاہو کے دودھ کی بوتل اس نے اپنے ہاتھوں سے پکڑی ہوئی تھی اب تو تاہو خود بھی اپنی بوتل کو آسانی سے پکڑ سکتا تھا لیکن وہ اپنا شوق بھی تو پورا کر رہی تھی۔اور تاہو کے ساتھ مستیاں بھی کرنی تھی

نہیں وہ والی ڈریس کہیں اور پہن لینا جو میں لے کر دوں گا وہ تمہیں اس پارٹی میں پہنی ہو گی

لیکن کیوں تاہو کیوں بابا۔۔۔۔میرے پاس ہے تو سہی۔وہ کیوں بیکار میں اتنا خرچہ کر رہا تھا جب اس کے اس کے پاس اتنی خوبصورت ڈریس موجود تھی اس نے کون سا اس کو پہلے پہنا ہوا تھا وہ تو تایا ابو نے اپنے شوق سے اس کے لئے بہت سارے کپڑے لے لیے تھے

جو اتنے بھاری اور کام والے تھے کہ وہ عام روزمرہ کی زندگی میں انہیں پہن نہیں سکتی تھی

کیونکہ میں چاہتا ہوں کے تم اس دن میری پسند کے کپڑے پہنو۔فکر مت کرو تمہاری پسند کو بھی مد نظر رکھا جائے گا اور میری چوز بری نہیں ہے کہ تم اتنی زیادہ گھبرا رہی ہو وہ اس کے "تاہو کے بابا" کہنے پر اپنی مسکراہٹ چھپاتا اسے دیکھتے ہوئے بات ختم کرنے والے انداز میں بولا

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ٹھیک ہے آپ ہی لے لیجئے گا میں وہیں پہن لوں گی لیکن تاہو کے اپنی پسند سے لونگی اس کی بات مانتے ہوئے وہ اپنا حکم بھی جاری کر چکی تھی جس پر وہ صرف اثبات میں سر ہلا گیا

ویسے میں سوچ رہی تھی کہ ہمیں نہ تاہو کے لیے شاپنگ کرنی چاہیے کیونکہ یہ جو کپڑے وہ پہنتا ہے نہ کہ یہ سارے ہیں اس کے لئے چھوٹے ہیں میرا مطلب ہے تاہو اب بڑا ہو رہا ہے ماشاءاللہ سے تو اب نہ ہمیں اس کے اور کپڑے لے لیے ہیں

وہ بھی سارے میری پسند کے وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی اپنے سے زیادہ اسے اپنے بیٹے کی شاپنگ میں انٹرسٹڈ تھا

اچھااس کے کپڑے چھوٹے ہیں میں تواس کے مطابق ہی لاتاہوں خیر تم دیکھ لیناجو تمہیں مناسب لگے مجھے کوئی اعتراض نہیں

اب سو جاؤ تھوڑی دیرا بھی میں جاگ رہاہوں تاہو بھی سو جائے گا تھوڑی دیر میں اور رات کو جاگ کر تنگ کرے گا پھر ساری رات جاگ کر تمہارے لئے دن کو اسے سنبھالنا مشکل ہو جائے گا

نہیں تاہو مجھے تنگ نہیں کرتااور اسے سنبھالنا میرے لئے مشکل بھی نہیں ہے تاہو تو میری جان ہے اچھااور پیاراشابیٹا اپنی ماما کا وہ اس سے لاڈ کرتے ہوئے کہنے لگی

تو داور کندھے اچکا کر اپنا کام کرنے لگا وہ تو اسی کا فائدہ سوچ رہا تھا اب تھوڑی دیر کے بعد جب وہ اپنا ناچ گانا کرنا شروع کرے گا تب پتا چلے گا

دوپہر میں وقفے وقفے میں سو کر وہ خوب چارج ہو جاتا تھا پھر ساری رات جاگ کر سب کو جگانا اس کا فیورٹ کام تھا اور اگر اس کی چھوٹی سی ماما کو ہی تنگ ہونے میں کوئی اعتراض نہ تھا تو وہ کون تھا سوال اٹھانے والا۔

ooooo

کونسے فلیور کی آئس کریم کھاؤ گی وہ آئس کریم پارلر کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے زویا اور زوبی سے ان کی پسند کے فلیورز پوچھ چکا تھا جب اس سے پوچھنے لگا تو اس نے انکار کر دیا

مجھے نہیں کھانا میں ایسے ہی ٹھیک ہوں وہ انکار کرتے ہوئے بولی ایک تو وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹ کر آیا تھا اور اسے زبردستی آئس کریم کھانے پر بھی مجبور کر رہا تھا

یار تم یہاں تک آہی گئی ہو تو کھالو نا ٹھیک ہے زاور نے تھوڑی سی زبردستی کی ہے لیکن تم بھی تو اتنی بورنگ انسان ہو سارا دن کمرے میں بیٹھی رہتی ہو ہم نے تو تمہارا بھلا ہی سوچا ہے نہ زوبی اسے آئس کریم کھانے کے لئے کہنے لگی

سحر یار کھالو نا یہاں پر نہ ورلڈ کی بیسٹ آئس کریم ملتی ہے اگلی سیٹ سے زویا بھی کہنے لگی تھی

نہیں کھانا اس لڑکی کو کیوں منتیں کر رہی ہو اس کی کوئی وی ائی پی پر سنیلیٹی تھوڑی ہے کہ ہم اب آئس کریم کھانے کے لئے اس کے ترلے کریں گے اسے نہیں کھانا نہ کھائے اسے ہمارا منہ دیکھنا ہے تو دیکھتی رہے ہمیں کیا

آئسکریم لے کر آتا ہوں میں وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے بولا تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

اس نے کب کہا تھا کسی کو اپنی مینتیں کرنے کے لئے وہ خود ہی

اسے فورس کر رہے تھے وہ تو یہاں آنا بھی نہیں چاہتی تھی

تھوڑی دیر میں وہ تین آئسکریم لے کر آیا تھا ایک زویا کو ایک زوبی کو پکڑا کر وہ تیسری خود کھولنے لگا

وہ سچ مچ میں اس کے لئے نہیں آیا تھا کیا تو سچ میں چاہتا تھا کہ وہ ان کی شکلیں دیکھے لیکن اس سے بھی کوئی خاص دلچسپی نہ تھی منہ شیشے کی طرف پھیر کر باہر دیکھنے لگی

شرم کرو لڑکی باہر کھڑا وہ معصوم سا بچہ سوچ رہا ہو گا کہ یہ آنٹی مجھ سے میری آئسکریم چھیننا چاہتی ہے اچانک سے اس زاور کی آواز سنائی دی تھی اور پھر اس کا دھیان باہر چھوٹے سے بچے پر گیا تھا

جو اپنی آئسکریم کو اس کی نظروں سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ اس کا دھیان اس بچے پر پہلے بالکل بھی نہیں تھا عجیب نادیدی قسم کی لڑکی ہو تم تو پکڑو کھالو بھوکر کہیں کی

وہ زبردستی اس کا ہاتھ تھام کر اس کے ہاتھ میں اپنی آئسکریم پکڑنے لگا جو کہ وہ اوپن کر چکا تھا

مجھے نہیں کھانی میں انکار کر تو چکی ہوں مسئلہ کیا ہے آپ کے ساتھ وہ ناراض ہونے لگی

یار حد ہو گئی ہے کتنی منتیں کرے تمہاری اتنے نخرے کیوں دکھا رہی ہو صرف آئس کریم کھانے کے لئے ہی تو کہہ رہے ہیں ذاور کبھی آئسکریم نہیں کھاتے وہ تمہارے لئے ہی لائے ہیں

۔۔اس کے انداز پر زوباریہ کو غصہ آگیا تھا

ہاں وہ تمہارے لے کر آئے ہیں بھائی تو کبھی بھی آئسکریم نہیں کھاتے تم اتنا انکار کیوں کر رہی ہو یار

ٹھیک ہے ہم تمہیں زبردستی اپنے ساتھ لے کر آئے ہیں لیکن اس کے پیچھے کہیں نہ کہیں وجہ تمہیں خوش کرنا ہے ہر وقت روم میں جا کر بیٹھی رہتی ہوں کسی سے بات نہیں کرتی

ہمیں عجیب لگتا ہے ہم نے اپنے گھر میں اتنا خاموش انسان پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا

تم ہماری دوست ہو ساری زندگی تم نے ہمارے ساتھ گزارنی ہے تو کم از کم ہمارے لائف سٹائل کے ساتھ ارجسٹ کرنے کی کوشش کرو

نہ تم ہمارے ساتھ باہر آتی ہو نہ ہمارے ساتھ ٹائم سپینڈ کرتی ہو ہمیشہ اپنے کمرے میں گھسی رہتی ہو یا پھر کچن میں

زویا کو بھی اب غصہ آنے لگا تھا

جبکہ اسے بھی احساس ہو رہا تھا کہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی روڈ ہو گئی ہے۔وہ دونوں تو بس اس کا احساس کر کے ہی اسے اپنے ساتھ لے کر آئی تھی

یہ الگ بات ہے کہ یہ احساس آج سے پہلے ان دونوں کے دل میں نہیں جاگا تھا

اس چیز کو اس نے محسوس کیا تھا لیکن وہ اس بات کو قبول نہیں کر سکتی تھی کہ زاور کے آنے کے بعد یہ احساس جگا ہے

اچھا ایم ریلی سوری میرا سچ میں دل نہیں کر رہا تھا کھانے کا اس لیے انکار کر رہی تھی لیکن اب کھا رہی ہوں دیکھو تم

لوگ آئسکریم کا وہ بائیٹ لیتے ہوئے بولی تو وہ تینوں مسکرا دیئے

دیکھو۔۔۔! سے تمہاری کیا مراد ہے کیا تمہیں ہم بھوکر نظر آتے ہیں جو تمہیں کھاتے ہوئے دیکھیں گے

۔ہمارے پاس کم از کم اتنے پیسے ہیں کہ ہم خود کا خرید کر کھا سکے ایک دفعہ پھر شرارتی انداز میں بولا

تو وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گئی یہ آدمی جس طرح کے پروفیشنل کے ساتھ جوڑا تھا اس کے ساتھ اس طرح کی شوخ

طبیعت بالکل سوٹ نہیں کرتی تھی

زاری بھائی ہے وہ راحیل بھائی ہیں نازویا کا دھیان سامنے سے آتے موٹر سائیکل پر پڑا تھا جہاں تین چار موٹر سائیکل پر

تقریبا کوئی سات آٹھ لڑکے سوار تھے

اور انہیں میں سے ایک وہ بھی تھا زویا اسے دیکھ کر ہاتھ ہلانے لگی ارادہ اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کا تھا جبکہ زوبی

بھی اسے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی

سحر نے کسی طرح کا کوئی ایکسپریشن نہیں دیا تھا لیکن ذاور کے چہرے پر عجیب سی ناپسندیدگی آ گئی تھی

وہ اسے دیکھ کر خوش نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی آنکھوں میں غصہ چمکنے لگا تھا

اس زویا کو اشارے سے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے سے منع کیا اور اپنا فون نکالتے ہوئے سے کال کرنے لگا

وعلیکم سلام راحیل میں سامنے گاڑی میں ہوں۔ابھی کے ابھی گھر جاؤ میں تم سے گھر پر ملتا ہوں

اس کی نگاہیں سامنے اس پر ہی جمی ہوئی تھی راحیل اسے دیکھ کر گھبرا سا گیا

جبکہ بنا کچھ بھی بولے وہ اپنا بائیک سٹارٹ کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا اس کے پیچھے وہ لڑکے چلاتے رہے اسے پکارتے رہے لیکن وہ رکا نہیں

اس کے چہرے پر عجیب سا خوف چھا گیا تھا جیسے پکڑے جانے کا ڈر ہو اور کسی نے نہ صحیح لیکن سحر وش نے زاور کے غصے اور راحیل کے ڈر کو بہت اچھی طرح محسوس کیا تھا

ooooo

کیسا رہا تمہاری جاب کا پہلا دن وہ تینوں کو لے کر گھر واپس آیا تو بابا باہر صوفے پر بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس ہی بیٹھ گیا جب انہوں نے سوال کیا

بہت ہی بورنگ وہ ایک گہرا سانس لیتا ان سے کہنے لگا

تم جانتے ہو جس تھانے میں تمہاری جاب لگی ہے وہیں پر داور بھی اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے ان کے اچانک کہنے پر اس کے منہ کا زاویہ بدل گیا جیسے منہ میں کوئی کڑوا سا بادام آ گیا ہو

وہ میرے ساتھ کام کرتا ہے تو میں کیسے نہیں جانو گا۔اسے لگا تھا کہ شاید وہ یہ بات نہیں جانتے ہوں گے لیکن اس کو یہ بات کیسے بھول گئی تھی کہ وہ داور کی کسی بھی بات سے انجان نہیں رہتے

اس نے تمہیں دیکھ کر کیسا ری ایکشن دیا کیا وہ تمہیں دیکھ کر غصہ ہوا یا اس نے تم سے کچھ کہا تھا

وہ کچھ حد تک پریشان تھے وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان دونوں بھائیوں میں کچھ بھی برا ہو

لیکن اس کے باوجود بھی ان میں کچھ ٹھیک نہیں تھا

میرے پیارے باباجان میں وہاں کام کرتا ہوں اور وہ بھی وہاں کام کرتا ہے ہم دونوں میں جو بھی باتیں ہوتی ہیں وہ ہمارے کام سے ریلیٹڈ ہوتی ہیں

ہمیں ایک دوسرے سے سوائے ہمارے کام کے اور کوئی لینا دینا نہیں ہے نہ وہ مجھے فالتو میں بلاتا ہے اور نہ ہی میں اس کے منہ لگنا پسند کرتا ہوں

وہ میرا سینئر ہے اور سارا دن اپنے آفس میں اے سی کی ہوائیں کھاتا ہے جبکہ میں باہر ٹیبل پر اس کی طرف سے ملنے والے آرڈر کو فالو کر رہا ہوں

وہ اپنے سارے دن کی روٹین انہیں بتانے لگا تو وہ مسکرا دیئے

تو بیٹا سینئر اور جونیئر میں یہ تو بہت کامن سی چیز ہے اس کو لے کر میرا نہیں خیال کہ تمہیں غصہ ہونا چاہیے یا ناراضگی دکھانی چاہیے

یہ تو تمہاری جاب کا حصہ ہے میں تو یہ بات کر رہا تھا کہ تم دونوں کے بیچ اور کوئی بات ہوئی ہے کہ نہیں

بابا ہم دونوں کے بیچ میں اور کوئی بات کیسے ہو سکتی ہے

جب کہ ہم کام سے ہٹ کر ایک دوسرے کو پہچانتے تک نہیں

ہم ایک دوسرے کو صرف آفس کی حد تک ہی جانتے ہیں باقی ہمارا ایک دوسرے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

وہ ان کی امیدوں پر پانی پھیرتے ہوئے بولا تھا جس پر انہوں نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ بابا اس سے کسی بھی طرح کی امید رکھے وہ نہ تو خود داور کے منہ لگنا چاہتا تھا اور نہ ہی وہ اس کی طرف سے ایسی کوئی امید رکھتا تھا

تو پھر بابا کو خوش کرنا یا پھر بیٹے کی طرف سے کوئی امید دینا اسے نیری بے وقوفی ہی لگ رہی تھی

اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے تم دونوں میں اتفاق ہو

اور تم دونوں ہمیشہ ساتھ اور خوش رہو وہ دعائیں دینے پر آئے تو وہی ساری دعائیں دیں جو وہ نہیں لینا چاہتا تھا

لیکن وہ انہیں تکلیف بھی تو نہیں پہنچا سکتا تھا اس لیے ان کی باتوں پر مسکراتے ہوئے آمین کہہ دیا

ooooo

رات اس کی آنکھ دو تین دفعہ کھلی تھی ایک دفعہ وہ اسے کھڑکی کے پاس اسے اٹھائے باتیں کرتے ہوئے نظر آئی تھی

تا ہو نہ جانے چائنیز میں کون سی باتیں کر رہا تھا اسے تو صرف وہ "بوبو" سمجھ آ رہی تھی

اور وہ اس کے "بوبو" کے بھی جواب دے دے رہی تھی۔

پہلے تو اس کا ارادہ واپس سو جانے کا تھا لیکن پھر نہ جانے کیا کشش تھی ان کی طرف کہ وہ انہیں دیکھنے لگا

کھڑکی پر وہ بیڈ سے کافی زیادہ فاصلے پر کھڑی تھی تاکہ اس کی نیند خراب نہ ہو

وہ "بوبو" نہیں ہے وہ چاند ہے میری جان دیکھو آسمان پر اس کو چاند بولتے ہیں لیکن آپ کو ابھی نہیں آئے گا آپ کو چاند ورڈ سیکھنے کے لیے تھوڑا سا بڑا ہونا پڑے گا تو ہم تب تک انتظار کر لیں گے

اس کا ننھا سا چہرہ اپنے چہرے کے ساتھ لگائے وہ خود بھی چاند کو دیکھنے میں مگن تھی

۔۔بو بو۔ بو بو۔ وہ دونوں ہاتھ معافی کی طرح جوڑے منہ میں ڈالتے ہوئے پھر سے بولا تھا

ارے میرا بچہ اس میں معافی مانگنے والی کون سی بات ہے آپ تو صرف "بو بو" بول رہے ہو لوگ تو پتا نہیں کیا کیا بولتے لوگوں نے تو اس کو سکریٹ میسنجر بنایا ہوا ہے

ویسے مجھے ایک بات کلیئر بتاؤ یہ آپ جو اس بو بو سے معافی مانگ رہے ہو کہیں آپ نے بھی تو اس کو سکرٹ میسنجر نہیں بنایا ہوا

کہیں آپ نے بھی تو میری بہو کے لیے اس کا استعمال نہیں کرنا

بولو بولو مجھے نہ آپ کی نیت پر شک ہو رہا ہے اور آپ تو اپنے پالے ہوا گر کسی کا دل آگیا تو نہیں نہیں ابھی تو میں کسی کو نہیں دوں گی

ابھی تو آپ شرف ماما کے ہو اور جب بڑے ہو جاؤ گے تب بھی میں کسی کو نہیں دوں گی

بلکہ میں خود بہو لے آؤں گی آپ کے لیے اپنے گھر میں

ویسے آپ کی والی آپ کی عمر کیا ہے آپ سے چھوٹی ہیں یا بڑی اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا لیکن وہ بالکل صحیح سیریس میں بولتے ہیں اسے کھلکھلانے پر مجبور کر رہی تھی

اف یہ مسکراہٹ بتا رہی ہے معاملہ سنگین ہے۔ وہ شرارت سے بول رہی تھی جس پر وہ اور بھی زیادہ کھلکھلا رہا تھا

جبکہ اس کی باتیں سنتے سنتے داور نے ایک پر سکون سی آہ بھری اس کی آنکھ کب لگی اسے خود بھی پتہ نہ چلا تھا وہ تو بس اس کی باتیں سننے میں مگن آرام سے لیٹا چھت کو گھور رہا تھا

اور پھر یہ باتوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ یوں ہی وہ اس سے باتیں کرتی رہی اور وہ اپنی چائینیز میں نہ جانے اسے کیا کیا راز و نیاز بتاتا رہا

اور اسی دوران اس کی آنکھ لگ گئی تھی دوسری بار اس کی آنکھ اذانوں سے کچھ دیر بعد کھلی جب وہ روز جاگتا تھا

وہ اٹھا جب اسے جانماز پر کھڑے پایا

وہ نماز ادا کر رہی تھی جب کہ تاہان اس کے پہلو میں گہری نیند میں تھا۔

اس کا پاکیزہ پر نور چہرہ دیکھتے ہوئے ساری دنیا جہان بلایا بیٹھا تھا

وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو اسے جاگتے ہوئے پایا۔

آپ جاگ رہے ہیں اٹھے آپ بھی نماز ادا کر لے کل آپ نے نماز ادا کی تو مجھے کیوں نہیں جگایا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

تم ساری رات کی جاگے ہوئی تھی مجھے اٹھانا ٹھیک نہیں لگا اسی لیے نہیں جگایا ہے آج تم خود ہی اٹھ گئی ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم نماز پڑھتی ہو گی

وہ اٹھ کر باتھ روم میں چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد وضو بنا کر آیا تو اسے ابھی بھی وہیں کھڑے پایا

آپ مجھے کافر سمجھتے ہیں وہ جانماز ٹھیک کرتا نیت باندھنے ہی لگا تھا کہ اسے پیچھے سے اس کی آواز سنائی دی

استغفر اللہ لڑکی مجھے کیوں گناہگار کر رہی ہو وہ مسکرایا تھا

آپ نے ایسا کیوں بولا کہ آپ کو نہیں لگا کے میں نماز ادا کرتی ہوں گی آپ مجھے کیا سمجھتے ہیں اسے سچ میں اس بات پر افسوس ہوا تھا

سمجھ ہی تو نہیں پا رہا میں تمہیں تم میری سمجھ سے بہت دور ہوتا ہو کی ماما میں تمہیں ابھی تک سمجھ نہیں پایا وہ نیت باندھ چکا تھا جب کہ وہ وہیں بیڈ ایک کونے پر بیٹھی اسے دیکھتی رہی

وہ نماز سے فارغ ہوا تو اسے وہیں بیٹھے دیکھا

سو جاؤ مجھے دس بجے کے بعد جانا ہے ابھی بہت وقت ہے تاہان بھی سو رہا ہے اچھا ہے تمہیں بھی سونے کے لئے تھوڑا وقت مل جائے گا

میرے خیال میں آج ساری رات بھی جاگتی رہی ہو تم وہ جانماز فولڈ کرتا ایک سائیڈ پر رکھ چکا تھا

داور کیا آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں۔۔نہ جانے اس کے دماغ میں کیا سمائی تھی اس کے سوال پر اس نے حیرانگی سے دیکھا تھا

کس سلسلے میں یقین کی بات کر رہی ہو تم اس کے پی بات کا مطلب وہ سچ میں نہیں سمجھا تھا

لیکن اس کے سوال کا جواب "ہاں" تھا ہاں ایک ہی دن میں وہ اس پر یقین کرنے لگا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کے سوال کا مطلب جاننا چاہتا تھا

میں جاننا چاہتی ہوں کہ آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں یا نہیں کسی بھی معاملے پر میرے سوال کا جواب دیں

وہ اس کے ساتھ اتنی کنفرٹیبل ہو کر بات کیسے کر پاتی تھی وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس سے بات کرتے ہوئے وہ ہچکچاتی نہیں تھی

جس کے پیچھے کی وجہ ان کے نکاح کے دو بول تھے جو انہیں ایک دوسرے کی طرف کھینچتے تھے

کیا تم چاہتی ہو کہ میں تم پر یقین کروں وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

نہیں میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ آپ تاہو کی ماما پر یقین کریں وہ نظر جھکائے ہوئے بولی تو داور کے عنابی لبوں پر گہرا تبسم بکھرا

اگر مجھے تم پر یقین نہیں ہوتا کنزش تو میں کل سارا دن اپنے بیٹے کو تمہارے حوالے نہیں کرتا میں اپنے بیٹے کے معاملے میں اس کی سگی ماں پر یقین نہیں کر سکتا

یہ میرا یقین ہی ہے جو میں نے تمہیں تاہو کی ماما بنایا ہے۔ ورنہ میں تمہیں اس گھر میں صرف اپنی بیوی بنا کر لانے والا تھا

سو جاؤ ابھی بہت وقت ہے وہ آہستہ سے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے واپس تاہان کے پاس لیٹ گیا تھا

جبکہ وہ بھی لائٹ آف کرتے ہوئے تاہان کے دوسری طرف آ کر لیٹی تھی اس کے چہرے پر اک اطمنان تھا اس کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی وہ اس پر یقین کر رہا تھا

ooooo

ذاور یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں تو ان لوگوں کو ٹھیک سے جانتا بھی نہیں مجھے کیا پتا وہ لوگ کون ہیں

کتنی بار جیل جا چکے ہیں وہ تو اتفاق سے حسن نے کہا کہ میرے ساتھ چلو تو میں اس کے ساتھ چل پڑا

اور وہ لڑکے اس کے دوست تھے اور اتنے خاص دوست اس کے بھی نہیں ہیں

ان سے بھی ملے اسے کچھ دن ہی ہوئے ہیں ہم ایک ساتھ انجوائے کرنے چلے گئے تھے

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ لوگ ایسے ہیں تو میں ہر گز ایسی غلطی نہیں کرتا شکر ہے تم نے مجھے بتادیا اب میں ان لڑکوں سے دور رہوں گا۔ایسی نشئیوں سے دور رہنا بہتر ہے کہیں کل مجھ پر ہی نہ کوئی الزام لگادیں وہ بالکل کسی ننھے سمجھ بچے کی طرح اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا

اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو تم راحیل میرا فرض تھا تمہیں یہ بات بتانا آگے تم بہتر جانتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے میں تمہیں ہاتھ سے نوالہ بنا کر نہیں کھلا سکتا بس بتا سکتا ہوں کہ کیا غلط ہے اور صحیح ہے

یہ لوگ کب سے تمہارے دوست ہیں اور تم کب سے انہیں جانتے ہو ان سب چیزوں سے مجھے مطلب نہیں لیکن یہ لوگ سات بار جیل جا چکے ہیں وہ بھی نشے کے کیس میں

اور جس طرح کا تمہارا انکے ساتھ یارانہ لگتا ہے مجھے لگتا ہے کہ جلد تم بھی اسی فہرست میں شامل ہو جاؤ گے

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم اپنی پرسنل لائف میں کیا کر رہے ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر سوال میری عزت پر آیا تو میں لحاظ نہیں کروں گا

اور ایک اور بات کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ اگر میں پولیس میں ہوں تو کل کو تمہاری مدد کروں گا یاد رکھنا تمھیں گرفتار کرنے میں سب سے پہلا ہاتھ میرا ہی ہو گا

ایسے معاملوں میں، میں بالکل یہ نہیں دیکھتا مجرم ہے کیونکہ مجرم مجرم ہوتا ہے چاہے وہ اپنا ہو پرایا ان سے خون کے رشتے نہیں نبھائے جاتے

وہ پہلے ہی اس کے کانوں سے یہ بات نکال رہا تھا کہ وہ اس سے آگے جا کر کسی طرح کی کوئی امید نہیں باندھ سکتا بلکہ اس کے ارادے بہت خطرناک ہے

راحیل نے جس انداز میں ہر چیز سے انجان اپنے آپ کو ظاہر کیا تھا اس سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ راحیل کسی چیز سے انجان نہیں ہے

وہ لوگ وہاں موٹر سائیکل پر سگریٹ پی رہے تھے عجیب انداز میں غنڈہ گردی کر رہے تھے اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ کچھ حد تک راحیل بھی ان سب چیزوں میں شامل ہے

اور اس کے سامنے صرف اور صرف ڈرامے بازیاں کر رہا ہے اسی لیے اس نے اسے پہلے ہی محتاط رہنے کے لیے کہہ دیا تھا اگر تو وہ ابھی سے باز آ جاتا ہے تو بہتر تھا

ورنہ کل کو اسے نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا

تم پتا نہیں کیا کہہ رہے ہو زاور میں بتا تو چکا ہوں کہ مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں ہے

بالکل مجھے اندازہ نہیں تھا کہ وہ لوگ یہ سب کچھ کرتے ہیں وہ اب بھی اسے اپنی طرف سے کلیئر کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جانتے تھے تو بات ختم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

میں بھی آرام کرنا چاہتاہوں اس نے بات ختم کرتے ہوئے اپنے کپڑے نکال کر واش روم کارخ کر لیا تھا جب کہ راحیل پریشانی سے اس کے کمرے سے نکلا تھا

ooooo

اس نے کچن میں قدم رکھا تو ناشتہ تیار تھا۔ بلکہ بھاپ اڑتی چائے بھی وہ میز پر رکھ چکی تھی

اسے ان سب چیزوں کی عادت نہیں تھی۔ لیکن اسے یہ سب اچھا لگ رہا تھا۔ وہ بہت اچھے سے سب کر رہی تھی۔

یقیناً وہ اس گھر جو اپنا گھر مان چکی تھی۔

اپنے گھر کے کام کرنا تو اچھی بات ہے اسے کل کی بات یاد آئی۔

ہاں یہ اس کا اپنا گھر تھا۔ جو اس نے سنوار نا تھا۔ وہ مسکرا کر سلام کرتا کرسی کھینچ چکا تھا

وعلیکم سلام آپ ناشتہ کریں میں نے آپ کا ٹفن کر دیا ہے جاتے ہوئے لے کر جائے گا اور دوپہر میں اسی کو کھائے گا وہ بیٹھتے ہی حکم جاری کر چکی تھی

اب وہ ٹفن لے کر جائے گا وہ کیا چھوٹا بچہ تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ٹفن کی طرف دیکھا کچھ بھی نہ بولتے ہوئے اس نے بے بی کاٹ کی طرف نظر دوڑائی تھی جہاں اس کا شہزادہ گہری نیند میں تھا

ارے واہ یہ تو چار جنگ لگا ہوا ہے۔ وہ مسکرا کر ناشتہ شروع کر چکا تھا جبکہ اس نے حیرت سے ایک نظر تا ہو کی طرف دیکھا جو سو رہا تھا اور پھر اسے اس کی بات اسے سمجھ نہیں آئی تھی

کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا کیا چار جنگ لگا ہوا ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تھا ہو سکتا ہے وہ کوئی ضروری بات کر رہا ہوں اور وہ اس کی بات پر دھیان ہی نہ دے پائی ہو

ارے تمہارے تاہو میں اسی کی بات کر رہا ہوں چار جنگ لگا ہوا ہے تھوڑی دیر کے بعد میں تمہیں نچائے گا وہ بہت سیریس انداز میں بولا تھا

جبکہ اس کی بات پر اسے ہنسی آ گئی جیسے وہ مسکراہٹ کی شکل دیتی خود بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

دو بجے کے قریب تیار رہنا میں لینے کے لئے آؤنگا پھر شاپنگ پر چلیں گے ہو سکتا ہے آنے میں دیر بھی ہو جائے لیکن تم اپنی تیاری مکمل رکھنا میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا ادھر ہی آؤں گا

اور پارٹی میں نے اس اتوار کو رکھی ہے تمہیں خوار ہونے کی ضرورت نہیں سارا سامان باہر سے آئے گا ساری ارجمنٹ کا آوڈر میں دے چکا ہوں

وہ ابھی کہنے ہی والی تھی کہ پارٹی کی ساری تیاری خود کر لے گی اس کے لیے کھانا بنانا تو مشکل تھا ہی نہیں لیکن اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اس نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا وہ ہر بات پہ سے بحث نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہیں آپ آ جایئے گا میں تاہو کی اور اپنی تیاری مکمل کر لوں گی۔

اس کا ناشتہ مکمل ہوا تو وہ تاہون سے پیار کرتا اپنے کام کے لیے نکلا تھا اسے رخصت کرنے کے لیے وہ دروازے تک آئی تھی

اس کے چلے جانے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور پھر اندر آتے ہوئے تاہان کے کپڑے دھونے کا فیصلہ کر چکی تھی

وہ ابھی سو رہا تھا وہ یہ کام کر سکتی تھی اس کے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دو تین سوٹ داور کے بھی نظر آئے جنہیں وہ دھونے کے لئے ڈال چکی تھی

ابھی وہ ان کاموں سے فارغ ہوئی ہی تھی کہ تاہان واپس جاگ گیا اور اسے اپنے پاس نا پا کر رونے کی مکمل تیاری کرنے لگا اس کے ہونٹ ابھی باہر تک پہنچے ہی تھے کہ اس کی ماما دروازے سے اندر داخل ہو گئی

چات۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آکر اسے سرپرائز دیا تھا جس پر وہ خوشی سے چہک اٹھا

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

ooooo

تقریباً ڈیڑھ دو بجے کے قریب وہ گھر واپس آگیا تھا کیونکہ اس نے اسے تیار رہنے کے لئے کہا تھا

وہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر جانے والا تھا وہ بھی تقریباً تیار ہی تھی

نیلے رنگ کے سادہ سے لباس میں اس نے دوپٹے کو حجاب کی طرح پہن رکھا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہ اپنی سیاہ چادر کو خود پر کور کرنے لگی داور نے آج تک کہیں عورتوں یہ سیاہ چادر پہنے ہوئے دیکھی تھی

دل میں کہیں پر خواہش جاگی کہ زائشہ بھی اس طرح کا لباس زیب تن کرے

لیکن زائشہ ان عورتوں میں سے تھی ہی نہیں جو اپنے آپ کو چھپا کر چلتی ہیں اسے نمائش پسند تھی یہی وجہ تھی کہ وہ زائشہ کو اپنے ساتھ باہر لے کر جانے کی غلطی بہت کم کرتا تھا اور جب بھی کرتا تھا بہت پچھتاتا تھا

وہ بہت ہی کم زائشہ کے ساتھ باہر جانے پر ہاں میں بڑتا تھا جس کی وجہ اس کا پہناوا تھا لیکن اس کے ساتھ چلنے میں اسے کوئی شرمندگی نہیں ہو رہی تھی وہ بے بی کاٹ سے اپنا شہزادہ اٹھاتا باہر نکلنے لگا تھا

جب کہ وہ بھی اپنی تیاری کو ایک مکمل نظر دیکھتی چابی اٹھا کر باہر بھاگی تھی اس نے سارے دروازوں کو ٹھیک سے چیک کر کے بند کیا تھا

بارش کا موسم بن رہا تھا اسی لیے اس نے بہت ساری چیزیں احتیاط سے اٹھا کر اندر رکھی تھی یہاں تک کہ اس نے تاہو کے جو کپڑے صبح دھو کر باہر ڈالے تھے وہ بھی فولڈر کے اندر صوفے پر رکھے

تاکہ اگر ان کے آنے سے پہلے بارش ہوتی ہے تو اس کے بیٹے کے کپڑے بارش سے خراب نہ ہوں وہ دروازے اور مین گیٹ بند کر رہی تھی جب وہ باہر بائیک پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اس لڑکی کے سادہ سے روپ میں اسے اپنی عزت محسوس ہو رہی تھی اس کا کندھا تھام کر وہ بائیک پر سوار ہوئی تو تاہو اس کی طرف جانے کو مچلنے لگا

آجاؤ میلا بے بی ماما پاش آنا ہے۔ آپ ماما کو مش کر رہے تھے میرا معشوم بچہ اس کا گال چومتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے بول رہی تھی

اگر یہ سارادن مجھے مس نہیں کرتانہ تو تمہاری تھوڑی سی دیر کی غیر خاصری پر تمہیں بھی نہیں کرے گا وہ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کی خوش فہمی دور کرنا اپنا فرض سمجھا

جل رہے ہیں نہ آپ کو جلیسی ہو رہی ہے میرا بیٹا مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے

ہوتا ہے ہوتا ہے عادت ہو جائے گی آپ کو پتا ہے وہ کیا ماما اور بابا میں بہت فرق ہوتا ہے آپ ہمارا پیار نہیں سمجھ سکیں گے وہ تاہو کو ٹھیک سے کور کرتے اس سے کہنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو اس پر دوپٹہ کیوں ڈال رہی ہو وہ بائیک اسٹارٹ کرتے پوچھے بنا نہ رہ سکا

ارے آپ کو نہیں پتا چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے اسی لیے انہیں چھپا کر چلنا چاہیے اس نے ایک اور بے لوجک بات کی تھی۔جس پر اس نے صرف نفی میں سر ہلایا

oooo

یہ لو میں نے سارا کام ختم کر دیا پوچھ کے آؤ اس کھڑوس سے کہ اور کیا کرنا ہے وہ کرسی پر تقریباً لیٹتے ہوئے کانسٹیبل کو آرڈر دینے لگا

تھوڑی دیر پہلے اسے آرڈر آیا تھا کہ اس میں دوسرے تھانے سے کسی کیس کی ساری پچھلی رپورٹس لے کر آنی ہیں یہ تقریباً پانچ سے چھ فائلز پر مشتمل تھے وہ ساری فائل کر لے کر ابھی واپس آیا تھا

اسے اپنے لیے یہ آرڈر بالکل پسند نہیں آیا تھا یہ کام تو کسی کونسٹیبل سے بھی کروایا جا سکتا تھا

لیکن داؤر صاحب کا آرڈر تھا کہ وہی یہ فائلز لے کر آئے اور اس کیس کے ریلیٹڈ ساری چیزیں ڈھونڈ کر لائے

اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے وہ اس کا آرڈر فالو کرنے کے لئے چلا گیا تھا جو کام وہ اسے دے رہا تھا اس میں اپنی کارکردگی دکھانا تو تقریباً ناممکن تھا

جبکہ دوسرے آفیسرز کو وہ اس سے زیادہ اہم کام دے رہا تھا جو اس کے لحاظ سے وہ زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا ہے یا پھر سوچ میں ہی وہ اسے ان چھوٹے موٹے کاموں کے ہی قابل سمجھتا ہے

کہاں گئے ہیں تمہارے صاحب کچھ بتا کر گئے ہوں گے ہم یہاں گرمی میں مر رہے ہیں انہیں اندر کیا تکلیف ہے جو اے سی کی ہوا چھوڑ کر باہر نکل گئے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

وہ اس سنڈے کو ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ تو آجکل وہ اسی کی تیاریوں میں بزی ہیں بیگم صاحبہ کو شاپنگ پر لے کر جانے والے تھے

اس نے تفصیل سے بتایا تھا صبح داور نے انسپکٹر زین سے کہتے ہوئے سنا تھا کہ دو بجے اسے کسی کام کے لیے جانا ہے جس پر زین میں اس سے تفصیل پوچھی تھی

زین اس کا بہت اچھا دوست بھی تھا اس لیے اس نے زین کو بتایا تھا کہ وہ دوپہر میں اپنی بیوی کو شاپنگ لے کر جائے گا اور یہی بات کونسٹیبل نے اس کے کانوں میں بھی ڈال دیتی

واہ مطلب ہم یہاں سارا دن کام کریں اور وہ صاحب بیوی بچوں کو لے کر مزے کر رہے ہیں اس کے بات مکمل سننے کے بعد وہ تو سلگ ہی اٹھا

یہاں اتنی گرمی میں اسے زبردستی دوسرے تھانے میں بھیج رہا تھا اور خود وہ مزے سے شاپنگ کر رہا تھا یہ تو ناانصافی تھی اگر وہ سینئر ہے تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ڈیوٹی ہاورز میں کہیں پر بھی چلا جائے

وہ اپنا سارا کام مکمل کر کے گئے ہیں انہوں نے کل ایکسٹرا ٹائم میں بھی کام کیا تھا وہ اپنے کام کے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہیں سر پلیز بات کرتے ہوئے ذرا سوچ کر بولا کریں کونسٹیبل تو بھڑک ہی اٹھا تھا

تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی جی حضوری آ کر رہا تھا اور اب جب بات داور پر آئی تھی وہ اس پر چڑھ دوڑنے کو تیار تھا

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں بولا جس پر تم اتنی شکلیں بنا رہے ہو بس اتنا ہی کہا ہے کہ یہ کام کا وقت ہے ہاں لیکن اگر بڑے صاحب اپنے کام مکمل کر چکے ہیں تو وہ کہیں پر بھی جا سکتے ہیں کیونکہ وہ سینیر جو ہیں

بڑی کرسی والوں کے تو اپنے چونچلے ہوتے ہیں وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا جب انسپکٹر زین باہر آیا

آپ کچھ کہہ رہے تھے انسپکٹر زاور وہ کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ اپنے اس کے سامنے بالکل سیریز ہو کر بیٹھ گیا تھا

سر میں تو بس ایسے ہی بول رہا تھا اس نے اپنی زبان پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی

ایسے ہی نہ بولا کریں انسپکٹر اور آپ اپنے سینیرز کے بارے میں بات کر رہے ہیں تو آپ کے لہجے میں ریسپکٹ ہونی چاہیے آپ دونوں میں جو رشتہ ہے اس تھانے سے باہر رکھے اب یہاں کام کرنے کے لئے آتے ہیں

اگر وہ سب کچھ بھلا کر صرف آپ کے ساتھ کام کرنے کے لیے راضی ہوا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی اپنے کام سے کام رکھیں

اس تھانے کے باہر وہ آپ کا کیا لگتا ہے آپ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے اس سے اس تھانے اور اس کے قانون کو کوئی فرق نہیں پڑتا

آپ اپنے کام پر فوکس کریں ایک ڈرگز کیس ہے جس پر میں آج کل کام کر رہا ہوں آج کل کی جوان جنریشن میں جس طرح ڈرگز پھیل رہا ہے اس پر

میرا یہ کام آپ کی کارکردگی بہتر بنانے اور آپ کے اسٹارز بڑھنے کے لیے آپ کی مدد کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا

تھینک یو سوچ سر میں بہت خوشی سے اس کیس میں آپ کے ساتھ کام کروں گا وہ فوراً خوش ہو گیا تھا شکر ہے اسے کہیں سے تو کوئی کام ملا تھا

جی بالکل مجھے بھی خوشی ہو گی لیکن فی الحال آپ داور کے انڈر رہیں تو داور جو کام کہہ رہا ہے وہ آپ کریں کیونکہ اس وقت ہم اپنے تھانے میں موجود باقی لوگوں پر یقین نہیں کر سکتے یہ جو کیس ہے جس کی فائلز آپ لے کر آئے ہیں یہ کسی اور تک نہیں جانے چاہیے داور نے صرف آپ کو اس فائل کو لانے کے لئے بھیجا ہے تو اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں کہ وہ بہت کم لوگوں پر اعتبار کرتا ہے

ان فائلز کا خاص خیال رکھیے گا وہ مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر ان فائلز کو دیکھا تھا تھانے میں اتنے سارے لوگ ہونے کے باوجود اس نے اسی کو کیوں بھیجا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسی لیے وہ فائل کھول کر یہ کیس سٹڈی کرنے لگا

○○○○○

نہیں یہ گھٹنوں سے اوپر ہے میں اتنی چھوٹی ڈریس نہیں پہن سکتی ایک بہت خوبصورت سی ڈریس کو دیکھتے ہوئے اس نے فوراًانکار کیا تھا

اچھا یہ والی دیکھو وہ اس کا دھیان دوسری طرف دلانے لگا یہ ایک بہت خوبصورت لانگ فراک تھی پیروں کو چھوتی وہ کہیں سے بھی داور کو چھوٹی نہیں لگ رہی تھی س کا پہلا ریزلٹ بھی اسے بیکار ہی لگا تھا لیکن وہ اس کی پسند کے مطابق ہی ڈریس چاہتا تھا

یہ ہے کا بہت خوبصورت لیکن میرے پاس اس میں بلو میں ہے اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

تو پھر تم کس طرح کی ڈریس لو گی بتاؤ مجھے تاکہ مجھے کچھ اندازہ ہو سکے۔ایک تو اسے لیڈیز شاپنگ کا کوئی خاص ایکسپیرینس نہیں تھا اور اوپر سے یہ لڑکی ہر چیز میں انکار کر رہی تھی

ہاں نا میں بتاوں گی لیکن پہلے چلے نہ ہم وہاں بچوں کی دکان میں چلتے ہیں یہ نہ ہو کے ساری اچھے کپڑے ختم ہو جائے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی کیونکہ بچوں والی دکان پر کافی ساری عورتوں کا ہجوم جمع تھا وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے ساتھ اس طرف چلا آیا تھا

کیونکہ دس پندرہ بار تو وہ اسے کہہ چکا تھا کہ وہ پہلے اس کے لیے ڈریس لے گا لیکن اس کا دھیان بار بار بچوں کے ہی کپڑوں پر جا رہا تھا اس سے جیتنا آسان نہیں تھا اسی لیے وہ اس کی بات مان ہی گیا

اس نے سب سے پہلے تاہو کے لیے بے حد خوبصورت ساڈریس پسند کیا تھا جو مکمل سفید تھا سفید کرتا پاجامہ اور اس کے اوپر نیلے رنگ کی ایک خوبصورت سی چھوٹی سی ویسکٹ لیکن یہ کپڑے خریدتے ہوئے اسے خیال آیا کہ اس داور کے لیے بھی ایسا ہی سوچ لینا چاہیے

آپ اپنے لیے بھی ایسا ہی سوٹ لیں دونوں ایک جیسے کپڑے پہن کر کتنے پیارے لگے اور میں اس کی اس ویسکٹ والے رنگ کی ڈریس میں لوان کی میچنگ ہو گی وہ آخرکار فیصلہ کر چکی تھی

اس کی پسند اسے بھی پسند آئی تھی لیکن وہ پارٹی میں اس طرح کا لباس پہنتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا اور ویسے بھی وہاں سارے اس کے آفس کے ممبرز آنے والے تھے

یہ کوئی ویسے کی باقاعدہ تقریب نہیں ہے صرف ایک چھوٹی سی ڈنر پارٹی ہے جس میں، میں مصروف سب لوگوں کو تم سے انٹرویوز کروانا چاہتا ہوں تو یہ کافی زیادہ ہو جائے گا

اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

ولیمہ تو ولیمہ کیا ہے۔اور ویسے بھی تاہو کو یہ پسند ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اس کے بابا بھی ایسا ہی ڈریس پہنے وجیساہ پہنے گا ہے نہ تاہو ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں نا

وہ زبردستی اس سب میں اس کے بیٹے کو بھی گھسیٹ رہی تھی اس نے مجبور ہو کر وہ سوٹ لے لیا تھا اب آگے وہ پہنے یا نہ پہلے وہ اس کی مرضی تھی

جبکہ یہ دونوں سوٹ خریدنے کے بعد بہتان کے لیے اور کچھ ڈریس لے چکی تھی جبکہ اب تھک وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ لیڈیز سیکشن میں لے گیا تھا کیونکہ اس سے زیادہ وہ شاپنگ جیسی بورنگ ترین ایکٹیویٹی میں حصہ نہیں لے سکتا تھا

یہاں آکر اس نے تاہان کے واسکٹ کے ساتھ میں میچنگ ایک خود ہی ڈریس پسند کر لی تھی جس پر وہ بنا اعتراض کئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

اس کے لئے جوتے اور باقی چھوٹی موٹی چیزیں لیتا وہ مکمل اس کی پسند کو مد نظر رکھ رہا تھا

oooo

ذاور یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں تو ان لوگوں کو ٹھیک سے جانتا بھی نہیں مجھے کیا پتا وہ لوگ کون ہیں

کتنی بار جیل جا چکے ہیں وہ تو اتفاق سے حسن نے کہا کہ میرے ساتھ چلو تو میں اس کے ساتھ چل پڑا

اور وہ لڑکے اس کے دوست تھے اور اتنے خاص دوست اس کے بھی نہیں ہیں

ان سے بھی ملے اسے کچھ دن ہی ہوئے ہیں ہم ایک ساتھ انجوائے کرنے چلے گئے تھے

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ لوگ ایسے ہیں تو میں ہرگز ایسی غلطی نہیں کرتا شکر ہے تم نے مجھے بتا دیا اب میں ان لڑکوں سے دور رہوں گا۔ایسی نشئیوں سے دور رہنا بہتر ہے کہیں کل مجھ پر ہیں نہ کوئی الزام لگا دیں وہ بالکل کسی نہ سمجھ بچے کی طرح اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا

اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو تم راحیل میرا فرض تھا تمہیں یہ بات بتانا آگے تم بہتر جانتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے

میں تمہیں ہاتھ سے نوالہ بنا کر نہیں کھلا سکتا بس بتا سکتا ہوں کہ کیا غلط ہے اور صحیح ہے

یہ لوگ کب سے تمہارے دوست ہیں اور تم کب سے انہیں جانتے ہو ان سب چیزوں سے مجھے مطلب نہیں لیکن یہ لوگ سات بار جیل جا چکے ہیں وہ بھی نشے کے کیس میں

اور جس طرح کا تمہارا انکے ساتھ یارانہ لگتا ہے مجھے لگتا ہے کہ جلد تم بھی اسی فہرست میں شامل ہو جاؤ گے

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم اپنی پرسنل لائف میں کیا کر رہے ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر سوال میری عزت پر آیا تو میں لحاظ نہیں کروں گا

اور ایک اور بات کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ اگر میں پولیس میں ہوں تو کل کو تمہاری مدد کروں گا یاد رکھنا تمھیں گرفتار کرنے میں سب سے پہلا ہاتھ میرا ہی ہو گا

ایسے معاملوں میں، میں بالکل یہ نہیں دیکھتا مجرم ہے کیونکہ مجرم مجرم ہوتا ہے چاہے وہ اپنا ہو پرایا ان سے خون کے رشتے نہیں نبھائے جاتے

وہ پہلے ہی اس کے کانوں سے یہ بات نکال رہا تھا کہ وہ اس سے آگے جا کر کسی طرح کی کوئی امید نہیں باندھ سکتا بلکہ اس کے ارادے بہت خطرناک ہے

راحیل نے جس انداز میں ہر چیز سے انجان اپنے آپ کو ظاہر کیا تھا اس سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ راحیل کسی چیز سے انجان نہیں ہے

وہ لوگ وہاں موٹر سائیکل پر سگریٹ پی رہے تھے عجیب انداز میں غنڈہ گردی کر رہے تھے اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ کچھ حد تک راحیل بھی ان سب چیزوں میں شامل ہے

اور اس کے سامنے صرف اور صرف ڈرامے بازیاں کر رہا ہے اسی لیے اس نے اسے پہلے ہی محتاط رہنے کے لیے کہہ دیا تھا اگر تو وہ ابھی سے باز آ جاتا ہے تو بہتر تھا

ورنہ کل کو اسے نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا

تم پتا نہیں کیا کہہ رہے ہو زاور میں بتا تو چکا ہوں کہ مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں ہے

بالکل مجھے اندازہ نہیں تھا کہ وہ لوگ یہ سب کچھ کرتے ہیں وہ اب بھی اسے اپنی طرف سے کلیئر کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جانتے تھے تو بات ختم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

میں بھی آرام کرنا چاہتا ہوں اس نے بات ختم کرتے ہوئے اپنے کپڑے نکال کر واش روم کا رخ کر لیا تھا جب کہ راحیل پریشانی سے اس کے کمرے سے نکلا تھا

ooooo

اس نے کچن میں قدم رکھا تو ناشتہ تیار تھا۔ بلکہ بھاپ اڑتی چائے بھی وہ میز پر رکھ چکی تھی

اسے ان سب چیزوں کی عادت نہیں تھی۔ لیکن اسے یہ سب اچھا لگ رہا تھا۔ وہ بہت اچھے سے سب کر رہی تھی۔ یقیناً وہ اس گھر جو اپنا گھر مان چکی تھی۔

اپنے گھر کے کام کرنا تو اچھی بات ہے اسے کل کی بات یاد آئی۔

ہاں یہ اس کا اپنا گھر تھا۔ جو اس نے سنوارنا تھا۔ وہ مسکرا کر سلام کرتا کرسی کھینچ چکا تھا

وعلیکم سلام آپ ناشتہ کریں میں نے آپ کا ٹفن کر دیا ہے جاتے ہوئے لے کر جائے گا اور دوپہر میں اسی کو کھائے گا وہ بیٹھتے ہی حکم جاری کر چکی تھی

اب وہ ٹفن لے کر جائے گا وہ کیا چھوٹا بچہ تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ٹفن کی طرف دیکھا کچھ بھی نہ بولتے ہوئے اس نے بے بی کاٹ کی طرف نظر دوڑائی تھی جہاں اس کا شہزادہ گہری نیند میں تھا

ارے واہ یہ تو چار جنگ لگا ہوا ہے۔ وہ مسکرا کر ناشتہ شروع کر چکا تھا جبکہ اس نے حیرت سے ایک نظر تاہو کی طرف دیکھا جو سو رہا تھا اور پھر اسے اس کی بات اسے سمجھ نہیں آئی تھی

کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا کیا چار جنگ لگا ہوا ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تھا ہو سکتا ہے وہ کوئی ضروری بات کر رہا ہوں اور وہ اس کی بات پر دھیان ہی نہ دے پائی ہو

ارے تمہارے تاہو میں اسی کی بات کر رہا ہوں چار جنگ لگا ہوا ہے تھوڑی دیر کے بعد میں تمہیں نچائے گا وہ بہت سیریس انداز میں بولا تھا

جبکہ اس کی بات پر اسے ہنسی آ گئی جیسے وہ مسکراہٹ کی شکل دیتی خود بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

دو بجے کے قریب تیار رہنا میں لینے کے لئے آؤں گا پھر شاپنگ پر چلیں گے ہو سکتا ہے آنے میں دیر بھی ہو جائے لیکن تم اپنی تیاری مکمل رکھنا میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا ادھر ہی آؤں گا

اور پارٹی میں نے اس اتوار کو رکھی ہے تمہیں خوار ہونے کی ضرورت نہیں سارا سامان باہر سے آئے گا ساری ارجمنٹ کا آوڈر میں دے چکا ہوں

وہ ابھی کہنے ہی والی تھی کہ پارٹی کی ساری تیاری خود کر لے گی اس کے لیے کھانا بنانا تو مشکل تھا ہی نہیں لیکن اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اس نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا وہ ہر بات پہ سے بحث نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہیں آپ آ جایئے گا میں تاہو کی اور اپنی تیاری مکمل کر لوں گی۔

اس کا ناشتہ مکمل ہوا تو وہ تاہون سے پیار کرتا اپنے کام کے لیے نکلا تھا اسے رخصت کرنے کے لیے وہ دروازے تک آئی تھی

اس کے چلے جانے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور پھر اندر آتے ہوئے تاہان کے کپڑے دھونے کا فیصلہ کر چکی تھی

وہ ابھی سو رہا تھا وہ یہ کام کر سکتی تھی اس کے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دو تین سوٹ داور کے بھی نظر آئے جنہیں وہ دھونے کے لئے ڈال چکی تھی

ابھی وہ ان کاموں سے فارغ ہوئی ہی تھی کہ تاہان واپس جاگ گیا اور اسے اپنے پاس نا پا کر رونے کی مکمل تیاری کرنے لگا اس کے ہونٹ ابھی باہر تک پہنچے ہی تھے کہ اس کی ماما دروازے سے اندر داخل ہو گئی

چات۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آکر اسے سرپرائز دیا تھا جس پر وہ خوشی سے چہک اٹھا

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

OOOOO

تقریباً ڈیڑھ دو بجے کے قریب وہ گھر واپس آ گیا تھا کیونکہ اس نے اسے تیار رہنے کے لئے کہا تھا

وہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر جانے والا تھا وہ بھی تقریباً تیار ہی تھی

نیلے رنگ کے سادہ سے لباس میں اس نے دوپٹے کو حجاب کی طرح پہن رکھا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہ اپنی سیاہ چادر کو خود پر کور کرنے لگی داور نے آج تک کہیں عورتوں یہ سیاہ چادر پہنے ہوئے دیکھی تھی

دل میں کہیں پر خواہش جاگی کہ زائشہ بھی اس طرح کا لباس زیب تن کرے

لیکن زائشہ ان عورتوں میں سے تھی ہی نہیں جو اپنے آپ کو چھپا کر چلتی ہیں اسے نمائش پسند تھی یہی وجہ تھی کہ وہ زائشہ کو اپنے ساتھ باہر لے کر جانے کی غلطی بہت کم کرتا تھا اور جب بھی کرتا تھا بہت پچھتاتا تھا

وہ بہت ہی کم زائشہ کے ساتھ باہر جانے پر ہاں میں بڑتا تھا جس کی وجہ اس کا پہناوا تھا لیکن اس کے ساتھ چلنے میں اسے کوئی شرمندگی نہیں ہو رہی تھی وہ بے بی کاٹ سے اپنا شہزادہ اٹھاتا باہر نکلنے لگا تھا

جب کہ وہ بھی اپنی تیاری کو ایک مکمل نظر دیکھتی چابی اٹھا کر باہر بھاگی تھی اس نے سارے دروازوں کو ٹھیک سے چیک کر کے بند کیا تھا

بارش کا موسم بن رہا تھا اسی لیے اس نے بہت ساری چیزیں احتیاط سے اٹھا کر اندر رکھی تھی یہاں تک کہ اس نے تاہو کے جو کپڑے صبح دھو کر باہر ڈالے تھے وہ بھی فولڈر کے اندر صوفے پر رکھے

تا کہ اگران کے آنے سے پہلے بارش ہوتی ہے تو اس کے بیٹے کے کپڑے بارش سے خراب نہ ہوں وہ دروازے اور مین گیٹ بند کر رہی تھی جب وہ باہر بائیک پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اس لڑکی کے سادہ سے روپ میں اسے اپنی عزت محسوس ہو رہی تھی اس کا کندھا تھام کر وہ بائیک پر سوار ہوئی تو تاہو اس کی طرف جانے کو مچلنے لگا

آجاو میلا بے بی ماما پاش آنا ہے۔آپ ماما کو مش کر رہے تھے میرا معشوم بچہ اس کا گال چومتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے بول رہی تھی

اگر یہ سارا دن مجھے مس نہیں کرتا نہ تو تمہاری تھوڑی سی دیر کی غیر خاصری پر تمہیں بھی نہیں کرے گا وہ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کی خوش فہمی دور کرنا اپنا فرض سمجھا

جل رہے ہیں نہ آپ کو جلیسی ہو رہی ہے میرا بیٹا مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے

ہوتا ہے ہوتا ہے عادت ہو جائے گی آپ کو پتا ہے وہ کیا ماما اور بابا میں بہت فرق ہوتا ہے آپ ہمارا پیار نہیں سمجھ سکیں گے وہ تاہو کو ٹھیک سے کور کرتے اس سے کہنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو اس پر دوپٹہ کیوں ڈال رہی ہو وہ بائیک اسٹارٹ کرتے پوچھے بنا نہ رہ سکا

ارے آپ کو نہیں پتا چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے اسی لیے انہیں چھپا کر چلنا چاہیے اس مینے ایک اور بے لوجک بات کی تھی۔ جس پر اس نے صرف نفی میں سر ہلایا

oooo

یہ لو میں نے سارا کام ختم کر دیا پوچھ کے آؤ اس کھڑوس سے کہ اور کیا کرنا ہے وہ کرسی پر تقریبا لیٹتے ہوئے کانسٹیبل کو آرڈر دینے لگا

تھوڑی دیر پہلے اسے آرڈر آیا تھا کہ اس میں دوسرے تھانے سے کسی کیس کی ساری پچھلی رپورٹس لے کر آنی ہیں یہ تقریبا پانچ سے چھ فائلز پر مشتمل تھے وہ ساری فائل کر لے کر آ ابھی واپس آیا تھا

اسے اپنے لیے یہ آرڈر بالکل پسند نہیں آیا تھا یہ کام تو کسی کونسٹیبل سے بھی کروایا جا سکتا تھا

لیکن داؤر صاحب کا آرڈر تھا کہ وہی یہ فائلز لے کر آئے اور اس کیس کے ریلیٹڈ ساری چیزیں ڈھونڈ کر لائے

اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے وہ اس کا آرڈر فالو کرنے کے لئے چلا گیا تھا جو کام وہ اسے دے رہا تھا اس میں اپنی کارکردگی دکھانا تو تقریبا نا ممکن تھا

جبکہ دوسرے آفیسرز کو وہ اس سے زیادہ اہم کام دے رہا تھا جو اس کے لحاظ سے وہ زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتا تھا

اسے سمجھ نہیں آتا تھا وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا ہے یا پھر سوچ میں ہی وہ اسے ان چھوٹے موٹے کاموں کے کی قابل سمجھتا ہے

کہاں گئے ہیں تمہارے صاحب کچھ بتا کر گئے ہوں گے ہم یہاں گرمی میں مر رہے ہیں انہیں اندر کیا تکلیف ہے جو اے سی کی ہوا چھوڑ کر باہر نکل گئے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

وہ اس سنڈے کو ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ تو آجکل وہ اسی کی تیاریوں میں بزی ہیں بیگم صاحبہ کو شاپنگ پر لے کر جانے والے تھے

اس نے تفصیل سے بتایا تھا صبح داور نے انسپکٹر زین سے کہتے ہوئے سنا تھا کہ دو بجے اسے کسی کام کے لیے جانا ہے جس پر زین میں اس سے تفصیل پوچھی تھی

زین اس کا بہت اچھا دوست بھی تھا اس لیے اس نے زین کو بتایا تھا کہ وہ دوپہر میں اپنی بیوی کو شاپنگ لے کر جائے گا اور یہی بات کونسٹیبل نے اس کے کانوں میں بھی ڈال دیتی

واہ مطلب ہم یہاں سارا دن کام کریں اور وہ صاحب بیوی بچوں کو لے کر مزے کر رہے ہیں اس کے بات مکمل سننے کے بعد وہ تو سلگ ہی اٹھا

یہاں اتنی گرمی میں اسے زبردستی دوسرے تھانے میں بھیج رہا تھا اور خود وہ مزے سے شاپنگ کر رہا تھا یہ تو ناانصافی تھی اگر وہ سینئر ہے تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ڈیوٹی ہاورز میں کہیں پر بھی چلا جائے

وہ اپنا سارا کام مکمل کر کے گئے ہیں انہوں نے کل ایکسٹرا ٹائم میں بھی کام کیا تھا وہ اپنے کام کے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہیں سر پلیز بات کرتے ہوئے ذرا سوچ کر بولا کریں کونسٹیبل تو بھڑک ہی اٹھا تھا

تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی جی حضوری آکر رہا تھا اور اب جب بات داور پر آئی تھی وہ اس پر چڑھ دوڑنے کو تیار تھا

Urdu Novels Ghar

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں بولا جس پر تم اتنی شکلیں بنا رہے ہو بس اتنا ہی کہا ہے کہ یہ کام کا وقت ہے ہاں لیکن اگر بڑے صاحب اپنے کام مکمل کر چکے ہیں تو وہ کہیں پر بھی جا سکتے ہیں کیونکہ وہ سینئر جو ہیں

بڑی کرسی والوں کے تو اپنے چونچلے ہوتے ہیں وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا جب انسپکٹر زین باہر آیا

آپ کچھ کہہ رہے تھے انسپکٹر زاور وہ کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ اپنے اس کے سامنے بالکل سیریز ہو کر بیٹھ گیا تھا

سر میں تو بس ایسے ہی بول رہا تھا اس نے اپنی زبان پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی

ایسے ہی نہ بولا کریں انسپکٹر اور آپ اپنے سینیرز کے بارے میں بات کر رہے ہیں تو آپ کے لہجے میں ریسپکٹ ہونی چاہیے آپ دونوں میں جو رشتہ ہے اس تھانے سے باہر رکھے اب یہاں کام کرنے کے لئے آتے ہیں

اگر وہ سب کچھ بھلا کر صرف آپ کے ساتھ کام کرنے کے لیے راضی ہوا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی اپنے کام سے کام رکھیں

اس تھانے کے باہر وہ آپ کا کیا لگتا ہے آپ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے اس سے اس تھانے اور اس کے قانون کو کوئی فرق نہیں پڑتا

آپ اپنے کام پر فوکس کریں ایک ڈرگز کیس ہے جس پر میں آج کل کام کر رہا ہوں آج کل کی جوان جنریشن میں جس طرح ڈرگز پھیل رہا ہے اس پر

میرا یہ کام آپ کی کارکردگی بہتر بنانے اور آپ کے اسٹارز بڑھنے کے لیے آپ کی مدد کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا

تھینک یو سوچ سر میں بہت خوشی سے اس کیس میں آپ کے ساتھ کام کروں گا وہ فوراً خوش ہو گیا تھا شکر ہے اسے کہیں سے تو کوئی کام ملا تھا

جی بالکل مجھے بھی خوشی ہوگی لیکن فی الحال آپ داور کے انڈر ہیں تو داور جو کام کہہ رہا ہے وہ آپ کریں کیونکہ اس وقت ہم اپنے تھانے میں موجود باقی لوگوں پر یقین نہیں کر سکتے یہ جو کیس ہے جس کی فائلز آپ لے کر آئے ہیں یہ کسی اور تک نہیں جانے چاہیے داور نے صرف آپ کو اس فائل کو لانے کے لئے بھیجا ہے تو اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں کہ وہ بہت کم لوگوں پر اعتبار کرتا ہے

ان فائلز کا خاص خیال رکھیے گا وہ مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر ان فائلز کو دیکھا تھا تھانے میں اتنے سارے لوگ ہونے کے باوجود اس نے اسی کو کیوں بھیجا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسی لیے وہ فائل کھول کر یہ کیس سٹڈی کرنے لگا

ooooo

نہیں یہ گھٹنوں سے اوپر ہے میں اتنی چھوٹی ڈریس نہیں پہن سکتی ایک بہت خوبصورت سی ڈریس کو دیکھتے ہوئے اس نے فوراً انکار کیا تھا

اچھا یہ والی دیکھو وہ اس کا دھیان دوسری طرف دلانے لگا یہ ایک بہت خوبصورت لانگ فراک تھی پیروں کو چھوتی وہ کہیں سے بھی داور کو چھوٹی نہیں لگ رہی تھی س کا پہلا ریزلٹ بھی اسے بیکار ہی لگا تھا لیکن وہ اس کی پسند کے مطابق ہی ڈریس چاہتا تھا

یہ ہے کا بہت خوبصورت لیکن میرے پاس اس میں بلو میں ہے اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

تو پھر تم کس طرح کی ڈریس لو گی بتاؤ مجھے تا کہ مجھے کچھ اندازہ ہو سکے۔ایک تو اسے لیڈیز شاپنگ کا کوئی خاص ایکسپیرینس نہیں تھا اور اوپر سے یہ لڑکی ہر چیز میں انکار کر رہی تھی

ہاں نا میں بتاوں گی لیکن پہلے چلے نہ ہم وہاں بچوں کی دکان میں چلتے ہیں یہ نہ ہو کے ساری اچھے کپڑے ختم ہو جائے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی کیونکہ بچوں والی دکان پر کافی ساری عورتوں کا ہجوم جمع تھا وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے ساتھ اس طرف چلا آیا تھا

کیونکہ دس پندرہ بار تو وہ اسے کہہ چکا تھا کہ وہ پہلے اس کے لیے ڈریس لے گا لیکن اس کا دھیان بار بار بچوں کے ہی کپڑوں پر جا رہا تھا اس سے جیتنا آسان نہیں تھا اسی لیے وہ اس کی بات مان ہی گیا

اس نے سب سے پہلے تاہو کے لیے بے حد خوبصورت سا ڈریس پسند کیا تھا جو مکمل سفید تھا سفید کرتا پاجامہ اور اس کے اوپر نیلے رنگ کی ایک خوبصورت سی چھوٹی سی وسکٹ لیکن یہ کپڑے خریدتے ہوئے اسے خیال آیا کہ اس داور کے لیے بھی ایسا ہی سوچ لینا چاہیے

آپ اپنے لیے بھی ایسا ہی سوٹ لیں دونوں ایک جیسے کپڑے پہن کر کتنے پیارے لگے اور میں اس کی اس وسکٹ والے رنگ کی ڈریس میں لوان گی میچنگ ہو گی وہ آخرکار فیصلہ کر چکی تھی

اس کی پسند اسے بھی پسند آئی تھی لیکن وہ پارٹی میں اس طرح کا لباس پہنتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا اور ویسے بھی وہاں سارے اس کے آفس کے ممبرز آنے والے تھے

یہ کوئی ولیمے کی باقاعدہ تقریب نہیں ہے صرف ایک چھوٹی سی ڈنر پارٹی ہے جس میں، میں مصروف سب لوگوں کو تم سے انٹرویوز کروانا چاہتا ہوں تو یہ کافی زیادہ ہو جائے گا

اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

ولیمہ تو ولیمہ کیا ہے۔اور ویسے بھی تاہو کو یہ پسند ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اس کے بابا بھی ایسا ہی ڈریس پہنے وجیساہ پہنے گا ہے نہ تاہو ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں نا

وہ زبردستی اس سب میں اس کے بیٹے کو بھی گھسیٹ رہی تھی اس نے مجبور ہو کر وہ سوٹ لے لیا تھا اب آگے وہ پہنے یا نہ پہلے وہ اس کی مرضی تھی

جبکہ یہ دونوں سوٹ خریدنے کے بعد بہتان کے لیے اور کچھ ڈریس لے چکی تھی جبکہ اب تھک وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ لیڈیز سیکشن میں لے گیا تھا کیونکہ اس سے زیادہ وہ شاپنگ جیسی بورنگ ترین ایکٹیویٹی میں حصہ نہیں لے سکتا تھا

یہاں آکر اس نے تاہان کے واسکٹ کے ساتھ میں میچنگ ایک خود ہی ڈریس پسند کر لی تھی جس پر وہ بنا اعتراض کئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

اس کے لئے جوتے اور باقی چھوٹی موٹی چیزیں لیتا وہ مکمل اس کی پسند کو مد نظر رکھ رہا تھا

oooo

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی گھر میں آہستہ آہستہ اب اس طرف فوکس کیا جا رہا تھا۔

آہستہ آہستہ شادی کی باتیں شروع ہو چکی تھی لڑکیاں شاپنگ پر جانے کی تیاریوں میں مگن ہونے لگی تھیں

آج کل گھر میں سب سے زیادہ اسی ٹوپک کو ڈسکس کیا جا رہا تھا اور جس کی شادی تھی وہ اس طرح سے بیٹھی تھی جیسے اس سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہ ہو

نجانے کیوں اس لڑکی کو سکون سے بیٹھے ہوئے وہ دیکھ نہیں سکتا تھا۔ جب تک وہ اسے تنگ نہ کر لے اسے سکون نہیں ملتا تھا اور اس وقت بھی ایسا ہی ہوا تھا

تم کیا کسی بات کا سوگ منا رہی ہو یا یہ شادی تمہاری پسند نہیں ہوئی خیر راحیل میں پسند کرنے لائک کچھ ہے بھی بھی۔ اور تم سچ میں کافی زیادہ پیاری لڑکی ہو

تو میں سمجھ سکتا ہوں راحیل کے ساتھ تمہیں اپنی جوڑی پسند نہیں ہو گی اگر ایسا ہے تو مجھے بتا سکتی ہو میں تمہارے لئے اور کچھ کروں یا نہ کروں

تمہیں زبردستی نکاح نامے پر سائن ضرور کروالوں گا۔وہ بڑے مزے سے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تھااس نے گھور کر اسے دیکھا

پتا نہیں آپ کو مجھ سے کیا مسئلہ ہے جو ہر وقت میرے پیچھے لگے رہتے ہیں میں آپ کو کچھ کہتی بھی نہیں ہوں لیکن پھر بھی آپ نے پتہ نہیں مجھ سے کیوں ضد باندھ لی ہے

راحیل جیسے بھی ہے کم از کم آپ سے تو بہت اچھے ہیں۔اور میں ان کے ساتھ کیسی لگوں گی۔آپ کو مجھے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے اس کا فیصلہ کرنے والے ہمارے بڑے ہیں

ہر کسی کو آپ کی فضول باتوں سے کوئی مطلب نہیں ہوتا تو پلیز ہر کسی سے یہ فضول باتیں نہ کیا کریں۔خاص کر مجھ سے تو بالکل بھی نہیں کیونکہ مجھے آپ کی باتوں میں بلکل بھی انٹرسٹ نہیں ہے

وہ تنگ آکر بولی تھی وہ اسے کیا تکلیف دیتی تھی کہ وہ اس کے ہر مسئلے میں ٹانگ اڑاتا تھا

ایک تو یہ انسان اسے پہلے دن سے ہی پسند نہیں آیا تھا اور اوپر سے جو اس نے آج کل اسے تنگ کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا تھا یہ اسی بالکل بھی اچھا نہیں لگتا تھا

ارے واہ والی لڑکی تمہارے منہ میں تو زبان بھی ہے،دیکھ لیں آپ امی یہ کیا کہہ رہی ہے وہ اپنی امی کی طرف متوجہ ہوا تو وہ بھی اسے حیرانگی سے دیکھنے لگیں کیونکہ اس سے پہلے ان کا دھیان ان کی باتوں میں بالکل نہیں تھا

کیا کہہ دیا اس نے تم کیوں اسے تنگ کرتے ہو وہ پہلے ہی اپنے ماں باپ کی وجہ سے اداس ہے۔جن کے ماں باپ نہیں ہوتے ان بیٹیوں سے پوچھو یہ وقت کتنا مشکل ہوتا ہے تم اسے تنگ مت کرو

امی نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا مطلب انہیں یہ لگ رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو تنگ کر رہا ہے کیا وہ اتنا ویلا ہے ؟

واہ امی ایک تو آپ کی لاڈلی مجھے باتیں سنا رہی ہے اور آپ بھی مجھے ہی ڈانٹ نہیں ہیں اس نے ماں کو شکایتیں نگاہوں سے دیکھا

وہ کسی کو کیا باتیں سنائے گی بیٹا وہ تو کسی سے کچھ کہتی ہی نہیں میری بچی بہت معصوم ہے اس پر الزام مت لگاؤ امی کی بات پر اس کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا

جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی سحر وش کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی اس کی مسکراہٹ اسے سلگانے کے لیے کافی تھی مل گیا جواب آپ کو تو پلیز اپنا تشریف لے جائے یہاں سے ہمیں اور بھی بہت سارے کام کرنے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھتا وہاں سے اٹھ گیا تھا

اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا اس کی ماں نے اس سے زیادہ اس لڑکی پر بھروسہ کیا تھا

اور وہ بھی اس بات پر جو سچ تھی وہ سچ میں اسے باتیں سنا رہی تھی اس کی بے عزتی کر رہی تھی لیکن امی کو اپنے بیٹے کی عزت سے کوئی فرق ہی نہیں رہا تھا

کیسے معصوم کہہ رہی تھیں۔ تو کیا ان کا بیٹا معصوم نہیں تھا وہ سوچتے سوچتے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

OOOOO

تم نے کپڑے کیوں دھوئے کنزش یہ سارے کپڑے دھوبی لے کر جاتا ہے وہ آدمی ہر مہینے مجھ سے پیسے لیتا ہے تمہیں یہ کرنے کی ضرورت ہے اور اگر کرنا ہی تھا تو صرف تاہان کے کرتی میرے نہیں

ہر کام کو تم نے اپنی ذمہ داری بنالیا ہے کیوں تھکا رہی ہو خود کر کنزش ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں ہے یہ مت کرو مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہے

ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے تم سے شادی نہیں کی بلکہ تمہیں تنخواہ دار ملازم بنا دیا ہے۔ تم تاہان کا خیال رکھ رہی ہو کیا یہ کم ہے کہ ساتھ یہ سب بھی

میں خود کو ایک ظالم ترین انسان محسوس کر رہا ہوں جو اپنی نئی نویلی بیوی پر بہت ظلم ہو رہا ہے۔ اپنے کپڑے الماری میں استری شدہ دیکھ کر وہ سیدھا اس کے سر پر سوار ہوا تھا وہ اسے اتنا کام کیوں کرنے دے رہا تھا اسے خود بھی سمجھ نہ آیا

لیکن اب سچ میں یہ بہت ہی زیادہ ہو رہا تھا ابھی اسے اس گھر میں آئے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ گھر کا ہر کام اپنے ذمے لے چکی تھی ملازمہ کو وہ فارغ کر چکی تھی

اس کے بیٹے کے سارے کام کو خود کر رہی تھی اس کے علاوہ تاہان کو دل و جان سے سنبھال کر رہی تھی اس کے کھانے پینے کا خیال رکھ رہی تھی اور پھر اس کے کپڑے بھی دھو رہی تھی

اور اس کے حساب سے یہ بہت ہی زیادہ ہو رہا تھا خاص کر ایک نئی نویلی دلہن کے لیے بہت زیادہ جیسے اس گھر میں آئے ابھی دو دن بھی نہیں ہوئے تھے وہ خود کو بہت ظالم انسان محسوس کر رہا تھا

ہمارے گھر میں اتنا کام ہوتا ہی کہاں ہے جو آپ اتنا پریشان ہو رہے ہیں اور یہ تو میں تاہو کے کپڑے دھو رہی تھی تو آپ کے بھی مجھے نظر آئے میں نے سوچا یہ بھی دھو دیتی ہوں

کون سا میرے ہاتھ گھس گئے ہیں آپ کا کام کر کے جو آپ اس طرح سے بول رہے ہیں

بلکہ مجھے تو خوشی ہوتی ہے اپنے گھر کے کام کرتے ہوئے اس میں کوئی قباحت نہیں۔اور ویسے بھی آپ نے مجھے کہا تھا کہ آپ مجھے اس گھر میں تاہو کی ماں بنا کر نہیں بلکہ اپنی بیوی بنا لائے ہیں تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں آپ کے بھی کام کروں

تائی امی کہتی ہیں شوہر کے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرنا بیوی کا فرض ہوتا ہے اور یقین مانیں یہ سارے کام کرتے ہوئے مجھے بالکل برا نہیں لگتا اور نہ ہی میں آپ کو ظالم سمجھتی ہوں۔

اور تائی امی کو یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تایا ابو کے کپڑوں کو کوئی ملازمہ یا باہر کا انسان ہاتھ لگائے گا وہ ہمیشہ ان کے کپڑے اپنے ہاتھوں سے دھوتیں ہیں بلکہ وہ مشین میں بھی نہیں ڈالتیں کہ کہیں خراب نہ ہو جائے

لیکن میں نے ہاتھ سے نہیں بلکہ مشین میں ڈال کر دھوئیں ہیں تو پلیز آپ پریشان مت ہوں اور کھانا تیار ہے میں ابھی لگاتی ہوں

آپ جا کر باہر بیٹھیں وہ اسے باہر جانے تو کہتی خود اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ وہ بھی مزید وہاں ایک سیکنڈ بھی نہیں رکا تھا باہر آتے ہوئے اسے اس کے پیچھے سے کنزش کی آواز سنی تھی

Urdu Novels Ghar

اف تاہو بے بی آپ کے بابا کتنے کھڑوس ہیں۔ دیکھا آپ نے کیسے ڈانٹ رہے تھے مجھے ؟ یہ نہیں کہ میرے کام سے خوش ہو کر مجھے چاکلیٹ ہی لا دیں الٹے مجھے باتیں سنا رہے ہیں

تاہو کے بابا گندے تاہو کی ماما کے لیے ایک چاکیلیٹ تک لانے کی توفیق نہیں ان کو خیر انہوں نے چاکلیٹ کیا لا کر دینی ہے۔ یہ تو الٹا ہم سے خفا ہو رہے ہیں

کوئی بات نہیں اگر ہمیں ابھی چوکلیٹ نہیں ملی تو ہم جب نانو کے گھر جائیں گے ناتب بہت ساری چاکلیٹس لے کر آئیں گے اور آپ کے بابا کو جھوٹے منہ بھی نہیں پوچھیں گے

اوکے اس نے تاہان کے سامنے ہاتھ رکھا تھا جس پر وہ اس نے ہائے فائے تو نہیں کیا تھا لیکن وہ اس کے ہاتھوں کی مدد سے اوپر چڑھنے کو تیار ہو گیا تھا

وہ اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکی تھی لیکن خاموش تو اب بھی نہیں ہوئی تھی۔ وہ اپنی ہی دھن میں بڑبڑائے جارہی تھی یہ سوچے بنا کہ ابھی وہ دروازے سے باہر نہیں نکلا۔

وہ کھانا لے کر باہر ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے کھانا شروع کرنے کا کہہ چکی تھی جب کہ وہ اس کے آنے کا انتظار کرتا رہا جب تک وہ کھانا لگا کر فارغ ہوتی تب تک اس نے کھانا شروع نہیں کیا تھا وہ ان مردوں میں سے ہرگز نہیں تھا جن کو صرف اپنی بھوک کی پرواہ ہوتی ہے وہ خود سے زیادہ اپنوں کے بارے میں سوچتا تھا

دو دن کے بعد سنڈے تھا اور سنڈے کے بعد اس نے اپنی ایک نئی زندگی شروع کرنی تھی اس لڑکی پر اعتبار کرنے کے لیے اب اس کو کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا تاہان سے وہ حد سے زیادہ محبت کرتی تھی

اور تاہان کو پوری ایمانداری سے اپنے رشتے میں قبول کر چکی ہے

وہ تاہان کے ساتھ اس کی خالص محبت دیکھ کر اس پر یقین کرنے پر مجبور ہو چکا تھا اور اب وہ اپنا رشتہ بھی اس کے ساتھ مکمل کر لینا چاہتا تھا

۔بے شک یہ لڑکی اس کے لیے ایک بہترین لائف پارٹنر ثابت ہونے والی تھی اور اس کے ساتھ وہ یقیناً ایک بہت ہی کامیاب زندگی گزارنے والا تھا۔ہاں لیکن اب اسے زائشہ سے شادی پر پچھتاوے کیا ہو رہا تھا کاش یہ لڑکی پہلے اس کی زندگی میں آئی ہوتی

نہ جانے کیوں ہم زندگی کے فیصلے کرنے میں اتنی غلطیاں کر جاتے ہیں اسے زائشہ کبھی بھی پسند نہیں تھی اور نہ ہی اس نے زائشہ کو بھی اپنی زندگی میں اہمیت دی تھی

اسے یہ جان کر حیرت ہوئی تھی کہ زائشہ اس کی ماں کی پسند تھی اور اس کے ماں کی آخری خواہش بھی اپنی زندگی میں انہوں نے کبھی اپنی سہیلی کی بیٹی کا اس انداز میں ذکر نہیں کیا تھا

زائشہ کبھی بھی اس کی پسند کے مطابق نہیں ہو سکتی تھی یہ بات رو وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا لیکن جب یہ پتہ چلا کہ وہ اس کی ماں کی خواہش ہے تو وہ خاموش ہو گیا

کیونکہ وہ اپنی ماں کی آخری خواہش کو ٹال نہیں سکتا تھا وہ اپنی ماں کی آخری خواہش پوری کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا تو شادی کیا چیز تھی

زائشہ کی آزاد خیالی کے بارے میں وہ شادی کے پہلے دن سے جانتا تھا لیکن اس نے اس رشتے کو ہر حال میں نبھانا تھا اسے یہی لگتا تھا کہ آج نہیں تو کل زائشہ اپنی زندگی کی طرف متوجہ ہو جائے گی لیکن اس کی سوچ، سوچ ہی رہی تھی اور آج اس کی وہ سوچ ایک مکمل نیا روپ اختیار کر چکی تھی آج زائشہ کی جگہ کنزش تھی جو بے شک اس کے لیے ایک بہترین جیون ساتھی ثابت ہو سکتی تھی

لیکن اس لڑکی کو سمجھنا اس کے لیے تھوڑا سا مشکل ضرور ہو گیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس سے کس طرح کی امید رکھتی ہے

اگر اسے چاکلیٹ چاہیے تھی تو وہ اسے بول بھی تو سکتی تھی لیکن نہیں اس نے تو اپنے بیٹے سے اس کی شکایتیں کرنی تھی

اس وقت بھی وہ نہ جانے اس کے کان میں کیا پھسپھسا رہی تھی لیکن ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کے کان میں کچھ نہ کچھ بولتی تھی جس پر وہ کھلکھلا کر ہنس رہا تھا

ایک تو نہ جانے کیسے وہ اتنے چھوٹے بچے سے اتنے سیریز انداز میں بات کر سکتی تھی جیسے وہ اس کی ہر بات کو سن رہا ہو سمجھ رہا ہو اور ابھی اس مسئلے کا حل نکال کر اس کے سامنے پیش کر دے گا

ooooo

تھوڑی دیر پہلے اس کے فون پر ایک ویڈیو آئی تھی جیسے دیکھ کر اسے غصہ تو بہت آیا لیکن وہ بنا کچھ بولے اسے نظر انداز کرتا اپنی فیملی کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے لگا

جب کمرے میں آیا تو اس کو میسج کیا تھا کہ وہ اسے اس کے کمرے میں ملے

اور اب تقریباً رات کے پونے ایک بجے کو اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا اس کی حالت ایسی ہرگز ہے کہ وہ اس سے بات کر سکتا

راحیل کا کہنا تھا کہ وہ ابھی نیند سے اٹھ کر جاتا ہے اسی لئے اس کی آنکھیں ایسی ہو رہی ہیں۔ لیکن شاید وہ بھول چکا تھا

کہ اس کے سامنے کھڑا شخص کوئی عام انسان نہیں بلکہ ایسے لوگوں کو جڑ سے پکڑنے والا آدمی ہے

لیکن راحیل یہی کوشش کر رہا تھا کہ اسے پتہ چل سکے کہ وہ کس حال میں ہے

میرا نہیں خیال کہ تم بات کرنے کے لائق ہو جاؤ جا کر سو جاؤ صبح بات کرتے ہیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے والا اسے اس وقت اچھا خاصہ غصہ آیا تھا دل تو چاہا کہ رکھ کر ایک تھپڑ اس کے منہ پر دے مارے

لیکن وہ اتنا بدلحاظ نہیں تھا جو بھی تھا لیکن پھر بھی وہ اس سے بڑا تھا

اور اسی طرح کی بدلحاظی نہیں کر سکتا تھا۔ہاں لیکن فیصلہ ضرور کر سکتا تھا

فیصل تم ٹھیک کہہ رہے ہو میرا کزن بھی ان سب چیزوں میں انوالو ہے

اس کے جاتے ہی اس نے اپنے آدمی کو فون کیا تھا جس نے اسے تھوڑی دیر پہلے ایک ویڈیو بھیجی تھی اس میں راحیل سگریٹ پیتے ہوئے مکمل نشے کی حالت میں تھا

نہیں مجھے ایسا کوئی مجبوری نہیں ہے کہ میں سے بچانے کی یا اس کے گناہ کو چھپانے کی کوشش کروں گا تم راحیل کا پیچھا کرو راحیل ہمیں کسی بھی بڑی مچھلی تک پہنچا سکتا ہے

نہیں میرا نہیں خیال کہ راحیل کو ان سب لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گزرا ہے لیکن اتنا یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ ان کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے

اگر ضرورت پڑی تو میرے بھائی کو اریسٹ کر لینا۔مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے بس مجھے اس کے کیس کا حل چاہیے وہ اپنی بات مکمل کرتا دوسری طرف کی بات سننے لگا

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ مجرم کون ہے فیصل مجھے فرق اس سے بڑھتا ہے کہ گناہ کس حد تک بڑھ چکا ہے۔اور میں قانون کا محافظ ہوں سب سے پہلے اپن فرض کو دیکھوں گا

ٹھیک ہے تم اپنے کام پر فوکس کرو جیسے ہی کوئی انفارمیشن ملتی ہے مجھے فورا بتا دینا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے فون رکھ چکا تھا اس کی دماغ میں بہت ساری چیزیں چل رہی تھی

وہ مسلسل یہی دعا مانگ رہا تھا کہ راحیل ان سب چیزوں میں شامل نہ ہو لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ ان سب چیزوں میں شامل ہے اور اسے جلد ہی بہت بڑا قدم اٹھانا پڑے گا

جو اس کے اور اس کی فیملی کے لئے بہت مسئلے پیدا کر سکتا تھا

ooooo

اس نے چوکلیٹ وہیں بیڈ پر رکھ دی تھی دیکھ کر خود ہی اٹھا لے گئی۔

اس سوچ کے ساتھ وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر اپنا کام نمٹانے لگا جبکہ تاہان بیڈ پر لیٹا اپنے ننھے سے ہاتھ سے اپنا ننّھا سا پیر پکڑے منہ میں ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا

اسے بیٹے کی یہ حرکت نہ گوار گزری تو ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس کا پیر اس کے منہ اور ہاتھ سے نکال کر سیدھا کر دیا

تاہان نے منہ بسورا اور پھر ہاتھ پیر مارنے میں مصروف تھا۔شاید اس وقت اس کا رونے کا موڈ نہیں تھا

وہ برتن دھو کر ہاتھ دوپٹے سے صاف کرتی کمرے میں آئی تو پہلی نظر اپنے لاڈلے پر اور دوسری نظر پاس ہی رکھی چاکلیٹ پر گئی

وہ چاکلیٹ لے کر آیا تھا اس کے لیے۔۔۔۔؟اس طرح کی کوئی غلط فہمی اسے نہیں ہو سکتی تھی.کیونکہ اس کے سامنے وہ خود کو بہت میچیور ظاہر کر رہی تھی۔اب وہ ایک شادی شدہ لڑکی خود کو بچی تو بنا کر اس کے سامنے پیش کر نہیں سکتی تھی

اس نے اسے بالکل بھی نہیں بتایا تھا کہ اسے چوکلیٹ پسند ہے۔کیونکہ تائی امی نے نے کہا تھا کہ وہ اس کے چونچلے ہر گز نہیں اٹھائے گا

اور نہ ہی وہ اپنی خوشی سے اسے ساتھ لے کر گیا ہے اس نے صرف اس سے اپنے بیٹی کے لئے شادی کی ہے۔تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ اس کی کسی خواہش کو پورا کرے گا۔

تو کیا وہ تاہان کے لئے لے کر آیا تھا لیکن وہ صرف تین مہینے کا بچہ ہے کیسے کھائے گا۔۔

وہ پریشان ہو کر اسے دیکھنے لگی

تاہو چوکلیٹ نہیں کھا سکتا وہ چھوٹا ہے نہ ابھی تو اس کی دانتی بھی نہیں آئی وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

داور نے ایک نظر گھور کر اس لڑکی کو دیکھا تھا جو کل بڑے مزے سے اپنے بیٹے سے شکایت لگا کر کہہ رہی تھی کہ تمہارے بابا کو اتنی توفیق نہیں کہ وہ تمہاری ماما کے لئے ایک عدد چاکلیٹ ہی لے آئے اور آج جب وہ لے آیا تھا تب نخرے دکھا رہی۔

اچھا مجھے نہیں پتا تھا۔کہ میرے بیٹے کے دانت نہیں ہیں اور وہ صرف تین مہینے کا ہے۔لیکن آئندہ میں خیال رکھوں گا سوبی بی اب آپ اپنے بیٹے کو سنبھالے اور مجھے میرا کام کرنے دیں۔نا مجھے تمہاری آواز آنی چاہیے اور نہ ہی تمہارے لاڈلے کی یاد رکھنا

وہ دانت پیس کر کہتا ہے دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

جب کہ وہ فرمانبرداری سے ہاں میں سر ہلاتی تاہان کے پاس بیٹھ کر اس کے ساتھ کھیلنے لگی۔

تاہو بے بی اگر آپ مائنڈ نہ کرو تو یہ چوکلیٹ ماما کھالے کیوں کہ آپ تو ویسے بھی نہیں کھا سکتے آپ کی تو دانتی نہیں ہے نہ

وہ کافی دیر چاکلیٹ کو دیکھتی سوچتی رہی کہ کیا کرے پھر خود ہی اپنے تاہو بے بی سے پوچھنے لگی وہ اپنا تمام تر دھیان اپنے کام کی طرف لگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس کی بات سنتے ہی داور کے گھنی مونچھوں تلے عنابی لب مسکرا اٹھے۔

اور اس کے یوں اجازت مانگنے پر تاہان صاحب نے خوب جوش و خروش سے ہاتھ پیر چلائے تھے۔جس پر وہ کھل اٹھی

اومیلا بے بی کتنا پیالا ہے تھنکیو سوچ لیکن آپ کی ماما اکیلے نہیں کھائے گی ماما کو چھوٹے بے بی کو کھلانا بھی آتا ہے۔

وہ پیک کھول کر چاکلیٹ کو اپنی انگلی پر زرا سا لگا اس کے ننھے سے لب کے ساتھ ٹچ کرتی ایک بائٹ خود بھی لے رہی تھی

یمی ہے نہ۔۔۔اس نے پوچھا جبکہ تاہان اپنے لبوں پر زبان بار بار پھیر تا فل جوش میں نجانے کون سی زبان میں اپنی ماما کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔

اس وقت وہ دونوں ایک دوسرے سے بات کرتے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ داور چاہ کر بھی اپنی نگاہیں ان دونوں سے ہٹا نہیں پا رہا تھا

ooooo

آج رات پارٹی تھی تو اسے جلدی گھر کے لئے نکلنا تھا اپنا سارا کام ختم کر کے اس کا ارادہ واپس جانے کا تھا

ابھی وہ اپنا کام نمٹا ہی رہا تھا جب زین اندر داخل ہوا

یار تمہارا یہ بھائی کتنا تیز ہے اس نے تو میرا آدھے سے زیادہ کام کر دیا ماننا پڑے گا اس بندے کو ابھی اس کو بتائے مجھے وقت بھی کتنا ہوا تھا کہ اس نے مجرم کو بھی میرے سامنے لا کر کھڑا کر دیا

قسم سے میں تو اس بندے کا فین ہو گیا ہوں وہ اپنی دھن میں بولے چلے جا رہا تھا جب کہ وہ ذہن کو دیکھتا ایک نظر باہر کرسی پر آرام سے ٹانگیں پھیلائے ذاور کو دیکھنے لگا

ذاور تو میرے کیس پر کام کر رہا ہے تم نے اسے کہا کیس سولو کرنے کے لئے وہ میرے انڈر ہے تم اسے کیسے کوئی کام دے سکتے ہو اسے نہ جانے کیوں زین پر غصہ آنے لگا تھا

ہاں بالکل ایسا ہی ہے میں تم سے اجازت مانگنے والا تھا اس کے سلسلے میں مجھے وہ کافی زیادہ ذہین لگا ہے اور یہی میں نے سوچا ہے کہ وہ میرے کافی کام آ سکتا ہے تو میں تم سے اس بارے میں بات کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا

میں نے اسے بھی اس بارے میں بتایا تھا اسے میرے کیس پر کام کرنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔میں نے سوچا جب تمہارے کیس پر وہ اپنا کام مکمل کر دے گا تو میری تھوڑی سی مدد کروائے گا لیکن یار سچ میں بہت ہوشیار ہے ابھی میں نے اسے صرف کچھ ڈیٹیلز ہی بتائی تھی کام کے بارے میں اور وہ آدھے سے زیادہ کام ختم کر چکا ہے یقین نہیں آ رہا مجھے دیکھو ذرا اس فائل کو

وہ فائل اس کے سامنے کھولنے لگا لیکن داور نے غصے سے فائل بند کر کے ٹیبل پر پٹک دی

میں اسے کتنے دنوں سے اپنے کام کے لئے کہہ رہا ہوں لیکن وہ میرا کام چھوڑ کر تمہارے ان فضول کاموں میں لگا ہوا ہے حد ہوتی ہے زین تم میرے انڈر کام کرنے والے آفیسر کو اپنے کاموں میں کیوں لگا رہے ہو

کس کی اجازت سے تم نے اسے کوئی بھی کام دیا اور اگر تم اسے کوئی کام دے ہی رہے تو کم از کم مجھے بتانا تو چاہیے تھا صرف اسکی وجہ سے آج ایڈووکیٹ ملک کی جان خطرے میں ہے۔کیوں کہ میں نے اسے اس کی سکیورٹی کا انتظام کرنے کے لئے کہا تھا اور اس وقت یہ تمہارے کسی کام کے لیے گیا ہوا تھا

اسے اس وقت بے حد غصہ آرہا تھا اور زین کے ساتھ دوستی بھی وہ صرف دوستی کے وقت ہی نبھاتا تھا اس وقت وہ اس کا جونیئر تھا

اور وہ سنیئر ہونے کے ناطے اسے اس کی غلطی کا احساس دلا رہا تھا

آئی ایم ریلی سوری یار میں تو بس تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ میں اس کی مدد چاہتا ہوں اپنے کیس کے لیے۔ لیکن مجھے سچ میں نہیں پتا تھا کہ تم نے اسے کسی اور کام کے لیے بھیجا ہوا ہے

میں آئندہ احتیاط کروں گا تم فکر مت کرو میں اسے ابھی منع کر دیتا ہوں اپنے کام کے لئے اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے ذہن نے اسے سمجھانے کے لیے کہا

تمہیں اس سے کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں کل میں خود ہی اس سے اس موضوع پر کلیئر بات کر دوں گا

وہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل کر ذاور کی ٹیبل کے سامنے جا رکا

انسپکٹر آپ میرے انڈر کام کر رہے ہیں تو میرے آرڈر کے بنا آپ کسی اور انسپکٹر کی کوئی بات نہیں مان سکتے جب تک آپ کو میری طرف سے آرڈر جاری نہ کیا جائے تب تک آپ اپنی مرضی کا کام نہ کریں تو آپ کے حق میں بہتر رہے گا

آپ یہ مت بات مت بھولیں کہ آپ کو آپ کی کارکردگی کے اسٹارز میں نے دینے ہیں کسی اور نے نہیں اس لیے بہتر ہے کہ آپ میرے کام پہلے کرے

وہ کافی سختی سے اس سے بات کر رہا تھا جب کہ وہ سر جھکائے اس کی بات کو سن کر ہاں میں سر ہلا گیا دل داور چلا گیا تو وہ سکون سے کرسی پر واپس پھیل کر بیٹھ گیا

آج تمہارے صاحب صبح صبح چلے گئے انہیں کیا ہمیں ڈانٹنے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے اور یہ تم کہاں جانے کی تیاری کر رہے ہو وہ کونسٹیبل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

وہ صاحب اپنے گھر گئے ہیں آج ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ ہم بھی سب وہی جانے والے ہیں آپ بھی آرہے ہیں کیا ہمارے ساتھ وہ اس سے پوچھنے لگا

نہیں میں تو نہیں آ رہا مجھے کسی پارٹی پر انوائٹ نہیں کیا گیا ہے لیکن پارٹی کس چیز کی ہے یہ بھی تو بتاؤ۔ان صاحب کا برتھ ڈے تو ہے نہیں آج اس نے یقین سے کہا تھا کیونکہ اس کا برتھ ڈے اس کا باپ اکیلے ہی سہی لیکن بہت خوشی سے مناتا تھا

اس لیے اس کی سالگرہ کی تاریخ اس کے ذہن میں ہمیشہ سے محفوظ تھی

نہیں جی صاحب کی سالگرہ نہیں ہے ان کے ولیمے کی بات ہوئی ہے انہوں نے دوسری شادی کی ہے نا بس اسی کے سلسلے میں پارٹی دی ہے

وہ جو پانی کا گلاس اپنے لبوں سے لگائے اس کے جواب کا منتظر تھا اس جواب پر اس کے منہ سے پانی باہر نکلا

کیا دوسری شادی اس نے دوسری شادی کب کی اور کیوں وہ تو پہلی شادی سے بڑا خوش تھا اور اس کا بچا بھی تو تھا نہ پہلی شادی سے اس نے دوسری شادی کر لی پہلی والی کہاں گئی

وہ جلد بازی میں کتنے سوال پوچھ گیا تھا

جی جی صاحب ان کا ایک بچہ بھی ہے پہلی شادی میں سے لیکن پہلی بیوی کو چھوڑ دیا ہے

اب دوسری بیوی کے ساتھ رہتے ہیں دوسری بیوی اپنی فاروق صاحب کی بھتیجی ہے

پہلی بیوی کو کیوں چھوڑا دوسری شادی کیوں کی یہ سب کچھ تو میں نہیں جانتا بس اتنا پتا ہے کہ ان کا بچہ اب ان کی دوسری بیوی کے پاس ہی ہوتا ہے

کیونکہ شادی سے پہلے تو وہ اسے یہاں لایا کرتے تھے اور اس نے تفصیل سے اسے بتایا تھا

پیارے بابا آج میں آپ کو خبر سناؤں گا جو یقیناً آپ کو جھٹکا دے گی

کیونکہ یہ وہ خبر ہے جو آپ سے پہلے مجھ تک پہنچی ہے اسے اس خبر کو جلدی سے جلدی اپنے باپ تک پہنچانا تھا کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا

کے بابا سے پہلے کوئی بات داور کے بارے میں اس کے کان تک پہنچی تھی

ooooo

مطلب وہاں پارٹی کر رہا ہے اور آپ اس پارٹی پر جائیں گے ہرگز نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے

کسی محفل کا حصہ بننے کے لیے اس نے ہماری بیٹی کی جگہ کسی اور کو دے دی ہے اس لئے وہ یہ پارٹی دے رہا ہے کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو بھی ادھر جانے کی ہماری بیٹی کی بربادی کی پارٹی ہے یہ

شکیلہ بیگم کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر جائے ان کے داماد نے دوسری شادی کر لی تھی اور اب وہ اس کی پارٹی دے رہا تھا یہ بات انہیں کسی طور ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ جو اتنی لمبی پلاننگ کر کے بیٹھے تھے سب دھری کی دھری رہ گئی تھی

اب وہ لوگ سوائے ہاتھ ملنے کے اور کچھ نہیں کر پا رہے تھے

ارے چپ کرو تمہاری بیٹی نے تو زندگی عذاب کر دی ہے میری اور اب تم بھی وہی کام کر رہی ہو بے وقوف عورت تمہاری بیٹی کو ابھی تک طلاق نہیں ہوئی ہے جو تم مرے جا رہی ہو

یہ اسی کی غلطیوں کا نتیجہ ہے خود تو جا کر بیٹھ گئی ہے وہاں ڈرامے کرنے کے لیے اور اپنے ساتھ ساتھ ہماری امیدوں پر بھی پانی پھیر گئی ہے

اسے کہو کہ اس نے دوسری شادی کر لی ہے لیکن ابھی تک اس کے پاس موقع موجود ہے

ابھی تک اس کی طلاق نہیں ہوئی ہے جب تک وہ اسے طلاق نہ دے دے تب تک امید کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے مت دو

اب تمہاری بیٹی اتنی قابل تو ہے نہ کہ وہ اپنی جگہ واپس حاصل کر لے اور ویسے بھی تمہاری بیٹی اس کے بچے کی ماں ہے اور اس بات سے وہ کبھی انکار نہیں کر سکتا اس لئے تمھاری بیٹی کا بچہ اس کی جائیداد کا وارث بن سکتا ہے

اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا اتنے کم سن بچے کو کوئی بھی قانون باپ کے حوالے نہیں کرے گا اگر تمھاری بیٹی نے اس پر ایک کیس کر دیا نا تب بھی ہمارا کام بن جائے گا

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولے تھے ان کی بات غلط تو ہر گز نہیں تھی لیکن پھر بھی اپنی بیٹی کی جگہ کسی اور کو دیکھ کر انہیں سکون کیسے آتا

اب مزید نخرے کرنا بند کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ وہ خود گھر آ کر انویٹیشن کارڈ دے کر گیا ہے اور اگر ہم نہیں جائیں گے تو اسے یہی لگے گا کہ ہم اس کی خوشی میں خوش نہیں ہے جب کہ میں نے اس کی خوشی میں خوشی کا اظہار کر دیا ہے

میں نے اسے بتایا ہے کہ ساری غلطی میری بیٹی کی تھی اور اگر اس کے ساتھ کچھ بھی غلط ہو رہا ہے تو اس میں سارا قصور میری اپنی بیٹی کا ہے داور سے کوئی شکوہ گلہ نہیں اور میں بہت خوش ہوں اس بات پر کہ اس نے دوبارہ سے اپنا گھر بسا لیا ہے

اور تمہیں بھی ابھی یہی ڈرامہ کرنا ہو گا کیونکہ اپنی بیٹی کی غلطیوں پر پردہ تو ہم نے ہی ڈالنا ہے نہ اور یہ تمہیں بھی تو دیکھنا ہے کہ جس لڑکی سے اس نے شادی کی ہے وہ کیسی ہے کتنی چلاک ہے اور ہمارے لیے کتنا نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے

وہ بہت گہرائی سے اس بارے میں سوچ رہے تھے

لڑکی کیا ہو گی کوئی عورت ہو گی عورت مجھے تو لگتا ہے اس کی دوسری شادی ہو گی ہماری بیٹی سے تو چلاک ہی ہو گی ہماری بیٹی کو تو اپنے خواب پورے کرنے سے فرصت نہیں ہے وہ کیا اپنا گھر بنائے گی۔

مجھے تو ڈر لگتا ہے کہ اس کی دوسری بیوی کہیں میری بیٹی کا گھر برباد نہ کر دے میری بیٹی اپنے بچپنے میں۔۔۔۔۔۔

بس کردو بیگم تمہارے بیٹی کے بچپنے نے ہی تو ساری تباہی مچائی ہے

ساری پلاننگ کرر کھی تھی میں نے تمہاری بیٹی نے بگاڑ دی اب تمہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے سب کچھ میں خود کروں گا

میں داور کو اپنے ہاتھ سے نکلے نہیں دے سکتا ورنہ میں برباد ہو جاؤں گا جاؤ جلدی سے جا کر اپنی تیاری مکمل کرو تمہیں میرے ساتھ آنا ہے اور بہت خوشی سے آنا ہے یاد رکھنا

وہ بے حد غصے سے کہتے کمرے سے نکل گئے تھے جب کہ شکیلہ بیگم کو نہ چاہتے ہوئے بھی تیار ہو کر ان کے ساتھ جانے پر راضی ہونا پڑا تھا

OOOOOO

آ جاؤ یار میں تمہیں اپنی ہونے والی بھابھی سے ملواتی ہوں یہ رہی میری بھابھی آج زباریہ کی دو سہیلیاں آئی ہوئی تھی جو اس سے ملنے کے لیے کافی زیادہ ایکسیڈ تھی تو وہ انہیں اس کے کمرے میں لے آئی

یہ تو بہت پیاری ہے لیکن تم نے اسے چھپایا ہوا کیوں ہے کہیں نظر لگ جانے کا ڈر تو نہیں بھابھی کے لیے بڑی پوزیسو ہو اس کی سہیلی نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

ہاں اس میں تو کوئی شک نہیں کہ یہ بہت زیادہ پیاری ہے لیکن میں اسے نہیں چھپاتی یہ خود ہی چھپ کر رہنے کی عادی ہے

میرا مطلب ہے اسے زیادہ لوگوں میں بیٹھنا گناہ پسند نہیں یہ تنہائی پسند ہے وہ اسے اپنی باہوں کے حصار میں لیتے ہوئے بولی تو سحر مسکرا کر ان سے ہیلو کرنے لگی

اور سناؤ سحر ہمارے دولہا میاں سے بات چیت ہوتی رہتی ہے یا نہیں۔ تمہاری ہونے والی نند کے تو کہانیاں ہی ختم نہیں ہوتی اپنے منگیتر کے بارے میں زوباریہ کی سہیلی اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

نہیں یار ایسا کچھ نہیں ہے یہ تو میرے بھائی سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتی شرماتی ہے کہ کیا بتاؤں اتنا شرما کر میں تو ایک ہی دن میں تھک جاؤں

اور ویسے بھی ذاور کو ایسے شرمیلی لڑکیاں بالکل پسند نہیں ہے اسے میرے جیسے بولڈ اور کونفینڈٹ لڑکی پسند ہے جو اپنے لیے خود بات کرنے کی ہمت رکھتی ہو کسی دوسرے کی زبان کی ضرورت پیش نہ آئے

اس بے چاری کو تو خود سے بولنا تک بھی نہیں آتا سمجھ نہیں آتا میرا بھائی اس کے پیچھے پاگل کیسے ہو گیا۔

کبھی کبھی تو مجھے اپنے بھائی پر ترس آتا ہے کہ اسے گونگی لڑکی مل رہی ہے کیوں کہ جو لڑکی اپنے لیے بھی آواز نہ اٹھا سکے میرے لئے تو وہ گونگی ہونے کے برابر ہے۔

وہ اپنے بالوں کی کٹنگ کو پیچھے کرتے ہوئے ادا سے بولی تھی سحر چاہ کر بھی نہیں بتا سکتی تھی کہ بڑوں کے فیصلے کا احترام کرنا ہی اس کی تربیت ہے

ورنہ اگر وہ اس کے جیسی بولڈ اور کونفیڈٹ ہوتی تو اب تک راحیل سے شادی سے انکار کر چکی ہوتی

Urdu Novels Ghar

ہاں یار یہ میں خود دیکھ رہی ہوں یہ تو بالکل بات ہی نہیں کرتی کیسی بورنگ بھابھی ہے تم چھوڑو اسے اپنے منگیتر کے بارے میں بتاؤ اس کا کیا حال چال ہے

کب تک شادی ہے تم دونوں کی وہ سحر کی ٹوپک سے ہٹ کر دوسرے کی طرف آگئی تھی

ارے وہ تو مرا جا رہا ہے شادی کی لیکن فی الحال میں شادی کے لیے تیار نہیں ہوں میں ابھی تھوڑی سی آزادی چاہتی ہوں۔اسنے بڑے مزے سے جھوٹ بولا تھا سحر اسے دیکھ کر رہ گئی

یہ شادی نہیں چاہتی تھی یا ابھی وہ خود ہی شادی نہیں کرنا چاہتا تھا

ارے یار کیوں انکار کر دیا تمہیں بھی اب شادی کر لینی چاہیے اور ویسے بھی اب کونسا تم نے کچھ اور کرنا ہے تو شادی ہی کروالو کم از کم ہم تو انجوائے کر سکیں گے نا

-

ہاں سوچا تو تھا اب شادی کے بارے میں فیصلہ کرنے کا لیکن ابھی موڈ نہیں بن رہا اور ویسے بھی ابھی ہم منگنی کو انجوائے کر رہے ہیں۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے لیکن تمہیں نہ ایک بار اپنے ان کو آزمالینا چاہیے کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔دوسری لڑکی کہنے لگی جو اس کے اسٹائل اور باتوں سے کافی حد تک جلن محسوس کر رہی تھی

اس کی جلن اس کے چہرے پر نظر آرہی تھی جسے اس نے چھپانے کی کوشش بھی نہیں کی تھی

وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور مجھے اسے آزمانے کی ضرورت نہیں اس نے کاٹ کھانے والے انداز میں کہا تھا۔

سحر ان لوگوں کے بیچ اپنے آپ کو بہت غیر اہم محسوس کر رہی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ اٹھ کر یہاں سے چلی جائے لیکن وہ اپنے کمرے سے جاتی بھی تو کہاں جاتی اسی لئے خاموشی سے ان لوگوں کی یہ باتیں سنتی رہی۔

تمہیں اسے ایک بار آزمالینا چاہیے تاکہ تمہیں پتہ چل سکے کہ وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے اور تمہارے لئے کیا کر سکتا ہے

ہاں زباریہ ایمن بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے تمہیں اپنے منگیتر کو آزمالینا چاہے اس کی دوسری سہیلی بھی ایمن کا ساتھ دیتے ہوئے بولی تھی

نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں لیکن اگر تم لوگ کہتی ہو تو میں اسے آزمالوں گی وہ بڑی ادا سے بولی تھی تھوڑی دیر مزید اس کی سہیلیاں روکی اور پھر چلی گئی۔

جب کی سحر بھی اپنے کام میں دوبارہ مصروف ہوگئی تھی اسے زباریہ کی سہیلیاں بالکل پسند نہیں آئی تھی لیکن مجبوری تھی وہ اس سے ملنے کے لیے آئی تھیں تو اسے ملنا تو تھا ہی

OOOOOO

شام میں وہ چھت پر بیٹھی ہوئی تھی جب زباریہ وہی آگئی

میں سوچ رہی ہوں کہ میں ذاور سے اپنی محبت کو کیسے آزماؤ ویسے میری سہیلیاں بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی مجھے ایک بار تو اسے آزمانا چاہیے

تاکہ مجھے پتہ چل سکے تم کیا کہتی ہو مجھے کیا کرنا چاہیے وہ اس کے پاس بیٹھی سوال کرنے لگی

وہ محبت ہی کیا جس پر بھروسہ نہ ہو تمہیں اپنی سہیلیوں کی باتوں میں ہرگز نہیں آنا چاہیے۔ذاور بھائی تم سے محبت کرتے ہیں اور تمہیں اس بات پر یقین ہونا چاہیے

اپنی سہیلیوں کی باتوں میں آکر تم کسی کی محبت پر شک نہیں کرسکتی وہ اسے سمجھا رہی تھی

نہیں بالکل بھی نہیں مجھے اسے آزمانہ ہوگا تاکہ میں ان دونوں پر یہ بات ثابت کرسکوں تم نہیں جانتی اگر میں پیچھے ہٹی نہ تو یہ دونوں میرے پورے گروپ میں مجھے بدنام کردیں گے

ہر کسی کو بتا دیں گے کہ میں پیچھے ہٹ گئی ہوں صرف اس لئے کہ میں نے زاور کو آزمایا نہیں مجھے کچھ تو کرنا پڑے گا وہ بالکل سیریز انداز میں بول رہی تھ سحر کو اس کی بات بالکل اچھی نہیں لگی تھی اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ کسی کی باتوں میں آکر اس کی محبت پر شک کرنے لگے گی۔

وہ محبت ہی کیا جس میں شک آجائے وہ کسی کے باتوں کو اتنا سیریس کیسے لے سکتی تھی اسے اپنے دماغ کا استعمال کرنا چاہیے تھا

اگر یہ بات ذاور کو پتہ چلتی تو اسے کتنا دکھ ہوتا۔

میری بات کو مانو زاریہ ان سب چیزوں سے دور رہو کل کو ان کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے

الٹا سیدھا سوچنے لگ گئی ہو۔وہ تم سے محبت کرتا ہے تبھی تو وہ تم سے شادی کرے گا نہ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے لگی

وہ مجھ سے شادی اس لیے کرے گا

کیونکہ یہ اس کے ماں باپ کا فیصلہ ہے لیکن میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں اور اگر کرتا ہے تو کتنی کرتا ہے

وہ میری محبت میں کیا کر سکتا ہے یہ تو اسے بتانا ہی پڑے گا وہ سوچتے ہوئے اٹھی تھی اور پھر نیچے چلی گئی اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا سحر کو کچھ سمجھ نہ آیا

یہ ٹھیک ہے نہ تاہو بے بی بتاؤ ماما کیسی لگ رہی ہیں وہ آئینے کے سامنے فراک کو چٹکیوں میں تھامیں پورا لہرا کر اپنے ننھے سے بیٹے کو یہ دکھا رہی تھی

تاہان کے سامنے اس کا تکیہ تھا اور وہ تکیے کے اوپر سے جھانکتا اسے دیکھ رہا تھا۔

کل تایا ابو دن میں اس سے ملنے کے لیے آئے تھے تو انہوں نے ہی کہا تھا کہ اسے تکیہ کے اوپر الٹا لٹایا کرو تاکہ اس کی گردن میں تھوڑی سی جان آئے

اور کل سے ہی وہ تایا ابو کے اس بات پر عمل کر رہی تھی جس پر وہ کافی خوش بھی لگ رہا تھا اس وقت وہ اپنی بلو فراک کو پوری طرح سے سنبھالے اسے دکھا رہی تھی جب کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ منہ میں ڈالے اپنی مما کو دیکھ رہا تھا

بوبو۔۔۔کافی سوچ و بچار کے بعد وہ بولا

ہائے میرے ربا تاہو مجھے بیوٹیفل کہہ رہا ہے

۔وہ اپنے تاہو کے پاس آتے اس کے پھولے پھولے گالوں کو چٹاچٹ چوم چکی تھی۔

Urdu Novels Ghar

جس پر وہ بھی کھلکھلایا تھا کل تایا ابو نے کہا تھا کہ تین مہینے کا بچہ ہونے کے لحاظ سے تاہان کافی کمزور ہے تو اسے تاہو کا خیال رکھنا ہو گا لیکن وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ وہ اپنے بیٹے کے لیے کیا کرے کہ اس کی صحت اچھی ہو جائے۔

جس پر تایا ابو نے کہا تھا کہ وہ اسے چوسنی میں فروٹس کا رس ڈال کر دیا کرے اس سے امید ہے کہ جلد ہی وہ اپنی عمر کے لحاظ سے صحت یاب ہو جائے گا اسے وہ تو اسے کمزور نہیں لگتا تھا۔

پھولے پھولے گالوں کے ساتھ سرخ و سفید رنگت تو کسی کا بھی دل پگھلا سکتی تھی

اسے مکمل تیار کرنے کے بعد اس نے اپنی تیاری شروع کی تھی ابھی تک وہ اپنی فراک پہن کر بال بناتے ہوئے سکاف پہننے لگی تھی جب داور کمرے میں داخل ہوا

پارٹی کا سارا سامان آچکا تھا وہ شام سے ہی گھر پے اپنے کاموں میں مصروف تھا اس کی پہلی نظر بیڈ پر الٹے لیٹے تاہان پر پڑی جو ایک سفید رنگ کے کرتا شلوار کے ساتھ چھوٹی سی واسکٹ میں بالکل شہزادہ لگ رہا تھا

بے ساختہ اس کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا تھا اور وہ جو اپنی ہی تیاری میں مگن تھی بے ساختہ دروازے کی طرف موڑی تھی۔

اور پھر دوسری بار اس کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا تھا۔

وہ اتنی حسین بھی لگ سکتی تھی یہ اس سے پہلے شاید داور نے کبھی سوچا تھا یا شاید آج وہ اسے کسی اور نظر سے دیکھ رہا تھا۔اس وقت اسنے کوئی میک اپ وغیرہ نہیں کرر کھا تھا بس ہلکی سی لپسٹک کے ساتھ آنکھوں میں گہرا کاجل ڈالے وہ اپنا اسکاف باندھ رہی تھی

ہم بس آرہے ہیں آپ کے کپڑے میں نے استری کر کے رکھے ہیں آپ پلیز جلدی سے تیار ہو جائیں اس نے ایک بار پھر سے ان کپڑوں کی طرف اشارہ کیا تھا جو وہ پہننے سے انکار کر چکا تھا

اب اتنی ماڈرن پارٹی میں وہ اتنے ٹریڈیشنل کپڑے نہیں پہن سکتا تھا لیکن یہ بات اسے کیسے سمجھاتا۔

اس وقت وہ جتنی خوبصورت لگ رہی تھی نہ جانے کیوں چاہ کر بھی اسے انکار نہیں کر پایا واسکٹ کو ایک طرف رکھتے ہوئے کپڑے لے کر وہ واش روم میں گھس گیا تھا۔

واپس آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی اپنی ہیل پہننے میں مگن تھی۔

میں کوئی اور جوتے پہن لوں ہیل میں میں تاہو کو کیسے اٹھاؤں گی یہ تو مجھے چلنے بھی نہیں دیں گے وہ جیسے ہی واش روم سے باہر نکلا وہ اپنا مسئلہ بیان کرنے لگی وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی تو اس کی ہائٹ اس کے کندھے کو چھونے لگی تھی۔

اور یہ بات اس نے آج ہی نوٹ کی تھی کہ وہ قد کے لحاظ سے اس سے کافی چھوٹی تھی

تم مت اٹھانا میں اٹھالوں گا اور ویسے بھی میرا شیر خود چلا جائے گا اب تو اس نے جوتے بھی پہن رکھے ہیں

تاہو کی ماما بڑے پیارے جوتے لے کر آئی ہے تاہو کے لئے وہ تاہو کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ کرنے لگا تو اس کے اوپر چڑھنے کی اس نے ہر ممکن کوشش کر ڈالی تھی آخر کار اس نے ہنستے ہوئے خود ہی اسے اٹھالیا۔

واسکیٹ پہنے میچنگ کریں گے اس نے بڑی محبت اور معصومیت سے کہا تھا چاہنے کے باوجود بھی کوئی انکار نہ کر سکا اس نے آہستہ سے تاہو کو اس کے حوالے کیا اور واسکٹ اٹھا کر پہننا شروع کی

مہمان آنا شروع ہو چکے تھے اس وقت دروازے پر ہونا بہت ضروری تھا

لیجئے تاہو کی ماما مان لی آپ کی بات اس کی بات پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

وہ اپنے اندر کی خوشی اپنے اندر تک ہی رکھے ہوئے تھا لیکن شاید اب وقت آ گیا تھا کہ وہ اس لڑکی کو بتا دے کہ اتنے دنوں میں وہ اس کے لئے کیا سے کیا بن چکی ہے

اس کے انداز پر وہ نظر جھکا گئی تھی

آپ نے میری بات مانی اب میں آپ کی بات مان کر بدلہ چکا دوں گی اس نے شرارت سے کہا تھا۔

اپنی باتیں تو میں آج رات تم سے منوا ہی لوں گا تاہو کی ماما تم بس تیار رہنا وہ بے حد نرمی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا ہوا تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھائے اسے ساکت چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا

اس کے کمرے سے جاتے ہی اس کا ہاتھ اپنی گال پہ آ رکا تھا اس کا نرم گرم لمس کے ساتھ مونچھوں کی ہلکی سے چھبن اسے اب تک اسے اپنے گال پر محسوس ہو رہی تھی

وہ شرم سے نگاہ تک نہیں اٹھا پا رہی تھی اس کی اتنی سی قربت نے اس کے دل کو نہ جانے کون سی سپیڈ میں دھڑکانا شروع کر دیا تھا اس کے ہاتھ پیر بری طرح سے کانپنے لگے تھے۔

اس کی اتنی سی جسارت نے اس کی یہ حالت کر دی تھی نہ جانے اس کا رات میں کیا حال ہونے والا تھا اس نے تو اسے صرف ولیمے کی رات تک ہی وقت دیا تھا یعنی کہ آج اس کا وقت ختم ہو گیا تھا

اسے تو یہ بات یاد بھی نہیں تھی لیکن داور اچھی طرح یاد دلا کر گیا تھا

○○○○○

محفل شروع ہو چکی تھی سب لوگ بہت ادب واحترام سے اسے مل رہے تھے

اس نے سب لوگوں کو ان کی فیملی کے ساتھ انوائٹ کیا تھا

سب کے پوچھنے پر اس نے بڑی فرصت سے جواب دیا تھا کہ پہلے شادی اس کی ارینج میرج تھی لیکن اس بار اس نے خود اپنی پسند سے شادی کی ہے اور سب لوگ ہی اس کے ساتھ موجود چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر اس پر رشک کر رہے تھے

ایک شادی شدہ آدمی جو کہ بچے کا باپ تھا اس کے پہلو میں اس طرح کے نازک سی لڑکی سب کی توجہ کا مرکز بن گئی تھی

فاروق صاحب کو کسی کے بھی سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہی نہیں تھی اس نے سب سے یہی کہا تھا کہ اس نے خود ہی ایک پارٹی کے دوران کنزش کو دیکھا تھا اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا اس نے اپنی پہلی بیوی کو چھوڑنے کا فیصلہ کافی عرصہ پہلے ہی کر لیا تھا

اور خود بھی مزید اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی تو بہتر تھا کہ وہ اپنی راہ الگ کر لیں اور جیسے ہی ان دونوں کی راہیں الگ ہوئی اس نے تھوڑے عرصے کے بعد ہی دوسری شادی کر لی تھی

اور وہ بھی اس لڑکی کے ساتھ جسے وہ پسند کرتا تھا اور اس وقت وہ ایک مطمئن زندگی گزار رہا تھا اس کی پہلی بیوی کو اپنے بچے سے بھی کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا

تبھی تو اس نے بچے کی کسٹڈی لینے کے لیے کوئی ایکشن نہیں لیا تھا ایسے میں وہ پر سکون سا اپنی بیوی اور بچے کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا تا ہو اور کنزش کی محبت پر وہاں موجود کوئی بھی شخص شک نہیں کر سکتا تھا وہ دکھنے میں ہی بے حد حالض تھی۔

ہر کوئی کنزش کی تعریفوں میں لگا ہوا تھا سب کو ہی وہ پیاری نازک سی لڑکی بہت پسند آرہی تھی وہ بھی ان سب کو حیران دیکھ کر مسکرا رہا تھا

ان سب کے لیے یہ بات بہت بڑا جھٹکا تھا کہ اس نے جس لڑکی سے شادی کی ہے وہ کوئی عورت نہیں بلکہ چھوٹی سی لڑکی ہے جو اپنی زندگی کے سرد و گرم کو بھی ٹھیک سے نہیں سمجھ سکتی۔

لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے بے حد پیارے لگ رہے تھے یہاں موجود لوگ بہت فارمیل سی ڈریسنگ کر کے آئے ہوئے تھے۔

بے شک وہ سب میں بہت زیادہ نمایاں تھے خاص کر تا ہو اس وقت ہر کسی کی توجہ کا مرکز تھا۔ کنزش تو خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ اس نے تا ہو کو تیار کرتے ہی نظر کا ٹیکا لگا دیا تھا

ورنہ نہ جانے اتنی لوگوں کے بیچ میں اس کے معصوم سے بچے کا کیا حال ہوتا

وہ بار بار دروازے کی طرف جا رہا تھا آنے والے بہت سارے مہمانوں کو اس نے ویلکم کیا تھا۔

چلے کھانا لگا دیتے ہیں تقریباً سبھی مہمان آچکے ہیں جن کی لسٹ آپ نے تیار کی تھی وہ اس کے پاس رک کر کہنے لگی

ہاں کچھ اور مہمانوں نے آنا تھا لگتا ہے وہ نہیں آنے والے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کچھ خاص مہمان تھے کیا وہ پوچھے بنا نہ رہ سکیں

بہت زیادہ خاص تو نہیں تھے لیکن انہیں آنا چاہیے تھا در اصل میری پہلی بیوی زائشہ کے والدین تھے

میں چاہتا تھا وہ لوگ یہاں پر آئیں اور تم سے ملیں وہ لوگ تاہان سے بہت محبت کرتے ہیں اور میں کبھی کسی کی محبت پر شک نہیں کرتا میں چاہتا تھا کہ وہ ایک بار تم سے مل لیں تا کہ ان کی جو سوچ ہے نا سوتیلی ماں کو لے کر وہ ختم ہو سکے لیکن شاید وہ لوگ یہاں نہیں آنا چاہتے کوئی بات نہیں ہم کسی کی سوچ پر پہرے نہیں بٹھا سکتے اس نے بڑی نرمی سے اس کے سکارف سے باہر نکلتے بالوں کی چھوٹی سی لیٹ کو اندر چھپایا تھا

نہ جانے کیوں اس کے بال چھپا کر رکھنا اسے بہت اچھا لگا تھا جبکہ اس کی اس حرکت پر وہ گھبرا کر پیچھے ہٹی تھی

وہ ایک ہی دن میں اپنا انداز بدل چکا تھا وہ تقریبا پانچ دن سے اس کے ساتھ تھی اب تک داور کی طرف سے اسے کسی بھی طرح کی پیش قدمی کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا

لیکن آج جب اس کا دیا ہوا وقت مکمل ہو چکا تھا تو اس کا انداز بھی بدل چکا تھا۔

وہ آپ کے دوست نے مجھ سے تاہو بے بی کو لے لیا ہے پلیز آپ تاہو کو واپس لے آئیں نا میرے پاس مس کر رہی ہوں۔ وہ نہ جانے کیا بولنے والا تھا جب وہ منہ بسور کر بولی۔

اس کے انداز پر داور مسکرا کر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے زین کی طرف لے آیا تھا

ooooo

تم تو میرے بیٹے پر قبضہ جما کر بیٹھ گئے ہو ابھی تمہاری بیٹی پیدا نہیں ہوئی اسی لئے میرے بیٹے سے ذرا دوری بنا کر رکھو

ابھی وہ تمہارا داماد نہیں بنا وہ اچانک ہی تاہان کو اس کی گود سے نکالتا ہوا کنزش کے حوالے کر چکا تھا جو اس کے پاس آتے ہی کھل اٹھا تھا

ساتھ ہی بو بو کرتا اپنی ماما کے دوپٹے کو اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں تھام چکا تھا

ارے کیا چیز ہے تمہارا بیٹا کب سے منہ بنا کر بیٹھا ہوا تھا ہنسنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ تو جناب نخرے دکھائے جا رہے ہیں

اور داماد والی بات تو تم رہنے ہی دو یہاں تو ہر کوئی ان کی نظر کرم کا انتظار کر رہا ہے لیکن یہ کسی کی طرف جاتے ہی نہیں ۔

لگتا ہے اسے اپنی چھوٹی سی ماما کے علاوہ اور کوئی بھی اچھا نہیں لگتا ہے زین نے مسکراتے ہوئے اس کو مخاطب کیا تھا جو اس کے انداز پر صرف مسکرائی تھی کیونکہ اس وقت تاہو اس کے سینے سے لگا مکمل ہر چیز کو نظر انداز کر رہا تھا

شاید اسے نیند آ رہی ہے۔زین کی بیوی ماہین اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ارے نہیں یار میرا نہیں خیال کہ یہ اتنا جلدی سوتا ہو گا کیوں چیمپئن آپ کو نیند آئی ہے زین ایک بار پھر سے اس کی طرف بڑھا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے اٹھاتا وہ اپنی ماں کے سینے میں سر چھپا گیا تھا۔

کتنا مغرور ہے تمہارا بیٹا بالکل تم پر گیا ہے زین ناکام لوٹے ہوئے منہ بنا کر بولا تو داور قہقہ لگا کر ہنس اس نے پہلی بار اسے یوں کھل کر ہنستے دیکھا تھا

جب کہ زین خود بھی کتنے سالوں کے بعد اسے یوں خوش دیکھ رہا تھا

عائشہ کے ساتھ اسے ایسا وقت کم ہی میسر ہوا تھا جس پر وہ کھل کر اپنی زندگی کو انجوائے کر پاتا۔

وہ اسی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا جب تاہو کے نانا اور نانی آ گئے

کنزش میرے ساتھ چلو میں تمہیں تاہان کے نانا اور نانی سے ملواتا ہوں وہ اسے اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے نکلا تھا جب کہ ان لوگوں سے ملتے ہوئے وہ بہت کنفیوز تھی

ooooo

السلام علیکم انکل آنٹی آپ لوگ یہاں آئے مجھے بہت خوشی ہوئی وہ ان کے سامنے اپنا سر رکھتے ہوئے بولا

تو شکیلہ بیگم اس پر صدقے واری ہوتی اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرے اس کے ساتھ لڑکی کو دیکھنے لگی پہلے تو ان کی حیرانگی کی انتہا نہ رہی تھی لیکن پھر یہی سوچا کہ یہ اس کی بیوی ہو ہی نہیں سکتی۔

جب کہ انکل حیران سے اپنے سامنے سر جھکائے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے ان کا ہاتھ بڑی مشکل سے اس کے سر پر آ رکا تھا

ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ داور کی بیوی اتنی خوبصورت ہو سکتی ہے انہیں لگا تھا کہ بڑی عمر کی عورت ہو گی جسے داور نے صرف اور صرف اپنے بیٹے کے لئے چنا ہو گا

لیکن یہاں تو کہانی ہی بدل گئی تھی وہ بے شک زائشہ سے کہیں درجے زیادہ خوبصورت تھی

۔اور اس کی عمر کا اسے دیکھتے ہی اندازہ ہو جاتا تھا

یہ ہے کنزش میری بیوی تاہان کی ماں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

ماں نہیں سوتیلی ماں شکیلا بیگم کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا جس پر ساتھ کھڑے ان کے شوہر نے انہیں غضبناک نگاہوں سے دیکھا تھا

جس پر وہ ہڑبڑا کر فوراً ہی کنزش کو مسکرا کر دیکھنے لگی۔

رشتے احساس سے بنتے ہیں سگے اور سوتیلے بھی اور ویسے بھی تاہان کے ساتھ اس کے سگے رشتوں نے جو کیا ہے اس سے تو سوتیلے ہی بہتر ہے نہ جانے کیوں وہ تلخ ہو گیا تھا اور اس کی تلخی دونوں میاں بیوی نے نوٹ کی تھی۔

نہیں بیٹا میرا وہ مطلب نہیں تھا بے شک یہ بچی بہت ہی اچھی ثابت ہو گی لیکن میرے خیال میں پہلے اسے بڑا ہونا ہو گا

میرا مطلب ہے مذاق کر رہی ہوں بہت چھوٹی سی ہے نہ اس بے چاری کو تاہان کو ٹھیک سے پکڑنا بھی نہیں آتا وہ تاہان کو اس کی گود میں سیدھا کرتے ہوئے بولیں

اسی کا کام ہے آنٹی سیکھ جائے گی آہستہ آہستہ اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اور جیسے اس کی مسکراہٹ پر اس کے پوری دنیا بدل گئی

کسی کا تلخ لہجہ کسی کا طنزیہ انداز بس یاد ہی نہ رہا تھا اس کا شوہر اس سے خوش تھا۔

اور کسی سے اسے اچھے ہونے کا سرٹیفیکیٹ نہیں چاہیے تھا۔

ooooo

چلو بیٹا اب ہم چلتے ہیں بہت وقت ہو گیا ہے تمہاری پارٹی بہت ہی اچھی تھی اب ہمیں گھر جانا ہے تمہاری تائی کو میڈیسن بھی دینی ہے۔

آہستہ آہستہ سب لوگ جا رہے تھے جب تایا ابو اور تائی ان کے پاس آرو کے تائی امی کے پر کفیت پریشانی تھی جسے اس نے محسوس کیا تھا لیکن پوچھنے کی ہمت نہ کر پائی

انکل آج رات آپ لوگ یہیں رک جاتے نہ ویسے بھی کون ہے گھر میں جو آپ لوگوں کا جانا اتنا ضروری ہے وہ بڑے پیار سے ان لوگوں سے بات کر رہا تھا

نہیں بیٹا دراصل اور کہیں نیند نہیں آتی اپنے کمرے میں اپنے بستر پر سونے کی عادت ہے نا اور پھر تمہاری آنٹی کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔

باقی میں امید کرتا ہوں تمہیں ہماری بیٹی سے کوئی شکایت نہیں ہو گی انہوں نے بڑے پیار سے ایک نظر اس کو دیکھا تھا جس کی گود میں تاہو سونے کی مکمل تیاری کر رہا تھا

شکایت۔۔۔انکل جس لڑکی کی پرورش اتنی سمجدار عورت نے کی ہو اس سے بھلا کیا شکایت ہو سکتی ہے میں آپ کا شکر گزار ہوں آنٹی کے آپ نے اپنی اتنی قابل بیٹی کو مجھے سونپا

ڈر لگتا تھا مجھے دوسری شادی سے لیکن اب ہر ڈر ختم ہو چکا ہے آپ نے اس کی پرورش اتنی اعلی کی ہے کہ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ میری بیوی ہے۔

انکل بے شک آپ نے اپنی بیٹی کو بہت محبت دی ہے اسے کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی ہو گی ایک تایا بن کر انہوں نے ایک باپ کا فرض نبھایا ہے تو ایک تائی ہوتے ہوئے آپ نے ایک ماں کا فرض بہترین طریقے سے نبھایا ہے

ہر بات پر کہتی ہے یہ کام ایسے نہیں ہوتا یہ میری تائی امی کو پسند نہیں ہے یہ میں اس طرح سے نہیں کروں گی تائی امی کو پتہ چل گیا تو انہیں کتنا برا لگے گا۔

انہیں ایسا لگے گا انہیں ویسا لگے گا آپ نے اس کے اندر کوئی کمی چھوڑی ہی نہیں جس کی شکایت میں آپ لوگوں سے کر سکوں۔

تھینک یو سو مچ آپ نے اپنی بیٹی کو اس قابل بنایا کہ اس نے چند ہی دنوں میں میرے گھر کو جنت بنا دیا ہے اور یہ سب کچھ صرف اور صرف آپ کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے

اس کے لہجے میں کسی طرح کی کوئی بناوٹ نہیں تھی وہ بس کہے جا رہا تھا اور وہ خاموشی سے اسے سنتے ہوئے شرمندگی کی گہرائیوں میں گرتی جا رہی تھی

انہیں تو کبھی ایسا لگا ہی نہیں تھا کہ یہ لڑکی زندگی کے کسی موڑ پر انہیں خود پر فخر کرنے پر مجبور کر دے گی ہاں وہ اسے ہر بات پر روک ٹوک کرتی تھی

اسے کہتی تھی یہ مت کرو وہ مت کرو لیکن وہ سب کچھ آج اس گھر میں ان کے سامنے آئے گا وہ تو جانتی ہی نہیں تھی اسے اس گھر سے نکالنے کے بعد کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

کیونکہ ان کا بیٹا صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اب وہ کبھی اس گھر میں قدم نہیں رکھے گا

بیٹے کی جدائی میں ہیں وہ دن بدن کمزور ہوتی جارہی تھی اسے گھر سے نکالنے کے بعد بھی وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے گھر میں بہت خوش و خرم لگ رہی تھی نہ جانے کیسے تائی میں نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگایا تھا۔

نہ جانے کون سادکھ تھا کون ساملال تھا جو انھیں آج وہ کام کرنے پر مجبور کر دیا تھا جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔

تایا ابو نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا تھا لیکن بولے کچھ نہیں تھوڑی ہی دیر میں وہ اپنی بیگم کو لے کر وہاں سے جا چکے تھے۔اور پھر آہستہ آہستہ سب مہمان اپنے اپنے گھر کو روانہ ہو گئے

ooooooo

وہ گھر واپس آیا تو چہرے پر اچھی خاصی بیزاریت تھی

گھر میں شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھی ایک ہفتے میں شادی ہونے والی تھی کیوں کہ چچا جان اپنے کسی اہم کام کے لیے تین مہینے کے لیے اٹلی روانہ ہونے والے تھے

اور جانے سے پہلے وہ چاہتے تھے کہ ان کے نکمے بیٹے کی شادی ہو جائے ویسے بھی شادی میں تقریبا ایک ماہ ہی نہ ہی باقی تھا

تو ایسے میں اگر تھوڑا پہلے شادی ہو جاتی تو کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ تیاریاں وہ مکمل کر چکے تھے۔

اسی سلسلے میں آج کل گھر پہ اچھی خاصی رونق لگی رہتی تھی۔دو دن میں سحر وش کو مایوں کی رسم کے لئے بٹھانا تھا۔

اور اس کے بعد اس کا پردہ شروع ہو جانا تھا اسی لیے آج کل وہ شاپنگ میں بزی تھی

اسی وجہ سے ذاور نے کل اپنی چھٹیوں کی اپلیکیشن بھی داور کے آفس میں درج کروادی تھی جس پر اگر داور کا دل چاہاتو اسے چھٹیاں دے سکتا تھا ورنہ وہ اپنی مرضی کا مالک تھا اس پر کون سا اس کی چل رہی تھی۔

وہ کون سا اسے منہ لگاتا تھا یا کون سا زاور اس سے بات کرنے کو مر رہا تھا۔زاور کی تو بس مجبوریاں تھی

کیا بات ہے میرا بچہ کافی تھکا ہوا لگ رہا ہے ماما کو اس کے چہرہ دیکھ کر ترس سا آگیا تھا پہلے تو وہ ان سے دور رہا کرتا تھا تو وہ اس کی حالت دیکھ نہیں پاتی تھیں لیکن اب وہ ہر وقت اس کے سامنے تھا

دن رات مجرموں سے سر کھپانا کوئی عام بات تو ہر گز نہ تھی اور پھر آجکل ماما کا دھیان اسی کی طرف تھا۔وی تو اس پر شادی کے لیے زور ڈال رہیں تھیں

انہیں سحر وش بہت زیادہ پسند تھی۔ایک خوبصورت اور سمجھ دار سی لڑکی جو ان کی سوچ کے مطابق تھی اگر ان کے شوہر نے بھائی کی بیٹی کو بہو بنانے کی جلد بازی نہ کی ہوتی تو وہ اسے ہی اپنی بہو بناتیں لیکن جو نصیب میں ہوتا ہے وہیں ملتا ہے یہ سوچ کر وہ اپنی اس خواہش کو دل میں ہی قید کر چکیں تھی

ہاں ماما بس تھک گیا ہوں بہت کام کروایا آج اس ہٹلر نے وہ ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے بولا تو بابا کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ کھل اٹھی۔

انہیں یقین کی ہٹلر نام اس نے ان کے بیٹے کو ہی دیا ہو گا

کس کی بات کر رہے ہو بیٹا کہیں تم اپنے سینئر کی بات نہیں کر رہے انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا ان کی بات کا مطلب وہاں بیٹھی ان کی بیگم کو سمجھ نہ آیا تھا

ہاں اسے کا ذکر کر رہا ہوں میں اور ابھی میں نے صرف ہٹلر نام دیا ہے آگے آگے دیکھتے جائیں کون کون سے خطابات سے نوازاوں گا اسے

اور اس سلسلے میں آپ کو بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے یہ میرا اور اس کا پرسنل میٹر ہے وہ منہ بنا کر بولا تھا کیا پھر وسا ان کا ابھی ٹوک دیں آسے

اور پھر بڑے بھائی کا لیکچر شروع ہو جائے وہ تمہارا بڑا بھائی ہے اس کی عزت کرو اس کی قدر کرو اور بلا بلا بلا حالانکہ وہ اس سے صرف ڈھائی مہینے ہی بڑا تھا ان دونوں کی ایج میں زیادہ فرق نہیں تھا۔

یہ نوکری بھی اس نے اپنے بابا کی پسند کے مطابق کی تھی داور کو پہلی بار پولیس کی یونیفارم میں دیکھ کر انہیں اس پر فخر ہوا تھا

اور ان کی خواہش تھی کہ ان کا دوسرا بیٹا بھی اسی فیلڈ میں جائے۔اور وہ جو اپنی انجینئرنگ کی ڈگری کے پیچھے لگا ہوا تھا ناچاہتے ہوئے بھی بابا کی فرمائش پوری کرنے پر مجبور ہو گیا۔

وہ اپنے بابا کو خوش دیکھنا چاہتا تھا یہاں تک کہ زویاریہ بھی تو انہی کی ایک خوشی تھی وہ انہیں دکھ نہیں دے سکا تھا وہ انہیں ہر وہ خوشی دینا چاہتا تھا اس نے بچپن سے اپنے بابا کو داور کے لئے ترستے دیکھا تھا وہ اپنے بابا کی زندگی میں داور کی کمی کو پورا کرنا چاہتا تھا

اپنے باباسے اس سے بے انتہا محبت تھی بلکہ خود سے جڑے ہر رشتے کو وہ پوری ایمانداری سے نبھانے کی کوشش کرتا تھا۔

آپ لوگ کس بارے میں بات کر رہے ہیں مجھے بھی تو بتائیں تاکہ مجھے پتا تو چلے کہ آخر میرے بیٹے کے ساتھ یہ ظالمانہ رویہ کون اختیار کر رہا ہے ماما کو پھر سے بیچ میں بولنا پڑا۔

ماما میں اپنے بوس کی بات کر رہا ہوں اور بلا کون ہو سکتا ہے اور بابا آپ کو ایک مزے کی بات بتاؤں میرے باس کے گھر میں آج پارٹی تھی اس کی دوسری شادی کی خوشی میں تم مجھے انوائٹ نہیں کیا گیا وہ منہ بنا کر بولا تھا

فیملی پارٹی ہو گی بیٹا انہوں نے ذاور کا دل صاف کرنا چاہا

میرے علاوہ سب لوگ وہاں انوائٹڈ تھے ہمارے آفس کے کونسٹیبل اس کے علاوہ جو باہر چائے والا بیٹھا ہے نہ وہ بھی اس پارٹی میں انوائٹ تھا

ویسے بابا مجھے لگتا ہے نہیں سوری مجھے نہیں میرے باس کو لگتا ہے کہ میں کھانا زیادہ کھاتا ہوں

اگر وہ انوائٹ کر بھی دیتا تو تم نے کونسا چلے جانا تھا اس کے سڑے ہوئے انداز پر بابا نے اسے سمجھانا ضروری سمجھا

ہاں تع میں کونسا مرا جا رہا تھا اس کی محفل میں جانے کے لئے میں نے تو ویسے بھی انکار ہی کرنا تھا انداز میں بلا کے بے نیازی تھی

پھر تو اچھا ہے نا اسے زحمت کرنے کی ضرورت نہیں پڑی بابا پھر سے بولے تھے

ویسے آپ کو یہ جان کر حیرانگی نہیں ہوئی کہ اس کی دوسری شادی کی خوشی میں پارٹی تھی

اس نے ایک بار پھر سے اپنے باپ کے چہرے پر کچھ کھوجنے کی کوشش کی تھی کیونکہ اب تک اس کے باپ نے کوئی بھی تاثر نہیں دیا تھا

جب کہ وہ تو اپنی طرف سے بہت بڑا دھماکہ کر چکا تھا ان کی سماعتوں پر لیکن وہ بالکل نارمل تھے۔

اس میں حیران ہونے والی کونسی بات ہے ویسے بھی تو وہ تین مہینے سے اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ چکا تھا تو پھر دوسری شادی کرنا غلط تو نہیں

اور میرے خیال میں اس نے دوسری شادی اپنے ڈی ایس پی فاروق احمد کے بھتیجی سے کی ہے اس بار شاکڈ ہونے کی باری ذاور دی تھی

مطلب کہ دنیا میں ایسا کچھ نہیں ہے جو میں آپ کو بتا کر آپ کو صدمے میں پہنچا سکوں۔وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے بولا تو بابا قہقہ لگا کر ہنسے

بیٹا جس دن میں تمہارے کندھوں پر تمہارے سٹار مکمل دیکھوں گا اس دن مجھے سچ میں بہت بڑا جھٹکا لگے گا اور اگر تم چاہو گے تو صدمے میں بھی چلا جاؤں گا۔

وہ ہنستے ہوئے بولے تھے جب کہ وہ ماں کے ماتھے پر پیار کرتا وہاں سے نکلتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

جب کے ماما اب بھی یہی سوچ رہی تھیں کہ وہ کس سلسلے میں بات کر رہے ہیں

ooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو بیڈ پر اپنے شہزادے کو چھوٹی سی نکر اور بنا آستین کے چھوٹی سی شرٹ میں بالکل مزے سے سوتے پایا۔

دودھ کی بوتل پاس ہی رکھی ہوئی تھی یعنی کہ وہ اپنی بھوک پیاس مٹا کر ہی نیند میں اترا تھا

اپنی چھوٹی سی ماما کے پسند کردا کپڑوں وہ سچ میں بہت پیارا الگ رہا تھا وہ بے حد پیار سے اس کے پاس آیا

اس کا پہلا دھیان گردن کے پچھلے لگے کالے ٹکے پر گیا تھا۔ یہ نشان اس نے پارٹی میں بھی دیکھا تھا۔ کنزش کی نظر والی بات اس کے چہرے پر مسکراہٹ لے آئی تھی

وہ مسکراتے ہوئے نرمی سے اسے اپنی باہوں میں بھرتا بے بی کاٹ میں لیٹا کر بیڈ سے اس کی چیزیں اٹھانے لگا

اور خود اپنی واسکٹ اتار کر سائیڈ پر پھینکتے اس کا بھی فریش ہونے کا ارادہ تھا

رات کے ساڑھے گیارہ بجے کا وقت تھا سب مہمانوں کو بھیج کر وہ ابھی کمرے میں واپس آیا تھا۔ آج کا دن اچھا خاصہ تھکا دینے والا تھا

ویسے تو اتوار کے دن اسے چھٹی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ چھٹی نہیں کرتا تھا اچانک کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا تھا اور اسے اپنے فرض سے زیادہ عزیز کچھ بھی نہیں تھا

بیشک تھوڑے وقت کے لئے ہی سہی لیکن اتوار کے دن وہ لازمی آفس جاتا تھا پہلے تو اسے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا لیکن اب شاید اسے اتوار کے دن چھٹی کرنی پر جاتی۔ اخر اب اس کی زندگی بزی ہونے والی تھی وہ بیڈ پر بیٹھ کر کنزش کا انتظار کرنے لگا

زائشہ کی موجودگی میں اسے یہ خیال کبھی نہیں آیا تھا کیونکہ شاید زائشہ نے کبھی اپنی زندگی میں اسے وہ مقام دیا ہی نہیں تھا جس کی بنا پر وہ اپنی شادی شدہ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے مزید کوئی کوشش کرتا

ہاں یہ حقیقت ہے کہ وہ اکثر زائشہ کے وجود سے دوری بنا کر رکھنا بہتر سمجھتا تھا کیونکہ اس کی ساری باتیں جائیداد سے شروع ہو کر جائیداد پر ختم ہو جاتی تھی ان دونوں نے شاید ہی کبھی اکٹھے بیٹھ کر چائے پی تھی

یا شاید ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ان کی باتوں کا موضوع ان دونوں میں سے کسی کی ذات ہوئی ہو۔

زائشہ کے لیے بس ایک ہی موضوع تھا کہ اسے جائیداد میں حصہ مانگنا چاہیے اس کے علاوہ زائشہ باقی چیزوں پر کم ہی غور و فکر کیا کرتی تھی

پریگننسی کے نو مہینوں میں بھی اس کی باتوں میں کوئی بدلاؤ نہیں آیا تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے ساتھ بیٹھے بیٹھے اکتا جاتا تھا۔

وہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرتے ایک بار پھر سے اپنی پرانی تلخ زندگی کی سوچوں کی طرف جا چکا تھا جب اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے دروازہ کی طرف دیکھا

وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا جی بھر کے آج وہ بے حد حسین لگ رہی تھی وہ اس کی تعریفیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے الفاظ زائشہ کے لیے نہ سہی لیکن اس کے لیے اہمیت رکھتے تھے

اب تک وہ اس سے جو بھی باتیں کرتی آئی تھی سب ہی اپنے بیٹے تاہو کے بارے میں تھی لیکن آج وہ اس سے اس کے متعلق باتیں کرنا چاہتا تھا

آج اس کا حسین روپ اسے بار بار اپنی طرف متوجہ کرتا رہا لیکن پھر یہ سوچ کر پر سکون ہو گیا کہ رات کو وہ اسی کے پاس تو آئے گی

اب اس لڑکی کی منزل یہی شخص تھا تو وہ وقت سے پہلے اپنی بے تابیاں اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔اب تو ایک زندگی ان کی منتظر تھی

آج تک وہ محبت جیسے جذبے سے کب روشناس نہیں ہوا تھا اس نے اپنی ماں سے محبت کی تھی اور بے انتہا کی تھی اسے اپنے بیٹے سے محبت تھی

لیکن یہ لڑکی اس کے دل میں وہ مقام حاصل کر رہی تھی تو اس کی ماں اور اس کے بیٹے کا تھا

ہاں شاید وہ اس کے معصوم حسن کے سامنے گھٹنے ٹیکنے لگا تھا۔

وہ آج اس کا حسین سراپا دیکھنے کو بے قرار تھا ہاں وہ آج اس کے حسن میں کھو کر اسے اپنا بنا لینا چاہتا تھا وہ اسے حاصل کر لینا چاہتا تھا۔وہ اس کے چہرے پر اپنی محبت کے ہزاروں رنگ کے دیکھنا چاہتا تھا

آج سارا دن اس کی نظر بٹک بٹک کر اس کے حسین سے سراپے کی طرف جا رہی تھی وہ اس کے مکمل حسن کو دیکھنا چاہتا تھا اس کے انتظار میں بیٹھا اور کب سے اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا جب اسے سادہ سے لباس میں واش روم سے نکلتے دیکھ حیران ہوا تھا۔

یہ کیا۔۔۔؟تم نے چینج کیوں کر لیا۔۔؟اس نے اپنا غصہ دبانے کی کوشش نہیں کی تھی

جبکہ وہ اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ آج سے وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے والے ہیں تو پھر ایسی حماقت کرنے کے بارے میں وہ سوچ بھی کیسے سکتی تھی

شادی کی پہلی رات وہ کتنے ڈرے سہمے لہجے میں اس سے پوچھ رہی تھی کہ کیا وہ چینج کر لے

اور آج وہ بنا اجازت ہی اپنا سجا سنورا روپ برباد کر چکی تھی

وہ مجھے نماز ادا کرنی تھی اسی لیے چینج کر لیا تھا اس کے غصے پر کنزش سہمے ہوئے انداز میں بولی۔

وہ جو پتا نہیں کیا بولنے والا تھا اس کے انداز پر خاموش ہو گیا

اچھا نماز پڑھ لی تم نے وہ اپنا لہجہ بدلتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

چلو اچھی بات ہے اچھا کیا کہ تم نے چینج بھی کر لیا بیکار میں وقت برباد ہوتا پہلے ہی پارٹی ختم ہوتے ہوتے 12 بج گئے ہیں اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ بیڈ پر آیا تھا۔

جبکہ گھبراہٹ کے مارے کنزش کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھیگنے لگی تھی

ooooo

وہ کافی زیادہ تھکا ہوا تھا لیکن پھر بھی زویا سے کیا وعدہ تو اسے نبھانا ہی تھا وہ آج پھر ان تینوں کو اپنے ساتھ آئس کریم کھلانے لے کر آیا تھا

کیونکہ جو بھی تھا وہ اپنی بہن کو اگنور نہیں کر سکتا تھا اس کے لیے اس کا یہ رشتہ بے حد خاص تھا۔

سحر وش نے یہ بات بہت دفعہ نوٹ کی تھی کہ زویا کے ساتھ اس کا ریلیشن عام بھائیوں سے بہت الگ تھا وہ اس پر کسی کو فوقیت نہیں دیتا تھا۔

کہیں بار تو زوباریہ گاڑی میں اگلی سیٹ پر بیٹھنے کی ضد کرنے لگ جاتی کہ وہ دونوں منگیتر ہیں تو انہیں ساتھ بیٹھنا چاہیے لیکن پھر زویا کی ناراض آنکھیں دیکھ کر وہ فوراً انکار کر دیتا

اس کا جواب بہت صاف ہوتا کہ اگلی سیٹ اس کی گڑیا کی ہے جہاں اور کوئی نہیں بیٹھ سکتا ہاں لیکن اس کی غیر موجودگی میں زوباریہ اس نشست کو سنبھال سکتی ہے

آج بھی یہی ہوا تھا زوباریہ ناراض ہو کر پچھلی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ زویا اور وہ اپنی ہی باتوں میں مگن تھے ان دونوں کو پروا نہیں تھی کہ پچھلی سیٹ پر بیٹھا انسان ان دونوں سے خفا ہے۔

وہ ناراضگی سے چہرہ پھیرے باہر کے جانب دیکھ رہی تھی جہاں دو موٹر سائیکل پر چار لڑکے سوار اپنی ہی موج مستیوں میں لگے ہوئے تھے

اس کے دماغ میں ایمن کی باتیں گونجنے لگی کہ اسے زاور کو آزمانا چاہیے کہ وہ اس کے لئے کیا کر سکتا ہے

اس نے ان کو دیکھا وہ آوارہ لڑکے بھی اسے دیکھ کر آنکھ دبا کر بے ڈھنگی سی ہنسی ہنسنے لگے۔

زوباریہ شیشہ بند کرواسے اگلی سیٹ سے آواز آئی تھی

میرا دم گھٹ رہا ہے یہاں اسی لیے کہہ رہی تھی کہ مجھے آگے بیٹھنے دو میری طبیعت خراب ہے میری وہ بے زار سے لہجے میں بولی

جبکہ اس کا دھان انہیں چار لڑکوں پر تھا جو ان کی گاڑی کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے

ارے اور جانے من کہاں جا رہی ہے ہمیں بھی تو لفٹ کروا۔

ارے واہ تو تین تین کے ساتھ کدھر جا رہا ہے ایک آدھ ہمارے حوالے بھی کر دے۔ فکر مت کر ہم بھی خوش رکھیں گے وہ بے ڈھنگے قہقے لگاتے اسے اچھا خاصہ غصہ دلا چکے تھے

اسٹیرنگ پر موجود اس کے ہاتھوں کی رگیں باہر کو آنے لگی تھی اچانک گاڑی کو بریک لگ گئی تھی جس کی وجہ سے وہ تینوں ہی بڑی مشکل سے سمبھلی

بھائی پلیز دفع کریں ایسے لوگوں کے بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے زویا نے اس کا ہاتھ تھام کر مجھے سمجھانے کی کوشش کی۔

ہاں زاور دفع کرو میں گاڑی کا شیشہ بند کر رہی ہوں پتا نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں تمہیں میرے لئے جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں زوبار یہ ادا سے شیشہ بند کر چکی تھی اس کے اندر لڈو پھٹ رہے تھے

کیونکہ جو بھی تھا یہ گاڑی کسی پر کمنٹس پاس کرنے کی وجہ سے ہی رکی تھی۔

ذاور بھائی آپ کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے پلیز آپ جلدی سے گاڑی چلائیں اور ہمیں گھر پہنچنا ہے یہ لوگ تو نہ جانے کتنے لوگوں کے ساتھ یہ حرکتیں کرتے ہوں گے اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے سحر کو بھی بیچ میں بولنا پڑا۔

ابے اوہیرو گاڑی روک دی ہے کیاایک دینے والا ہے ہمیں گاڑی کی شیشے پر ہاتھ بجا کر ایک آدمی نے اپنی طرف متوجہ کیا تھااور اگلے ہی لمحے وہ دروازے کھولتا اس کے منہ پر ایک اچھا خاصا زوردار مکہ رسید کر چکا تھا

اور پھر یہ سلسلہ رکا نہیں پولیس کی ٹریننگ اور غصے نے اپنا کام دکھایا تھا زوبار یہ اپنے ہاتھوں کی انگلی میں اپنے بالوں کی لٹ لپٹتی خوشی اور سکون سے یہ منظر دیکھ رہی تھی

جب کہ بند گاڑی کے اندر زویا اور سحر کی سانسیں اٹک رہی تھی۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں ان چاروں کی درگت بنا چکا تھا۔

وہ چاروں ہی اپنی اپنی جان بچاتے وہاں سے بھاگنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے

اس نے انہیں پکڑنے کی یاان کے پیچھے جانے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے کسی سے بات کی تھی کہ ان چاروں کا ڈیٹا اسے ہر قیمت پر چاہیے

یعنی کہ اتنا مارنے کے باوجود بھی وہ انہیں بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ غصہ کنڑول کرتے ہوئے وہ واپس گاڑی میں آکر بیٹھا

ذاور میرے لیے یہ لڑائی کرنے کی کیا ضرورت ہے کون سا ان کے کچھ کہنے سے کچھ ہو جاتا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو زوباریہ فکر مندی دکھاتے ہوئے بولی

شٹ اپ زوباریہ یہ سب میں نے تمہارے لئے نہیں کیا اس گاڑی میں صرف تم نہیں ہو میری ہونے والی بھابھی اور میری بہن بھی ہے اعرا اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں چپ چاپ یہ سب کچھ سنتا رہوں اور اب یہ شیشہ بند کرو

اگر اتنی ہی گھٹن ہو رہی ہے تو آئندہ میرے ساتھ آنے کی ضرورت نہیں وہ غصے سے اسی کو سنا گیا تھا اپنی توہین محسوس کرتے ہوئے دوباریہ کو ایسی چپ لگی جو گھر جانے تک ٹوٹی نہیں تھی

oooo

وہ گھر واپس آیا تو کافی زیادہ غصے میں تھا، اس نے آتے ہی ان سب کو جانے کا اشارہ کر دیا تھا جبکہ ذویا کو اپنے کمرے میں بلا لیا تھا

کیوں کہ زویا اس وقت بہت زیادہ خوفزدہ لگ رہی تھی اس کے ڈر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔ لیکن وہ اس کے ڈر کو ختم کرنا چاہتا تھا

کیونکہ اگر تو وہ ڈر جاتی تو یہ قصہ اس نے سب گھر والوں کا سنا دینا تھا اور پھر ماما پریشان ہو جاتیں اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا زوباریہ اور سحر کو اس نے منع کر دیا تھا کسی کو بھی نہ بتانے کے لئے لیکن زویا تو بچی تھی اسے سمجھانا ضروری ہے۔

اور ویسے بھی زاور اسے اور بھی بہت کچھ سمجھانا چاہتا تھا وہ نوٹ کر رہا تھا کہ زوباریہ کو دیکھ دیکھ کر وہ بھی وہی سارے کام کرنے لگ گئی ہے اور وہ اپنی بہن کو کسی غلط راستے پر جاتے نہیں دیکھ سکتا تھا

جو بھی تھا اسے زوباریہ کے آزاد خیالی بالکل نہیں پسند تھی وہ اپنی بہن کو زوباریہ کی طرح بالکل نہیں بننے دینا چاہتا تھا جبکہ وہ شادی کے بعد اسے بھی بدلنے کا ارادہ رکھتا تھا

ooooo

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر لے آیا تھا

اس نے بے ساختہ نظر تاہو کی تلاش میں دوڑائی تھی

وہ بے بی کاٹ میں ہے۔اس کی بے چینی کو سمجھ کر وہ بولا

وہاں تھوڑی دیر میں رونے لگے گا اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں پسینہ محسوس کرتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑا کر کہا

جب روئے گا تب دیکھا جائے گا اس بار اس کا ہاتھ تھامنے کے بجائے وہ آہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔جسبیر کنزش اور بھی زیادہ نروس ہونے لگی

آج تاہو کے ماما بابا بننے کے بجائے کیوں نہ داور اور کنزش بن کر بات کریں

تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کی مدد سے اوپر کرتے ہوئے سوال کرنے لگا

اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھال کر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا اور اگلے ہی لمحے گردن جھکا گئی۔

تو پھر بتاؤ مجھے کہ یہ جو لڑکی اس وقت میری باہوں میں ہے وہ کیا چاہتی ہے وہ ایک بار پھر سے اس کا چہرہ اپنی انگلی کی مدد سے اونچا کرتا اپنے چہرے کے بے حد قریب کر چکا تھا۔

می۔۔۔میں۔۔۔ن۔۔نہ میں۔۔۔کچھ۔۔ بھی۔۔ نہیں وہ کپکپاتے ہوئے بولی تھی جبکہ داور کا سارا دھیان اس کے کانپتے لبوں پر تھا۔اس کے تیزی سے پھڑ پھڑاتے لب داور کے تمام تر جذبات جگا چکے تھے

وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر اپنی گرفت جما گیا۔لمحے کے ہزارویں حصے میں اس کا دل دھڑکا تھا اور پھر جیسے رکنا بھول گیا۔

وہ بے حد نرمی سے اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتار رہا تھا اس کے گداز لبوں پر گرفت جمائے وہ آہستہ آہستہ اسے اپنے قریب کر رہا تھا

اس کا ایک ہاتھ اسکی کمر پر تھا جبکہ دوسرا ہاتھ وہ اس کی گردن کے نیچے رکھے اپنے لبوں کی پیاس بجھانے میں مصروف تھا۔

وہ محسوس کر رہا تھا اس کی پناہوں میں کنزش کا وجود پوری طرح سے کام کر رہا ہے۔

اس کے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔اس کے پاس آنے والی کنزش پہلی عورت نہیں تھی لیکن وہ کنزش اس کے پاس جانے والا پہلا مرد تھا

وہ بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی جب کہ وہ اپنے کام میں مگن آج ان دونوں کے بیچ میں موجود ہر دوری کو ختم کر دینا چاہتا تھا

اس کا دوپٹہ اس کے گردن سے نکالتے ہوئے وہ اس کے گردن پر جا بجا اپنے لب رکھتا اپنی محبت کی تحریر لکھتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

اس کے دل کی دھڑکنوں کی آواز وہ باہر تک سن رہا تھا اس کی گھبراہٹ بے حد محظوظ ہو رہا تھا

آج کا وہ اپنی بے قراریاں عیاں کرنے لگا اس کے لبوں پر ایک دفعہ سے اپنی بے تاب شدتوں کی مہر لگاتا وہ اسے قید کر لینا چاہتا تھا

جب کہ اسے اپنے بے حد قریب محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ کروٹ بدلی اور اپنے دل کو جیسے اپنے ہاتھوں سے تھام لیا اس کا یوں شرمانہ داور کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ لے آیا تھا

اس کے کروٹ بدلنے پر اس کا دھیان اس کی کمر پر گیا تھا

اسے اپنی قمیض کی ڈوریاں کھلتی ہوئی محسوس ہوئی تو اس کا دل مزید احتجاج کرنے لگا لیکن اس کی مونچھوں کی چبن اپنے کندھوں پر محسوس کرتے وہ بے اختیار کروٹ لیتے واپس اس کی طرف آئی تھی۔

داور کی آنکھوں میں عجیب سا خمار تھا اسے پا لینے کی ضد تھی یہ چند لمحوں کا سکون اسے کبھی زائشہ کی قربت میں محسوس نہیں ہوا تھا

وہ لمحہ لمحہ اس کے ہونٹوں سے اپنی پیاس بجھا رہا تھا اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے وہ اس کے ہاتھوں کو تھام کر تکیے سے لگانے لگا لیکن پھر رک گیا۔

تمہارے ہاتھ پر اتنے ٹھنڈے ہو رہے

تمہیں پسینہ کیوں آرہا ہے۔

طبیعت ٹھیک ہے نہ تمہاری وہ اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتا اسے چیک کرنے لگا

وہ۔۔۔می۔۔میں۔۔۔وہ کچھ بولنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی تھی

کیاہوا کنزش تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو وہ کیا ہوا میری جان تمہیں کچھ چاہیے

تم کچھ کہنا چاہتی ہو۔اس کے اتنے گھبراہٹ پر وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔اسے اچانک ہو کیا گیا تھا تھوڑی دیر پہلے تو وہ بالکل نارمل تھی

وہ۔۔۔می۔۔۔س۔سو۔۔جاوں۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے آخر اپنا سوال پوچھ لیا

آج ہماری زندگی کی نئی شروعات ہو رہی ہے کنزش یہ ہماری ویڈنگ نائٹ ہے۔اس سے ایک مرد اور عورت کا رشتہ مکمل ہوتا ہے۔وہ جیسے وہ اسے ان لمحات کے اہمیت سمجھا رہا تھا

جی۔۔جی۔۔۔مج۔۔مجھے۔۔پتہ۔۔۔ہے۔۔وہ اب تک اس کی باہوں میں قید تھی

پھر بھی۔۔۔؟وہ بالکل سیریس انداز میں پوچھ رہا تھا

ج۔۔۔جی۔۔وہ گھبرا کر بولی

وہ تو کب سے حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے سوال پر پہلے تو کافی دیر کچھ بول ہی نہ سکا لیکن تھوڑی دیر کے بعد اس کا ایسا قہقہ پھوٹا جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

اس کی یہ خراب حالت اس کی قربت کی وجہ سے ہو رہی تھی یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

شاید وہ زائشہ جیسی بولڈ لڑکی کا مقابلہ اس معصوم سی لڑکی سے کر رہا تھا جو اس پوزیشن کو ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی ۔شاید کو اب تک ان لمحات کی نزاکت کو سمجھتی ہی نہیں تھی

اسے کنزش پر ترس بھی آرہا تھا یہ عمر سچ میں ان سب چیزوں کے لیے تو نہیں تھی اسے واقعی بڑے امتحان میں ڈال دیا گیا تھا اور اسے بڑاامتحان تو داور کے لئے تھا

جو نہ جانے کن لمحات کی کمزور گرفت میں آکر اس پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا۔ لیکن اسے وقت کی ضرورت تھی۔ وہ کیسے اپنے دل کو سنبھال کر اب اسے وقت دیتا وہ سچ مچ میں اس وقت بہت بڑے امتحان میں آگھیرا تھا

ہاں تم سو جاؤ اس نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے اسے اجازت دی تھی۔

وہ تیزی سے بچنے کی کوشش کرنے لگی کہ جب اچانک دوبارہ اس کی باہوں میں آگئی۔ اور اس کے گرنے پر داور جو اپنا ہاتھ اس کی نہ نازک جان سے ہٹا چکا تھا ایک بار پھر سے اسے خود میں قید کر گیا۔

کیوں امتحان لے رہی ہو میرا جانے کی اجازت دے تو دی ہے وہ بھکے بھکے لہجے میں بولا

وہ۔۔۔ میں۔۔۔ تا۔۔ تا ہو کے۔۔ پاس سو۔۔۔ جاؤں۔۔۔؟

اس کے دوسرے سوال نے ایک بار پھر سے اسے قہقہ لگانے پر مجبور کر دیا

میرا نہیں خیال کہ تم اس بے بی کاٹ میں آسانی سے سو سکوں گی اس نے ہنستے ہوئے کہا۔ اس کا یہ روپ اسے بہت مزہ دے رہا تھا

میرا۔۔۔ نہیں۔۔۔ میرا۔۔ مطلب ہے خود کو بیڈ پر لے آؤں۔ اس نے پھر سے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

تو آپ۔۔۔۔۔؟

تو کیا تم یہ چاہتی ہو کہ میں بے بی کاٹ میں جا کے سوؤں۔۔۔؟ وہ اپنی ہنسی روک کے اس سے پوچھنے لگا۔

نہیں آپ۔۔یہیں۔وہ پھر بولی

تھینک یو سوچ آپ نے مجھے اپنے بیڈ پر سونے کی اجازت دی آپ جائیں اپنی بے بی کو لے آئیں وہ مسکراتے ہوئے کہتا آرام سے بیڈ پر سیدھا ہو کو لیٹ گیا تھا

جب کہ وہ تاہو کو اپنے باڈی گارڈ کے روپ میں اپنی باہوں میں بڑھتی اسے سینٹر میں لیٹا کر خود بیڈ کے آخری کونے میں جا کر لیٹی تھی شاید اسے لگتا تھا کہ وہ کو نا داور کی پہنچ سے دور ہے

داور خود پر حیران تھا اس سے اس سچویشن میں غصہ آنا چاہیے تھا لیکن نجانے کیوں اس لڑکی پر الٹا اور بھی زیادہ پیار آ رہا تھا۔

کنزش بی بی اب تمہاری زندگی بہت مشکل ہونے والی ہے اس طرح سے تو ہماری نہیں کٹے گی۔

اب اتنا بھی صابر شاکر قسم کا انسان نہیں ہوں میں اور اس میں بھی زیادہ تصور تمہارا ہے۔تمہیں اتنا پیارا ہونا ہی نہیں چاہیے تھا اور اوپر سی تم اتنی اچھی ہو اور تمہاری معصومیت "اف۔۔میرے جذبات کو ہوا دینے میں سب سے بڑا ہاتھ تمہارا اتنا اچھا ہونے کا ہے۔

وہ چھت کو گھورتے ہوئے اپنی سوچوں میں مصروف تھا۔

نیچے مت گر جانا تھوڑی سی آگے ہو جاؤ گر جاو گی اور ویسے بھی بیچ میں تمہارا بوڈی گارڈ ہے میں تمہارا کیا بگاڑ سکتا ہوں۔

اس کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس نے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لی تھی جس پر اس نے ایک بار پھر سے بے ساختہ قہقہ لگایا اور لائٹ آف کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا

oooooo

ذویا جانو تم نے اپنے بالوں کی کٹنگ کیوں کروائی ہے وہ اس کے بالوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا وہ بہت بدلنے لگی تھی ابھی اس کی عمر صرف 15 سال تھی۔

وہ اپنے بچپن کو نظر انداز کر رہی تھی۔وہ نوٹ کر رہا تھا اپنے اس نیو سٹائل کی وجہ سے وہ پندرہ کے بجائے اٹھارہ انیس سال کی لڑکی لگنے لگی تھی

وہ زوبار یہ بھابھی نے اپنی کروائی ہے تو میری بھی ساتھ ہی کروا دی اچھی لگ رہی ہے ناز و بار یہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ اگلے ہفتے ہم پھر سے پالر جائیں گے اور تب نا۔۔۔

ذویا جانو میری بات سنو میرا بچہ یہ ایج نہیں ہے ابھی تم بہت چھوٹی ہو ابھی ان سب چیزوں میں مت پڑو اپنی تمہارا اپنی لائف انجوائے کرو یہ سب کام کرنے کے لئے ساری زندگی پڑی ہے وہ اسے بہت پیار سے سمجھا رہا تھا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

آپ کو پتہ ہے زوبی بھابھی نے ایسا ہی بولا تھا کہ آپ ایسا ہی کہیں گے اب میرے کو کیا پتا لڑکیوں کے سٹائلز۔

لیکن بھابھی نے کہا ہے کہ وہ مجھے ایک دم اپنی طرح پریٹی بنا دیں گی میں انہیں فل فولو کر رہی ہوں وہ بڑی پرجوش ہو کر بتا رہی تھی

تم اسے فالو کیوں کر رہی ہو تمہیں کس بے وقوف نے کہا ہے کہ وہ پریٹی ہے یہ سب کچھ کر کے وہ پریٹی لگتی ہے۔

زویا تمہیں اسے فالو کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم خود بہت پیاری ہو اور اگر تمہیں کسی کو فالو کرنا ہے نہ تو سحر وش کو کرو اس نے سوچتے ہوئے سحر وش نام لیا تھا۔

سحر۔۔۔۔؟ ہاہاہا وہ تو بہت ڈرپوک ہے میں اسے فالو نہیں کروں گی۔ وہ تو بات بھی نہیں کر سکتی یہاں کچھ ہوا نہیں کے ادھر وہ کانپنے لگتی ہے اس کے ہاتھ سے اگر پلیٹ چھوٹ کر ٹوٹ جائے نا تب آپ دیکھیں اسے ایسے کانہ رہی ہوتی ہے جیسے ہم اس سے مار ڈالیں گے وہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔

یہ انداز اس کی معصوم سی بہن کا تو نہ تھا وہ کہاں کسی کا مذاق اڑانا جانتی تھی یہ تو زوباریہ کی حرکت تھی

زویا بہت غلط بات ہے۔۔اس نے آنکھیں دکھائی تو یہ خاموش ہو گئی

تم اپنے گھر میں موجود کسی کا مذاق اڑا رہی ہو۔

وہ لڑکی ساری زندگی کے لیے یہاں رہنے کے لئے آئی ہے ہم اسے ڈیگریڈ نہیں کر سکتے ابھی شاید وہ ہمارے گھر کے ماحول میں ایڈجسٹ نہیں ہو پا رہی لیکن آہستہ آہستہ ہو جائے گی اور میں تمہیں اس کا انداز فالو کرنے کے لیے نہیں کہہ رہا

تم اس کی ڈریسنگ فالو کرو اس نرم لہجہ اس کا پردہ کرنا خود کو سنبھال کر رکھنا۔ وہ ہر چیز کو کتنے اچھے سے کرتی ہے

Urdu Novels Ghar

تم نے دیکھا وہ بات کیسے کرتی ہے۔بے وجہ چلاتی نہیں ہے۔فضول میں بحث نہیں کرتی کسی سے بدزبانی نہیں کرتی نہ کسی سے لڑتی رہی ہے۔وہ اسے اپنے پاس بٹھائے سحر وش کی تعریف کے پل باندھ رہا تھا جبکہ زویا حیرانگی سے سن رہی تھی

یہ سب کچھ تو میں نے کبھی نوٹ ہی نہیں کیا سحر وش بہت پیاری ہے اور وہ ذوبی بھابھی سے زیادہ خوبصورت بھی ہے ۔

اور پتہ ہے کیا زوباریہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ اگر وہ ایک چکر پارلر کا لگا کر اپنے بالوں کی کٹنگ کرلے یا اپنا دوپٹہ اتار دے تو اور بھی زیادہ پیاری لگے گی۔

لیکن اسے کون سمجھائے اسے تو پیار الگنا ہی نہیں ہے پتہ ہے وہ کیا کہتی ہے

ہاہاہاہا بہت فنی ہے زوباریہ بھابھی تو ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی جب اس نے کہا کہ اسے دیکھنے کا حق صرف اس کے شوہر کے پاس محفوظ ہے۔

ان کا دوپٹہ ان کے سر سے تب ہی اترے گا۔جب وہ اپنے شوہر کے لیے بال کھولے گی ہاہاہا بالکل پاگل ہے وہ۔

وہ کہتی ہے کہ وہ لپسٹیک صرف اپنے شوہر کے لئے لگائے گی اور صرف انہی کو دکھائے گی اور بتاوں وہ۔۔۔۔

بس بس اور کچھ مت بتاؤ اتنا ہی کافی ہے اس کے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے پر زاور اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔

اب بھی آپ کہیں گے کہ سحر کو فالو کروں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولی تھی اسے یقین تھا سحر کے نادر خیالات جاننے کے بعد وہ کبھی اسے سحر وش کو فالو کرنے کے لئے نہیں کہے گا

وہ بہت انمول ہے۔زویااور اگر تم زوباریہ کے ساتھ رہیں نا ان سب باتوں کی گہرائی کو کبھی سمجھ نہیں پاؤ گی میں امی سے بات کرتا ہوں وہی سمجھائیں گی تمہیں تم میرے بس سے باہر ہو۔

وہ پیار سے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے بولا۔

مجھے نہیں سمجھنا بس آپ بتائیں اگر میں دوپٹہ لوں گی تو آپ کو پیاری لگوں گی۔؟

اس کے سینے پر سر رکھتے وہ بڑے مان سے پوچھ رہی تھی

تم بہت پیاری ہو مجھے تو ہر روپ پیاری لگو گی میری جان۔ لیکن زوباریہ کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کم کرو زوباریہ سے بھی بات کرتا ہوں میں میری بہن کو بگاڑنے پر لگی ہوئی ہے۔وہ بڑابڑایا اور اسے جانے کی اجازت دی۔

نہیں میں یہیں پر سوؤں گی آپ کے ساتھ وہ اس کے بیڈ پر سوار ہوتے ہوئے بڑے مزے سے بولی تھی۔

اور وہ کچھ نہیں بولا تھا صرف مسکرا کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا

آپ سحر وش کو بہت نوٹ کرتے ہیں۔وہ مجھے بھی بہت پیاری لگتی ہے۔معصوم سی کیوٹ سی راحیل بھائی کے ساتھ وہ بالکل اچھی نہیں لگے گی۔

بس چپ سو جاؤ وہ نرمی سے بولا تھا اور اس بار اس نے انگلی کی مدد سے اپنے لبوں پر زپ کیا تھا جس پر مسکرا دیا

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس وقت کمرے میں اور کوئی بھی موجود نہیں تھا

صبح جب وہ نماز کے لئے اٹھا تو وہ نماز ادا کر رہی تھی وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے وضو کرنے چلا گیا

جب تک وہ واپس آیا وہ نماز ادا کر کے واپس سو چکی تھی یا پھر صرف سونے کا ڈرامہ کر رہی تھی

اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا اس کا شرمانا گھبرانا سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا۔

بہت منفرد تھی یہ لڑکی بہت جلدی وہ اسے اپنا اسیر کر گئی تھی۔اب اسے آہستہ آہستہ محبت کے معنی سمجھ آنے لگے تھے

رات اسے اپنے باہوں میں لیے وہ جیسے الگ ہی دنیا میں تھا اور پھر اس کی گھبراہٹ اور مزاحمت اسے واپس اسی دنیا میں آنے پر مجبور کر گئی تھی

اگر وہ چاہتا تو کل رات اسے اپنے اور اس کے رشتے کی گہرائی بتا دیتا وہ کل رات ہی اسے سب کچھ سمجھا سکتا تھا لیکن نہیں

وہ صرف اس کی بیوی نہیں تھی بلکہ وہ ایک نازک سے جذبات رکھنے والی لڑکی تھی جو فی الحال ان سب سوچوں سے بہت دور تھی

وہ تاہان کی ماں بننے کو تو بالکل تیار تھی لیکن اس کی بیوی بننے میں اسے ابھی وقت لگنا تھا اسے اس رشتے کو سمجھنے میں تھوڑا وقت درکار تھا۔

اور وہ اسے وقت دینے کو تیار تھا لیکن اس نے یہ بھی سوچ لیا تھا کہ وقت دیتے ہوئے وہ اسے اپنے اور اس کے رشتے کی نزاکت کو سمجھائے گا

تاکہ اگلی دفعہ جب وہ اسے اپنے پاس بلائے تو اس کی آنکھوں میں ڈر نہ ہو بلکہ اس کی محبت کو محسوس کرے

اس نے ٹائم دیکھا تو صبح کے تقریباً ساڑھے آٹھ بج رہے تھے اور آدھے گھنٹے میں وہ کام پہ جانے کا ارادہ رکھتا تھا اسی لیے بیڈ سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا

ooooo

"بوبوبوبو"۔وہ باہر صوفے پر تکیہ رکھ کر اسے دودھ پینے کے لئے لٹا کر گئی تھی۔

اب پیٹ پوجا کرنے کے بعد اسے اپنے آس پاس نہ پا کر وہ اسے اپنے انداز میں پکارنے لگا تھا۔

داور اس کی آواز سنتا مسکراتے ہوئے نیچے جا رہا تھا جب سے کنزش ان کی زندگی میں آئی تھی اس نے تاہان کو روتے نہیں دیکھا تھا۔

ارے جانو آگئی ماما آپ کی جاتی" وہ اپنے ہاتھوں کو صاف کرتی بھاگ کر باہر آئی تھی۔جبکہ اسے دیکھتے ہی وہ ہاتھ پیر مارنے لگا۔

بوبو"اس کے اٹھانے پر اس کے کندھے سے لٹکا داور کو وہ بالکل کوئی چھوٹا سا بندر ہی لگ رہا تھا یہ الگ بات ہے کہ وہ یہ بات اس کی مما کے سامنے نہیں کہہ سکتا تھا

کیوں کہ اس کی ماما برا مان جاتی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترنے لگا۔جب اسے اس کی آواز سنائی دی اس کے قدم سیڑھیوں پر ہی رک گئے تھے جبکہ گھنی مونچھوں تے عنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ آگئی تھی

آپ کیا بو بو کر رہے ہیں آپ جب ماما کو بچانے کی باری آئی گھوڑے بیچ کر سو گئے بالکل بھی اچھے بے بی نہیں ہیں آپ رات کو پتہ ہے آپ کے بابا مجھے بس کھانے ہی والے تھے

پتا نہیں کیسے رحم آ گیا ان کو مجھ پر بالکل دیو کی طرح میرا نوالہ والا بنا کر مجھے نگل جاتے اور ڈکار بھی نہ مارتے۔

بو بو بو بو" وہ اس کے کندھے سے چپکا ہوا جیسے اس کی ہر بات کا جواب دے رہا تھا

ہاں بالکل "بھوت" کی طرح شکر ہے میں بچ گئی ورنہ آپ کو تو آپ کی ماما ہی نہیں ملتی کہاں سے ڈھونڈ کر لاتے آپ پھر ماما بولے بتائیں۔

بو بو" وہ اس کی ساری بات سننے کے بعد بولا تھا۔

اور نہیں تو کیا کسی بھوت بنگلے سے ہی ملتی ہے آپ کو آپ کی ماما واپس

پر وہاں سے بھی آپ کیسے بچا کر لاتے ابھی تو آپ کے پیر بھی نہیں لگے اور پتہ ہے وہ کیا کہہ رہے تھے

پتہ ہے۔۔۔۔؟ وہ ایک بار پھر سے اپنے سامنے کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولی تو اسے پھر سے وہی جواب سننے کو ملا تھا

بو بو۔۔

ہاں بالکل وہ کہہ رہے تھے کہ آپ میرے "بوڈی گارڈ" ہو بس اس میں تو کوئی شک نہیں آپ بس بڑے ہو جائیں تو میں آپ کو اپنا بوڈی گاڈ بنا لوں گی پھر آپ کے بابا میرا کچھ نہیں اکھاڑ سکیں گے بے شک وہ بھوت ہی بن کر کیوں نہ آ جائیں وہ بڑی بہادری کا مظاہرہ کر رہی تھی

اسے کل رات والی وہ معصوم سی لڑکی یاد آئی تھی جو اس سے حد درجہ گھبرا رہی تھی اور اس وقت وہ اپنے بیٹے سے اس کے باپ کی شکایت کرنے میں مصروف تھی

تاہان بیٹا اپنی ماں کو یہ بات سمجھا دو کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے گی یہ بھوت انہیں چمٹ کر رہے گا اس بھوت سے بچنا اب ان کے لیے آسان نہیں ہے اسے اچانک جب اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی وہ لمحے میں اچھل کر پیچھے جا لگی تھی۔ آرام سے اس طرح ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے سچ میں کوئی بھوت دیکھ لیا ہے وہ آہستہ سے اس کی باہوں سے تاہان کو نکال چکا تھا

کیونکہ اسے دیکھتے ہی وہ اس کے پاس آنے کو مچلنے لگا تھا۔

بہت خوب بیٹا آپ بتاؤ آپ کی ماما آپ سے کیا شکایت لگا رہی تھی کہ آپ کے بابا کی رات کو بھوت بن کر آپ کی ماما کو کھانے والے تھے

اس سے پہلے اس نے کبھی تاہان سے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی تھی۔

لیکن آج اس طرح سے اس سے بات کرتے ہوئے اسے بھی بہت مزہ آ رہا تھا

کسی کی پرسنل باتیں سننا گناہ ہوتا ہے اسے پیچھے سے بڑی معصوم سی آواز سنائی دی تھی۔

میں نے کس کی پرسنل باتیں سنی ہیں وہ حیرانگی سے اپنے لگے اس الزام کو سن کر اس سے پوچھنے لگا تھا

میری اور میرے بیٹے کی پرسنل گفتگو آپ نے کیوں سنی۔۔۔وہ ناراض سی لگ رہی تھی۔ جیسے اس نے سچ میں کوئی گناہِ کبیرا کر دیا ہو

میں نے نہیں سنی سیڑھیوں سے اتر رہا تھا تو خود بخود تمہاری آواز میرے کانوں میں آنے لگی اور پھر تمہارا یہ بیٹا جس طرح سے تمہارا ساتھ دے رہا تھا اس کی آواز میں خود بخود میرے کانوں تک آئی تھی

اب یہ گھر اتنا بڑا تو ہے نہیں کہ تم ایک کونے میں بیٹھ کر بات کرو اور دوسرے کونے تک میں سن بھی نہ سکوں آئندہ ایسا کرنا کہ جب تم لوگ پرائیوٹ گفتگو کرو کسی کمرے میں دروازہ اندر سے لاک کر کے کرنا سکرٹ باتیں اس طرح کھلے عام نہیں کی جاتی

وہ جیسے اسے سمجھا رہا تھا یا شاید اس کا مذاق اڑا رہا تھا۔

اگر آپ کو آواز آ رہی تھی تو آپ کو چاہیے تھا بنا سنے واپس چلے جاتے اس طرح کسی کی باتیں سننا اللہ تعالی گناہ میں شامل کرتے ہیں آئندہ ایسی حرکت مت کیجئے گا۔

وہ سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی داور نے بڑی فرماں برداری سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میں وہیں سے پلٹ جایا کروں گا یا کانوں پہ ہاتھ رکھ لیا کروں گا مگر تمہاری پرائیویٹ گفتگو نہیں کروں گا

اب تم لوگ اتنے سیریز موضوع پر ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہو میرا بالکل حق نہیں بنتا اس طرح سے تاہو اور تاہو کی ماما کی پرائیویٹ گفتگو سننے کا۔

وہ تاہو کو دیکھتے ہوئے بولا جو اپنے لاڈ پیار سے اس کی گردن گیلی کر چکا تھا۔

وہ تاہو کو لے کر باہر جانے لگا تو وہ بھی اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی جب اچانک واپس آیا اور وہ اس کے اتنے پاس آ گیا تھا کہ اس کی پرفیوم کی خوشبو پر اس کا دل بے اختیار دھڑکا۔

میرا کوئی حق نہیں بنتا تمہاری اور تمہارے بیٹے کی پرائیویٹ گفتگو سننے کا

لیکن اگر موضوع میری ذات ہو تو سننے میں کوئی برائی نہیں

اور فی الحال یہ بھوت پوری طرح تم سے چمٹا نہیں ہے لیکن عنقریب یہ بھوت تم پر پوری طرح قابض ہونے کا ارادہ رکھتا ہے

اس کے گال کو بری نرمی سے اپنے ہونٹوں سے چھوتا وہ پیچھے ہٹا تھا جبکہ وہ اپنے دل کی دھڑکنیں سنبھالتی گہری سانس لے کر اپنے سرخ ہوتے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

چہرے پر ایک شرمیلی اے مسکان آگئی تھی

○○○○○

آج اسے مایوں بٹھا دیا گیا تھا سب باری باری اگر اسے ہلدی لگا رہے تھے زوبار یہ کافی دیر سے منظر سے غائب تھی

وہ تھوڑی دیر پہلے اپنے کام سے واپس آتے ہوئے کپڑے چینج کر تا رسم کے لئے نیچے آیا تھا۔

اس کی چھٹیاں منظور نہیں ہوئی تھی داور کا کہنا تھا کہ اسے اب بھی نوکری جوائن کیے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے ہیں ایسے میں اسے پھر سے چھٹیاں دے دینا اس کے بس سے باہر ہے۔

اس نے بہت سارے دلائل پیش کیے تھے جس میں اس نے یہ بات ثابت کی تھی کہ اس کا شادی میں ہونا بہت ضروری ہے

جس کے جواب میں اس نے کہا تھا کہ جب تمہاری چھٹیاں منظور ہو جائیں گے تب تک کے لئے ڈیلے کر دو اب شادی میں تمہارا ہونا اتنا ہی ضروری ہے تو میں تمہیں صرف یہی مشورہ دے سکتا ہوں

اس کے مشورے پر وہ اپنے مٹھیاں بھینچ کر کمرے سے باہر نکل آیا تھا اور اس وقت وہ مایوں کی رسم میں سب سے لیٹ آیا تھا

لیکن اس کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے کسی نے بھی اس سے کچھ نہیں کہا تھا

ooooo

اوپر چھت پر اس وقت لڑکے اپنے رسم کر رہے تھے کیونکہ چھت کی طرف سے ایک دوسرا دروازہ گھر سے باہر کی طرف نکلتا تھا جبکہ باہر لان میں سحر وش کی رسم ادا کی جا رہی تھی

لیکن جو چیز اسے پریشان کر رہی تھی وہ چیز بزوباریہ کی غیر موجودگی تھی اس وقت زوباریہ کہیں بھی نہیں تھی

ایسے وقت میں اس کا یوں منظر سے ہٹ نہ کوئی عام بات تو ہر گز نہ تھی اس کے بھائی کی رسم ادا کی جا رہی تھی اور نہ ہی کوئی اتا پتا نہیں تھا۔

دو تین بار تو چاچی اس سے آکر پہنچ چکی تھیں کہ تم نے زوباریہ کو کہیں دیکھا ہے کیا

شام کو وہ بالکل تیار یہی آگے پیچھے گھوم رہی تھیں اور اب نہ جانے کہاں چلی گئی ہے

وہ لاعلمی کا مظاہرہ کرتا بس اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ یہی کہیں لگی ہو گی اپنی سہیلیوں کے ساتھ کیوں کہ مہمان کافی سارے آئے ہوئے تھے

لیکن خود وہاخ اسے ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا وہ اس کو کہیں پر بھی نہیں مل رہی تھی اس نے دو تین بار اسے فون کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور فون بج کر بند ہو جاتا لیکن زوباریہ فون نہ اٹھاتی۔

کنزش کافی دیر بیٹھنے کے بعد تھک چکی تھی وہ زویا کے ساتھ باہر واش روم کی طرف آئی تو اسے دیکھ کر وہ بھی اس کے پاس ہی آ گیا

تم لوگوں نے ذوباریہ کو کہیں دیکھا ہے وہ کہیں نہیں ہے گھر میں اور چاچی کافی زیادہ پریشان ہو رہی ہیں اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ دونوں نفی میں سر ہلا گئی

زویا جا کر زوباریہ کے کمرے میں دیکھ کر آؤ اس نے زرا سختی سے زویا کو کہا تھا جس پر وہ فوراً ہی سر ہلاتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔

وہ شام سے نظر نہیں آ رہی میں نے بھی اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی ہے میں نے انٹی سے اور پھوپھو سے کہیں بار پوچھا لیکن انہیں بھی نہیں پتا وہ بھی اسے بتانے لگی جب اچانک اس کا فون بجنے لگا

اب فون کر رہی ہے یہ لڑکی مجھے اس نے سکرین پر زوباریہ کا نمبر دیکھتے ہوئے فون اٹھایا تھا جبکہ سحر نے بھی سکون کا سانس لیا

ہیلو ہیلو زوباریہ تم رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے زوبی.. یہ کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو تم اس طرح؟

میں پوچھ رہا ہوں کہاں ہو تم کو وہ بے حد غصہ سے سے دھارا تھا۔

رونا بند کرو میں ابھی پہنچ رہا ہوں وہاں وہ اسے رونا بند کرنے کے لئے کہہ رہا تھا جب کہ سحر پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ہے مجھے بتائیں کہاں ہے وہ وہ پریشان ہو چکی تھی

سامنے اس بلڈنگ میں جو نئی بن رہی ہے اس نے گھر سے تھوڑے فاصلے پر پچھلی گلی کی جانب اشارہ کیا تھا جہاں ایک بلڈنگ زیر تعمیر تھی

لیکن وہاں کیوں ہے وہ اس کے ساتھ بھاگتے ہوئے باہر تک آئی تھی کیونکہ وہ تیزی سے اس بلڈنگ کی طرف جا رہا تھا

کسی نے اغوا کیا ہے اسے زوباریہ کا کہنا ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اس رات اسے گاڑی اسے تنگ کر رہے تھے اور ان لوگوں نے زوباریہ کے ساتھ کچھ۔۔۔۔

وہ اپنی بات مکمل کیے بنا ہی تیزی سے بھاگ نکلا تھا جبکہ وہ بھی رکی نہیں تھی اپنا لہنگا سنبھالتی وہ بھی تیزی سے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے جا رہی تھی

دل ہزاروں دعائیں مانگ رہا تھا کہ اللہ نہ کرے کہ کچھ بھی برا ہو۔ زوباریہ کو اغوا کر لیا گیا تھا وہ بھی اس کے گھر سے ایسا کیسے ممکن تھا

oooooo

وہ لوگ بھاگتے ہوئے بلڈنگ کے اندر داخل ہوئے تھے اپنے موبائل کی روشنی جلا کر اس نے ہر طرف زوباریہ کو ڈھونڈنا شروع کر دیا تھا

وہ اونچی آواز میں اس کا نام لے کر اسے پکار رہا تھا۔

جب اسے ایسا لگا کہ اوپر کی طرف بلڈنگ میں کوئی موجود ہے

وہ تیزی سے سیڑھیاں عبور کرتا اوپر پہنچا تھا

جب وہ اسے ایک کونے میں ڈری سہمی بیٹھی ہوئی نظر آئی

اس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے جبکہ اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی بال بری طرح بکھرے ہوئے تھے وہ تیزی سے بھاگ کر اس کی جانب آیا تھا

اسے دیکھتے ہوئے وہ بھی اٹھ کر اس کے سینے سے جا لگی

اس کے سینے سے لگتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی جبکہ وہ اس کی حالت سے اندازہ لگا چکا تھا کہ اس کے ساتھ یہاں کیا ہوا ہے

ان لوگوں نے مجھے لوٹ لیا وہ سسکی

ان لوگوں نے مجھے لوٹ لیا زاور میں کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہی

ان لوگوں نے مجھے برباد کر دیا۔

اس گھٹن نے آج میری زندگی برباد کر دی زاور میں برباد ہو گئی اس نے مجھے کسی کے لائق نہیں چھوڑا وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے سے بتا رہی تھی

جب کہ اسے اپنے سینے میں بھیجے وہ اس کی تکلیف کو سمجھ رہا تھا اس کے پیچھے کھڑی سحر ڈوپٹہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کرنے لگی

کس نے سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا وہ بھی انسپکٹر زاور کی منگیتر کے ساتھ انسپکٹر زاور کی ہونے والی بیوی کے ساتھ کون کر سکتا تھا یہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ لوگ جیل سے کیسے نکلے وہ انہیں گرفتار کر چکا تھا

تو کیا اس کی گرفت اتنی کمزور تھی کہ وہ لوگ نہ صرف جیل سے نکلے بلکہ اس کی منگیتر کو لوٹ کر چلے گئے اور وہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھا رہا

کیسے ؟ کیوں ہوا تھا یہ سب کچھ وہ اسے اپنی باہوں میں لئے آہستہ آہستہ اس کے بال سہلا رہا تھا

زاور میں تمہارے قابل نہیں رہی ان لوگوں نے مجھے تمہارے قابل نہیں چھوڑا اب کون کرے گا مجھ سے شادی

میں کسی کے لائق نہیں ہوں ان لوگوں نے مجھے برباد کر دیا ہے ناپاک ہو چکی ہوں میں وہ چیختے چلاتے اپنے بال نوچنے لگی اس کی حالت بہت خراب ہونے لگی تھی

میں کروں گا تم سے شادی۔۔زوباریہ تم میرے لئے پاک ہو

میں کروں گا تم سے شادی تم میری منگیتر ہو میں تمہارے ساتھ کچھ برا نہیں ہونے دوں گا۔

Urdu Novels Ghar

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے اسے سمجھا رہا تھا اور یہ وہ وقت تھا جب سحر وش کی نظروں میں اس شخص کا مقام بہت بڑھ گیا تھا وہ ایک لوٹی ہوئی لڑکی کو اپنے عزت بنانے کو تیار تھا

میں آج ہی تم سے شادی کروں گا بلکہ ابھی ہمارا نکاح ہو گا بس اب ایک آنسو مت بہانہ اور اس کے آنسو صاف کرتا اسے ایک بار پھر سے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اب بھی اسے سمجھا رہا تھا کہ وہ اس کے لئے پاک ہے کوئی اس کے بارے میں کچھ بھی سوچے وہ اس کے لیے خاص ہے

وہ اسے اپنائے گا وہ اس وقت کتنا پریشان تھا صرف وہی جانتا تھا لیکن زوبار یہ جو کب سے اس کے سینے میں منہ چھپائے رو رہی تھی اچانک اس کے آنسو کھلکھلاہٹ میں بدل گئے

۔اور پھر وہ کھلکھلاہٹ قہقوں میں بدلنے لگی وہ اس سے پیچھے ہٹ کر زور زور سے تالیاں مارنے لگی تھی

کیا کہا تھا میں نے تم لوگوں سے یہ آدمی میرے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے

کیا کہہ رہی تھی آزماوا سے اور بتاؤ کیسے آزماؤں میں اتنا آزمانہ کافی ہے تم لوگوں کے لیے ایمن ارم باہر نکل آ و یاع بس اب یہ ڈرامہ ختم کرو

وہ تاریاں مارتے ہوئے قہقہ لگاتی ان دونوں کو بلا رہی تھی جو ہی کہیں چھپی ہوئی تھی۔

سحر کو یقین نہ آیا کہ وہ اسے آزمانے کے لیے اس حد تک جا سکتی ہے وہ اپنی عزت پر سوال اٹھا سکتی ہے۔

اور ایسی ہی بے یقینی کی کیفیت میں وہ بھی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

یقین کرنا مشکل تھا مگر یہ سچ تھا یہ سب ڈرامہ تھی لیکن اس نے اپنی عزت اپنا وقار سب کچھ اس کی نگاہوں میں کھو دیا تھا

اس کا ہاتھ اٹھا اور لمحے میں ہی اس کا چہرہ سرخ کر گیا تھا

اس کا تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ زوباریہ لمحے میں زمین بوس ہوئی تھی اور اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ جو ابھی اس کی محبت میں پاس ہو گیا تھا وہ اس کے منہ پر اپنا نشان چھوڑ چکا تھا۔

غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالا جو اس کی محبت کو اس انداز میں آزما رہی تھی

شاید یہ بات اسے اتنی بری کبھی نہ لگتی لیکن جس طرح سے اس نے اپنی عزت پر سوال اٹھایا تھا ذاور حیدری کا بس نہیں چل رہا تھا کہ زندہ زمین میں گاڑ دے

***

وہ غصے سے ایک بار پھر سے اس کی جانب بڑھا تھا جب اچانک ہی پیچھے سے سحر نے اس کا بازو اپنے ہاتھ میں دبوچ لیا

اسے ڈر تھا کہ وہ کچھ غلط نہ کر ڈالے اس کا غصہ بتا رہا تھا کہ آج وہ اسے جان سے مار ڈالے گا اس نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی اس نے کوشش کی تھی لیکن سحر نے اپنی گرفت نہ ٹوٹنے دی

Urdu Novels Ghar

اس نے غصے سے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنا ہاتھ چھڑواتا تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔

یہ تم نے کیا کیا زوبار یہ کوئی کسی کو آزمانے کی خاطر کیا اتنا بڑا قدم اٹھاتا ہے تمہارا دماغ خراب ہو گیا تھا کیا تم نہیں جانتی

کہ ایک عورت کے لئے اسے عزت سے بڑھ کر اور کچھ اہم نہیں ہوتا

اور وہ شخص تمہیں ہر حال میں قبول کرنے کے لیے تیار ہے تم نے اسے اتنے بڑے امتحان میں ڈال دیا ذرا سوچو تو سہی کیا گزری ہو گی

اس پر اس نے اس تھوڑی دیر میں صرف اپنے بارے میں نہیں سوچا ہو گا

تمہارے بابا ماما بھائی ہر کسی کی عزت کو داؤ پر لگا دیا تھا

کیا گزرتی ان پر تم نے ایک مذاق کے لئے اتنا بڑا قدم اٹھانے سے پہلے کم از کم ایک بار اپنے اپنوں کے بارے میں تو سوچتی

اپنے دوستوں کے کہنے پر تم اتنی بڑی غلطی کیسے کر سکتی ہوں یہ نادانی یا بیوقوفی نہیں ہے ایک بہت بڑا گناہ ہے اللہ تعالی بھی جذبات کے ساتھ کھیلنے والے کو کبھی معاف نہیں فرماتا۔

پر تم نے اس انسان کے جذبات کے ساتھ کھیلا جو تم سے محبت کرتا ہے

وہ اس کے پاس بیٹھی اسے سمجھانے لگی تھی اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تیر رہے تھے۔

شٹ اپ مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں ہے

تم اپنے کام سے مطلب رکھو میرا دماغ خراب کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے وہ تیزی سے اس کے پاس سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی

اس نے اس کی سہلیوں کے سامنے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا نہ جانے وہ کیا کیا سوچ رہی ہوں گی

اور یہ اس لڑکی نے اپنا لیکچر شروع کر دیا تھا

یہ سب اس کا وقتی ری ایکشن تھا اور ویسے بھی اس کو کافی بڑا جھٹکا لگا ہے میں صرف اسے اپنی محبت کے لیے آزمانا چاہتی تھی

اور وہ میرے ٹیسٹ میں پوری طرح کامیاب ہو گیا ہے اور جہاں تک بات ہے

اس سے بات کرے کی تو وہ میرا اپناز اور حیدری ہے اسے تو میں منالوں گی اسے منانا میرے لئے مشکل نہیں

اس لیے تم اپنے یہ لیکچرز اپنے پاس رکھو اور تمہیں کیا ضرورت تھی اس طرح مایوں کی دلہن بن کر گھر سے باہر نکلنے کی چلواب جلدی سے آو میرے ساتھ ایمن تم لوگ بھی آؤ

اور مجھے اپنا یہ دوپٹہ دے دو تاکہ کسی کو پتہ نہ چلے کہ یہاں کیا ہوا ہے اور زاور کو منانا بھی ہے جلدی آؤ

وہ ایمن سے دوپٹہ لیتی خود پر پھیلاتے تیزی سے سیڑھیاں اتر گئی تھی جبکہ ایمن خود بھی حیران تھی

آئی ایم ریلی سوری سحر لیکن میں تمہیں سچ سچ بتا رہی ہوں

ہمارا اس سب میں کوئی قصور نہیں ہے ہم تو بس ایسے ہی اسے آزمانے کے لئے کہہ رہی تھی کہ جیسے وہ اسے شاپنگ پر لے کر جائے

یا کسی رومینٹک جگہ ہمارا اس طرح کا کوئی پلین نہیں تھا یہ تو اس کی اپنی سوچ تھی

کیا تمہیں لگتا ہے کہ ہماری سوچ اتنی نیچے گر سکتی ہے ہم نے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی کہ پلیز اتنا بڑا مذاق ٹھیک نہیں ہے لیکن اس نے کہا کہ اگر آزمانا ہی ہے تو ٹھیک سے کیوں نہ آزماؤ

میں نے اس سے کہا تھا کہ تم صرف کچھ دن کے لیے ذاور سے ناراض ہو جاؤ میں دیکھوں گی کہ ذاور بھائی تمہیں منانے کے لیے کیا کرتے ہیں

اور اس طرح وہ اپنی محبت کہ امتحان میں پاس ہو جائیں گے اگر مجھے پتا ہوتا تو میں یہ سب کچھ نہیں کرتی

بلکہ میں تو اس بارے میں بات تک نہیں کرتی اس کی سوچ اتنی آگے چلی جائے گی یہ مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا۔

میں نے یہاں آنے کے بعد بھی اسے منع کیا اس نے اپنے کپڑے پھاڑ دے اپنے بال خراب کئے

اور ہمیں کہا کہ ہم چھپ جائیں میں تو پریشان ہو گئی تھی کہ وہ کیا کرنے والی ہے لیکن اس نے ہمیں اپنی دوستی کی قسم دی تھی

کہ جب تک وہ ہمیں باہر نہ بلائے ہم باہر نہ آئیں ہم بالکل بے قصور ہیں سحر ہم نے ایسا کرنے کے لیے نہیں کہا تھا اس سے سب کچھ خود کیا ہے

ایمن اس کے پاس کھڑی اسے سمجھا رہی تھی اس وقت وہ بھی بہت پریشان لگ رہی تھی

اسے ڈر تھا کہ کہیں ان کی شرارت کی وجہ سے اس کا منگیتر اس سے منگنی نہ ختم کر دے

لیکن زاریہ کا ایٹیٹیوڈ صاف بتا رہا تھا کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا وہ ذاور کو ہر قیمت پر منا کر دیکھے گی

بلکہ اس کی نظر میں یہ ساری باتیں کوئی ویلیو ہی نہیں کرتی تھی وہ بس یہ کہہ رہی تھی کہ وہ اپنے منگیتر کو منا سکتی ہے یہ مشکل نہیں ہے

وہ اسے سمجھا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ صرف ایک مذاق ہے مذاق سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں سے اور وہ دل پر نہ لے

لیکن وہ یہ بات نہیں سمجھ سکتی تھی کہ کچھ باتیں دل پر لو یا نہ لو لیکن وہ دل پر ایسا اثر کرتی ہیں کہ ان کا اثر زندگی بھر نہیں جاتا

ذاور کے سامنے آج یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ زوباریہ کے لیے اس کے عزت سے کہیں زیادہ بڑھ کر اس کی شرطیں ہیں

OOOOOO

وہ غصے سے گھر واپس آیا اور اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا اسے زباریہ کے ساتھ دیکھ کر تائی امی اس کے پاس آ گئی تھی

کہاں چلی گئی تھی تم سحر ہم کب سے تمہیں ڈھونڈ رہے تھے۔وہ زباریہ کو دیکھے بنا اس سے بول رہی تھی

جبکہ زباریہ کی حالت بھی قدرے بہتر تھی وہ واپس آتے اپنے کپڑے ٹھیک کر چکی تھی اور اپنے بالوں کو بھی جبکہ کمرے میں جانے کے بعد وہ اپنا ایڈریس چینج کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

او مما کہیں بھاگی نہیں جا رہی تھی میرے ساتھ ہی تھی ہم ذرا یہاں باہر ہوا لینے گئے تھے اس کی حالت خراب ہو رہی تھی خیر آپ مہمانوں کے پاس جائیں میں اسے کر کے لاتی ہوں

ذ باریہ سے زیادہ تو اس کی حالت خراب لگ رہی تھی اسے دیکھتے ہوئے ذبانے اپنی ماں کو مطمئن کیا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا گئی

جبکہ زوبی کی کلاس بعد میں لینے کا ارادہ رکھتی تھی جو اتنی دیر سے منظر سے غائب تھی

اپنا منہ ٹھیک کرو دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا سب کو بتا کر سکون ملے گا تمہیں کیا حالت بنالی ہے

یہ چہرے کی رنگت کی دیکھو سنو تم دونوں ایسے فریش کر کے لاو میں ذراذاور کے کمرے میں جارہی ہوں اس سے بات کرنے کے لیے

وہ ایمان سے کہتی خود ذاور کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی اس وقت ذاور سے زیادہ اس کے لیے اہم اور کچھ نہیں تھا

اس کی چھوٹی سی نادانی کی وجہ سے وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا کم از کم اس کے لئے تو وہ چھوٹی سی نادانی ہی تھی

اور اسے یقین تھا کہ وہ اسے منانے میں کامیاب ہو جائے گی ذاور سے زیادہ روٹھتا نہیں تھا اور اگر روٹھ بھی جائے تو وہ اسے جلدی منالیا کرتی تھی اور اسے یقین تھا کہ آج بھی وہ اسے منالے گی۔

OOOOOO

اس نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ اسے بیڈ پر بیٹھا ہوا نظر آیا

دفع ہو جاؤ یہاں سے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی وہ دہارا تھا

ذاور کیا ہو گیا ہے تمہیں ذرا سے بات کو لے کر اتنا ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو میں نے کہا نہ میں صرف تمہیں آزما رہی تھی وہ لڑکیوں نے مجھ سے شرط لگائی تھی

اور میرے پاس اور کوئی طریقہ نہیں تھا سوری بول تو رہی ہوں ناوہ اس کے سامنے کھڑی اپنے کان پکڑنے لگی

شاٹ اپ کیا تمہارے لیے زندگی انہیں شرطوں تک محدود ہے محبت عزت یہ چیزیں تمہارے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تم میری محبت کو آزمارہی تھی مجھے آزمارہی تھی اس طرح سے اپنی عزت داؤ پر لگا کر

مجھے ان لوگوں سے نفرت ہے جو اپنی عزت نہیں کرتے تم اپنی عزت کو خود اپنے ہاتھوں استعمال کر رہی تھی تمہارے لیے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ تمھارے چہرے پر مجھے کسی طرح کی شرمندگی ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی

مجھے لگا تھا کہ شاید تمہیں احساس ہوگا اس بات کا کہ تم نے غلطی کی ہے لیکن تم تو ایسے نادانی قرار دے رہی ہو یہ نادانی نہیں ہے

زوبار یہ تم نے اپنی عزت پر سوال نہیں اٹھایا بلکہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنی عزت کو پامال کیا ہے

تمہیں پتا ہے میں نے تم سے کیوں کہا کہ میں تم سے شادی کے لیے تیار ہوں تمہارے برباد ہو جانے کے بعد بھی میں تم سے نکاح کروں گا

صرف اس لیے کیونکہ تم میرے چاچا کی بیٹی ہو

میرے بابا کی خواہش ہے کہ تم اس گھر کی بہو بنو ورنہ تم وہ لڑکی ہو ہی نہیں جس پر ذاور حیدری اپنا دل ہار بیٹھے

تم میرے آئیڈیل پر ایک پرسنٹ بھی نہیں پورا اترتی ہو

جس طرح کی لڑکی میں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں اس طرح لڑکی سے ایک پرسنٹ بھی ملتی نہیں ہو تم لیکن یہ میری مجبوری ہے

کہ میں تم سے اس منگنی کو پچھلے آٹھ سال سے نبھا رہا ہوں

تمہاری ہر غلطی ہر نادانی ہر بری عادت سے واقف ہونے کے باوجود بھی تم سے شادی کے لئے راضی ہوں

کیونکہ تم میرے بابا کی پسند ہو۔

تم میری کون سی محبت کو آزمانے نکلی ہو تمھیں جب مجھے تم سے کبھی محبت ہوئی ہی نہیں

جب جب میں نے اپنی زندگی کے بارے میں سوچا ہے میری زندگی میں محبت نہیں صرف ایک مجبوری کا سودا ہے

جو میں اپنے باپ کی خاطر کرنے کو تیار ہوں لیکن اب نہیں میں تم سے شادی نہیں کر سکتا

کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ تم میں لاکھ برا سہی لیکن اپنی عزت داؤ پر لگانے کی غلطی تم کبھی بھی نہیں کروں گی

لیکن یہ صرف میری ایک غلط فہمی تھی جو آج دور ہو گئی ہے

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا کیوں کہ میں کیسی ایسی لڑکی سے شادی کر ہی نہیں سکتا اسے اپنی عزت کا مطلب نہ پتا ہو۔

میں ایک ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جس سے میں محبت کروں یا نہ کروں

لیکن وہ مجھے اپنی عزت کرنے پر مجبور کر دے میں ایک ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جو مجھے محبت کے لیے نہیں عزت کے لیے آزمائے

نکل جاؤ میرے کمرے سے بلکہ زندگی سے تمہاری میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے وہ اسے باہر کا رستہ دکھاتے ہوئے بولا

وہ اس وقت غصے میں تھا یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی اسی لیے فی الحال کچھ بھی نہیں بولی جانتی تھی کہ بات بہت بڑھ جائے گی اور ممکن تھا کہ یہ بات بڑوں میں چلی جائے

تم اس وقت بہت زیادہ غصے میں ہو اور میں فلحال جا رہی ہوں تم ریلکیس ہو جاؤ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے اوکے

جب تمہارا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا ابھی کے لیے میں جا رہی ہوں بڑے ہی پیار سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی لیکن ذاور نے اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ کھینچ لیا

تم سے بات کرنا تو دور تمہاری شکل دیکھنا میں اپنی توہین سمجھتا ہوں

اسے اتنی شرم دلوانے کے باوجود بھی اسے آگے سے اس کا یہ جواب سن کر مزید غصہ آنے لگا تھا اسے لگا تھا کہ شاید اسے اس کے بعد تو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا لیکن ایسا بھی نہ ہوا

اس کے جذبات اس کے لئے غصے میں نکلے ہوئے الفاظ تھے اور ایسی لڑکی کے ساتھ وہ اپنی ساری زندگی برباد نہیں کر سکتا تھا

زوبار یہ مزید اس سے کچھ بھی کہے بنا کمرے سے نکل گئی تھی جب کہ وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا تھا جس نے یہ سب کچھ کیا تھا اسے اس بات کا احساس تک نہیں تھا اور جو آزمایا جا رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے اس کے دماغ کی نس پھٹ جائے گی

○○○○○

تاہو آپ کے بابا کدھر رہ گئے ابھی تک گھر واپس نہیں آئے کتنا ٹائم ہو گیا تاہو کی مما کو بھوک لگی ہوئی ہے اب۔

یہ اس نے تقریباً چھٹا چکر دروازے تک کا لگایا تھا لیکن داور کے واپسی کے کہیں کوئی امکان نظر نہیں آئے تھے۔

تاہو اپنے ہاتھوں کی ساری انگلیاں کھولے ایک انگلی کو ذرا الگ کرتے ہوئے پھر سے اپنا بوبوبو شروع کر چکا تھا

ہاں مجھے پتا ہے وہ بیزی ہیں لیکن پھر بھی گھر پہ بندہ فون کر کے تو بتا سکتا ہے نہ یہ فون کیا ہم نے صرف نمائش کے لیے لگایا ہوا ہے

وہ ایک بار پھر سے ٹی وی اون کر کے بیٹھ گئی تھی جہاں پر کارٹون چینل چل رہا تھا اور وہ بڑے مزے سے ٹام اینڈ جیری دیکھنے میں مصروف تھے

دل چاہا فون کر کے پوچھے پھر احساس ہوا اس کو تو نمبر ہی نہیں پتا تاہو کے بابا کا

میں ایک بار پھر سے دروازے پر دیکھ کے آؤں اس نے ایک بار پھر سے اسے اجازت طلب نظروں سے دیکھا تھا جیسے وہ اس کے باپ کو دیکھنے پر ٹیکس لگا دے گا۔

کہ تم میرے باپ کو کیوں دیکھ رہی ہو۔

بوبوبوبو۔اس نے پھر سے اس کی بات کا جواب دیا تھا۔

یہ بھی آپ سہی کہہ رہے ہوا گر آئیں گے تو انہوں نے اندر ہی آنا ہے کون سا باہر رک جانا ہے کہ جب تک جب میں دروازے پر جا کر انہیں رسیو نہیں کروں گی وہ اندر نہیں آئیں گے

چلو چھوڑو ہم اپنا شو دیکھتے ہیں وہ ایک بار پھر سے ٹی وی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے ٹی وی کی آواز بلند کر چکی تھی لیکن سارا دھیان دروازے کی طرف ہی تھا کیونکہ ابھی تو تاہان جاگ رہا تھا اگر وہ سو گیا تو اندھیرے میں اسے ڈر بھی تو لگے گا۔

تاہو بے بی ابھی سونا نہیں ماما کو اکیلے ڈر لگتا ہے اسے آہستہ آہستہ نیند میں جاتے دیکھ کر بولی تھی۔

جس پر تاہان اپنی آنکھیں کے چھوٹی کر کے اسے دیکھنے لگا جیسے اس کی بات کے بارے میں سوچ و بچار کر رہا تھا

oooooo

وہ کب سے گھر جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا لیکن ابھی تک یہی پر تھا کیونکہ آج اسے انسپکٹر زذاور سے کچھ ضروری کام تھا۔

شام میں اس نے کہا تھا انسپکٹر زذاور آپ کہیں نہیں جائیں گے اور جب وہ واپس آیا تو اسے انسپکٹر زذاور کہیں نظر نہیں آیا تھا

کونسٹیبل سے پوچھنے کے بعد اسے پتا چلا کہ وہ اپنا کام ختم کر کے زین کے ساتھ کہیں چلا گیا ہے۔

پر اس کی واپسی کب تک ممکن ہے وہ نہیں جانتا اس نے آدھا گھنٹہ پہلے زین کو فون کیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ وہ اپنا کام ختم کر چکے ہیں اب تھوڑی ہی دیر میں وہ آنے والے ہیں۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اب تک اس کا انتظار کر رہا تھا ورنہ رات ساڑھے نو بجے تک وہ یہاں رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

کنزش کو ابھی اس کے گھر میں رہنے کی عادت نہیں تھی یہ سچ ہے وہاں کسی طرح کا کوئی خطرہ نہیں تھا لیکن پھر بھی اکیلی لڑکی اور چھوٹا سا بچہ اکیلے محفوظ نہیں تھے

السلام علیکم سر وہ اندر داخل ہوتے ہی اسے سلیوٹ کر چکا تھا

وعلیکم اسلام افسر آپ کس کی اجازت سے انسپکٹر زین کے ساتھ گئے تھے اس کے اچانک اندر داخل ہونے پر اسے اس پر غصہ آنے لگا تھا

وہ کیوں اس کی ہر بات کی مخالفت کرتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا

معاف کیجئے گا جناب وہ دراصل اسپیکٹر زین کو کچھ ضروری معلومات چاہیے تھی ہم ساری تیاری کر چکے ہیں

اب ان شاءاللہ ہم کل یا پرسوں اس جگہ پر چھاپا مار کے ان لوگوں کو گرفتار کر لیں گے

یہ ڈرگز کا کیس ہے جو آل موسٹ ہم نے سولو کر لیا ہے وہ زین کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

کیونکہ اس نے ہی کہا تھا کہ داور کے سامنے اگر تم یہ کہو گے کہ ہم اس کیس کو حل کر رہے تھے جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے تو ممکن ہے کہ وہ تمہیں کچھ نہ کہے

میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس کے لیے کیا کیا ہے اسپیکٹر ذاور لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میری اجازت کے بنا آپ گئے کیوں

میں نے آپ کو کہا تھا کہ میں واپس آکر آپ سے کچھ ضروری ڈسکشن کروں گا ایڈوکیٹ کے کیس کے حوالے سے۔

لیکن آپ اس طرح سے بنا کسی کو بتائے بنا کسی سے پوچھے جب دل کرتا ہے منہ اٹھا کر نکل جاتے ہیں آپ نے نوکری کرنی ہے یا نہیں

مجھے تو نہیں لگتا کہ آپ کو اس جاب میں انٹرسٹ ہے کیونکہ اگر آپ کو انٹرسٹ ہوتا تو کم از کم اپنی ذمہ داری کا احساس ہوتا آپ کو۔

آپ کو ایڈوکیٹ صفدر کا کیس دیا گیا ہے کوئی ڈرگز کیس نہیں جس پر آپ کام کر رہے ہیں آپ کو اتنا نہیں پتہ کیا آپ کو کون سی چیز پر کام کرنا ہے

اور کون سی چیز پر نہیں اور انسپکٹر زین اگر آپ کی ٹیم اس قابل نہیں ہے کہ آپ کے ساتھ آپ کے کاموں میں مدد کروا سکے تو بہتر ہے کہ آپ اپنی ٹیم بدل لیں

ںا کہ دوسرے کے ٹیم ممبر پر اپنی حکومت چلانا شروع کر دیں۔

انسپکٹر زذاور مجھے کل تک ایڈوکیٹ صفدر کے کیس کی ساری معلومات چاہیے اور اس بارے میں کسی طرح کی لاپرواہی برداشت نہیں کروں گا وہ فائل اس کے سامنے پٹختے ہوئے بولا تھا۔

لیکن سر ہم نے تو اس پر کسی طرح کا کوئی ڈسکشن نہیں کیا میں اس کے بارے میں معلومات نہیں رکھتا اس کے اٹھ کر کھڑے ہونے پر وہ سمجھ گیا تھا

کہ وہ اب یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اسی لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اگر وہ اسے کچھ بھی بتائے بنا چلا جائے گا تو وہ اس کیس کی معلومات اکٹھی کہاں سے کرے گا

یہ آپ کا کام ہے انسپکٹر میں نے آپ سے کہا تھا کہ شام پانچ بجے تک آپ مجھے میرے آفس میں ملیں تو اب آپ یہ ساری معلومات کہاں سے اکھٹی کرتے ہیں یہ آپ کا کام ہے میرا نہیں۔

میری ڈیوٹی ٹائم ختم ہوئے تقریبا تین گھنٹے ہو چکے ہیں ایکسیوزمی وہ اپنی بات مکمل کرتا اس کے قریب سے نکلتا باہر چلا گیا تھا جب کہ ذاور سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

OOOOOOO

آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا میں اس طرح واپس نہیں آ سکتی

میرے ڈرامے کی شوٹنگ سٹارٹ ہو گئی ہے

اور اتنی محنت کے بعد مجھے یہ ڈرامہ ملا ہے آپ کو لگتا ہے میں اتنی سی بات پر کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہاں چلی آؤں گی اتنا دماغ خراب نہیں ہوا ابھی میرا۔

یہ جو میں یہاں تک آئی ہوں نہ اسے خواب کو پورا کرنا کہتے ہیں

وہاں ساری زندگی آپ کے داماد کے بچے پیدا کر کے پال نہیں سکتی میں

مجھے بہت کچھ حاصل کرنا ہے بہت کچھ بنانا ہے جو اس شخص کے ساتھ ممکن نہیں ہے اور آپ کو یہ ذرا سی بات سمجھ میں نہیں آتی

اور میں جلدی واپس نہیں آنے والی ابھی تو میری اڑان شروع ہوئی ہے

وہ ایک شادی کریں یا دس کریں مجھے فرق نہیں پڑتا تو پلیز آپ بھی اپنا دل مت جلائیے

انہیں رہنے دیں اپنی دوسری بیوی کے ساتھ میں بھی دیکھتی ہوں کب تک سوتیلے بچے کو پالتی ہے وہ خوبصورت کم عمر بلا

کسی بھی عورت میں اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ اپنے شوہر کی پہلی بیوی میں سے اولادوں کو بیٹھ کر پالنے لگ جائے اور

پلیز ان سب چیزوں میں پڑھنے سے بہتر ہے کہ آپ اپنا اور بابا کا خیال رکھیں میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔

اور میں فی الحال واپس نہیں آسکتی میری کوشش یہ ہے کہ ان ڈرامے کی شوٹنگ ختم ہونے سے پہلے پہلے میں اپنا دوسرا پروجیکٹ سائن کر لوں۔

جس کے لیے آج کل مجھے کافی سارے ڈائریکٹر پروڈیوسر سے ملنا پڑتا ہے ایسے میں بار بار آپ کا فون میرے لئے ڈسٹربنس پیدا کر دیتا ہے۔

اس کی آواز میں حد درجہ بیزاریت تھی جسے شکیلہ بیگم نے بہت گہرائی سے محسوس کیا تھا لیکن پھر بھی ایک ہی بات پر ڈٹی ہوئی تھیں

کہ داور کی دوسری بیوی بہت خوبصورت ہی نہیں بلکہ بہت معصوم بھی ہے اور ایسی لڑکیاں بہت جلد اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے گھر بنالیتی ہیں

اور جس طرح سے وہ لڑکی انہیں معصومیت کی چلتی پھرتی تصویر لگی تھی انہیں اپنی بیٹی کا گھر برباد ہوتا صاف ہوتا نظر آ رہا تھا۔

لیکن یہاں ان کی بیٹی کو تو جیسے اس چیز کی پرواہ ہی نہیں تھی۔

یہ تو صرف اور صرف اپنے ڈراموں کی پڑی تھی،اپنے شوہر اور بچے کی اسے کوئی فکر نہیں تھی کہ وہ پیچھے اپنا شوہر بچہ چھوڑ کر گئی ہے

۔وہ تو اس بارے میں بات تک نہیں کرنا چاہتی تھی جو ڈرامہ اسے آفر ہوا تھا اس کی شوٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی

اور اب اس کا ارادہ جلد سے جلد دوسرا پروجیکٹ حاصل کرنے کا تھا ایسے میں اس کے پاس فالتو کسی بھی چیز کو سوچنے کا وقت بھی کہاں تھا

بیوقوف لڑکی اپنا گھر تباہ کر کے وہاں ڈراموں فلموں میں کامیابی مل بھی گئی تو کیا کرو گی تمہارے شوہر نے دوسری شادی کر لی ہے بچہ دوسری بیوی کے گود میں ڈال دیا ہے۔

کبھی نہ کبھی تو اپنے اصل تک لوٹ کر آؤ گی نہ ؟ یہ ڈرامے فلمیں ساری زندگی نہیں چلتی میری بیٹی

اب بھی وقت ہے اس نے تمہیں طلاق نہیں دی اب بھی لوٹ آؤ ہو سکتا ہے وہ تمہیں اپنے ساتھ رکھ لے۔چھ سال کی رفاقت ہے وہ اتنی آسانی سے تمہیں بھولا تو نہیں سکتا نہیں

ان چھ سال میں زندگی میں کوئی تو ایسا لمحہ آیا ہوگا جس سے وہ تمہاری محبت میں مبتلا ہو جائے میں جانتی ہوں اس نے دوسری شادی صرف اور صرف اپنے بچے کے لئے کی ہے اور اگر تم واپس لوٹ آتی ہو تو ہو سکتا ہے وہ اپنی دوسری بیوی کو چھوڑ دے وہ اب بھی امید بندھی ہوئی تھیں

یہ سوچے بغیر کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کسی دوسرے کی بیٹی کا گھر برباد کرنے کی بات کر رہی ہیں

کچھ مائیں خود غرض بھی ہوتی ہیں اپنی اولاد سے بڑھ کر انہیں کچھ بھی عزیز نہیں ہوتا اور یہاں تو بات کروڑوں کی جائداد کی بھی تھی جو ان کے ہاتھ سے نکلی جا رہی تھی۔

امی پتا نہیں آپ کیا باتیں کر رہی ہیں میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے

میں یہاں بہت خوش ہوں جب میرا دل چاہے گا میں واپس آجاؤں گی فی الحال مجھے تنگ مت کرے نہ جانے ایک بات آپ کو کتنی بار سمجھانے پڑے گی

اب جب تک میں خود فون نہ کروں برائے مہربانی مجھے فون کرنے کی ضرورت نہیں ہے

وہ غصے سے فون بند کرتی پہلے یہ جتلانا نہیں بھولی تھی کہ وہ بہت زیادہ مصروف ہے اس کے پاس ان سے کرنے کے لیے فالتو باتوں کا وقت نہیں ہے جب کہ وہ اپنے شوہر کے بارے میں سوچ رہی تھیں جو انہیں بار بار اپنی بیٹی کو واپس آنے کے لئے سمجھانے کو کہہ رہے تھے۔

لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتیں کہ ان کی بیٹی تو کچھ سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں ہے وہ تو وہاں بہت خوش ہے اور اس کو واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

اور جس طرح سے داور پارٹی میں خوش نظر آرہا تھا اس بات سے یہ بھی صاف ظاہر تھا کہ داور اب شاید زائشہ کو کبھی دوسرا موقع نہ دے

ooooo

وہ گھر واپس آیا تو اس کے چہرے پر دنیا جہان کی بیزاریت تھی

اس وقت وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی باہر بابا اور ماما کو ایک ساتھ بیٹھے دیکھ رہ نہ پایا

جب تک وہ تھوڑا تھوڑی دیر اپنے ماں باپ کے ساتھ وقت نہ گزار لیتا اسے سکون نہیں ملتا تھا

ان کے پاس بیٹھتے ہوئے وہ عائشہ بیگم کی گود میں لیٹ گیا تھا جبکہ اس کے یوں پاس آنے پر انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی کو چوما تھا

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا اور اسے پریشانی اسی بات کی تھی کہ وہ داور کو صبح رپورٹس کہاں سے لا کر دے گا؟

اس نے واقعی اس کیس پر بالکل کام نہیں کیا تھا

داور سے کام سیکھتے ہوئے کچھ اس کی انا آڑے آجاتی تھی وہ چاہ کر بھی اس سے مخاطب نہیں ہو پاتا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ داور سے پروفیشنل ہو کر کام کس طرح سے کرے

داور کے ساتھ کام کرتے ہوئے وہ مسلسل الجھن کا شکار ہو رہا تھا۔

ابھی تک اس نے ایک دفعہ بھی خود سے داور کو مخاطب نہیں کیا تھا

وہی اسے کام دیتا اور پھر چلا جاتا اس سے کام کر ریلیٹڈ کوئی سوال بھی وہی کرتا

اگر تو وہ جانتا تو وہ جواب دے دیتا تھا ورنہ وہ زیادہ تر فوکس اس کا زین والے کیس پر کر رہا تھا

لیکن یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ زین کے ساتھ کام کرنے پر اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا

اس کی یونیفارم پر سٹار صرف اور صرف داور کی طرف سے مل سکتے تھے صرف وہی اسے اس کی کارکردگی پر انعام دینے کا حق رکھتا تھا

زین کے اندر کام کرنے والی ٹیم بہت ہی سست روی سے اپنا کام کر رہی تھی جب کہ اس کے اس میں انٹرسٹ دکھاتے ہوئے وہ کافی حد تک اس کیس اس کی گہرائیوں کو معلوم کر چکا تھا لیکن اب مسئلہ یہ تھا کہ وہ اس داور والے کیس پر بھی کام کرنے سے انکار نہیں کر سکتا تھ ورنہ داور نے اسے کوئی اور سزا دینی تھی

اسے فی الحال بہت نیند آ رہی تھی اس نے یہی سوچا تھا کہ دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد وہ اس کیس پر کام کرنے کے لئے دوبارہ آفس جائے گا۔

ہم تمہاری شادی کے بارے میں بات کر رہے تھے بیٹا دیکھو گھر میں ویسے بھی شادی کا ماحول بنا ہوا ہے ہم سوچ رہے ہیں کہ تمہاری اور زوباریہ کی ڈیٹ فکس کر دی جائے مجھے اس میں کوئی برائی نظر نہیں آتی تم دونوں کی شادی سے گھر میں زیادہ رونق ہو جائے گی

اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتی وہ بہت پیار سے سمجھا رہی تھیں

نہیں ماما میں شادی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یوں کہہ لیں کہ زوباریہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا ہے

وہ جو سیڑھیوں سے اترتے انہیں کی طرف آ رہی تھی اس کے الفاظ پر اس کے قدم رک گئے

کیا وہ اس کی چھوٹی سی غلطی کو سب گھر والوں کے سامنے پیش کرنے والا تھا؟

نہیں ایسا تو وہ نہیں کر سکتا تھا اگر اس سے کوئی غلطی ہو بھی جائے تو وہ اس سے کسی کے سامنے نہیں ڈانٹا تھا

یہ سوچ کر کہ وہ سب کی نظروں میں بری بن جائے گی لیکن آج وہ اس کی غلطی کو سب کے سامنے پیش کر رہا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا؟

میں تمہاری بات کو سمجھی نہیں

ماما سچ میں حیران ہو گئی تھیں

پہلے وہ شادی سے انکار کر رہا تھا اور آج اس نے زوباریہ سے شادی سے انکار کر دیا تھا

ماما میں زوباریہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا مجھ سے وجہ مت پوچھئے گا بہتر ہے کہ آپ خود زوباریہ سے پوچھے وہ مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے آپ کو وجہ بتا سکتی ہے باقی میں اس بارے میں اور کوئی بات نہیں کرنا چاہتا میں تھوڑی دیر تک کر کے واپس اپنے آفس جاؤنگا

لیکن پلیز اب زوباریہ اور میری شادی کے خواب دیکھنا چھوڑ دیں پلیز زوباریہ جیسی لڑکی سے میں شادی نہیں کر سکتا ۔آپ ذوباریہ کے علاوہ باہر کہیں پر بھی کوئی لڑکی دیکھ لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا آپ کی پسند سر آنکھوں پر لیکن اب آپ لوگوں کی بھتیجی میری بیوی نہیں بن سکتی

وہ ان کی گود سے سر اٹھاتا ہوا جیسے ہی اٹھا سامنے زوباریہ کو کھڑے دیکھا

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی جسے وہ نظر انداز کرتا تیزی سے آگے بڑھ گیا تھا

زوباریہ یہ سب کیا ہے؟

مجھے تم کچھ بتاؤ کیا ہوا ہے

ذاور ایسے کیوں بول کر گیا ہے کیا تم دونوں میں کوئی لڑائی ہوئی ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی

نہیں تائی امی کوئی بڑی بات نہیں ہے بس چھوٹی سی لڑائی ہو گئی تھی آپ فکر نہ کریں میں بات کر لوں گی ان سے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے ان کو چھوٹی چھوٹی بات پر خفا ہو جاتے ہیں۔

لیکن آپ پریشان نہ ہوں میں ابھی جاتی ہوں بات کرنے کے لیے وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی شکر ہے وہ انہیں پوری بات بتا کر نہیں گیا تھا ورنہ پھر ایک لمبا چوڑا لیکچر شروع ہو جاتا ہے جس کو سننے کے موڈ میں وہ ہرگز نہیں تھی

نہیں زوباریہ بیٹا ابھی مت جاؤ ابھی وہ کافی غصے میں لگ رہا ہے جب اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گا تب تم دونوں ایک دوسرے سے بات کر لینا۔ زمان صاحب ان لوگوں کے مسئلہ میں پڑھنا نہیں چاہتے تھے پھر بھی اسے سمجھاتے ہوئے بولے

زوباریہ کو بھی ان کی بات کچھ حد تک درست سے لگی تھی تو فی الحال ویسے بھی اس سے اس بارے میں بات نہیں کی

۔

ooooo

کل اس کے بارات تھی کل وہ ساری زندگی کے لیے کسی اور کے نام لکھے جانے والی تھی

تھوڑی دیر پہلے مہندی کی رسم ہوئی اس کے ہاتھوں پیروں میں ہر جگہ مہندی سے نقش و نگار بنائے گئے

زوباریہ جو اس کے ہاتھ میں اپنے بھائی کا نام لکھنے کی خواہشمند تھی

اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ وہ ابھی تک راحیل کی بیوی نہیں ہے

جو اس کا نام اپنے ہاتھ میں لکھے یہ سب شادی کے بعد کے لئے ٹھیک ہے

فی الحال وہ اس سب میں کنفرم ٹیبل نہیں ہے اور اس کی بات کو سمجھتے ہوئے تائی امی نے بھی اسے ایسا نہ کرنے کے لیے کہا تھا زوباریہ کا موڈ ہی آف ہو گیا

کل وہ اس کے بھائی کی دلہن بننے والی تھی اور آج وہ اس کے نام کی مہندی تک اپنے ہاتھ میں نہیں لگا رہی تھی اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھی۔

اور پھر جب تک رسم ختم نہ ہو گی زوباریہ نے اسے منہ نہیں لگایا تھا اسے کمرے تک چھوڑنے کے لیے بھی رویا ہی آئی تھی

OOOOOOO

اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اسے مہندی کی مبارک باد بھی نہیں دے پایا تھا راحیل کو مبارک دینے کے بعد وہ اس کے کمرے کی طرف آیا کیونکہ اب اس کا تھوڑی دیر آرام کرنے کا ارادہ تھا

اسی لئے سوچا کہ دلہن کو مبارکباد دے دے کیونکہ کل بھی اس نے گھر پر نہیں رہنا تھا کل شاید سارا دن ہی اس کا داور کے کیس کو حل کرنے میں گزر جانا تھا۔

ابھی اس نے دروازے پر دستک دینے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ اسے اندر سے زویا کی چہکتی آواز سنائی تھی۔

ارے یار لگوالیتی نہ مہندی کتنا پیارا رنگ آیا ہے دیکھو مہندی کا، کاش راحیل کا نام بھی ہوتا بیچ میں وہ بڑی حسرت سے اس کی مہندی کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی

نہیں وہ ابھی میرے لئے نامحرم ہیں اور جب تک میرا ان سے رشتہ نہیں بن جاتا تب تک میں ایسا کام کر کے خود کو اللہ تعالی کی نظروں میں گنہگار نہیں کر سکتی۔

اور ویسے بھی ہاتھ پر بھی اسی کا نام اچھا لگتا ہے جو دل میں ہو اس نے مسکراتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کی تھی

اور آپ کی دل میں کون ہے میڈم وہ مسکراتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی

الحال تو کوئی بھی نہیں ہے ہو سکتا ہے کل نکاح کے بعد راحیل صاحب دل کے دروازے پر دستک دیں اس نے مسکراتے ہوئے بات کو ختم کرنا چاہتا تھا

ہیں کیا مطلب تم راحیل بھائی سے محبت نہیں کرتی کیا تم ان کو پسند نہیں کرتی وہ حیرانگی سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

محبت نکاح کے بعد ہوتی ہے میں نکاح سے پہلے پیدا ہونے والی محبت کو محبت نہیں سمجھتی۔اور پسند ناپسند کا کیا ہے جو ماں باپ کی پسند ہو اسی کو اپنی پسند بنالینا چاہیے وہ بے حد سادگی سے بولی تھی

پھر تو تمھیں یہ شادی کرنی ہی نہیں چاہیے یار آج کل دور بہت ایڈوانس ہیں آجکل پہلے محبت کی جاتی ہے اس کے بعد شادی ہوتی ہے۔زویا اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھی

یہی تو مسئلہ ہے اگر کوئی مجھ سے پوچھتا تو شاید میں انکار کرتی

زاور جو کمرے میں داخل ہونے ہی والا تھا ایک بار پھر سے دروازے پر رک گیا کیا مطلب تھا اس کی بات کا کیا راحیل کے حوالے سے اس کی پسند نہیں پوچھی گئی تھی

اگر تم سے راحیل بھائی کے لیے پوچھا جاتا تو کیا تم انکار کر دیتی وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

ہاں شاید میں ابھی پڑھنا چاہتی تھی لیکن سمجھ سکتی ہوں کسی دوسرے کے گھر پر بیٹھ کر اپنی منمانی نہیں کی جا سکتی اور ویسے بھی یہ فیصلہ تو اللہ تعالی کرتا ہے نہ اپنی ساری باتیں چھوڑو اور یہ گجرے اترانے میں میری مدد کرو کتنے ٹائٹ ہیں نہ کھولے ہی نہیں جا رہے

وہ اسے اپنے کام میں لگاتے ہوئے بولی تو زاور جو اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہیں سے پلٹ گیا

وہ اکثر سوچتا تھا کہ راحیل جیسے انسان کو سحر وش جیسی لڑکی کیسے مل گئی لیکن آج اس کی غلط فہمی دور ہو گئی تھی اس نے تو پوچھا تک نہیں گیا تھا کہ وہ شادی کے لیے تیار بھی ہے یا نہیں

OOOOOO

اس نے تاہو کو جاگا کر رکھنے کی بہت کوشش کی لیکن اخر کب تک اپنی ماما کا ساتھ نبھاتا۔ وہ اس سے بارش کے بارے میں باتیں کر رہی تھی کہ اسے بجلی کے کڑکنے سے ڈر لگتا ہے لیکن اکیلے میں اگر تاہو اس کا ساتھ نبھاتا تو وہ نہ ڈرتی

لیکن تھوڑی ہی دیر میں گہری نیند میں اتر چکا تھا اس نے مجبور ہو کر اسے جا کر اپنے کمرے میں لٹا دیا تا کہ اس کی نیند خراب نہ ہو وہ وہیں کمرے میں ٹہلتی داور کے آنے کا انتظار کرنے لگی تھی

گھڑی نو کا ہندسہ پار کر چکی تھی اور باہر ہونے والی تیز ترین بارش نے اسے مزید خوف میں مبتلا کر دیا تھا

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گرجنے والی بجلی اسے مزید پریشان کر دیتی تھی سارے دروازے اور کھڑکیاں اس نے اچھے سے بند کیے تھے

تاکہ اندر بجلی کڑاکنے کی آواز نہ آئے لیکن ایسا بھلا کیسے ممکن تھا؟

تیز ہواؤں سے ہر تھوڑی دیر کے بعد کھڑکیاں کھل جاتی جسے وہ بڑی کوشش سے بند کرتی لیکن آخر وہ بھی کب تک لڑتی اس آندھی طوفان سے اب اسے ڈر کے مارے رونا آنے لگا تھا اور سونے پر سوہاگا اچانک بجلی بند ہو گئی

وہ تیزی سے بیڈ پر آتے ہوئے تاہو کے پاس بیٹھ گئی تھی جیسے وہ اسے اس طوفان اور اندھیرے سے بچا لے گا

لیکن وہ تو جیسے گھوڑے بیچ کر سویا ہوا تھا اس آندھی طوفان میں وہ ایک بار بھی نہ کسمسایا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ یہاں کیا کرے دل کر رہا تھا کہ اپنے معصوم سے بچے کو اٹھا کر کہیں چھپ جائے لیکن ایسی کون سی جگہ تھی جہاں وہ اس آندھی طوفان اور بجلی کے کڑکنے سے چھپ سکتی تھی اور اب تو ہر طرف اندھیرا بھی تھا

۔

یااللہ پاک پلیز تاہو کے بابا کو بھیج دیں۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اس نے روتے ہوئے التجا کی تھی جب نیچے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی یہ کون ہو سکتا تھا داور کے پاس تو ایکسٹرا چابی تھی جسے کھول کر وہ کبھی اندر آ سکتا تھا اور اگر وہ چابی سے نہ بھی کھولتا تو وہ بیل جا سکتا تھا۔

اس طرح سے دروازہ بھلا کون کھٹکھٹا رہا تھا

کیا مجھے نیچے جا کر دیکھنا چاہیے وہ خوف سے کانپتی آواز کے ساتھ بولی اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اٹھنے کا فیصلہ کیا

تاہو بے بی آپ یہیں پر سوئے رہو اٹھنا مت اور رونا بھی نہیں ماما ابھی آتی ہے آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتی کیونکہ سیڑھیوں پر آندھیرا ہے یہ نہ ہو کہ میں بھی گر جاؤں اور آپ کو گرا دوں

وہ سوئے ہوئے تاہو کو ہدایت دیتی ڈرتے ڈرتے نیچے کی طرف قدم بڑھانے لگی تھی

ooooooo

اسے اس وقت بہت زیادہ ڈر لگ رہا تھا

لیکن اپنے دل پر قابو پاتے ہوئے آخر کار وہ اندھیرے میں راستہ تلاش کرتی بڑے دروازے کو کھولتے ہوئے گیٹ کی طرف بڑھنے لگی تھی۔

تیز طوفانی بارش میں اسے لمحوں میں بھیگو ڈالا تھا لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ پوچھے بنا دروازہ نہیں کھولے گی۔

کون۔۔۔۔؟ پوری طرح بھیگ ہوئے گیٹ کے اس طرف کھڑی وہ سوال کر رہی تھی

کیا بے وقوفانہ سوال ہے اس وقت کون ہو سکتا ہے؟ فوسری طرف سے داور کی آواز آئی تھی

اور اگلے ہی لمحے وہ دروازہ کھولتے بنا سوچے سمجھے تیزی سے اس کے سینے سے جا لگی تھی

وہ جو جلدی سے جلدی اندر داخل ہوتے ہوئے اس برستی بارش میں بھیگنے سے بچنا چاہتا تھا اس کی اچانک حرکت نے اسے بھی پریشان کر ڈالا تھا

آپ بہت بڑے ہیں بہت بڑے انسان ہیں آپ آپ کو ذرا احساس نہیں ہے کہ گھر میں آپ کی بیوی چھوٹا سا بچہ ہے کہ اس طوفانی بارش میں ڈر سکتے ہیں

ویسے تو شام کو گھر پہنچ جاتے ہیں

اور جب اس طرح کی سچویشن کا سامنا کرنا پڑتا ہے تب آپ واپس گھر کا راستہ ہی نہیں دیکھتے آپ جانتے ہیں ہمیں کتنا ڈر لگ رہا تھا

اوپر سے بجلی بند ہو گئی۔ یہاں کانپتے کانپتے جانا آدھی ہو رہی تھی اور آپ۔۔۔۔وہ اس کے سینے سے لگی مسلسل بولے جا رہی تھی یا شاید آنسو بہا رہی تھی جو اس برستی بارش کے ساتھ ہی کہیں بہ رہے تھے۔ لیکن وہ اس کے ڈر جا انداز ہ لگا چکا تھا

میری جان کام بہت تھا اس لیے لیٹ ہو گیا ہوں اور اوپر سے میری چابی گم ہو گئی ورنہ تمہیں تکلیف نہ دیتا آو اندر آو بہت تیز بارش ہے وہ اسے یوں ہی خود سے لگائے دروازہ بند کرتا اسے اپنے ساتھ اندر کی طرف لے کر آیا تھا۔

اسے خود سے الگ کرتے اس نے بڑی مشکل سے نگاہ اس کے بھیگی سراپے سے چڑائی تھی

اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سے چھوٹے سے پیکٹ سے اپنا موبائل بر آمد کیا تھا۔

جو شاید اس نے بارش سے بھیگنے بچانے کے لیے اس پیکٹ میں ڈال دیا تھا۔

اسے اپنے ساتھ اندر لاتے ہوئے وہ اس کے جسم کی کپکپاہٹ کو اچھی طرح سے محسوس کر چکا تھا اس کا دل داور کے دل کی دھڑکنوں کے ساتھ رقص کر رہا تھا

داور خود بھی کافی پریشان تھا اس کنڈیشن میں اس نے کب کسی کو یوں اپنے انتظار میں پایا تھا

کون اپنے ڈر سے بچنے کے لئے اس حد تک اس کے پاس آیا تھا۔

چلو آؤ چینج کر لو پھر مجھے کھانا دو بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔آج تو دوپہر میں بھی کچھ نہیں کھا سکا تھا تمہارا ٹیفن بھی وہیں رہ گیا آج سچ میں بہت کام تھا اُس کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ لگائے روم کی طرف جا رہا تھا۔جبکہ وہ اپنی نظعوں کو ٹکنے دے روکے ہوئے تھا

بھوک تو مجھے بھی بہت زوروں کی لگی ہے اگر تا ہو تھوڑا سا بڑا ہوتا نہ تو میں اس کے ساتھ کھا لیتی آپ کا انتظار بھی نہیں کرتی۔وہ سوں سوں کرتی بولی۔

کیا تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا لڑکی تمہارا دماغ خراب ہے کیا۔۔۔؟مجھے آنے میں دیر سویر ہوتی رہے گی تو کیا یوں ہی بھوکی پیاسی بیٹھی رہا کرو گی۔۔۔؟آئندہ یہ کام ہر گز مت کرنا میرے آنے سے پہلے کھانا کھا لیا کرو اور اگر پھر بھی انتظار کرنا ضروری سمجھا تو زیادہ سے زیادہ سات بجے تک۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

مطلب سات بجے تک آپ ہر حال میں آجایا کریں گے۔۔اور اگر آپ سات سے لیٹ ہوئے تو آپ کو کھانا نہیں ملے گا وہ کمرے میں داخل ہوتی بولی تو داور اس چھوٹی سی پٹاکا کو دیکھ کر حیران رہ گیا جو مزے اب وہ اس کے آنے جانے کا ٹائم بھی ڈسائیڈ کر رہی تھی۔

ایک تو اس کا بھیگا سراپا اسے بہکنے پر مجبور کر رہا تھا اور دوسرا اس کا حق جتاتا انداز قیامت

ooooooo

وہ چینج کر کے واپس کمرے میں آیا تو اسے یوں ہی اپنے بال سکھاتے ہوئے دیکھا۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ لڑکی جب میں پاس آتا ہوں تب ایسے کانپنے لگتی ہو جیسے میں تمہیں کھا جاؤں گا اور پھر اس طرح کی حرکتیں کر کے خود کی طرف متوجہ بھی کرتی ہوں

تم سچ میں اتنی معصوم ہو یا میرے ضبط کا امتحان لینا چاہتی ہوں ذرا تفصیل سے بتاؤ مجھے وہ اس کے سر پر سوار ہو کر اس سے گویا ہوا

کیا مطلب ہے آپ کا؟ کیا ہو گیا ہے آپ کو میں کیوں آپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کروں گی اس کے لہجے میں واضح کپکپاہٹ تھی

وہ اس کی بات کی گہرائی کا مفہوم بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ وہ کانپنے والی بات کو کس طرف لے کر جا رہا تھا یہ بھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی بلکہ نگاہیں بھی جھکا چکی تھی

لیکن پھر اپنی غلطی اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی وہ کہاں اس کے ضبط کا امتحان لے رہی تھی بلکہ وہ تو اس کی اس نظروں سے چھپ جانا چاہتی تھی

مطلب میرا بہت صاف ہے لڑکی جا کر یہ کپڑے بدل لو اور اپنے بال باندھ لو میرے سامنے تب تک یہ سب کچھ نہیں کرنا ہے جب تک میں تم سے اپنے حق نہیں وصول کر لیتا۔

میرے پاس آنے پر تمہاری حالت پھر سے غیر ہونے لگ جائے گی اسی لیے بہتر ہے کہ اپنی اس نازک سی جان کو مشکل میں مت ڈالو اور جا کر چینج کر کے آؤ

ورنہ میں تمہاری ان حرکتوں کو تمہاری طرف سے ہاں سمجھ کر پھر گستاخیوں پر مجبور ہو جاؤں گا تو تمہیں اچھا نہیں لگے گا وہاسے گھورتے ہوئے بولا تھا جب کہ اس کی بات کو پوری طرح سمجھنے کے بعد وہ یہی سوچ رہی تھی کہ وہ اس کی نگاہوں کے سامنے سے غائب کیسے ہو

لیکن غائب ہونا آسان تھوڑی تھا آخر اس کی مشکل کو آسان کرتے ہوئے داور نے اس پر ترس کھایا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا وہ لمحے میں وہاں سے غائب ہوئی تھی جبکہ اس کی سپیڈ پر نفی میں سر ہلاتا وہ بیڈ پر آیا تھا

جہاں اس کا معصوم بچہ اپنے ہاتھ پیر پوری طرح کھولے مست ماحول میں اپنی نیندیں پوری کر رہا تھا۔

واہ تاہو میاں ڈولے شسلے تو بہت بنا رکھے ہیں آپ نے ان دونوں سے اپنی ماں کی حفاظت نہیں کر سکے۔ نیند سے فرصت ملے تو کوئی کام بھی کریں نہ جناب ان کی تو نیند ہی پوری نہیں ہوتی

اس کے ساتھ لاڈ کرتے ہوئے وہ اپنی موچھوں کی چبھن سے جلدی ہی اسے بیدار کر چکا تھا اس وقت اس کا ارادہ تھوڑی دیر اس کے ساتھ کھیلنے کا تھا۔ کیونکہ جب وہ صبح کام پر گیا تھا تاہو گہری نیند میں تھا

اور اب بھی۔ اور جب تک وہ اس کے ساتھ تھوڑا وقت نہ گزار لیتا اسے سکون نہیں ملتا تھا ایسے میں تھی کو سونے کی اجازت تھی ہی کہاں اس کی آنکھیں کھولنے پر وہ اسے گد گدانے لگا وہ جو رونے کی تیاری کر رہا تھا

اپنے پر جھکے باپ کو دیکھ کر کھکھلانے لگا۔

اندر کپڑے چینج کرتی کنزش تک اس کی معصوم آواز آرہی تھی۔

بڑے بے وفا ہو آپ تاہو بے بی جب میں آپ کو کہہ رہی تھی کہ آپ سونا نہیں تب آپ سو گئے اور جب بابا واپس آ چکے ہیں تو جاگ گئے۔بہت غلط بات ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے ہلکی سی بڑبراتی واشروم سے باہر نکلی تھی۔جب کہ اس کی آواز سننے کے بعد وہ پوری گردن گھما کر آگے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرنے لگا

اس کا ارادہ اپنی ماں کو ڈھونڈنے کے بعد اس سے بہت سارا پیار کرنے کا تھا یہ بات الگ تھی کہ اس وقت وہ اپنے باپ کے لاڈ سے بچ نہیں سکتا تھا۔جسے کبھی کبھی تو وہ خوب انجوائے کرتے ہوئے ہنستا کھلاتا تو کبھی اس کا باجا بجھنے لگتا اس کو روتے دیکھ کر وہ اسے چھوڑ کر ایک طرف ہو جاتا تھا کنزش جانے اور اس کا بیٹا۔

اور اب بھی ویسا ہی ہوا تھا وہ کافی دیر سے بڑے مزے سے اس کے ساتھ کھیل رہا تھا جبکہ وہ اس کے لیے تازی روٹی بنانے چلی گئی تھی

ابھی اس نے روٹی توے پر ڈال ہی تھی کہ اسے اوپر سے تاہو کے رونے کی آواز آنا شروع ہو گئی۔

پیچینی تو ہوئی لیکن پھر سوا کے کہ وہ اپنے بابا کے ساتھ ہے وہ اپنے کام میں لگی رہی تھوڑی دیر کے بعد وہ آواز اسے اپنے کان کے بے حد قریب محسوس ہوئی

تمہارا بیٹا کتنا روتا ہے یہ لو اسے چپ کرواؤ وہ تاہو کے روتے ہوئے وجود کو اس کے حوالے کرتا خود توے پر پڑی روٹی کی طرف متوجہ ہو گیا

اس نے ایک نظر اپنے معصوم بچے کو دیکھا تھا جو اس کے کندھے سے لگا ہلکی ہلکی آواز میں روتے ہوئے اپنے باپ کی شکایت لگا رہا تھا اس کے ہونٹ باہر کو لٹکے ہوئے تھے

جبکہ ننھا سا چہرہ اس کے جارحانہ بوسوں کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

آپ کو ترس نہیں آتا اتنے چھوٹے سے معصوم بچے کے ساتھ اتنا جارحانہ سلوک کرتے ہوئے وہ اسے پیچھے ہٹاتے خود ہی روٹی کو پلٹتے ہوئے بولی

دستیاب ہو جاؤ اس کے ساتھ یہ جارحانہ سے سلوک کرنا چھوڑ دوں گا۔ وہ شرارت سے آنکھ دباتے ہوئے بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا تھا

اس کی حرکت اتنی اچانک تھی کہ اسے ملنے کا موقع بھی نہ ملا اور وہ اس کے ہونٹوں کو نشانہ بناتے ہوئے کھیرے کا ٹکڑا اٹھا کر منہ میں ڈال چکا تھا۔

کنزش جی جان سے کانپ کر رہ گی کتنی دیر تک تو اس سے حرکت بھی نہ ہو سکی۔ اسے یوں ہی سکتے میں چھوڑ کر وہ خود ہی روٹی کو چنگیر میں ڈال کر چولہا بند کر چکا تھا۔

ڈارلنگ سکتے سے باہر آ جائیں مجھے بھوک لگی ہوئی ہے یہ نہ ہو کہ میں سچ مچ میں جن بن کر آپ کو کھا جاؤں بہتر ہے کہ آپ میرے لئے کھانے کا انتظام کر دیں وہ اس سے بولا۔

اس کی بات سن کر کنزش نے جلدی جلدی اپنا کام کرنے کی کوشش کی تھی اس کے کانپتے ہاتھ صاف نظر آ رہے تھے جسے داور غور سے دیکھ رہا تھا اس کے اس قدر غور سے دیکھنے پر وہ مزید کنفیوز ہو رہی تھی

رہنے دو تم سے نہیں ہو گا میں ہی کرتا ہوں۔اور میں نے تمہیں وقت اس لیے دیا ہے تا کہ تم آنے والے وقت کے لئے تیار ہو جاؤ اس لیے نہیں کی میرے ہر بار قریب آنے پر تم اس طرح سے کانپنا شروع کر دو۔

مجھے لڑنے والی بیویاں پسند ہیں ڈرنے والی نہیں۔وہ اس کے ساتھ ہی کھانا ٹیبل پر لگاتے ہوئے سکون سے کھانے لگ گیا تھا وہ کافی دیر اسے دیکھتے رہی جبکہ وہ ایسے ہی اپنے کام میں مگن رہا تو اس نے بھی آہستہ آہستہ کھانا کھانا شروع کر دیا تھا

ooooo

صبح ہوتے ہی نکاح کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔ساری رات وہ اپنے آفس میں ہی رہا تھا بہت سارے کام کرنے تھے اس نے

ساری رات پرانی فائلیں کھنگال کر آخر کار اس نے ایک فائل تیار کر لی تھی جس میں ایڈوکیٹ کے کیس کی ساری انفارمیشن موجود تھی اور جب اس نے یہ فائل صبح داور کے ٹیبل پر رکھی تو آگے سے اسے یہ سننے کو ملا کہ اس میں صرف پچاس پرسنٹ معلومات ہے۔

اور اسے باقی کی معلومات چاہیے اور یہ کام بھی ذاور نے ہی کرنا تھا شاید وہ اس پر ہر گز تعس ہر گز نہ کھاتا اسے سارا دن بھی کام پر لگائے رکھتا ہے اس نے کہہ دیا کہ آپ گھر جا کر آرام کر سکتے ہیں شام میں آپ سے ملاقات ہو گئی

اور اس کا بس اتنا کہنے کی دیر تھی کہ وہ وہاں سے بوتل کے جن کی طرح غائب ہوتا اپنے گھر اپنے بیڈ پر تھا اس نے قسم کھالی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اب وہ غلطی سے بھی کسی دوسرے کے کیس میں اس کی مدد کرنے کے بارے میں نہیں سوچے گا۔

وہ پہلے ہی زین کے کیس میں انٹری لینے کی وجہ سے پچھتا رہا تھا کے وہ کیس اسے سب سے زیادہ پاور فل لگا تھا۔ لیکن افسوس کہ وہ کہ اس کی ٹیم کے بوس داور حیدری کے حصے میں نہیں آ رہا تھا۔

اور ویسے بھی سننے میں آیا تھا کہ داور حیدری ایسے کیسز میں اپنی ٹیم کو بہت چھوٹا کر دیتا ہے وہ صرف ان لوگوں کو ایسے کیس میں انولو کرتا ہے جن پر وہ پوری طرح اعتبار کر سکتا ہو۔

اور وہ جانتا تھا کہ وہ اس کے اعتبار کی لسٹ میں کبھی نہیں آئے گا

اور نہ ہی اسے کسی بڑے کیس کا حصہ بننے کا موقع ملے گا لیکن جو بھی تھا اسے کام تو کرنا ہی تھا۔

اپنے کام کو لے کر بہت مخلص تھا اسے یقین تھا کہ اس کے بوس کو بہت جلد اس بات کا احساس ہو جائے گا۔

oooooo

وہ اس وقت پالر میں بیٹھی ہوئی تھی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتی وہ خود پر بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ سچ میں اتنی خوبصورت ہے

ذباریہ تو نہ جانے کب سے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی بار بار ایک ہی بات کہ میں نے آج تک تم سے زیادہ خوبصورت دلہن نہیں دیکھی کیا وہ سچ میں اتنی خوبصورت تھی یا اسے لگ رہی تھی

اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتے ہی وہ خود بھی شوک کی کیفیت میں تھی

ماشاءاللہ بہت روپ آیا ہے آپ پر اللہ نصیب بھی ایسے ہی کرے بیوٹیشن اسے آخری ٹچ دیتے ہوئے دعا دینے لگی تو اس میں بے اختیار آمین ثم آمین کہا تھا

سرخ رنگ کے خوبصورت لہنگے میں وہ آسمان سے اتری حور لگ رہی تھی ہمیشہ خود کو سادگی میں لپٹے آج وہ خوبصورتی کی آخری انتہا پر تھی۔

اور شاید یہ پہلا دن تھا جب زباریہ نے اس کی تعریفوں کے پل باندھ دیے تھے وہ جو اپنے علاوہ کسی کو کچھ سمجھتی ہی نہیں تھی اس کی خوبصورتی کو دیکھ کر اپنے الفاظ اس پر وارنے لگی۔

سحر وش حد سے زیادہ شرمندہ ہونے لگی تھی کوئی اس کی یوں تعریف کرے گا وہ تو جانتی ہی نہیں تھی اور زباریہ کے بے باک جملے اسے مزید شرمندہ کر رہے تھے۔

مہمان آنے والے تھے اور وہ جو رات سے ہی تھکا ہارا تھا گھر کے ماحول کو سمجھتے ہوئے اپنا فرض ادا کرنے لگا

جو بھی تھا راحیل دلہا تھا اور دلہے کے علاوہ ذاور اس گھر کا اکلوتا لڑکا تھا جس کے بہت سارے فرائض تھے جن کو وہ سرانجام دے رہا تھا۔

وہ کبھی اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹا تھا گاڑی کو کال کر کے باہر روکتے اس نے زویا کو فون کیا تھا زوباریہ سے بات کرنا وہ تقریباً چھوڑ چکا تھا جب کہ ذباریہ خود بھی اس کے غصے کو سمجھتے ہوئے اس سے ذرا فاصلہ ہی رکھ رہی تھی

زویا نے باہر ذاور کے جانے کے اطلاح دی تھی اور اب وہ دونوں طرف سے اسے تھامتے ہوئے باہر کی طرف لے کر جا رہی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ ان دونوں کے سہارے پر ایک قدم اٹھا رہی تھی لیکن لہنگا زیادہ بھاری تھا جسے اٹھا کر چلنا اسے بے حد مشکل لگ رہا تھا نہ جانے وہ آج کا سارا دن کس طرح گزارنے والی تھی۔

انہیں باہر نکلتے دیکھ کر ایک پل کے لیے ذاوع کی نگاہیں اس کے چہرے سے الجھ کر رہ گی اس سے پہلے اس نے شاید ہی اتنی خوبصورتی دیکھی تھیں دلہن کے روپ میں اس قدر خوبصورتی سجایا گیا تھا

اسنے جلدی سے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا تھا جس میں زوباریہ داخل ہوتے ہوئے اس کے لہنگے کو احتیاط سے سیدھا کرتی اسے گاڑی میں بٹھانے میں مدد کر رہی تھی۔

زباریہ اس کے پیروں کی طرف لگی ہوئی تھی بے اختیار لڑکھڑائی وہ اس سے پہلے کہ گرتی ذاور نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھ دیا جس کا سہارا لے کر وہ آسانی سے گاڑی میں بیٹھی تھی

ایک لمحہ تھا صرف ایک لمحہ ذاور حیدر کو اندر تک ہلا گیا تھا۔وہ سر جھٹکتا گاڑی کے اگلی نشست پر آیا۔

اور تیزی سے گاڑی کو سٹارٹ کرتا گھر کی طرف لے گیا اس کے دل کی کیفیت عجیب سی ہو رہی تھی۔اس وقت وہ جلد سے جلد گھر واپس پہنچنا چاہتا تھا

oooooo

گھر پہنچتے ہی تھوڑی ہی دیر میں مولوی صاحب تشریف لا چکے تھے ان کے ہاتھ میں نکاح کر رجسٹر تھا وہ سب لوگ بیٹھے ہوئے نکاح شروع ہونے کا انتظار کرنے لگے۔

مولوی صاحب نے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نکاح کی شروعات کی ہی تھی کہ اچانک وہاں پر کچھ لوگ داخل ہوئے جن میں کچھ کانسٹیبل تھے

زین کا یوں اچانک اس کے گھر میں آنا اسے عجیب تو بہت لگا تھا لیکن اس نے یہی سوچا کہ شاید وہ اس کے بھائی کی شادی پر آیا ہے لیکن فل یونیفارم میں ایسا کیسے ممکن تھا انسپکٹر زین کی ڈیوٹی ٹیم ختم ہو چکے تھے تو پھر ہو یہاں کیا کر رہا ہے

ارے انسپکٹر زین آپ یہاں اس طرح خیریت تو ہے ناوہ اس کے انداز سے سمجھ تو بہت کچھ چکا تھا لیکن پھر بھی اس سے پوچھتے ہوئے کہنے لگا

سوری انسپکٹر زداور مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ کا گھر ہے آپ ذرا سائیڈ پر آئیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ ایک طرف ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا سبھی لوگ پریشان تھے اچانک پولیس یہاں کیوں آئی تھی

ooooo

جلدی بتائیں آپ اچانک سے یہاں اس طرح سے سب خیریت تو ہے نا۔وہ اسے اپنے ساتھ ایک طرف لے کر آیا تھا جس پر زین نے ہاتھ میں پکڑی فائل اس کے سامنے کر دی تھی

جس چیز پر وہ اتنے دنوں سے کام کر رہے تھے یہ اسی کیس کی فائل تھے اصل مجرم کو پکڑا جا چکا تھا سات لوگوں کو اریسٹ کر کے جیل میں بند کر دیا گیا تھا راحیل اٹھواں انسان تھا

اس کا تعلق اس گینگ سے تھا وہ فائل کو بار بار پڑھ رہا تھا لیکن فائل میں بار بار پڑھنے کے باوجود بھی کچھ بدلہ نہیں تھا راحیل کا نام آٹھویں نمبر پر درج تھا

اس کے اوپر آپ نے بہت کام کیا ہے اور میں سمجھ سکتا ہوں یہ کیس کتنا اہم ہے میں آپ کے گھر میں اس طرح سے آیا میں بہت معذرت خواہ ہوں لیکن مجھے ڈر تھا کہ کہیں یہ مجرم بھاگ نہ جائے

اس کی پوری ٹیم کے بارے میں پتہ لگا چکے ہیں اس ٹیم کا ایک ایک بندہ اس کام کے لیے کڑوروں حاصل کر رہا ہے یہ ثبوت بالکل اصل ہیں اس میں کسی طرح کا کوئی شک نہیں ہے ورنہ شاید میں آپ کو اس طرح یہاں نہیں بلاتا

مجھے صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں ہے اسپیکٹر زین آپ اپنا فرض نبھائیں آپ ابھی کے ابھی راحیل کو اریسٹ کر کے یہاں سے لے جا سکتے ہیں میں سب گھر والوں کو سمجھا لوں گا

اس نے یہ سب کہنے کے لئے بالکل وقت نہیں لیا تھا اسپیکٹر زین کو اس کا کام کرنے کے لئے کہتا وہ باہر نکل آیا تھا جبکہ انسپیکٹر زین تیزی سے راحیل کے پاس آیا جس کے چہرے پر گھبراہٹ صاف واضح تھی اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہناتے ہوئے کسی کے سوال کا جواب دیے بنا وہ اسے اپنے ساتھ ہی لے گیا تھا۔

اس نے بس اتنا کہا تھا کہ وہ پچھلے راستے سے راحیل کو لے کر جائیں تاکہ یہ سب کم سے کم مہمانوں کی نظر میں آئے ان کے خاندان کی عزت کا سوال تھا

یااللہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے ہمارے گھر میں پولیس وہ راحیل کر کے کیوں لے کر گئے ہے ان لوگوں نے تم سے کیا بات کی سب اس کے سامنے کھڑے اس سے سوال کر رہے تھے اس نے ان سے کچھ بھی چھپایا نہیں تھا وہ خود اس وقت شوک میں تھا آخر اس کا بھائی اتنا گھٹیا گرا ہوا کام کیسے کر سکتا ہے چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کی ذہنی کنڈیشن کو خراب کرنے سے بڑا بھی بھلا کوئی جرم ہو سکتا ہے

وہ بچے جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی بری لت میں لگ جاتے ہیں ان کے پیچھے بھی بڑے بڑے گنگیز کا ہاتھ ہوتا ہے اور اسے افسوس تھا کہ ایسے ہی ایک گینگ کے بندے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا

اس نے سب گھر والوں کے سامنے پوری بات رکھ دی تھی کسی کو بھی اس بات پر یقین نہیں آرہا تھا کہ راحیل ایسا کام کر سکتا ہے

لیکن اس نے کسی کو یقین دلانے کی کوشش نہیں کی تھی اس نے کہا تھا کہ ان لوگوں کے پاس راحیل کے خلاف بہت مضبوط ثبوت ہے۔

اگر وہ ان سب لوگوں کے نام بتادیتا ہے جو کہ اس خفیہ طور پر کام کر رہے ہیں تو وہ راحیل کی سزا کو کم کروا سکتا ہے

چاچی بالکل خاموش کھڑی تھی جیسے ان سب چیزوں سے ان کا کوئی لینا دینا ہی نہ ہو ان کی نگاہ بار بار بٹک کر اپنی بھتیجی کی طرف جا رہی تھی جو سرخ لہنگے میں ان سب کو دیکھ رہی تھی ابھی کچھ ہی دیر میں اس کا نکاح ہونے والا تھا

اس کے ساتھ یہ سب کچھ ہو گیا نہ جانے لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے وہ جانتی تھی کہ سب سے زیادہ اگر کسی کو نقصان ہو گا تو وہ صرف اور صرف سحر وش ہو گی اس کی ذات پر انگلیاں اٹھائی جائیں گی۔

کوئی قصور نہ ہوتے ہوئے بھی اسی کو برا بھلا کہا جائے گا کتنی چاہت سے وہ اسے اس گھر میں لے کر آئی تھی دل میں خواہش تھی کہ وہ ان کے خاندان کی بہو بن کر ان کے ساتھ رہے گی اور آج وہ خاموش نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی

راحیل کی طرف سے انہیں کوئی دکھ نہیں ہو رہا تھا یا شاید وہ اپنے دکھ کو چھپانے کا فن جانتی تھی لیکن ذاور نے ان کے انداز میں سحر وش کے لیے فکر مندی بہت شدت سے محسوس کی تھی

ooooo

یوں راحیل کا اچانک منظر سے غائب ہو جانا دلہن کا یوں تنہا سٹیج پر بیٹھے رہنا

نکاح کا اچانک جانا لوگوں کو باتیں کرنے پر مجبور کر گیا تھا

ہزار طرح کی زبانیں اور ہزار طرح کی باتیں وہ خاموشی سے بیٹھی سن رہی تھیں

کیا ہو گیا ہے؟

نکاح کیوں نہیں ہو رہا؟

لڑکا کہاں چلا گیا؟

پولیس کیوں آئی تھی؟

کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے کچھ ہوا ہے لگتا ہے

Urdu Novels Ghar

لوگ الگ الگ باتیں کر رہے تھے جبکہ وہ وہاں بیٹھی بے حد پریشان تھی جب اچانک ہی زوباریہ اور زویا اس کے پاس آئی اور اسے اٹھ کر اندر چلنے کے لیے کہا وہ انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھتی رہی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اچانک کیا ہوا ہے تھوڑی دیر پہلے انکل تایا ابو زاور اور راحیل چھت پر گئے تھے اور پولیس والے بھی ان کے پیچھے ادھر ہی گئے تھے اور پھر نہ جانے راحیل کہاں غائب ہو گیا

واپس آنے کے بعد سب گھر والوں کو اندر کمرے میں بلا کر نہ جانے تایا ابو نے کیا بتایا تھا

لیکن سب کے چہرے پر چھائی پریشانی سے صاف لگ رہا تھا کہ کچھ بہت برا ہو چکا ہے راحیل اس وقت غائب تھا وہ کہاں گیا تھا باہر کسی کو کچھ بھی پتا نہیں تھا

اس کا نکاح شروع ہونے والا تھا مولوی صاحب بھی اپنی نشست سنبھال چکے تھے

اس وقت وہ خود بھی پریشانی سے کبھی ایک گھر والے کا منہ دیکھتے تو کبھی دوسرے کا اور اب تو دلہن کو بھی وہاں سے اٹھا کر اندر کی جانب لے کر چلی گئی تھی

انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا لوگوں کی عجیب عجیب باتیں سنتے ہوئے وہ خاموشی سے گھر والوں کی طرف سے اشارہ کا انتظار کرنے لگے

oooooo

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں اس وقت تمہاری کیا حالت ہے

لیکن مجھے تمہیں بتاتے ہوئے شرم آرہی ہے میرے بیٹے نے بہت گھٹیا کام کیا ہے

اور اس میں کہیں نہ کہیں میری غلطی ہے مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ راحیل کس طرح کی صحبت میں پڑا ہوا ہے
لیکن میں نے ان سب باتوں کو یہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا کہ راحیل سمجھدار ہے کبھی بھی اپنی حد پار نہیں کرے گا
لیکن میں غلط تھی میں نے بہت غلط کیا ہے گھر میں کسی کو بھی یہ بات پتا نہ چلنے دی لیکن اب مجھے میری غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا ہے

نہ جانے کہاں میری تربیت میں کمی رہ گئی تھی کہ راحیل ان راستوں پر نکل گیا میں جتنا خود کو ملامت کروں کم ہے
میں تمہاری گنہگار ہوں میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں کہ سب کچھ جاننے کے باوجود بھی میں نے اپنے لبوں پر تالا لگا لیا

تمہارے ساتھ بہت برا ہوا ہے راحیل کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے چھوٹے بچوں میں نشے کی لت لگانے کے جرم میں اسے گرفتار کر لیا گیا ہے

اور ہم میں سے کوئی بھی اسے چھڑوانے نہیں جائے گا کیونکہ زاور نے منع کر دیا ہے کیا اگر خاموشی سے اپنے سارے جرموں کو قبول کر لیتا ہے تب ہی اس کے لئے کچھ بہتر ہو گا

زاور نے مجھ سے کہا ہے کہ اس کے گھر کا کوئی بھی انسان 48 گھنٹوں سے پہلے اس سے ملاقات نہیں کر سکتا اور 48 گھنٹوں کے بعد جب وہ اسے ملے گا تو وہ اسے سمجھائے گا کہ وہ اپنے جرموں کو قبول کر کے ان لوگوں کو اپنی ٹیم کے خلاف انفرمیشن دے

اگر اس نے اس کی بات مان لی تو جلد ہی واپس گھر آجائے گا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی لوگ تمہاری ذات پر انگلی اٹھائیں گے کیونکہ غلطی چاہے مرد کی ہو سوال ہمیشہ عورت کی ذات بنتی ہے

اسی لیے میں نے تمہارے بارے میں ایک فیصلہ کیا ہے اگر تمہیں منظور ہو تو میں تمہارا نکاح آج ہی کروا دوں گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھیں جب کہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھی اس نے راحیل کے لیے بھی انکار نہیں کیا تھا تو یہاں کیا جواب دیتی

اس کے لئے اس کا سب کچھ وہ شخص تھا جس کے وہ نکاح میں جاتی تو کیا فرق پڑتا تھا کہ وہ راحیل ہے یا پھر کوئی اور

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے پھوپھو آپ کا ہر فیصلہ میری سر آنکھوں پر لیکن وہ کون ہو گا جو مجھ جیسی لڑکی سے شادی کرنا چاہے گا جس کیا دلہا ہی شادی کے دن گرفتار کر کے جیل میں پہنچا دیا گیا

وہ جانتی تھی کہ راحیل کچھ تو غلط کرتا ہے ایک دن اس نے خود بھی اسے نشہ کرتے ہوئے دیکھا تھا لیکن اس نے کہا تھا کہ اسے عادت نہیں ہے اسے ہر گز اندازہ نہ تھا کہ وہ اتنا آگے جا چکا ہے اسے یہ ساری باتیں جان کر بہت افسوس ہوا تھا

لیکن کہیں نہ کہیں اس بات کا سکون بھی تھا کہ جو غلط کام وہ کر رہا تھا اب رک جائے گا۔

جیتی رکھو میری بچی تم یہیں رکو میں آتی ہوں بھابھی سے بات کر کے زویا میری جان تم اس کے پاس ہی رہنا وہ زویا کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ اس کے پاس بیٹھ گئی جب کہ وہ کمرے سے نکل چکی تھیں

پھوپھو کے گئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب اسے ساتھ والے کمرے سے آوازیں آنے لگیں وہ اٹھ کر دروازے کے پاس چلی آئی تھی

۔اسے دوسری طرف سے کلیئر آواز سنائی دے رہی تھی دروازہ کھلا تھا جب کہ وہ وہیں دروازے پر ہی کھڑی ہو کر ان لوگوں کی گفتگو سننے لگی

○○○○○○

کیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو۔۔۔۔؟

کیا میرے اتنے برے دن آ گئے ہیں کہ میں اس لڑکی سے شادی کروں گا۔۔۔۔؟

او کم آن میم یہ لڑکی جو کسی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتی آپ لوگ اسے میرے گلے باندھ رہے ہیں

وہ ایک نظر دروازے کے پاس کھڑی سحر وش کے حسین چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بے حد حسین تھی اگر اسے اس خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا

لیکن اس کے حسن سے زاور کو کوئی لینا دینا نہیں تھا

وہ ایک ایسی لڑکی کا خواہشمند تھا جو اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے دل کی بات اس کے سامنے کہہ سکے لیکن سحر وش اس کے سامنے کیا بات کرتی وہ تو اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی

زاور بیٹا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو راحیل کو پولیس گرفتار کر کے لے گئی ہے بچی بدنام ہو جائے گی۔ یتیم بچی ہے بیچاری کہاں جائے گی

سحر دور کھڑی تائی امی کو اپنے ہی بیٹے کی منتیں کرتے ہوئے سن رہی تھی وہ کبھی اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر رہیں تھیں تو کبھی اس کی منتیں کر رہی تھی

اور اس میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ تائی امی کو اس بے حس کے سامنے یہ کرنے سے روکتی

وہ خاموشی سے اپنی ذات کا تماشہ بنتے دیکھ رہی تھی اس سے پہلے کے تائی امی اس کے پیر پکڑتیں وہ بول اٹھا

فائن ٹھیک ہے کر رہا ہوں نکاح آپ کی لاڈلی سے لیکن میری ایک شرط ہے اس سے کہیں کہ ابھی اور اسی وقت میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہے کہ یہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتی ہے وہ شرط رکھ رہا تھا یا مذاق اڑا رہا تھا۔ سحر کو اپنی قسمت پر رونا آیا

یہاں اس کی زندگی سوالیہ نشان بنی ہوئی تھی اور یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا تھا امی نے حیرانگی سے اس کی فضول شرط سنی تھی

بیٹا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے میری جان سمجھنے کی کوشش کرو وہ اسے سمجھاتے ہوئے ہلکان ہو رہی تھیں

اوکے فائن مام کر رہا ہوں میں یہ نکاح لیکن آپ نے میری پہلی شرط نہیں مانی تو دوسری ماننی پڑے گی اور میری شرط یہ ہے کہ میں اس ڈرپوک اور بزدل لڑکی کو ساری زندگی اپنے ساتھ نہیں گھسٹ سکتا

میں یہ نکاح صرف تین ماہ کے لئے کر رہا ہوں اگر ان تین مہینوں میں مجھے یہ لڑکی اس قابل لگی کہ میں اس کے ساتھ ساری زندگی گزار لوں جس کے چانس نہیں ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں تین ماہ کے بعد اسے طلاق دے کر اپنی زندگی آزادی سے جیوں گا۔اور بعد میں اس بات پر کوئی بھی اعتراض نہیں اٹھا سکتا آپ کے شوہر گرامی تو ہر گز بھی نہیں

وہ اس طرح سے بات کر رہا تھا جیسے وہ اس کی زندگی کی نہیں بلکہ کسی کھلونے کی بات کر رہا ہو جس کے ساتھ وہ تین ماہ تک کھیلے گا اور پھر پھینک دے گا

آج اسے اپنے ڈرپوک ہونے پر خود سے نفرت محسوس ہو رہی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنے لیے اسٹینڈ لے پاتی

ماں باپ تو چھوڑ کر چلے گئے تھے لیکن آج جن پھوپو نے اپنی سگی بیٹی بنا کر گھر میں جگہ دی تھی انہیں کے لئے عذاب بن گئی تھی

اسے نہیں پتا تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔وہ بیٹھی اپنی قسمت کا رونا رو رہی تھی جب اچانک مولوی صاحب اندر داخل ہوئے۔ان کے ساتھ ہی تایا ابو اور انکل تھے۔تایا ابو نے تائی امی کی جانب امید سے دیکھا تو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا

تایا ابو نے مسکرا کر اپنے بیٹے کے کندھے پہ ہاتھ رکھا اور بے حد فخر سے اپنے ساتھ لگا لیا

اسے بالکل بھی احساس نہ ہوا تھا کہ کب اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے بس تایا ابو کا ہاتھ اس کے سر پر تھا اور پھر سب اپنے آپ ہی ہوتا چلا گیا

oooooo

دیکھو بیٹا میں کسی مطلبی عورت کی طرح یہ نہیں کہوں گی کہ تم میرے بیٹے کے انتظار میں بیٹھی رہو یہ تمہاری زندگی ہے تمہیں اسے کس طرح سے سنوارنہ ہے یہ تم جانتی ہو

میں جانتی ہوں زاور زواریہ کا منگیتر تھا وہ دونوں ایک دوسرے کو بہت زیادہ پسند کرتے تھے بچپن کا رشتہ تھا لیکن اب تمہیں ذاور کو ان سب چیزوں سے نکالنا ہو گا

یہ سب تمہارے لئے آسان ہر گز نہیں ہو گا لیکن یاد رکھنا کہ اب زاور پر سب سے زیادہ تمہارا حق ہے اور تم اپنا حق کسی کو نہیں دے سکتی

زوباریہ کو تو جب سے پتہ چلا ہے نکاح کے بارے میں اس نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا ہے وہ زاور سے ملنا چاہتی تھی لیکن اس نے ملنے سے انکار کر دیا

وجہ تو میں نہیں جانتی بس مجھے اتنا پتا ہے کہ ہو سکتا ہے تمہیں زوباریہ کی طرف سے بہت کچھ فیس کرنا پڑ جائے لیکن یہ یاد رکھنا کہ اب زاور تمہارا شوہر ہے۔

اور ایک عورت سب کچھ چھوڑ سکتی ہیں لیکن اپنے شوہر کو نہیں تم نے زاور کے دل میں اپنی جگہ کس طرح سے بنانی ہے یہ فیصلہ تم کرو گی اور ایک بات یاد رکھنا ہر معاملے میں نرمی سے کام نہیں چلتا

اگر تمہیں اپنے حق کے معاملے میں زوباریہ سے لڑنا بھی کرے تو تم پیچھے نہیں ہٹ سکتی میں اس کی ماں ہوں اس کی ہر بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں

میں جانتی ہوں وہ ہنگامہ کرے گی وہ اس طرح پیچھے نہیں ہٹے گی اور تم نے بھی پیچھے نہیں ہٹنا۔

میرے لئے تم دونوں میری بیٹیاں ہو میں تم دونوں سے بے حد محبت کرتی ہوں اور اپنی ایک بیٹی کے لئے اپنی دوسری بیٹی کی زندگی برباد نہیں کر سکتی

زاور کے ساتھ تمہارا نکاح یہ ہمارا فیصلہ نہیں ہے یہ اللہ کا فیصلہ ہے اسی لئے تو نکاح سے پہلے ہی راحیل تمہاری زندگی سے نکل گیا میں چاہتی ہوں کہ تم بھی راحیل کو بھول جاؤ مجھے اندازہ ہے کہ تمہارے دل میں راحیل کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے

میں جانتی ہوں تم اس کے لیے اپنے دل کے سارے دروازے شادی کے بعد کھولنا چاہتی تھی لیکن بہتر ہے کہ اب تم وہیں دروازے زاور کے لئے کھولو زندگی تمہاری کافی مشکل رہے گی لیکن مجھے یقین ہے تم ایک سمجھدار لڑکی ہو اب تم یہاں آرام کرو زاور گھر سے باہر نکل گیا ہے نہ جانے کب تک واپس آئے گا رات میں آئے گا یا نہیں کچھ بتایا نہیں جا سکتا تم آرام کرو

اور چینج کر لو یہ میں تمہارے آرام دہ کپڑے لے کر آئی ہوں وہ ایک سادہ سفید رنگ کا سوٹ اسے دکھاتے ہوئے بولیں

اور اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو زویا کو بتا دینا زویا کا کمرہ تو تمہیں پتا ہے زاور کے کمرے کے بالکل ساتھ ہے اور پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے اس کی پیشانی چوم کر گئی تھیں

وہ اسے کمرے میں بٹھا کر کافی دیر سمجھاتی رہیں ان کی ساری باتیں وہ بہت اچھے سے سمجھ رہی تھی

وہ مسلسل یہی سوچ رہی تھی کہ پھوپھو کا دل کتنا بڑا ہے اپنی بیٹی کی جگہ اسے دیتے ہوئے وہ بالکل بھی اداس نہیں ہو رہی تھیں

ان کا بیٹا جیل میں تھا اور انھیں افسوس تھا کہ اپنے بیٹے کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی انہوں نے اسے سیدھا راستہ کیوں نہیں دکھایا

پھوپھو کا کہنا تھا کہ آج راحیل جس حال میں ہے اس میں سارا قصور اسی کا اپنا ہے اسی لئے کسی کو بھی اس کی مدد کرنے کی ضرورت نہیں ہے ایک ماں اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتی تھی

وہ جانتی تھی اس وقت ان کے بیٹے کو ان کی ضرورت ہے لیکن وہ اس کی مدد کرنے سے انکار کر چکے تھے اور یہ بھی کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی غلطیوں کی سزا کاٹ رہا ہے۔

اس نے اندازہ لگایا تھا اس کی پھوپھی بہت بہادر تھی

ان کے کمرے سے چلے جانے کے بعد وہ آہستہ سے اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے واش روم میں آ گئی تھی

ایک نظر اپنے ہار سنگار کو دیکھتے ہوئے وہ تلخی سے مسکرائی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ یہ سب کچھ ہو جائے گا

کل تک وہ کسی کی منگیتر تھی اور آج وہ کسی اور کی بیوی بن کر اس کے کمرے میں موجود تھی کیا وہ اسے قبول کرے گا

کیااس کی آنے والی زندگی آسان ہو گی

اس کے دماغ میں بہت سارے سوالات چل رہے تھے جس کا جواب زاور نے دینا تھا جو غصے سے اس وقت گھر سے ہی نکل گیا تھا

oooooo

بوبو۔۔بوبو۔۔۔وہ ناشتہ بنارہی تھی جب اسے پیچھے سے اپنے بیٹے کی پکار سنائی دی

ارے وہ تواسے سوتاہوا چھوڑ کر آئی تھی تو یہ جاگ کیسے گیا؟

اس نے مڑ کر دیکھا تو داور کچن کے دروازے پر کھڑا اسے اٹھائے کم لٹکائے زیادہ اس کے بیٹے کی چیخ و پکار اس تک پہنچا رہا تھا

داور یہ آپ نے کیا کیا ہوا ہے۔۔۔؟وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی۔

اچھا بھلا سو رہا تھا میں تمہارے بیٹے نے بوبو کر کر کے کانوں میں درد کر دیا۔

جب نیچے آتی ہو تب اسے اٹھا کر نیچے لے آیا کرو میرے پاس چھوڑ کر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بوبو کا بچہ میرا پیار بھی تمہارا بیٹا برداشت نہیں کر سکتا۔وہ اسے کنزش کے حوالے کرتا خود کمرے میں جا کر آرام کرنے کا ارادہ رکھتا تھا ابھی اس کے جانے میں بہت سارا وقت تھا

میرا پیارا بچہ ایسے سیڈ نہیں ہوتے بس اللہ نے آپ کے نصیب میں ایسے ہی بابا لکھے ہیں۔

ہاں ہاں ماما کے بوبو بابا بہت گندے ہیں ان کو تو آپ کی معصومیت پر پیار آتا ہے اور نہ ہی آپ کی بوبو پر۔

لیکن آپ کو بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے بوبو

آپ کی ماما ہے نا آپ سے پیار کرنے کے لیے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے بے حد محبت سے بول رہی تھی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگا

ابھی وہ چند سیڑھیاں ہی چڑھ پایا تھا جب اسے پیچھے سے تاہو کی آواز سنائی دی اس پر وہ بوبو نہیں "دے دا" کہہ رہا تھا اس کی یہ چائنیز اسے تو سمجھ نہیں آئی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ تاہو کی ماں اس چائنیز کے بہت سارے مطلب نکال لے گی۔

اور پھر کل سے ان دونوں کی گفتگو میں یہ "دے دا" بوبو' بھی شامل ہو جائے گا۔اسی لیے وہ واپس نیچے جانے کے بجائے آرام سے کمرے کی طرف آیا تھا

ooooo

زین نے اسے خبر دی تھی کہ کل رات وہ تقریباً سارے مجرم کو پکڑ چکے ہیں

اور ان سب میں ایک مجرم زاور کا کزن راحیل بھی نکلا ہے

لیکن زاور نے اس کا ساتھ دینے کے بجائے اپنا فرض نبھاتے ہوئے خود ساتھ مل کر اسے جیل میں بند کروایا ہے

یہ واقعی ایک بہت بڑی بات تھی زاور نے اچھے آفیسر ہونے کا حق نبھایا تھا اور یہ بات واقعی سراہے کرنے کے قابل تھی۔

لیکن پھر بھی داور کو اسے اپریشیٹ کرنے سے زیادہ اپنا کام عزیز تھا جس میں وہ بہت کم انٹرسٹ لے رہا تھا

اس نے نوٹ کیا تھا کہ ایڈوکیٹ صفدر کے کیس میں وہ بالکل بھی دلچسپی نہیں دیکھا رہا جبکہ یہی کیس اس کے لیے سب سے بہتر تھا

وہ اس کیس کو بہت ہلکے میں لے رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ وہ لوگ اس کے اس پر ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں یہ جانے بنا کے ایڈوکیٹ صفدر کا تعلق بہت برے لوگوں سے ہے اور جو لوگ اس کی جان لینا چاہتے ہیں وہ کوئی عام لوگ نہیں بلکہ ایک بہت بڑے گینگ کا حصہ ہے

لیکن ان ساری باتوں کو اسے سمجھنے کے لئے اسے اس کے ساتھ سر کھپانا بہت ضروری تھا جو فائل اس نے اس کے حوالے کی تھی اس میں بہت ساری انفارمیشن تھی

جو کہ وہ لے سکتا تھا لیکن ایسا تب ہی ممکن تھا جب وہ اس کے اس میں اپنی دلچسپی دکھاتا

اس کیسے کہیں زیادہ وہ ذین کے کیس میں انٹرسٹڈ لگ رہا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ اس کیس سے اسے کوئی فائدہ نہیں ہونا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد اسے اپنے آفس کے لیے نکلنا تھا زین کا کیس حل ہو چکا تھا جب کہ اب اسے زاور کو اپنے کیس کی طرف متوجہ کرنا تھا

کچھ دن پہلے زاور اپنے کزن کی شادی کے لیے چھٹیوں کی ڈیمانڈ کر رہا تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ کزن یہی تھا جس کو آج گرفتار کیا گیا تھا

ناجانے شادی ہوئی بھی تھی یا نہیں لیکن جو بھی تھا وہ لوگ ایک بڑے کیس کو حل کر چکے تھے

Urdu Novels Ghar

وہ سکون سے بستر پر لیٹا تھوڑی دیر میں پر پھر سے نیند کی آغوش میں چلا گیا تھا۔

oooooo

السلام علیکم سر کیسے ہیں آپ میں سمجھ سکتا ہوں مجھے یہاں دیکھ کر آپ کو اچھا تو بالکل نہیں لگ رہا ہوگا لیکن میں پھر بھی مجبور ہوں یہاں آنے پر کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے یہ میں آپ کو تفصیل سے بتاؤں گا اگر آپ مجھے اندر آنے کی اجازت دے دیں ذاور نے دروازہ کھلتے ہی اپنی بات شروع کر دی تھی

جب کہ سامنے کھڑا آدمی غور سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی ایک بھی بات ایسے سمجھ نہیں آئی تھی

میرے خیال میں آپ انسپکٹر زذاور ہیں جسے میرا کیس دیا گیا ہے لیکن آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں اس وقت تو رات کے تین بج رہے ہیں

اس طرح کسی کے گھر میں آنا کیا آپ کو زیب دیتا ہے وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا

جو بالکل سیریس شرٹ اور بلیک پینٹ میں اس کے سامنے کھڑا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کیا وہ انسپکٹر کو کیا جواب دے ابھی دو دن پہلے ہی داور نے اس آدمی کے بارے میں بتایا تھا کہ اس کی ساری ڈیٹیل انسپکٹر زذاور کے پاس ہے سر میں جانتا ہوں رات کے تین بجے اس طرح کسی کے گھر آنا مجھے زیب نہیں دیتا لیکن یقین مانے میں مجبوری میں ہی یہ کر رہا ہوں

اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو میں یہاں سے چلا جاؤں گا لیکن میری مجبوری کی انتہا دیکھیے کہ آج میری شادی ہوئی ہے اور اس وقت جب مجھے میری بیوی کے ساتھ ہونا چاہیے

لیکن میں اپنے کام پر آیا ہوا ہوں تو پھر آپ کو بھی میرے ساتھ تھوڑا سا کمپرومائز کرنا چاہیے

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کے سامنے کھڑا آدمی بھی حیران ہوئے بنا نہیں رہ سکا

کیا آج آپ کی شادی ہوئی ہے اور ایسے میں آپ اپنا کام کر رہے ہیں یہ تو واقعی بہت بڑی بات ہے آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آئیں ہم اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں وہ دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر آنے کی اجازت دے چکا تھا

جبکہ ذاور کندھے اچکا کر اس کے پیچھے آگیا وہ جانتا تھا کہ وہ اسے منا لے گا اور آخر اب وہ اس کے ساتھ اس کے صوفے پر بیٹھا اسی کے ہاتھ کی بنی چائے پی رہا تھا

میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ لوگ میرے اس کیس کو اتنا زیادہ سیریس لے رہے ہیں یہ واقعی میرے لئے بہت بڑی بات ہے

جب میں لاہور گیا تو وہاں کسی نے بھی میرے کیس کو سیریس نہیں لیا بلکہ میری کسی نے بات سننا بھی گوارا نہیں کیا میں مجبور ہو کر یہاں تک آیا تھا

لیکن مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگوں نے اس کیس پر کام کرنا شروع کر دیا ہے میں بہت مجبور ہوں

جی میں سمجھ سکتا ہوں ہے میں نے آپ کا بیان لینا ہے بلکہ آپ کہ بیان کو ریکارڈ کرنا ہے کیا آپ اس چیز کے لیے تیار رہیں گے وہ اپنے موبائل کو نکالتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا تو انہوں نے فوراً ہاں میں سر ہلا یا

Urdu Novels Ghar

یہ واقعہ تقریباً تین ماہ پہلے کا تھا جب وہ ایک کیس لڑ رہے تھے وہ ایک بہت سمپل سا کیس تھا

جس میں ایک عورت کے شوہر کی وفات کے بعد شوہر کے بھائیوں نے زمین و جائیداد پر اپنا قبضہ جما لیا تھا اور وہ ان کی

جائیداد کو ان کے بچوں کے حوالے نہیں کر رہے تھے

وہ اس کیس پر کام کرتے ہوئے اس عورت کو انصاف دلا چکے تھے

اس کے بعد جب اپنے گھر جا رہے تھے تو اچانک کچھ غنڈوں نے انہیں راستے سے اغوا کر لیا اور پھر وہ انہیں جس جگہ

پر لے کر گئے وہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

وہ موبائل فون سامنے رکھے ان کا بیان ریکارڈ کرنے لگا تھا اور جیسے جیسے وہ اپنا بیان آگے لے کر جا رہے تھے ان کی

باتیں سن کر وہ بہت پریشان ہو گیا تھا

اس نے سچ مں نہیں سوچا تھا کہ یہ کیس اتنا مشکل ہو گا بلکہ اس کو یہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا کہ ایک عام سا ایڈوکیٹ

جو کہ ایک عام سے کیس پر کام کر رہا ہے

اس میں ایسا کیا ہے جس کے لیے وہ اتنا بے چین ہو رہا ہے

لیکن اب اس سے پتہ چلا تھا کہ یہ غریب لوگوں کی جائیداد اور دولت ہتھیا کر اسے بہت کم میں آگے بیچ دیتے ہیں

اور جو لوگ ان کے مالک بنتے ہیں ان کا تعلق پاکستان سے یا پھر پاکستان کے کسی بھی علاقے سے نہیں ہوتا تھا بلکہ ان

کا زیادہ تر تعلق سری لنکا اور بنگلہ دیش سے تھا

وہ لوگ یہاں پر اپنی جائیدادیں بنا رہے تھے

اور ہماری بیوقوف عوام کم قیمتوں میں زیادہ قیمت دیکھ کر اپنی جائیداد بیچتی جارہی تھی یہ سوچے سمجھے بنا کے جنہیں وہ یہ جائیداد دے رہے ہیں

وہ کون ہیں اور ان کا تعلق کہاں سے ہے اور وہ پاکستان میں کس مقصد سے آئے ہیں

اب اسے داور کی باتیں بالکل ٹھیک لگ رہی تھی سارا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد وہ ان سے ہاتھ ملاتے ہوئے ان کے گھر سے نکلا تھا واقعی ایڈوکیٹ صفدر کا کیس اسے اسی لئے دیا تھا کہ وہ اس پر کام کر کے اپنی کارکردگی بہتر بنا سکے

لیکن اس نے بہت زیادہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا تھا اس کیس میں لیکن اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا بلکہ وہ خود داور کا ساتھ دے گا تاکہ وہ اس کے اس کو جلدی سے جلدی حل کر سکیں

باہر کے لوگ کسی بھی طرح ہمارے ملک کو برباد کرنا چاہتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی بہت سارے ایسے کیسز ہیں جو کہ صرف پولیس اور ہماری آرمی فوج تک رہتے ہیں ان کی بھنک تک بھی عام عوام کو نہیں لگتی۔اور نہ ہی عوام کو ان سب چیزوں سے کوئی مطلب ہوتا ہے

oooooo

وہ آہستہ سے گھر میں داخل ہو گھر خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا آگے پیچھے کہیں بھی جانے کے بجائے وہ اپنے کمرے کی طرف آیا تھا

Urdu Novels Ghar

اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر اسنے سب سے پہلے اپنے کمرے میں موجود اس اضافی وجود کو دیکھا تھا جو بڑے مزے سے اس کے بیڈ پر سوئی ہوئی تھی

اس سے قبل زندگی میں اس لڑکی پر ترس نہیں آیا تھا تقریبا ایک ڈیڑھ مہینے سے وہ اسے جانتا تھا اور اسے ایک ڈیڑھ مہینے میں اس نے کبھی بھی اس پر ترس نہیں کھایا تھا

کیونکہ وہ اسے کبھی بھی ترس کھانے کے قابل نہیں لگتی تھی اسے ہمیشہ اس پر غصہ آتا تھا

آج نکاح سے پہلے اس نے اتنی ساری باتیں اسے اپنے سامنے کھڑے کر کی تھی کہ شاید وہ تھوڑی سی ہمت کا مظاہرہ کرتی اس نے اس کی ہمت کو للکارا تھا

کہ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہے کہ وہ اس سے نکاح نہیں کرنا چاہتی ہے لیکن وہ کچھ بھی نہیں بولی بس آنسو بہاتی رہی

شاید اس وقت اسے اس پر ترس کھانا چاہیے تھا اسے بتانا چاہیے تھا کہ تم بہت مجبور لڑکی ہو میں مجبور لڑکی سے شادی کر رہا ہوں

لیکن نہیں اس وقت بھی اس پر ترس نہیں آیا تھا

وہ آج کے زمانے کی ایک پڑھی لکھی لڑکی تھی صرف اس لیے کہ اس کے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے

وہ اس حد تک احساس کمتری کا شکار ہو چکی تھی کہ اسے لگتا تھا کہ اب اس دنیا میں اس کا کوئی بھی نہیں ہے

Urdu Novels Ghar

بے شک ماں باپ سے بڑا کوئی سہارا نہیں لیکن ماں باپ کے بعد خود ہمت ہار کر اتنا کمزور بن جانا صرف اور صرف بزدلی کی نشانی تھی

اور وہ صرف اور صرف بزدلی کا مظاہرہ کر رہی تھی اس نے اسے اتنی باتیں سنائی اس کو چاہیے تھا کہ اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارتی اور کہتی کہ تم میرے لائق نہیں ہو

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن وہ تو معصوم بنی رہی

لوگ باتیں کریں گے لوگ الٹا سیدھا کہیں گے کوئی اس کے بارے میں کیوں کچھ کہے

اور اگر کوئی اس کے بارے میں کچھ کہتا ہے تو اس کو اتنا سیریس لیتی کیوں لوگوں نے اسے زندگی نہیں دی اللہ نے زندگی دی ہے۔

اسے صرف اتنی سی بات سمجھانے کے لیے اس نے وہ الفاظ استعمال کیے تھے جو وہ کبھی بھی استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس لڑکی نے اس کے کسی بات کو سیریس نہیں لیا تھا اب وہ اس کے نکاح میں تھی ان دونوں کی شادی ہو چکی تھی۔

اس نے اسے تین مہینے کا وقت دیا تھا وہ ان کی مہینوں میں اسے بہادر کر دینا چاہتا تھا ان سے بتانا چاہتا تھا کہ وہ کمزور لڑکی نہیں ہے۔

وہ راحیل کو پسند نہیں کرتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ راحیل سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اسے اپنے حق میں بولنے کا حق نہیں ہے۔

اور وہ اس کی اس سوچ کو بدلنا چاہتا تھا

لڑکی اٹھو اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے ذرا سا جھٹکا دے کر اٹھانے لگا وہ لمحے میں ہڑبڑا کر اٹھ کر اسے دیکھنے لگی تھی

یقیناً وہ اسے اپنے کمرے سے دھکے مار کر نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ خود ہی اٹھ جانا چاہتی تھی اس شخص کے منہ لگنے کا اس کا بلکل بھی کوئی ارادہ نہیں تھا

لیکن افسوس یہ تھا کہ اس کے کمرے میں کسی طرح کا کوئی صوفہ موجود نہ تھا جہاں وہ رات گزار لیتی وہ اس کے بیڈ کو خالی کر چکی ہوتی

میں اٹھنے ہی والی تھی وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنے سر پر دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

ہاں دیکھ رہا تھا اتنے مزے سے سو رہی تھی اٹھنے والی تھی پیچھے ہو کر اس طرف صرف مجھے سونے کی عادت ہے اور ہاں یہ بات یاد رکھنا یہ میری جگہ ہے

وہ اسے دوسری طرف اشارہ کرتا ادھر ہونے کے لئے کہہ رہا تھا وہ جو بیڈ سے اٹھ کر اپنے لئے ایک جگہ ڈھونڈنے والی تھی اس کی کرم نوازی پر فوراً پیچھے ہٹ کر لیٹ گئی

جب کہ وہ بڑے مزے سے بیڈ پر پھیل کر سو گیا تھا کیونکہ وہ ایک کونے میں سو رہی تھی اور اسے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے اس کا بیڈ آدھے سے زیادہ خالی کر چکی ہے۔

oooooo

یار میں یہ لے کر نہیں جاؤں گا آج میں روز بھول جاتا ہوں اس ڈبے کو وہیں پر اور پھر بعد میں کوئی نہ کوئی دینے کے لیے آتا ہے تو مجھے شرمندگی ہوتی ہے

آج یہ مجھے دے کر نہیں بھیجنا وہ ناشتہ کر رہا تھا جب اچانک کنزش نے اس کے سامنے اس کے لیے ٹفن لا کر رکھا

کیوں نہیں لے کر جائیں گے آپ آپ کو لے کر جانا پڑے گا خبر دار جو آپ نے باہر کا گندا کھانا کھایا۔

آپ کو پتہ بھی ہے وہ لوگ کھانا بنانے سے پہلے ٹھیک سے صفائی کرتے بھی ہیں یا نہیں گندے ہاتھ ہوتے ہیں ان لوگوں کے میں نے بنایا ہے

میں بہت اچھا کرتی ہوں جو آپ کو کھانا دے کر بھیجتی ہوں ورنہ آپ بیمار بھی ہو سکتے ہیں اور اگر آپ بیمار ہو گئے تو ہمارا کیا ہو گا

آپ کو اپنا بہت سارا خیال رکھنا پڑے گا وہ ٹفن زبردستی اسے دیتے ہوئے کہنے لگے

اگر میں بیمار ہو گیا تو کیا ہو گا کیا تمہیں اس بات سے فرق پڑے گا؟ وہ اس کا ہاتھ تھام کر اچانک اس سے سوال کرنے لگا جو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کو بیمار دیکھ کر مجھے خوشی ہو گی۔اس نے الٹا اس سے سوال کیا تھا جس پر وہ ہلکے سے مسکرا کر نفی میں سر ہلا گیا

ارے میں جانتا ہوں تمہیں خوشی نہیں ہو گی میں بس پوچھ رہا ہوں کہ اگر میں بیمار ہو گیا تو تم کیسا محسوس کروں گی

اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا اور لمحے کا کھیل تھا کہ وہ ٹوٹی ہوئی ڈال کی طرح اس کے بازو میں جھول گئی تھی

آپ کو لگتا ہے مجھے فرق نہیں پڑے گا وہ نظریں جھکائے ذرا گھبرائے ہوئے انداز میں بولی تھی۔

مجھے تو نہیں لگتا کہ تمہیں فرق پڑے گا ورنہ تمہارے پیار میں تو کافی دنوں سے بیمار پڑا ہوں تم کوئی لفٹ ہی نہیں کرواتی اگر تمہیں فرق پڑتا تو اتنا تڑپاتی اپنے لیے مجھے

اس کے گال پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے بے ساختہ اس کی نظروں کا زاویہ دیکھا تھا جو اس کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ جا رہی تھی

وہ ہاتھ اس کی گردن کے پیچھے بالوں میں اڑ ساتا۔اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

کنزش نے بے ساختہ اس کے کندھوں کو اپنی مٹھیوں میں بند کر لیا تھا اس کا انداز کافی جارحانہ تھا

آہستہ آہستہ وہ اس کے لبوں کی مٹھاس کو چرا رہا تھا جب کہ وہ بنا مزاحمت کیے اس کے بازوؤں میں پڑی اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی وہ آہستہ سے اسے بخش کر پیچھے ہٹا تو وہ اس کے سینے میں بے ساختہ سر چھپا گئی

تم بہت دیر لگا رہی ہو کنزش میں اتنا بھی انتظار نہیں کر سکتا لگتا ہے تمہیں میرے تاہو کو بہن بھائی دینے کا شوق نہیں ہے لیکن میں تو اپنی فیملی کے بارے میں بہت سیریس ہو کر سوچنا چاہتا ہوں

وہ جو اس کی گردن میں سر دیئے اس کی گود میں پڑی تھی اس کی باتیں سنتے ہوئے مزید سرخ ہونے لگی

Urdu Novels Ghar

جانم لگتاہے آج تم مجھے کام پر بھی نہیں جانے دو گی یار میں لیٹ ہو رہا ہوں اب اس طرح اگر تم میرے اتنے نزدیک بیٹھ کر مجھے کام کرنے سے روکوں گی تو مسئلہ تمہارے لیے ہی بنے گا

وہ بول ہی رہا تھا کہ وہ فوراً اس کے بازوؤں سے نکلتی اوپر کمرے کی طرف بھاگ جانا چاہتی تھی جب اگلے ہی لمحے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اٹھ کر کھڑا ہوتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

ایک بات بتاؤ جب میں تمہارے پاس آتا ہوں تمہارے دل کی دھڑکن اتنی تیز ہو جاتی ہیں جب تم میرے اتنے قریب بیٹھی تھی تب تمہاری دھڑکنوں کو اپنے دل کے ساتھ دھڑکتے ہوئے محسوس کر رہا تھا

لیکن جب تم میرے پاس ہوتی ہو تو دھڑکن بڑھ جاتی ہے تمہاری اتنی تیز کیوں ہو جاتی ہیں وہ جیسے اس سے کوئی فارمولا پوچھ رہا تھا

اس کے انداز میں کوئی شرارت ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی وہ اتنا سیریس تھا کہ کنزش کو اس کے سوال سے خوف آنے لگا

میرا ہاتھ چھوڑیں اوپر تاہو رو رہا ہو گا۔اس نے بہانہ بناتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا جو صبح ہی صبح اس کے ہوش اڑانے میں کامیاب ہو چکا تھا

میرا بیٹا نیند کا بہت پکا ہے اور دوسری بات اس کا باجا کافی تیز ہے اگر وہ رو رہا ہوتا تو اس کی آواز یہاں تک تمہیں ضرور سنائی دیتی لیکن وہ بالکل بھی نہیں رو رہا بلکہ وہ ایک بہت ہی اچھا بچہ ہے اپنے ماما بابا کو ہر گز ڈسٹرب نہیں کرتا

خاص کر تب جب وہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہوتے ہیں ابھی کل ہی سے اندازہ لگا لو تم کیسے میرے آنے سے پہلے سو گیا تھا

ویسے ایک بات بتاؤں تمہیں کل رات تو میں نے اپنے آپ کو جیسے تیسے کنٹرول کر لیا لیکن آج کے بعد میرے اتنے قریب آنے سے پہلے اپنی خیر منانا

اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اس کے بے حد قریب کھڑا اس کے بالوں کی خوشبو کو محسوس کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اس کے گالوں اور لبوں کو چھو رہا تھا

جانے دیں نا اس نے بے حد مدھم آواز میں کہا تو داور کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی

تو چلی جاؤ میں نے کب روکا ہے بس ایک چھوٹے سے سوال کا جواب مانگا ہے کہ تمہارے دل کے دھڑکن میرے قریب آنے پر اتنی تیز کیسے ہو جاتی ہیں تو میری بات کا جواب دے دو

اور چلی جاؤ میں تمہیں ہرگز نہیں روکوں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر وہ اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا

وہ اس وقت اس کے اتنے قریب تھی کہ اس کے چہرے پر پڑنے والے گرم سانسوں کو بھی محسوس کر رہی تھی

جبکہ اس کے کپڑوں سے اٹھتی خوشبو اس کے حواس پر بری طرح سے سوار ہو رہی تھی

جس دن اس کا نکاح ہوا تھا اس دن سے اس خوشبو کو اس نے اپنے بے حد قریب محسوس کیا تھا۔

اب تو وہ خوشبو کی عادی ہونے لگی تھی۔

آپ اپنے کام پر جائیں آپ کو دیر ہو رہی ہے صبح صبح مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے میرے بیٹے کے پاس جانا ہے اپنا ہاتھ شرم چھڑوانے کی کوشش میں مسلسل ناکام ہوتے ہوئے وہ اسے دیکھ ناراضگی سے بولی تو داور کا قہقہ بلند ہوا

تم مجھے بس یہ بتاؤ لڑکی کے تمہارا بیٹا میرا بگاڑ کیا جا سکتا ہے جو تم بار بار اس کا نام لیتی ہو جب میرے پاس ہوتی ہو کبھی پیار سے میرا بھی نام لے لیا کرو برا آیا پہلوان جو تمہیں مجھ سے بچائے گا۔

دیکھیں آپ میرا ہاتھ چھوڑ دیں ورنہ میرا بچہ ابھی پہلوان نہیں ہے لیکن بعد میں بڑا ہو کر پہلوان بن جائے گا۔ ابھی بے شک وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن بڑا ہو کر وہ ماما کا بیٹا بنے گا پھر ہم دونوں آپ کو بہت تنگ کریں گے۔

وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے یار اس کے بڑے ہونے پر تم دونوں مل کر مجھے تنگ کر لینا فی الحال مجھے خود کو تنگ کرنے دو وہ کہتے ہوئے ایک بار پھر سے اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا

اس کے لبوں پر جھکا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ شدت اختیار کرتا اس کی جیب میں موجود اس کا فون بجنے لگا۔

مبارک ہو ڈارلنگ بچت ہو گی تمہاری میرا ڈرائیور آ گیا واپس آ کر ملتا ہوں تم سے اپنے بیٹے کو جگا کر رکھنا دو دو ہاتھ اس کے ساتھ بھی کروں گا

آ جاؤ دروازہ بند کر لو وہ اس کا گال تھپتھپاتے سے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا اپنا ضروری سامان اٹھا کر باہر نکل گیا تھا

ooooooo

وہ آفس آیا تو بہت غور سے اپنے ٹیبل پر رکھی فائل کو دیکھنے لگا یہ فائل کل رات تک تو یہاں نہیں تھی

تو پھر اب یہاں کیسے آئی اور یہ فائل تو اس نے انسپکٹر زاور کو دی تھی تو کیا وہ اپنا کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا۔ فائل کے ساتھ ایک چھوٹی سی پن ڈرائیو بھی تھی۔

جس پر نظر پڑتے ہی اس نے فوراً اٹھا کر اسے چیک کیا تھا یہ پین ڈرائیو وہ اکثر زاور کے ہاتھ میں دیکھ چکا تھا جو اس کی کی چین کے ساتھ ہوا کرتی تھی

اس نے جلدی سے اپنا لیپ ٹاپ آن کر کے ڈیوائس کنیکٹ کی تھی اور پھر سامنے ہی اسے ایڈوکیٹ صفدر کا بیان کی ویڈیو نظر آئی

اس نے ویڈیو آن کر کے سٹارٹ کی تو اسے پتا چلا کہ یہ ویڈیو ان کی اس دن کے بیان کی تھی جس دن انہیں اغوا کیا گیا تھا

وہاں سے وہ کس طرح سے نکلے اور کس طرح اپنے گھر پہنچے یہ ساری تفصیل انہوں نے اس ویڈیو میں بتائی تھی اور یہ کام زاور بہت اچھا کیا تھا

زاور سے ہزار طرح کے اختلافات سہی لیکن وہ اس کے ٹیلنٹ کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

یہ بات واقعی قبول کرنے والی تھی کہ وہ بہت ٹیلنٹڈ اور بہت ہوشیار لڑکا تھا اس سے پہلے بھی اس کا ریکارڈ بہت اچھا تھا جو کہ وہ شمالی علاقے سے کر کے آیا تھا

ہر کوئی اس کی تعریفوں کے پل باندھے نہیں تکتا تھا لیکن یہاں آ کر جب سے اسے بڑے آفیسر کے نیچے کام کرنے کا موقع ملا تو اس کا کام مشکل ہو گیا

اس سے پہلے اس سے نیچے درجے کے آفیسر زاس کے آگے کام کرتے تھے لیکن اب اسے خود دوسروں کے اندر کام کر رہا تھا

شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے حکم پر کام کرنے کے بجائے دوسرے کاموں میں زیادہ دلچسپی لیتا تھا

لیکن جو بھی تھا وہ اب اپنے کام کو سمجھ چکا تھا اور بہترین طریقے سے کر رہا تھا آج اس نے آدھا کیس حل کر دیا تھا باقی کا کام داور نے خود کرنا تھا

انسپکٹر زاور کو بلاؤ اگر وہ آگئے ہیں تو اس نے کانسٹیبل کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ عجیب سے انداز میں مسکرایا اس نے بہت غور سے کانسٹیبل کی گہری مسکراہٹ دیکھی تھی

کیا میں نے کوئی جوک سنایا ہے تمہیں تم اس طرح سے ہنس رہے ہو اسے دیکھتے ہوئے ذرا سختی سے بولا تھا ان ڈیوٹی اسے اس طرح کی حرکتیں بہت بری لگتی تھی جس کا اظہار بھی کر دیتا تھا

نہیں سر ایسی بات نہیں ہے وہ دراصل انسپکٹر زاور آج صبح پانچ بجے ہی گھر واپس آگئے ہیں اور میرا نہیں خیال کیا کہ وہ جلدی واپس آئیں گے بلکہ اب تو ان کی چھٹیوں کی درخواست آئے گی میرا مطلب ہے کل ہی ان کی شادی ہوئی ہے

۔

اور پھر آپ یہ بات تو جانتے ہی ہیں کہ شادی کے بعد فوراواپس کام پر آنا مشکل ہو جاتا ہے۔

کیا شادی یوں اچانک اور اگر کل اس کی شادی ہوئی ہے تو پھر وہ ساری رات ڈیوٹی پر ایکسٹرا کام کیوں کرتا رہا اسے سچ میں حیرت کا جھٹکا لگا تھا

سر میرے خیال میں تاکہ آپ انہیں دوبارہ تنگ نہ کریں کم از کم تک تو نہیں جب تک وہ ہنی مون سے واپس آتے ہیں انسپکٹر نے دانتوں کی نمائش کی

کیا وہ کہیں جانے والا ہے اس نے پھر سے سے دیکھتے ہوئے سوال کیا وہ اس کے کیس میں اس کے برابر کا شریک تھا وہ اس کیس کے دوران سے کہیں جانے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔

کیونکہ اس کیس میں اس نے بہت زیادہ محنت کی تھی اور وہ کسی کے کام کا کریڈٹ خود کبھی نہیں لیتا تھا۔

شروع میں کیس کے دوران شروع میں اس نے جتنے برے طریقے سے کام کیا تھا آج اتنے ہی بہترین طریقے سے کام کر کے دکھایا تھا وہ اس کی کارکردگی سے بہت خوش تھا۔

ارے نہیں سر وہ مجھے کچھ کیوں بتا کر جائیں گے میں اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ آج ہی ان کی شادی ہوئی ہے ایسا کیسے ممکن ہے کہ وہ آج ہی واپس آجائیں انہیں تھوڑا وقت چاہیے ہی ہوگا نا اس نے فوراً اپنی بات کی درستگی کی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اتنی دیر سے میرا وقت اپنی باتوں سے خراب کر رہے ہو حد ہے جب تک بات پتہ نہ ہو تب تک منہ کھلا مت کرو

تمہیں فضول میں دوسروں کے معاملات میں پڑھنے کی عادت ہے جاو یہاں سے اور جب تک میں نہ بلاؤں تک اندر آنے کی ضرورت نہیں ہے وہاں سے باہر جانے کا اشارہ کرتا ہے فائل چیک کرنے لگا

سر آپ کے لیے چائے لے آؤں وہ دروازے سے جاتے جاتے مڑا تو داور نے اسے گھور کر دیکھا

میں نے کہا جاؤ یہاں سے اس نے ذرا سخت مگر بے حد کم آواز میں کہا تھا

تو وہ فوراہر بڑا کر دروازے سے باہر نکل گیا جبکہ داور نفی میں سر ہلاتا ایک پر پھر سے فائل کی طرف متوجہ ہوا

داور کی اچانک شادی کو لے کر وہ خود بھی سوچ میں پڑ گیا تھا اس کی شادی کا تو کہیں کوئی نام و نشان نہ تھا تو اچانک اس کی شادی کیسے ہو گی؟

کہیں اس کی شادی اسی لڑکی سے تو نہیں کروادیں گی جس کی شادی اس کے کزن راحیل کے ساتھ ہونے والی تھی

۔ایسا ممکن تھا شاید اس لڑکی کی عزت بچانے کی خاطر ان لوگوں نے یہ قدم اٹھایا ہو

اگر زاور نے کسی معصوم کی زندگی بچانے کی وجہ سے شادی کی تھی تو اسے اس کی یہ بات بہت اچھی لگی تھی۔

اسے زندگی میں کبھی بھی زاور کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی تھی لیکن وہ جب سے اس کے ساتھ کام کر رہا تھا وہ اکثر اسے نوٹس کر رہا تھا اور اس نے نوٹ کیا تھا کہ زاور کی شخصیت بہت حد تک اس سے میل کھاتی ہے

ooooooo

اٹھ جائیں کب تک سونا ہے آپ نے اتنی دیر ہو چکی ہے مجھے نیچے جانا ہے اتنی دیر میں اس کمرے میں نہیں رہ سکتی آپ بہت زیادہ اسٹر ونگ پرفیوم استعمال کرتے ہیں

جس کی وجہ سے مجھے زکام ہو گیا ہے اٹھے اور اگر آپ نے نہیں اٹھنا تو مجھے باہر جانے دینے اس کمرے میں مزید ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتی وہ اس کے کندھے کو ہلاتے ہوئے اس سے التجا کر رہی تھی

زاور نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھول کر ایک نظر خود پر جھکی اس حسینہ کو دیکھا تھا۔وہ آسمان سے اتری کوئی حور ہی تھی اتنا پاکیزہ حسن،

پیاری پری، تم میرے سامنے کیا کر رہی ہو۔ کہیں میں مر تو نہیں گیا کہیں میں جنت میں کسی حور کے پاس تو نہیں وہ اسے چڑانے کے لیے بول رہا تھا یا سچ میں نیند میں تھا اسے سمجھ نہ آیا

لیکن سحر وش کو یہی لگ رہا تھا کہ یقیناً وہ اس کی تیاری کا مذاق اڑا رہا ہے اسی لیے ایسا بول رہا ہے لیکن اس نے یہ تیاری سب پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کی تھی

کہ سب کو لگے کہ ان دوں میں سب ٹھیک ہے تبھی تو اس کا کندھا اور زور سے ہلانے لگی تا کہ وہ اس کے ساتھ باہر جا سکے

جی ہاں آپ اس وقت جنت میں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن ایک بار اپنے کرتوتوں پر غور کر لے کیا آپ اس قابل ہیں کہ جنت میں جا سکے اس کے بعد جو مرضی اخذ کر لے مجھے اعتراض نہیں

لیکن اٹھے ورنہ میں اب باہر چلی جاؤں گی اس نے ایک بار پھر اس کا بازو اٹھا کر اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کی تھی

جبکہ اس کی اس کوشش کو وہ پوری آنکھوں سے دیکھنے میں مصروف تھا وہ اس کے بازو کو پکڑے اس کو اوپر کی جانب کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی زاور کا دل چاہا

کہ ایک جھٹکا دے کر وہ اس کی ایسی تیسی کر دی لیکن نہیں وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا نہ جانے کیوں اسے سحر وش کا یہ لمس بہت پیارا لگ رہا تھا

ماما کی بہو کیا تم سچ میں لگتا ہے کہ اس طرح تم مجھے جگانے میں کامیاب ہو جاؤ گی بلکہ جگانے میں چھوڑو کیا تمہیں لگتا ہے

کہ تم مجھے اٹھا کر بٹھانے میں کامیاب ہو جاؤ گی اگر ہاں تو لگی رہو ویسے بھی چیونٹیوں کے کھینچاتانی سے ہاتھی کو کوئی فرق نہیں پڑتا وہ استہزائیہ انداز میں کہتا دوبارہ آنکھیں بند کر گیا تھا

آپ نے مجھے چونٹی کیوں کہا وہ بے یقینی سے دیکھ رہی تھی جیسے وہ ابھی انکار کر دے گا کہ غلطی سے منہ سے نکل گیا

کیا تمہاری سماعتوں کی حس کام نہیں کرتی ہے یار میں سرکاری نوکر ہوں مہنگا علاج نہیں کروا سکتا اس لیے ٹھیک سے سنانے کی عادت ڈالو میں نے تمہیں چونٹی ہی نہیں بلکہ خود کو ہاتھی بھی کہا ہے

کیونکہ ہاتھی برا جانور ہوتا ہے تو مجھے زیادہ برا لگنا چاہیے تمہاری بنسبت چونٹی تو اتنی سی ہوتی ہے اور کتنی پیاری ہوتی ہے وہ انگلی سے ذرا سا فاصلہ بناتے ہوئے اسے بتا رہا تھا

آپ ہاتھی ہی ہیں خود کو ہاتھی کہیں یا ڈائناسور مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن مجھے تم کیوں چونٹی کہا ویسے کہاں سے آپ کو چونٹی لگتی ہوں وہ مکمل لڑنے کے موڈ میں تھی جب کہ وہ تو اس کے بدلے بدلے انداز دیکھ کر حیران ہو رہا تھا

کیا بات ہے میری ماں کی تمہاری زبان تو تڑ تڑ کر رہی ہے بہت بڑی چہک رہی ہو؟ میرے نکاح میں آنے کے بعد تو بڑی باہمت ہوتی جا رہی ہو

کیا بات ہے اتنی ہمت کہاں سے آئی مجھے بھی تو بتاؤ ذرا میں بھی تھوڑا بہت اٹھا لوں جا کر وہاں سے میری تو نوکری بھی ہمت والی ہے تو اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

ہاں تو آپ کو کیا میں بزدل لگتی ہوں۔ اگر کل میں آپ سے نکاح کے لیے انکار کر دیتی تو شاید میں آپ کو بتا پاتی ہی نہیں پاتی کہ میں اتنی بھی بزدل نہیں ہوں جتنی آپ سمجھتے ہیں

۔اسی لیے تو میں نے آپ سے نکاح کیا ہے تاکہ آپ کو پتہ چلے کہ آپ نے مجھے کتنا ڈی گریٹ کیا ہے اتنی بھی بزدل نہیں ہوں میں میری ساس کے بیٹے وہ بہت ہمت سے جواب دے رہی تھی

جس طرح سے اس نے اسے اپنی ماما کی بہو بنایا تھا اسی طرح اس نے بھی اسے اپنی ساس کا بیٹا بنا کر حساب بے باک کر دیا تھا

تو مطلب تم نے مجھ پر یہ بات ثابت کرنے کے لیے کہ تم بزدل نہیں ہو مجھ سے شادی کر لی میرے گلے پڑ گئی اور اب میں یہ ڈھول ساری زندگی یہ سوچ کر بجاتا رہا ہوں کہ میری بیوی بہادر ہے نہ بابا نہ

نا نہیں ہاں یہی حقیقت ہے میں بہادر ہوں اور میں آپ پر یہ بات ثابت کر کے رہوں گی بہت جلد آپ کو پتہ چل جائے گا کے میں کیسی ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولیں تو سامنے والے کے چہرے کے ایکسپریشن بھی بدل گئے

تم نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیے یہ شادی کی ہے مطلب کہ یہ رینج بیسٹ شادی ہے

کیا تم مجھ پر ظلم و ستم ڈھانے والی ہو نہیں نہیں چھوڑ دو مجھے میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

خدا کے لئے مجھے معاف کر دو مجھ سے بدلہ مت لو وہ اپنا کمبل کے ایک طرف رکھتا دونوں ہاتھ جوڑتا اوور ایکٹنگ کی انتہا کر گیا تھا۔وہ بہت صاف ستھرے انداز میں اس کا مذاق اڑا رہا تھا سحر وش کا دل چاہا پاس سے کوئی چیز اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے لیکن وہ اتنی بھی باہمت نہیں تھی

اچھا اچھا بس کریں مت روئے، نہیں کرتی کچھ بھی فی الحال ابھی میرا بدلہ لینے کا ارادہ نہیں ہے لیکن مجھ سے اچھی امید کبھی مت رکھیے گا کبھی بھی موڈ بن سکتا ہے

میرا بدلہ لینے پر وہ بات ختم کرتے ہوئے اسے اس انداز میں بولی تھی جیسے اس کی ان سب باتوں سے اس کے دل میں اس کے لئے رحم آگیا ہو

اور وہ جو اس کا مذاق اڑا رہا تھا اس کے اس طرح سے کہنے پر اس نے اپنا مذاق اڑتا ہوا محسوس کیا

کہیں وہ سچ میں یہ تو نہیں سمجھ رہی تھی کہ وہ سچ مچ میں اس سے معافی مانگ رہا ہے کیا سچ میں اس سے بہت زیادہ خوفزدہ ہو گیا ہے نہیں اتنی بیوقوف لگتی تو نہیں لیکن پھر اس نے ایسا کیوں کہا؟

کہیں نیچے جا کر اس کی اس اوور ایکٹنگ کو سچ سمجھ کر سب کے سامنے اس کا مذاق نہ بنا دے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ اس کے ساتھ ہی نیچے جائے گا

وہ تو سر سے پیر تک تیار تھی ہلکی سی کڑھائی والا شوخ رنگ کا سوٹ پہنے سر پے ہمیشہ کی طرح اسکاف لپیٹے ہوئے بے حد پیاری لگ رہی تھی

لیکن اس وقت وہ اس کی حسن کے قصیدے پڑھنے کے بالکل موڈ میں نہیں تھا لیکن وہ اس بات کا دل سے اعتراف کرتا تھا کہ اس کے نصیب میں بے حد خوبصورت عورت لکھی تھی

oooooooo

وہ اس کے ساتھ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتا نیچے کی طرف آیا تھا ماما نے تو انہیں دیکھتے ہی بے ساختہ ماشاءاللہ کہہ کر ان کا صدقہ اتارا تھا

جبکہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے زاور نے باقاعدہ اس کے لیے کرسی گھیسٹ کے اسے بٹھایا تھا جس پر وہ ہلکا سا مسکرا کر تھینک یو کہتی کرسی پر بیٹھ گئی تھی

اسے امید نہ تھی کہ وہ نیچے آکر اتنا زیادہ ڈرامہ کرے گا۔اب کیا انہیں سب کے سامنے اتنی زیادہ ایکٹنگ کرنی پڑے گی اس کے تو بس سے باہر تھا یہ سب کچھ کرنا وہ بہت سادہ سی لڑکی تھی اسے ان سب چیزوں کی کوئی سمجھ نہیں تھی۔

ماما بابا بہت غور سے انہیں دیکھ رہے تھے جب کہ وہ مسکراتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کی پلیٹ میں ناشتہ نکال رہا تھا ایک ہی پلیٹ میں کھانا کھاتے ہیں اس سے پیار بڑھتا ہے اور نرمی سے اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا تو اس نے بے ساختہ نظر سامنے بیٹھے تایا ابو اور تائی امی پر ڈالی تھی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی راحیل اور زوباریہ کے ساتھ وہ بھی ان دونوں کو تایا ابو تائی امی ہی کہہ کر پکارتی تھی اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ ان دونوں کو اس طرح سرگوشی نما باتیں کرتے دیکھ وہ دونوں مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

انہیں یہی لگ رہا تھا کہ ان کے لیے شادی شدہ زندگی کا آغاز کرنا مشکل رہے گا لیکن دونوں میں اس طرح ہونے والی گفتگو اس بات کی طرف اشارہ کر رہی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بالکل مطمئن ہے اور کل جو سب کچھ زاور نے سحروش کے بارے میں بولا تھا

وہ بھلایا تو نہیں جا سکتا تھا لیکن کہیں نہ کہیں اس بات کو لے کر وہ پر سکون تھیں کہ شاءدوہ سب زاور کا وقتی ریایکشن تھا جو کہ اچانک شادی کا سن کر اس نے دیا تھا لیکن اب سب کچھ نارمل ہے

اس بات میں کوئی شک نہ تھا کہ سحر وش بے حد خوبصورت تھی اور اتنی خوبصورت لڑکی کو کوئی بھی مرد ٹکرا نہیں سکتا۔ان کا بیٹا حسن پرست نہیں تھا

لیکن بیوی کے حسن کو نظرانداز کرنا بھی آسان نہیں ہوتا وہ سب شاید وقتی درعمل تھا جو شادی کا سننے کے بعد اس نے دیا تھا کیونکہ وہ ابھی شادی کے لیے تیار نہیں تھا لیکن اب وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں

وہ خود مسکرا کر اس کے لیے پلیٹ میں کھانا نکال رہا تھا اس کی مسکراہٹ سچی تھی اور یہ اس کی ماں پہچان سکتی تھیں

ooooooo

ٹی وی پر کارٹون چل رہے تھے جبکہ وہ زمین پر بیٹھی ہوئی اپنے گود میں تاہو کو بٹھائے ہوئے تھی اس وقت وہ دونوں ہی بے حد مصروف نظر آرہے تھے

جیسے اس سے زیادہ ضروری دنیا میں اور کوئی بھی کام کبھی آیا ہی نہیں ہو۔تاہو بے بی وہ دیکھنا جڑی کیسے ٹام کی درگت بناتا ہے

وہ دیکھو اب جو جی جڑی ٹام کے پیچھے بم لگا دے گا ٹام کی حالت دیکھنے لائق ہو گی

ہاہاہاہا جڑی صاحب نے اپنا کارنامہ کیا ادھر کنزش کی نہ رکنے والا کہ اس کی ہنسی کا سلسلہ شروع ہو گیا اس کی گود میں بیٹھا تاہو بنا اس کی بات کو سمجھیں اس کے ساتھ کھلکھلانے لگا تھا

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ اگر اس کی ماں خوش ہو رہی ہے تو اسے بھی خوش ہونا ہے دونوں کے کھلکھلاہٹ دروازے سے اندر داخل ہوتے داور نے بہت غور سے سنی تھی۔

اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ آگئی تھی ویسے تو اس کے پاس چابی تھی جسے وہ جب چاہے استعمال کر کے آسکتا تھا

لیکن آج دروازہ کھول کر نہ جانے کیوں اس کا دل نہ کیا اس طرح سے اندر داخل ہونے کا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ جس طرح پرسوں رات وہ خود اسے رسیو کرنے کے لئے دروازے تک آئی تھی ہر روز آئے

اس نے دروازہ بند کیا اور باہر کھڑا ہو گیا دروازہ کھٹکھٹانے پر اسے تھوڑی میں موجود چھوٹے سے سوراخ میں کنش تاہو کو اٹھائے آتے ہوئے نظر آئی تھی

اتنا ٹائم لگا دیا دروازہ کھولنے میں اس طرح سے کون کرتا ہے کم از کم دروازہ تو جلدی کھلا کرو

آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کے پاس فالتو چابی ہے تو پھر اور اس کا استعمال کیوں نہیں کرتے اس کے اندر داخل ہونے پر وہ دروازہ بند کرنے لگی۔جب کہ تاہو تو اپنے بابا کو دیکھتے ہی خوش ہو کر ان کی گود میں آچکا تھا

کیوں تمہیں دروازہ کھولنے میں کوئی مسئلہ ہے کیا اگر ہے بھی تو تب بھی تم ہی کھولو گی وہ تاہو کو اٹھائے اندر آرہا تھا

نہیں مجھے کیوں کوئی مسئلہ ہو گا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔وہ اس کے ساتھ ساتھ پیچھے آرہی تھی

تو پھر اتنی بحث کیوں کر رہی ہو کہ دیا دروازہ کھولنے تم آؤ گی تو بس بات ختم۔وہ بات ختم کرنے والے انداز میں بولا

ٹھیک ہے مگر آپ لڑ کیوں رہے ہیں۔اس کے انداز سے اس نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ وہ لڑائی کرنے کے موڈ میں ہے یا آج پھر یقیناً تھانے میں کسی مجرم کا کچومر نکال کر آیا ہے

اب اتنی لڑاکا بیوی ملی ہے لڑوں گا نہیں تو کیا کروں گا۔ہے ناتاہو۔۔!اس نے خالص اسی کے انداز میں تاہان کو مخاطب کیا تھا۔

اور آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ گیا جب کہ کنزش کو تو صدمہ لگ گیا تھا وہ کب سے لڑاکا بن گئی۔

کب اس نے اس سے جھگڑا کیا تھا جو اب وہ اسے لڑاکا کہہ رہا تھا وہ تو خود سوچنے سمجھنے کے لائق ہی نہیں رہی تھی بار بار اس کی سوچ اسی طرف جاتی

"میں لڑاکا"

تاہو بے بی اک بار میری طرف دیکھو اور مجھے دیکھ کر بتاؤ کیا آپ کی مما لڑاکا ہے۔وہ اب تک صدمے کی کیفیت میں تھی

ہر تھوڑی دیر میں وہ اپنے بیٹے سے یہی سوال پوچھ رہی تھی جس کا جواب تو وہ کبھی بو بو کر کے دیتا تو کبھی دے دے جا کر کے دیتا۔

لیکن اس نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ اس کا بیٹا اس کے ساتھ ہے وہ کبھی بھی اس کے خلاف نہیں جا سکتا اور وہ یہی کہہ رہا تھا کہ اس کی ماں لڑکا نہیں ہے۔

بلکہ اس کی ماں ایک بہت اچھی اور پیاری سے بیوی ہے جو کہ اس کے باپ کا بہت خیال رکھتی ہے

لیکن اس کے بابا کو اس کی ماں کی بالکل قدر نہیں ہے تبھی تو وہ اسے اتنی آسانی سے لڑاکا کہہ کر چلا گیا ہے۔

تاہو آپ کی مما لڑاکا نہیں ہے نا آپ کی مما کسی سے گلا نہیں کرتی کسی کو کچھ نہیں کہتی پھر آپ کے بابا نے ایسا کیوں بولا؟

بس وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ ہاتھ منہ میں ڈالے خود بھی سوچ رہا تھا کہ آخر اس کے بابا ایسا کونسا آپ ڈھونڈ نقع نکالا تھا

جس کی وجہ سے وہ اسے اتنا بڑا خطاب دے گیا تھا

لیکن اتنے سوچنے سمجھنے کے باوجود بھی اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا اور نہ اپنی ماں کی اس پریشانی کو دور کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی جواب ضرور دیتا

تاہو مجھے لگتا ہے آپ کے بابا نہ وہ اپنے کام میں ہی کسی سے لڑ جھگڑ کر آئے ہیں اور آتے ہی کہ مجھ پر الزام لگا دیا ہے نا ایسا ہی ہوا ہے

نہ ضرور کسی کی ہڈیوں کا سورما بنا کر آئے ہوں گے آپ کو کیا لگتا ہے

یہی وجہ ہے نا کہ انہوں نے مجھے لڑاکا کہا جبکہ آپ کی مما تو بہت ہی معصوم ہے وہ تو بالکل بھی نہیں لڑتی آپ کے بابا سے وہ پورے یقین سے کہہ رہی تھی

اور اب اسے اپنے بیٹے کے جواب کا انتظار بھی تھا جو کافی دیر سے کچھ بھی جواب نہیں دے رہا تھا پھر بولا تو جیسے لمحے میں اسے آسمانوں پر پہنچا گیا

دے دابو بو مم ما۔اور یہ سننے کی دیر تھی وہ ہر چیز بلا کر لڑائی جھگڑے داور کا دیا نیا خطاب ہر چیز اس کے ذہن سے نکل چکی تھی

اسے پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کے بیٹے نے اسے مما کہہ کر پکارا ہے

کیا کیا کہا آپ نے پھر سے کہنا آپ نے مجھے مما کہہ کر پکارا تا ہو آپ نے مما کہا ایک بار پھر سے کہنا پلیز ایک بار پھر سے کہو پھر سے بولو

بولو ایک بار پھر سے مما بولو شاباش ماں کی جان بولو

وہ پورے جوش سے اس کے منہ سے ایک بار پھر سے نکلوانا چاہتی تھی اور اس سے یہ خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی

اسی لئے تو جلدی سے اسے کندھے پر لٹکائے اوپر بھاگ گئی تھی

ooooo

داور ابھی داخلہ مجھے مما کہہ کر بلایا ہے آپ کو یقین نہیں ہے نہ دیکھنا ہے تا ہو بابا کے سامنے بولو

مجھے مما آپ نے تھوڑی دیر پہلے مجھے مما کہہ کر پکارا تھا ایک بار پھر سے کہہ کر پکارو وہ اس کے قریب ہی بیڈ پر الٹی پالتی مارتے بیٹھ گئی تھی

اور اب وہ دوبارہ ماں سننے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

بولو نا آپ نے مجھے ماما بولا ہے نا ایک بار پھر سے بول دو کچھ نہیں ہوتا کچھ نہیں کہیں گے آپ کو بس ایک بار بول دو پھر سے بولو ایک بار جیسے پہلے بولا تھا

بالکل ویسے ہی وہ اس کا ننھا سا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے بڑے پیار سے چھومتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنی کوشش میں مگن تھی

داور جھوٹ نہیں بول رہی ہوں میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں اس نے مجھے مما بولا تھا ابھی بولے گا آپ دو منٹ انتظار کریں

میں ابھی اس کو بولتی ہوں میری بات مانتا ہے یہاں بھی بولے گا دیکھے گا داور جو کو بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے ایکسائٹمنٹ پر اپنا کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوا

لیکن آگے سے اس کے لاڈلے نے اس سے بے وفائی کر ڈالی

اور مجھے یقین دلا رہی تھی کہ وہ دوبارہ بولے گا اسے تھوڑا سا وقت دیا جائے وہ کچھ بھی نہیں بولا

بس اس کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں اس وقت خوشی اتنی زیادہ تھی کہ شاید ھی وہ اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹا تا

تا ہو آپ نے ماما بولا نا ایک بار پھر سے بول دو ماما جی آپ نے مجھے بولا تھا بابا کے سامنے پلیز بول دو نہ دیکھو صرف ایک بار وہ ایک انگلی کا اشارہ کرتے اسے بتا رہی تھی

بلکہ اس کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ بس ایک بار اور کے سامنے اسے ماما کہہ کر پکارے لیکن وہ تو کسی اور ہی موڈ میں تھا اس کی گود میں ناچتے ہوئے وہ داور کے پاس جانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا

بابا کے پاس بعد میں چلے جانا پہلے مجھے بتاؤ بولو مما جیسے آپ نے مجھے بولا تھا

تاہو بولو نہ ورنہ ماما رو دے گی وہ اسے پھر سے منانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں مان رہا تھا

داور میں سچ کہہ رہی ہوں اس نے سچی میں مجھے مما کہہ کر پکارا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے یقین دلانے لگی داور مسکرا دیا

ہاں ہو سکتا ہے اس نے تمہیں نیچے ماما کہہ کر پکارا ہو بچوں کے زبان پر جلدی وہ لفظ دوبارہ نہیں چڑھتا تم فکر مت کرو

وہ بولے گا اسے بس تھوڑا سا وقت دو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

لیکن وہ بو بو بنا رکے بول سکتا لیکن ماما نہیں بول سکتا ناراضگی سے گھورتے ہوئے داور سے پوچھنے لگی

نیا لفظ ہے نا آہستہ آہستہ آئے گا لیکن آجائے گا تم فکر مت کرو۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کی گود سے تاہو کو اپنے

پاس اٹھا چکا تھا کیونکہ وہ کب سے اس کے پاس آنا چاہتا تھا

لیکن آپ کو مجھ پر یقین ہے نہ کہ اس نے مجھے مما کہہ کر پکارا تھا میں جھوٹ نہیں بول رہی ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے

بولی تو داور بے اختیار مسکرا دیا اسے بلا یقین کیوں نہیں ہو گا

جی جناب مجھے پورا یقین ہے کہ اس نے آپ کو ماں کہہ کر پکارا تھا اور اب آپ نے بالکل بھی اپ سیٹ نہیں ہونا

آہستہ آہستہ سیکھ جائے گا۔

اس نے سمجھاتے ہوئے اس کے گال کھینچتے تھے۔

جس پر وہ صرف مسکرائی تھی۔

او یا اللہ میں تو بھول ہی گئی کہ نیچے چولہے کر کھانا رکھ کر آئی ہوں وہ جل گیا ہو گا وہ جلدی سے اٹھتی نیچے کی طرف

بھاگ گئی تھی جب کہ داور مسکرا دیا

ماماما۔۔۔ ممامما۔۔۔وہ بھی اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا جب اسے تاہو کی آواز سنائی دی

وہ دونوں ہاتھ منہ میں ڈالے بولے جا رہا تھا

اور پھر اس نے قہقہ لگایا کہ تاہو کی مما کی گردان بند ہو گئی تھی۔

تاہو کہ بچے آپ مجھ سے بھی چار قدم آگے ہیں شرارتوں میں کتنی منتیں کی تیری تو نے ایک دفعہ اپنے منہ کو نہیں ہلایا

اور اب اُس کے جاتے ہی ایسا شروع ہوا ہے کہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا وہ اسے بیڈ پر گراتا اسے اپنے جارحانہ پیار کا نشانہ بنا رہا تھا

کہ وہ اونچی اونچی آواز میں چلا چلا کر اپنی ماں کا نام لے تاکہ وہ نیچے سے اوپر آ جائے وہ اسے تنگ کرتا ہے اس کی گردن میں اپنی مونچھوں سے گدگدی کرنے لگا

جس پر وہ ماں تو نہیں کہہ پایا ہاں لیکن اس نے ہمیشہ کی طرح اپنا باجا بجا دیا تھا لیکن اس کے باجا بجانے کے بعد بھی وہ رکا نہیں بلکہ ایسے ہی اسے تنگ کرتا رہا

اس کی مونچھوں کی چھبن سے اس کا برا حال ہو رہا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ اونچی آواز میں رونے لگا اور وہ جو نیچے کھانے کی تیاری کر رہی تھی وہ بند کرتی تاہو کی طرف سے بھاگی تھی

کیوں کہ اس کو یقین تھا کہ اس کا معصوم بچہ پھر سے شیر کی گرفت میں آ چکا ہے اور اب اسے کیسے بھی اسے اس سے بچانا تھا

وہ جلدی میں نیچے آتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لانا بھول گئی تھی ورنہ وہ اکیلے اسے داور کے پاس کبھی نہیں چھوڑتی تھی کیونکہ وہ اکثر اس کی حالت بگاڑ دیتا تھا اور اسے یقین تھا

کہ اس کے تاہو کی حالت بگڑ چکی ہو گی

ooooo

سارا دن آرام سکون سے گزر گیا تھا تھوڑی دیر ماں باپ کے پاس رکنے کے بعد وہ پھر سے سونے چلا گیا تھا کسی نے بھی اسے تنگ نہیں کیا تھا جبکہ تائی تو بے حد خوش تھی

کہ اسے باتوں میں لگائے سب سے ملوا رہی تھی ان کا ولیمہ اگلے دن رکھا گیا تھا اور زوباریہ اب تک کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی اور نہ ہی اس نے صبح سے کچھ کھایا تھا

اس نے چاچی کو کہا تھا کہ وہ زباریہ کو کھانا دینے اس کے کمرے میں جائے یقیناً اس نے زاور کی شادی کی بات کو دل پر لے رکھا ہو گا لیکن چاچی نے کہا کہ کوئی ضرورت نہیں ہے

یہ فیصلہ قدرت کا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے نصیب میں ذاور کا ساتھ لکھا ہی نہیں ہے تو اسے پریکٹیکل ہو کر سوچنا چاہیے چھوٹے بچے جیسی حرکتیں نہیں کرنی چاہیے

ذاور کوئی چیز نہیں تھی جو اسے کبھی بھی مل جاتا ذاور اپنی شادی میں خوش ہے تو بہتر ہے کہ وہ بھی اس بات کو قبول کرے

اور زاور کو بھول جائے شادی شدہ آدمی کے بارے میں سوچنے کی اجازت اس کے ماں باپ اسے کبھی بھی دینے کو تیار نہیں تھے

بے شک وہ بہت لاڈلی تھی اپنے ماں باپ کی اسے بہت محبت اور لاڈ سے پالا گیا تھا لیکن پھر بھی اسے قدرت کے اس فیصلے کو قبول کرنا تھا

کہ زاور اس کا نصیب نہیں ہے اور وہ ساری زندگی سے زاور کے نام پر بیٹھنے کی اور اسکی یاد میں آنسو بہانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

ٹھیک تھا وہ اس وقت ان سب چیزوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہی تھی اپنے سقتھ وقت گزار رہی تھی

تو بہتر تھا کہ تھوڑا وقت اپنی ذات کے ساتھ گزار کر وہ اس حقیقت کو قبول کرے اور زاور کے بارے میں سوچنا چھوڑ دے

چاچی نے اسے بھی کہہ دیا تھا کہ تم بھی اب اپنی زندگی کے بارے میں سوچو تمہارے نصیب میں راحیل کا ساتھ نہیں ہے زاور راحیل سے ہزار گنا بہتر ہے اسی لئے میں نہیں چاہتی

کہ اب تمہاری پرانی زندگی کے بارے میں کسی بھی چیز کا ذکر کیا جائے نہ تو تم کبھی راحیل کی منگیتر تھی اور نہ ہی زوباریہ زاور کی منگیتر تھی اس لیے بہتر ہے کہ پرانی چیزوں کو بھلا کر وہ نئی زندگی کی شروعات کریں

اور ان کی نئی زندگی میں کہیں پر بھی زباریہ اور راحیل کا نام نہیں آنا چاہیے اور اس بات کا خیال اس کو رکھنا تھا وہ اس گھر میں ان کی بھتیجی بن کر آئی تھی تو اب اسے اس بات کا خیال رکھنا تھا کہ ان کی عزت اس کے ہاتھ میں ہے

وہ ان کی باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی اور فالو کرنے کا بھی پورا ارادہ رکھتی تھی لیکن اسے زبار یہ ذاور کے لئے بہت برا لگ رہا تھا جو ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے تھے

ooooo

آس کا رو رو کر برا حال تھا وہ ذاور کی دیوانی نہیں تھی لیکن پھر بھی ذاور اس کا تھا وہ کسی اور سے شادی کیسے کر سکتا تھا ایک بار صرف ایک بار اس نے انکار نہیں کیا تھا شادی سے

اسے کہہ دیا گیا کہ تمہاری شادی ہو رہی ہے وہ فوراً نکاح کے لیے مان گیا اپنے ماں باپ کا اتنا بھی فرمانبدار کوئی نہیں ہو سکتا

جتنا وہ بن کر دکھا رہا تھا اور پھر اس لڑکی سے شادی جس لڑکی کو اپنے نکاح میں لینے کے بارے میں پہلے اسنے ایک بار نہیں سوچا تھا

نہ جانے اندر کیا بات ہوئی تھی ان لوگوں کے درمیان اسے کچھ بھی پتہ نہیں تھا وہ تو پاگلوں کی طرح مہمان سنبھالتی رہ گئی اور وہاں سحر وش اس کے منگیتر کو اڑا لے گئی

وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی تھی اس نے ہمیشہ اسے راحیل کے منگیتر کے روپ میں دیکھا تھا اسے ہمیشہ اپنی ہونے والی بھابھی سمجھا تھا

یہاں تک کہ اپنے دوستوں کو بلا کر اس کی بزدلی کا بھی بتایا تھا کہ راحیل کو تو اس کی بزدلی ہی اچھی لگتی تھی

اس نے کئی دفعہ راحیل سے کہا تھا کہ سحر ڈرپوک لڑکی ہے اس نے آج سے یہی کہا تھا بیوی ہمیشہ دبی ہوئی اچھی لگتی ہے

وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا جو اس کے سامنے زبان درازی کرے اسے الٹے سیدھے جواب دے اس کی بات نہ مانے وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے

جو اسے کسی طرح کا کوئی جواب نہ دے وہ جو کہے اس پر سر ہلا کر فوراوہ کام کرے یہاں تک کہ آگے سے اسے کچھ بھی نہ کہے

اس سے بات کرنے سے پہلے اس کی اجازت مانگے راحیل کو تو اپنے لئے ایک ایسی ہی لڑکی چاہیے تھی وہ شادی سے پہلے بھی آزاد زندگی گزار رہا تھا

اور شادی کے بعد بھی وہ اپنی زندگی ایسی ہی چاہتا تھا وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کی زندگی میں اس کی بیوی آجائے لیکن بیوی کا حق جتانے والی عورت اسے نہیں چاہیے تھی

سحر اس کی سوچ کے بالکل عین مطابق تھی جیسی لڑکی وہ چاہتا تھا وہ اسی ہی لڑکی تھی لیکن ذاور ایسی لڑکی ہر گز نہیں چاہتا تھا

ذاور کے لئے تو وہی پرفیکٹ تھی اس کی بچپن کی منگیتر

ذاور اسے بے حد پسند تھا اگر یہ کہا جائے کہ وہ اور سے محبت کرتی تھی تو یہ غلط نہیں تھا بچپن سے ہی اور کو اس کے نام کر دیا گیا

تھاتواب اچانک وہ کیسے کسی اور کا ہو گیا اب اچانک کیسے اس کی شادی کسی اور سے ہو گئی وہ اس کا تھا اور کوئی بھی اس سے چھیننے کا حق نہیں رکھتا تھا

اور وہ یہ حق کبھی بھی سحر کو دینے کے لیے تیار نہیں تھی کہ ذاور اس کا شوہر ہے وہ ذاور کو کبھی خود سے الگ نہیں کر سکتی تو اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ذاور کو چھین لے گی اس سے

ہو سکتا تھا کہ ذاور نے اب تک اسے اس غلطی کے لیے معاف نہ کیا ہو تب ھی اسے سزا دینے کے لیے کسی اور سے شادی کر لی ہو

ہاں ہو سکتا تھا کہ اس نے صرف غصے اور ناراضگی میں یہ قدم اٹھایا ہو تا کہ وہ دوبارہ ایسی غلطی نہ کرے وہ دوبارہ ایسا کبھی بھی نہیں کرنے والی تھی

وہ اپنی کو سمجھ چکی تھی لیکن ذاور نے جواب اپنی زندگی میں کسی اور کو اس کی جگہ دے دی تھی اس کا کیا

وہ بھلا اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا وہ تو اس سے بہت محبت کرتی تھی اور وہ بھی تو اس سے پیار کرتا تھا کیسے وہ سحر سے شادی کر سکتا تھا

کیسے اسے بیوی کا درجہ دے سکتا تھا مجبوری ہاں یہ سب مجبوری تھی اس کے ماں باپ نے اسے مجبور کیا تھا

شاید خاندان کی عزت بچانے کے لئے یہ سب کچھ بہت ضروری تھا لیکن یہ حقیقت تھی کہ ذاور اسے پسند نہیں کرتا تھا اور نہ ہی وہ اور کے ٹائپ کر کے لڑکی تھی اور نہ ہی ذاور کے ساتھ سوٹ کرتی تھی۔

میں تمہیں ذاور کی زندگی سے نکال باہر کروں گی سحر تم بالکل بھی ذاور کے لائق نہیں وہ تمہیں نہیں ملے گا

جیساانسان تم ڈیزو کرتی ہو تمہیں ویساہی انسان ملے گا وہ صرف میرا ہے اس پر میرا حق ہے وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتی جیسے فیصلہ کر چکی تھی

ooooo

وہ کمرے میں آئی تو اسے اب تک سوتے ہوئے پایا عجیب آدمی تھا جواب تک سو رہا تھا کوئی اتنا زیادہ کیسے سو سکتا ہے صبح اس نے اپنے آفس فون کر کے کہہ دیا تھا کہ آج وہ نہیں آسکتا اور وہ اپنے حصے کا سارا کام کر چکا ہے تو باقی سب کچھ کسے داور نے کرنا ہے تو بہتر ہے کہ انہیں ساری انفارمیشن دے دی جائے اور اتنا کہہ کر اس نے فون بند کر دیا تھا جبکہ چھٹی کی درخواست بھی دے چکا تھا کیونکہ کل اس کا ولیمہ اور اپنے ولیمے والے دن وہ اپنے کام پر نہیں جاسکتا تھا کیونکہ بابا اس سے ناراض ہو جاتے اپنے بابا کو وہ کبھی ناراض نہیں کر سکتا تھا۔

وہ تقریباً رات کے تین بجے کے قریب سویا تھا اس وقت رات کے ساڑھے نو بجے تھے اتنی زیادہ نیند وہ کیسے لے سکتا تھا صبح بھی تقریباً 11 بجے کے قریب وہ اپنے کمرے سے باہر نکلے تھے

اگر وہ صبح پانچ بجے سویا تھا تب بھی گیارہ بجے تک اس کی نیند پوری ہو جانی چاہیے تھی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ اب بھی بہت مزے سے سو رہا تھا

کسی اندیشے کے تحت اس نے آہستہ سے اس کے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر اسے چیک کیا تھا سانس آرہی تھی وہ اپنی سوچ میں اس کے پاس بیٹھی اپنے ناخنوں کو چبانے لگی تھی

ooooo

وہ اس کے ناک کے قریب بار بار ہاتھ رکھتی اس کی سانسیں چیک کر رہی تھی اس کی سانسیں بالکل برابر آ رہی تھی وہ زندہ تھا اس بات کا اسے یقین ہو چکا تھا تو پھر اٹھ کیوں نہیں رہا تھا اتنا زیادہ کوئی کیسے سو سکتا ہے

تھوڑی دیر کے بعد اس نے دوبارہ وہی حرکت کی تھی جب اچانک سامنے والے نے اس کا ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں تھام لیا

کیا مسئلہ ہے ماما کی بہو سکون سے سونے کیوں نہیں دے رہی ہو۔ بار بار اپنا ہاتھ کیوں میرے آگے رکھ رہی ہو؟ وہ بے حد غصے سے سرخ نگاہ اس کے حسین چہرے پر جمائے اس سے سوال کر رہا تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کے لیے جدوجہد کرنے لگی

می۔۔۔ میں نے کچھ بھی نہیں کیا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے

میں کیوں آپ کے پاس آؤں گی میں تو یہ گلاس اٹھانے کے لئے آئی تھی سائیڈ ٹیبل سے اس نے فوراً اپنا ہاتھ گلاس کی طرف بڑھایا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اب بھی قید تھا

لیکن وہ اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹی تا کہ اسے یہی لگے کہ وہ غلط فہمی کا شکار ہوا ہے اس نے ایسی کوئی بھی حرکت نہیں کی ہے لیکن سامنے بھی تین سال کی ٹریننگ لے کر ایک قابل آفیسر کی کرسی سنبھالنے والا سید زاور حیدری تھا اس کی آنکھوں میں دھول جھونکنا اتنا بھی آسان نہیں تھا

وہ دلفریب سا مسکرایا ہاں بالکل میں تو آنکھوں سے نوالے نگلتا ہوں مجھے تو پتہ ہی نہیں ہے کہ تم یہاں گلاس اٹھانے کے لیے آئی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں اندازہ نہیں لگا سکتا کہ تم کب سے بار بار آکر میری سانسیں چیک کر کے میری نیند خراب کر رہی ہو

بے وقوف لڑکی کتنی سٹر وک پرفیوم تم نے استعمال کی ہوئی ہے جہاں پر بھی تم جاتی ہو اچھی خاصی تمہاری موجودگی کا احساس دلا جاتی ہے

تم یہ چینج کرو میں نہیں چاہتا کہ میرے علاوہ کوئی اور تمہاری خوشبو کو محسوس کرے وہ جھٹکے میں اسے کھینچ چکا تھا اور اب وہ کے اوپر گری ہوئی تھی سحر وش کی سانس تھل پتھل ہو گئی تھی۔ جبکہ زاور کا ہاتھ اس کی کمر میں حمائل تھا لیکن تم جاتی ہو اس پرفیوم سے نہیں بلکہ تمہارے پاس آنے پر بھی میں اندازہ لگا سکتا ہوں تم میرے پاس ہو۔ تو بے وقوف اسے بناؤ جسے تم بے وقوف بنا سکتی ہو سمجھی میری ماما کی بہو

وہ مسکرا کر اسے اپنے اور نزدیک کرنے لگا جب اچانک بنا دستک زوباریہ اندر کمرے میں داخل ہوئی۔

وہ اچانک اس طرح اس کے کمرے میں کیوں آئی تھی۔ سحر وش بوکھلا کر اس سے دور ہوئی تھی

ان دونوں کو ہی سمجھ نہ آیا اس کا یوں آنا وہ شاید سوگ منا رہی تھی وہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس آکر رک گئی تھی اس نے ایک قہر آلود نظر سحر وش کے چہرے پر ڈالی تھی جہاں دنیا جہان کی معصومیت تھی

اور آج وہ کتنی نکھری نکھری تھی اس سادگی میں بھی وہ غضب ڈھاتی تھی تو آج تو اس نے ہلکی پھلکی تیاری بھی کر رکھی تھی

گیٹ آؤٹ۔۔اس نے بے حد حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے انگلی کا اشارہ دیا تھا جبکہ اس کے اس انداز پر اس نے ایک نظر زاور کے چہرے پر دیکھا تھا جہاں غصہ وہ سارا تو صاف پڑھ سکتی تھی

سنائی نہیں دیا تمہیں میں نے تم سے کیا کہا؟

میں نے کہا دفع ہو جاؤ اس کمرے سے ابھی اور اسی وقت

مجھے زاور سے بے حد ضروری بات کرنی ہے۔وہ پھر سے اپنے سابقہ انداز میں بولی تھی

یہ تم کس انداز میں بات کر رہی ہو اس سے زوبار یہ یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا

بلکہ کسی کے کمرے میں آنے کا کیا تمہیں اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ اب یہ کمرہ صرف میرا نہیں ہے اور اگر یہ صرف میرا بھی ہوتا تو بھی میں تمہیں بنا اجازت اندر آنے تو ہر گز نہ دیتا

لیکن اب یہ کمرہ میری بیوی کا بھی ہے اور اس وقت ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اسپیشل مومنٹس انجوائے کر رہے تھے تمہیں اس طرح اندر آنے کی اجازت کس نے دی؟

کیا تمہیں اتنا سینس نہیں ہے کہ ایک نئے شادی شدہ جوڑے کے کمرے میں اس طرح منہ اٹھا کر نہیں آیا جاتا تہذیب تربیت بالکل بھول گئی ہو کیا تم؟

اور یہ کیا طریقہ ہے کسی سے بات کرنے کا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو میرے ہی کمرے سے نکل جانے کا کہنے کی؟

وہ بے حد غصہ سے بلینکٹ ایک طرف پھینکتا اس کے روبرو آرو کا تھا جبکہ سحر وش اس کے چوڑے کندھوں کے پیچھے چھپ گئی تھی

وہ خود کو زاور کے سامنے بہت بہادر شو کر رہی تھی لیکن زوباریہ کے سامنے اس نے محسوس کر لیا تھا کہ وہ اتنی بہادر بھی نہیں ہے جس طرح وہ بے خوف ہو کر زاور کو جواب دیتی تھی شاید زوباریہ کو نہیں دے سکتی تھی

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے اسے کمرے سے نکالو وہ اسے بے حد غصے سے دیکھتے ہوئے زاور سے کہنے لگی تھی

ایک پل کے لئے تو اسے یقین نہ آیا تھا اس لڑکی کے لیے اس کا زاور اس کی بے عزتی کر رہا تھا لیکن جو بھی تھا فلالحال وہ کچھ بھی نہیں سننا چاہتی تھی اسے صرف اور صرف زاور سے بات کرنی تھی

اسے بتانا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے اور وہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے اس نے جو غلطی کی وہ اس کے لئے اس سے معافی مانگ لے گی

لیکن وہ اپنی جگہ پر کسی عورت کو برداشت نہیں کر سکتی اسی لیے ابھی اور اسی وقت اس لڑکی کو طلاق دے کر اس کے کمرے سے باہر دفع کرے

لیکن وہ تو اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا تھا وہ تو اس کا ساتھ دے رہا تھا زوباریہ کے بجائے وہ اس کا محافظ بن رہا تھا اور زوباریہ کو یہ بات کبھی بھی گوارا نہ تھی

وہ اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتی تھی اسے ہر حال میں زاور واپس چاہیے تھا جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی لیکن زاور کا انداز اس خوف میں مبتلا کر رہا تھا

لیکن میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اور نہ ہی مجھے تمہاری شکل دیکھنی ہے ابھی کے ابھی دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے وہ اسے باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے کہہ رہا تھا اس کا انداز بہت توہین آمیز تھا

زوباریہ کو لگا کہ وہ صرف سحر وش کے سامنے اسے ذلیل کر رہا ہے

میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور میں آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔وہ جب بھی جذباتی موڈ میں ہوتی اسے آپ کہہ کر پکارتی تھیں جبکہ رومانٹک موڈ میں اسے اکثر تم کہا کرتی تھی اس کا یہ انداز اسے کبھی بھی سمجھ میں نہیں آیا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس پر سوال نہیں اٹھایا تھا

اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں ایک شادی شدہ انسان ہوں اور میری زندگی میں سوائے میری بیوی کے اور کسی کی کوئی جگہ نہیں ہے تم میرے کمرے سے باہر جا سکتی ہو میں مزید کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا

زاور نے اسے ایک بار پھر سے باہر کا راستہ دکھایا تھا

ذاور صرف ایک بار میری بات سن لو۔۔۔اس نے منت سے بھرے لہجے میں کہا تھا اس کے گرتے آنسو دیکھ کر سحر وش کا ہاتھ بے ساختہ ہی زاور کے کندھے پر آ گیا تھا

اس نے ایک نظر مڑ کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں کی التجا وہ پڑھ چکا تھا مطلب وہ بھی چاہتی تھی کہ وہ اس سے بات کرے

ٹھیک ہے میں تمہاری بات سننے کے لیے تیار ہوں لیکن میری ایک شرط ہے تمہیں ابھی کے ابھی سحر وش سے معافی مانگنی پڑے گی

جس طرح سے تم نے بنا اجازت کمرے میں آ کر اور پھر اس سے اس درجہ بدتمیزی سے بات کی وہ میرے لیے قابل قبول نہیں یہ بہت ہی غلط اور گھٹیا حرکت ہے اور تمہیں اپنی اس حرکت کے لیے سحر وش سے معافی مانگنی پڑے گی اور میں جانتا ہوں اس بات کی اجازت تمہیں تمہاری ناک کبھی بھی نہیں دے گی تو بہتر ہے کہ اس کمرے سے چلی جاو

جب تمہارا دل میری بیوی سے معافی مانگنے کے لیے راضی ہو جائے گا تب آ جانا مجھ سے بات کرنے کے لیے میں بھی تم سے بات کرنے کے لیے تیار ہو جاؤں گا

لیکن تب تک میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا جب تک تم میری بیوی سے اپنی کی گئی غلطیوں کی معافی نہیں مانگتی وہ فیصلہ سنا کر ایک بار پھر سے دروازے کی جانب اشارہ کر چکا تھا مطلب صاف تھا کہ وہ اسے اپنے کمرے سے نکل جانے کے لئے کہہ رہا تھا

وہ کتنی ہی دیر اسے گھورتی رہی پھر سر جھٹک کر کمرے سے نکل گئی وہ کسی بھی کنڈیشن میں اس لڑکی کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں تھی جسے وہ اپنے پیر کی جوتی کے برابر بھی نہیں سمجھتی تھی

اس کے جانے کے بعد زاور نے ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا یہ پرفیوم چینج کرو تم وہ بس اتنا ہی بولا پھر کندھے اچکا کر فریش ہونے چلا گیا۔

زاور نے زوباریہ کے سامنے اسے اہمیت دی تھی زوباریہ پر اس بات کو ظاہر کیا تھا کہ وہ نہیں بلکہ اس کی بیوی اس کے لیے اہمیت رکھتی ہے اس کے لیے معنی رکھتی ہے۔

وہ بیڈ پر بیٹھی اس کی باتوں کو سوچ رہی تھی جبکہ لبوں کے کنارے پر ایک میٹھی سی مسکان نے جگہ بنائی تھی

OOOOOO

آج زاور بہت جلدی گھر آگیا تھا اور اب وہ نیچے بیٹھا تاہو سے کھیل رہا تھا اور ساتھ ساتھ ٹی وی پر کوئی نیوز چل رہی تھی

اس کا سارا دھیان دونوں طرف تھا کیونکہ تھوڑی دیر پہلے کنزش نے کہا تھا کہ اگر آپ مصروف ہیں تو میں تاہو کو اپنے ساتھ لے جاتی ہوں

جس پر اسے لاڈ کرتا تاہو بڑے مزے سے اس کی گود میں لیٹا ہوا تھا اس کا دل نہیں نہ چاہا کہ وہ اس سے اس کے ساتھ بھیجے

اور ویسے بھی وہ سارا دن اس کے ساتھ رہتا تھا وہ کتنا خیال رکھتی تھی اس کا

اور اس وقت تو وہ کافی مصروف لگ رہی تھی نہ جانے آج ڈنر میں کیا اسپیشل بن رہا تھا جس کا وہ اتنے زور شور سے تیاریوں میں لگی ہوئی تھی

اس نے کہہ دیا کے تم جاؤ اپنا کام کرو تاہو یہی رہے گا میرے پاس وہ اس سے یہ وعدہ لے کر گئی تھی وہ اسے اپنی مونچھیں نہیں چھبوئے گا جس پر آخر وہ اپنے کام پر جانے کے لیے تیار ہو گئی تھی

اب وہ تاہو کے ساتھ شرارتیں کرتا ٹی وی پر نیوز سننے میں مصروف تھا جب اس کا موبائل فون بجنے لگا

موبائل پر جگمگاتے نام کو دیکھا تو اس کے ماتھے پر لکیر واضح ہونے لگی اس نے فوراً تاہو کو سیدھا کر کے موبائل پر آنے والی کال کو کاٹ دیا تھا

وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا تھا وہ اپنی زندگی میں دوبارہ اس کا نام و نشان بھی نہیں چاہتا تھا اسی لئے بنا سوچے سمجھے اس نے فون کاٹ دیا تھا

لیکن تھوڑی ہی دیر میں اس کا فون پھر سے بجنے لگا تھا اس نے غصے سے ریموٹ سے ٹی وی کا والیم تیز کیا اور موبائل پر آنے والی کال کو ٹ اگنور کر دیا ہے جب کنزش کچن سے نکلی۔

ارے کہاں کھوئے ہیں آپ؟ آپ کا موبائل کب سے بج رہا ہے اٹھائیں یقیناً کسی نے بہت ضروری بات کرنی ہو گی تبھی تو بار بار فون کر رہا ہے

جو انسان ہمارے سامنے نہیں ہوتا اگر اس سے رابطہ ممکن ہو تو فوراً فون اٹھا لینا چاہیے ہو سکتا ہے وہ کسی بڑی مصیبت میں ہو اس نے تائی کی بات دہرائی تھی

نہیں اصل میں بہت ہی فضول سی کال ہے میں بات نہیں کرنا چاہتا لیکن یہ بار بار آ رہی ہے تم ایسا کرو کہ فون اٹھا کر کہہ دو کہ یہ میرا فیملی ٹائم ہے میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ہوں

تو اس وقت مجھے فون نہ کیا جائے وہ اپنا موبائل اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جہاں پر اب تک کال آ رہی تھی

Urdu Novels Ghar

یقیناً دوسری طرف کوئی لڑکی تھی ورنہ وہ اسے فون تو کبھی بھی نہیں دیتا اس نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے ہاتھ سے موبائل فون لے کر فون کان سے لگایا تھا

السلام علیکم اس نے یہ جانے بنا کہ دوسری طرف کون ہو سکتا ہے سلام کیا تھا

کون ہو تم داور کو فون دو دوسری طرف سے آواز آئی تھی اس کے سلام کا جواب دینا یقیناً ضروری نہیں سمجھا گیا تھا یا شاید وہ مسلمان نہیں تھی

وہ مصروف ہیں اس وقت اپنی بیوی بچوں کے ساتھ آپ پلیز بعد میں فون کر لیجئے گا اس وقت انہیں ڈسٹرب مت کریں اس نے زیادہ دیر بات کرنا مناسب نہیں سمجھا اسے فوراً ہی داور کے بات دہرا دی

کیا فضول بات کرتی ہو فون دو انہیں میں ان سے بات کرنا چاہتی ہوں اس نے بے حد غصے سے کہا تو اس نے داور کو دیکھا سپیکر سے آواز باہر تک آ رہی تھی جسے داور نے بہت غور سے سنا تھا

ڈارلنگ فون بند کرو اور یہاں دیکھو تمہارا بیٹا تمہارے پاس جانے کو بے چین ہے اس کا باپ بھی تمہارے پاس آنا چاہتا ہے لیکن فی الحال تو میں اپنا بیٹا سنبھالو

خیر اس کے باپ کو رات کو سنبھالنا وہ بڑے شرارتی انداز میں فون اس کے کان سے اتار کر اپنے کان میں لگاتا جاتے جاتے اس کے کانوں کی لوح تک سرخ کر گیا تھا

جبکہ دوسری طرف موجود ہستی پر یقین قیامت ٹوٹی تھی

وہ اس طرح کے انتہائی بے باک بات کسی اور کو سنانے کے لیے تو نہیں کہہ سکتا تھا کون ہو سکتا تھا فون پر دوسری طرف وہ تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھاتی واپس کچن کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ دماغ میں اس کا شوق لہجہ اور بے باک انداز گھوم رہا تھا

○○○○○○

ہیلو کون بات کر رہا ہے سوری آپ کا نمبر سیو نہیں ہے میرے موبائل میں وہ انجان لہجے میں فون کان سے لگائے بات کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف یقیناً زائشہ پر دوسری بار قیامت ٹوٹ گئی تھی۔

کہاں وہ اس کے لڑائی جھگڑے پر بھی آگے سے یہ سوچ کر خاموش ہو جاتا تھا کہ اس سے لڑ کر زائشہ کو خوشی ہوتی ہے اور کہاں یہ انسان سرے سے بدلہ ہوا تھا جیسے اسے جانتا تک نہیں

مجھے نہیں پہچانتے میری آواز تو پہچان ہی چکے ہوں گے آپ دوسری طرف سے ناراضگی سے بھرپور آواز آئی تھی

زائشہ۔۔۔میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا اتنی بری ڈرامہ سٹار مجھے فون کر رہی ہے ایک عام سے آدمی کو جس کے ستر ہزار کے تنخواہ میں اس کا گزارہ نہیں۔ جس کا چھوٹا سا گھر اس کے لئے ڈبہ ہے آپ کو کیسے یاد آگئی میری؟

ہاں ہاں اب سمجھا میں تم نے طلاق کی بات کرنے کے لیے فون کیا ہو گا میں خود بھی بہت جلد تم سے اس سلسلے میں رابطہ کرنا چاہتا تھا

تم بتاؤ کہ کب تک طلاق چاہیے تمہیں اگر کہتی ہو تو میں آج ہی پیپرز تیار کروا دیتا ہوں میں سائن کر دوں گا یا تمہاری مرضی تم بے شک زبانی لے لو مجھے کسی بھی طریقے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں میں کیوں آپ سے طلاق لوں گی کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ کو کیا لگتا ہے میں آپ کو بھول کر آگے بڑھ جاؤں گی میری کامیابی بھی آپ کے بنا ادھوری ہے

مجھے زندگی کے ہر موڑ پر آپ کا ساتھ چاہیے آپ جانتے ہیں میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہو۔۔۔

طلاق کیسے لو گی زائشہ یہ بتاؤ تمہاری فالتو باتیں سننے کا وقت نہیں ہے میرے پاس میری بیوی اور بچہ اندر میرا انتظار کر رہے ہیں۔اس نے گرجدار آواز میں کہتے ہوئے اس کی بات کاٹ دی تھی

آپ کی بیوی میں ہوں اور وہ بچہ میرا اور آپ کا ہے کوئی دوسری عورت آ کر اس کی ماں نہیں بن سکتی اور نہ ہی کوئی دوسری عورت آپ کی بیوی بن سکتی ہے اور نہ ہی میں کسی دوسری عورت کو آپ کی بیوی بننے دوں گی

میرے ڈرامے کی شوٹنگ ختم ہو گئی ہے میں جلد ہی آپ سے ملنے کے لئے آؤ نگی اور جب تک میرے دوسرے ڈرامے کی شوٹنگ شروع نہیں ہو جاتی میں وہیں رہوں گی آپ کے پاس مجھے پتہ ہے آپ مجھ سے ناراض ہیں

فضول بات بند کرو زائشہ بتاؤ تمہیں کیا چاہیے کیوں واپس آنا چاہتی ہو میری زندگی میں زہر گھولنے کے لیے میں بہت خوش ہوں اور تم جہاں ہو وہاں خوش رہو مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے

نہ مجھے اور نہ میرے بچے کو

اور جس بچے کو تم اپنا بچہ کہہ رہی ہوں نا اس کا نام بھی پتا ہے تمہیں وہ دوسری عورت میرے بچے کی پہلی ماں ہے

جس کے خلاف میں ایک لفظ برداشت نہیں کر سکتا اور جہاں تک بات ہے تمہاری تو پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہتا ہوں طلاق کس طرح سے لینا پسند کرو گی۔ یہاں آنے کی غلطی مت کرنا میری زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے تم جہاں ہو وہاں خوش رہو تمہاری خوشیوں میں رکاوٹ بننے والا تمہارے خوابوں کو توڑنے والا بہت دور چھوٹ چکا ہے

بہتر ہے کہ اب آگے بھرو واپس پیچھے مڑ کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے اللہ تمہیں کامیاب کرے

تم وہ سب کچھ حاصل کر پاؤ وہ جو تمہاری تمنا ہے بس واپس مت آنا۔ تمہارے ساتھ زندگی کے چھ سال سمجھوتے میں گزار دیے۔ لیکن زندگی کیا ہے یہ ان چھ ہفتوں میں سمجھا ہوں

میری زندگی میں تمہاری کہیں کوئی گنجائش نہیں نکلتی زائشہ

اب تم مجھے تبھی فون کرنا جب تم طلاق کا مطالبہ کرو گی اللہ حافظ وہ فون رکھ چکا تھا جب کہ اس کے کانوں میں جس اس کے الفاظ محفوظ ہو چکے تھے

اس کی ساری خوش فہمی دم توڑ چکی تھی وہ دوسری عورت اس کے دل میں وہ مقام حاصل کر چکی تھی جو وہ پہلی ہو کر حاصل نہ کر پائی

وہ اس کی زندگی میں آنے والی پہلی عورت تھی اس کے بچے کی ماں تھی اور اس کی جگہ کوئی اور لے چکی تھی

اسے اپنے آگے پیچھے ہر چیز ویران ہوتی محسوس ہوئی

اس کی کامیابی اس کے خواب سب سیاہ ہو گئے تھے

○○○○○○○

بیوٹیشن اسے تیار کرنے کے لیے آئی ہوئی تھی

خوبصورت تو وہ پہلے بھی بلا کی تھی لیکن بیوٹیشن کے ماہر ہاتھ لگتے ہی وہ بے انتہا حسین ہو جاتی تھی اس بات کا اندازہ اس نے کل لگایا تھا

کل تو وہ خود اسے پارلر سے لے کر آیا تھا لیکن آج پارلر والی کو گھر پر ہی بلا لیا گیا تھا

اس نے خود کوئی تیاری نہیں کی تھی بس سفید رنگ کا شلوار سوٹ پہن لیا تھا اور اس کا کہنا تھا کہ وہ ہے ہی باکمال سادگی میں بھی قیامت ڈھائے گا

اور اس کی بات سننے کے بعد سحر وش نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا وہ ضرورت سے زیادہ ہی اپنی ذات کو پسند کرنے والا انسان تھا

آج صبح سب کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے تو اس نے یہ بھی کہہ دیا تھا اللہ کی بنائی ہر چیز خوبصورت ہے لیکن زاور حیدری کا کوئی جواب نہیں۔

اور پھر اللہ نے اس کے لیے جوڑ بھی بہترین ڈھونڈا ہے اس میں کہیں نہ کہیں اس نے سحر وش کو بھی خوبصورت کہا تھا لیکن وہ ڈائریکٹ اسے خوب صورت بھی تو کہہ سکتا تھا اس نے تو صرف اپنی ہی تعریف کی تھی

جبکہ تائی امی تو اس کی بات پر صدقے واری جارہی تھی ان کی خوشی کی تو مانو کوئی انتہا ہی نہ تھی کل تک ان کا بیٹا شادی کے لیے راضی نہیں تھا اور آج ان کی مرضی کی بہو کے ساتھ اتنا خوش تھا۔

اس نے کہا تھا کوئی اسے تنگ نہ کرے وہ تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہے اور تھوڑی دیر کے چکر میں وہ صبح سے سویا شام کو جاگا جا تا تھا

اور اب کمرے سے باہر نکلا تھا کہ بیوٹیشن اسے تیار کر سکے لیکن ابھی بیوٹیشن اسے تیار کرنا شروع ہی کر رہی تھی کہ وہ واپس آگیا۔

سوری میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن مجھے کچھ اپنا ضروری سامان اٹھانا تھا وہ الماری کے قریب جاتے ہوئے نہ جانے کیا نکال رہا تھا۔

بیوٹیشن نے مسکرا کر اس کی معذرت کو قبول کیا تھا جب کہ وہ مسلسل اپنے کام میں ہی لگی رہی تھی تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنا سامان اٹھا کر اس کے پاس ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ فکر نہ کریں میں آپ کی دلہن کو بہت خوبصورت بنا دوں گی وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی

وہ اول ریڈی بہت خوبصورت ہے آپ کو بنانے کی ضرورت نہیں یہ کام اللہ تعالی پہلے ہی کر چکے ہیں آپ تو دلہن بنائے اور ڈارلنگ زیادہ خوشبو والی کوئی چیز استعمال مت کرنا۔

اور آپ بھی تھوڑا سا غور کیجئے گا کہ وہ کیا ہے کہ مجھے تیز خوشبو سے الرجی ہو جاتی ہے اور پھر دلہا بیمار اچھا تو نہیں لگے گا نا

وہ اب بھی مسکراتے ہوئے بول رہا تھا بیوٹیشن نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا کل وہ بہت سی پرفیوم اور میک اپ کو یوز کر چکی تھی

جو نہانے کے بعد بھی سحر وش کے وجود سے الگ نہ ہوئی تھی وہ اب تک اسی خوشبو میں نہائی ہوئی تھی

یقیناً وہ یہی کرنے کے لیے اسے منع کر رہا ہو گا

اپ فکر نا کرے میں خاص دھیان رکھوں گی آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا بیوٹیشن اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی

جس پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا تھا۔

میم آج بھی کل کی طرح حجاب پہنے گی یا آج آپ بغیر حجاب کے ہی دوپٹہ لیں گی اگر ڈوپٹہ لیں گی تو بہت خوبصورت لگے گی میں آپ کا بہت خوبصورتی سے ہیئر سٹائل بنا دوں گی۔

بیوٹیشن نے اسے دیکھتے ہوئے پھر سے اس سے سوال کیا تھا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

جب اسے دلہن بنایا گیا تھا تب زویا اور زوباریہ نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ اس کا حجاب اتارنے پر منانے میں کامیاب ہو جائیں لیکن اس نے ان کی کوئی بات نہیں مانی تھی اسے ہرگز قبول نہ تھا کہ وہ اپنا حجاب دلہن کے روپ میں بھی اتارے۔

اور اب بھی اس کی پسند کے عین مطابق اس کی پھوپھو اس کے لیے ولیمہ کی ڈریس کے ساتھ بھی خوبصورت سا اسٹائلش حجاب کے کرائی تھیں یہ صرف دلہنوں کے لیے ہی بنایا گیا تھا

بیوٹیشن اس کی بات کو سمجھ گئی تھی مزید کوئی بھی سوال کیے بنا وہ سکون سے اپنا کام کرتی رہی

Urdu Novels Ghar

○○○○○○

وہ آہستہ آہستہ تاہو کو تھپک رہی تھی جب کہ وہ فیڈر منہ میں ڈالے اپنی آنکھیں کبھی بند کر رہا تھا کبھی کھول رہا تھا یقیناً وی آدھی نیند میں جا چکا تھا

داور پاس ہی بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کوئی فائیل چیک کر رہا تھا۔

دن میں جس لڑکی کی کال آئی تھی وہ کون تھی آپ نے بعد میں بتایا نہیں مجھے اور آپ نے مجھ سے اس کی بات کیوں کروائی تھی

اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اس سے یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نے اس سے اتنی بے باک بات کیوں کی تھی لیکن وہ جاننا چاہتی تھی کس کا فون تھا کہ اس نے اپنی زبان پر بالکل بھی قابو نہ رکھا

زائشہ کا فون تھا اس نے نارمل سے انداز میں بتایا اور ایک بار پھر سے اپنی انگلیاں لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پر چلانے لگا

ذائشہ کون ہے کیا میں اسے جانتی ہوں وہ اپنی یاداشت پر زور دیتے ہوئے پوچھنے لگی

اگر نہیں بھی جانتی تو آگے بہت اچھے طریقے سے جان جاؤ گی سوتن ہے تمہاری میرا مطلب ہے میری پہلی بیوی اس نے بڑے ریلیکس انداز میں اس کے سر پر دھماکا کرتے ہوئے اسے بتایا تھا

مطلب وہ اس کی بات اس کی سوتن سے کروا رہا تھا اور وہ کتنے آرام سے اس سے بات کر رہی تھی۔

لیکن دوسری طرف سے اسے جواب بہت ہی غصے سے دیا جا رہا تھا جس کا مطلب اسے اب سمجھ میں آیا تھا

Urdu Novels Ghar

انہوں نے فون کیوں کیا تھا آپ کو وہ جو تاہو کے ساتھ ہی سونے کا ارادہ رکھتی تھی اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اس کے انداز میں پریشانی تھی نہ جانے وہ کس بات کو لے کر پریشان ہوئی تھی

فضول باتیں کرنے کے لیے دماغ خراب کر دیا تھا اس عورت نے خیر تم چھوڑ سو جاؤ میں یہ کام ختم کر کے ہیں لائٹ آف کرتا ہوں

لیکن تمہیں تو لائٹ میں نیند آجاتی ہے نہ تو پھر تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔ وہ اب بھی اس کے پریشان ہونے کی وجہ نہ سمجھ پایا تھا

میں سو جاؤں گی داوع لیکن آپ مجھے پہلے یہ بتائیں کے انہوں نے آپ کو فون کیوں کیا تھا اور انہوں نے آپ سے کیا کہا ہے کیا انہوں نے آپ سے تاہو کے بارے میں کوئی بات کی ہے میرا مطلب ہے تاہو۔۔۔۔

وہ تمہارے بیٹے کے بارے میں کوئی بات کیوں کرے گی اس نے جان بوجھ کر "تمہارا بیٹا" لفظ کا استعمال کیا تھا

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ تاہو کے حوالے سے اس کے دل میں کبھی کسی طرح کی کوئی بات نہ آئے

وہ جس طرح اس کے سامنے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی تھی کہ وہ تاہو کی ماں ہے اسی طرح زائشہ کے سامنے بھی کہے۔

نہیں وہ تایا ابو آئے تھے نہ کچھ دن پہلے تو وہ کہہ رہے تھے کہ آپ کی پہلی بیوی تاہو کیلئے اگر کورٹ میں کیس کرتی ہے تو وہ تاہو کو ہم سے دور کر دیں گے اور انہیں دے دیں گے

تومیں یہ پوچھ رہی تھی کہ انہوں نے اس بارے میں کوئی بات تو نہیں کی ناوہ آپ پر کیس کریں گی یا پھر وہ آپ سے اپنے بچے کا مطالبہ کریں گی

کیونکہ تایا ابو بتا رہے تھے کہ وہ ایسا کر سکتی ہیں چہرے پر بے حد پریشانی لیے وہ اس سے پوچھ رہی تھی

وہ اس کے ڈر کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا اب اس کی بات کو سمجھ کر آہستہ سے لیپ ٹاپ تکھ کر اسے اپنے پاس آنے کے لیے کہا وہ جو پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی فوراً تاہو کو دوسری سائیڈ کرتی اس کے پاس آئی تھی

داور نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اپنے سینے میں بھیج گیا تھا

تاہو تمہارا بیٹا ہے صرف تمہارا مجھ سے بھی زیادہ وہ تمہارا بیٹا ہے

اس دنیا کی کوئی طاقت اسے تم سے نہیں چھین سکتی میں خود ایک سرکاری ملازم ہوں اگر ایسا کسی بھی طرح کا کوئی بھی مسئلہ ہوا تو میں خود اسے حل کروں گا تمہیں اس بات کو لے کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

تم بس اپنے تاہو کا خیال رکھو اور تاہو کے باپ کا بھی تھوڑی سی نظر کرم مجھ پر بھی کر دیا کرو میں کیا سوتیلا ہوں تمہارا

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اسے ان سب باتوں سے بہت دور لے جانا چاہتا تھا وہ اس کی ٹینشن ختم کرنا چاہتا تھا وہ اس کے ڈر کو اپنے سینے میں چھپا لینا چاہتا تھا

اس وقت وہ ایڈوکیٹ صفدر کے کیس پر کام کر رہا تھا اور فلحال اپنا دماغ کسی اور طرف لے کر نہیں جانا چاہتا تھا لیکن پھر بھی سب سے زیادہ ضروری تھا کنزش کو اس چیز کا یقین دلانا کہ کوئی بھی اس کے تاہو کو اس سے الگ نہیں کر سکتا

-

اسی لیے وہ فی الحال اپنا کیس نظر انداز کیے اسے بے فکر کرنے میں مصروف تھا لیکن وہ اس کے چہرے سے اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ کافی زیادہ پریشان ہے

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ فاروق صاحب کو منع کرے گا کہ قانون کے نکتہ و پیچ اسے نہ بتائے جائیں ان سب چیزوں سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے یہ سارے مسئلے خود حل کر سکتا ہے۔

وہ ان سب چیزوں کی ٹینشن لیتی تھی جو کہ بہت غلط تھا۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اسے اس ڈر چسے نکالنا چاہتا تھا جب کہ وہ اس کی باہوں سے نکلنے کو بے چین ہو رہی تھی

چھو۔۔۔ چھوڑیں تا ہو جاگ جائے گا اس نے آخر کار بڑی مشکل سے آواز نکالی تھی

جاگ ہی نہ جائے تمہارا بیٹا۔ ویسے تمہیں اس سے اتنا پیار نہیں کرنا چاہیے یہ بہت ہی زیادہ گندا بچہ ہے جب بھی تم مصیبت میں ہوتی ہو تمہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے

اب دیکھو نا اس وقت تم کتنی بڑی مصیبت میں ہو اور وہ آرام سے گھوڑے بیچ کر سونا ہے۔

وہ اسے اپنی باہوں سے آزاد کرنے کے لئے ہر گز تیار نہیں تھا اور ساتھ ہی ساتھ وہ اسے اس کے بیٹے کی بے وفائی بھی یاد کروا رہا تھا۔

جی نہیں میرا بیٹا بہت پیارا ہے بس اسے تھوڑا سا بڑا ہونے دینا پھر دیکھئے گا آپ کو چھوڑ گا نہیں وہ اپنے بیٹے کا دفاع کرتے ہوئے اس کی پناہوں سے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش میں بے حال ہو رہی تھی

یار چھوڑدوں گا اتنے نخرے دکھارہی ہو وہ اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتا اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ سکا تھا۔

جبکہ کنزش اس کی قمیض کو اپنی مٹھیوں میں جکڑے قربت کے ان لمحات کے ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی لیکن نجانے کیا بات تھی کہ وہ لمحات کو ختم ہی نہیں کرنا چاہتا تھا اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے ہونٹوں کو بخشتا اسے اپنے سینے میں چھپا چکا تھا۔

آج سے تاہو اس طرف سوئے گا اور تم اس طرف میرے پاس وہ فیصلہ سناتے ہوئے بولا تھا

نہیں نہیں وہ کروٹ لیتا ہے بیڈ سے نیچے بھی تو گر سکتا ہے نہ اس نے فوراً انکار کیا تھا

تو تکیے کیا میرے منہ پر رکھ کر میرا قتل کرنے کے لئے رکھے ہوئے ہیں سائیڈ پر لگا دو اس کے نہیں گرے گا ویسے بھی اب وہ بڑا ہو رہا ہے نہ اس سے زیادہ سپیس چاہیے۔

اسی لئے آج سے تم اس طرف میرے پاس سویا کرو گی اور ہم تاہو کو سپیس دیں گے۔ وہ اب تک اسے یوں ہی اپنے بازو میں قید کئے ہوئے تھا

اس نے نوٹ کیا تھا اب اس کے چھونے پر وہ پہلے کی طرح کا پنتی کرتی نہیں تھی شاید وہ آہستہ آہستہ اس کی قربت کی عادی ہوتی جارہی تھی۔

لیکن ہمیں اسے اتنی ہی جگہ دینی چاہیے نہ جتنی اس کے لئے ٹھیک رہے گی وہ تھوڑی سی جگہ لیتا ہے۔ اور بیڈ تو بہت بڑا ہے تو ہم دور دور ہو کر بھی سو سکتے ہیں وہ اس سے الگ ہوتے ہوئے فاصلہ بنارہی تھی

جب اچانک داور نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا۔

ہمیں تاہو کو کم از کم اتنی جگہ دینی ہے کہ تاہو کے ساتھ ساتھ اس کی بہن یا بھائی بھی اس جگہ پر سو سکے وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں کہتا اس کے کانوں کے لوح کو اپنے لبوں میں دبا گیا۔

نہیں ابھی نہیں ابھی تو وہ بہت چھوٹا ہے اس کے بہن بھائی ابھی نہیں آ سکتے۔اس کی بات کو سمجھتے ہوئے وہ نظر جھکائے بولی تھی۔

ہاں یہ تو ماننے والی بات ہے ابھی تو تاہو بھی بہت چھوٹا ہے اور تاہو کی ماما بھی لیکن تاھو کے بابا کو تو اپنا پارٹنر چاہیے تو اس کا حل کب تک نکلے گا۔وہ اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس کے اوپر جھکتا اس سے سوال کر رہا تھا

جب تک وہ بڑا ہو جائے گا وہ نظریں جھکائے شرماتے ہوئے بولی تھی

لیکن تاہو کے بابا اتنا انتظار تو نہیں کر سکتے اسی لیے بہتر ہے کہ تاہو کی ماما اس مسئلے کا کوئی مناسب حل نکالے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کا ماتھا چومتا لائٹ آف کر چکا تھا اب باقی کام وہ بعد میں کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے آہستہ سے اس کے نازک سراپے کو اپنی بانہوں میں بھرا۔

اسے آپنے بے حد قریب کر کے وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

جلدی حل نکالو تاہو کی ماما ورنہ اگر تاھو کے بابا نے حل نکالا تو تمہاری یہ نازک سی جان مشکل میں آجائے گی

وہ آہستہ آہستہ اس کے کان میں اپنی محبت کی سر گوشیاں کر رہا تھا جب کہ وہ اپنے سر اس کے سینے میں چھپائے اس باتوں پر کبھی تو شرما جاتی۔ تو کبھی خاموشی سے اس کی باتیں سنتی رہتی۔ لیکن وہ زائشہ کی کال کی پریشانی سے نکل آئی تھی

○○○○○○○

ولیمہ بہت دھوم دھام سے ہوا تھا زوباریہ ولیمے کی تقریب میں شامل نہیں تھی کیونکہ جتنی بے عزتی زاور نے صبح اس کی تھی اس کے بعد شاید ہی وہ اس کے سامنے آتی

جب کہ زویا بہت خوش تھی اس کی بہت ساری دوست اس کے بھائی کی شادی میں آئی ہوئی تھی

اس نے سب کو بہت خوشی سے اپنی بھابی سے ملوایا تھا اور سب کو یہی کہا تھا کہ یہ بھابھی اس کی پسند سے آئی ہے

اور وہ اسی کی بدولت آئی ہے کیونکہ اس نے بہت ساری دعائیں مانگ کر اسے اپنی بھابھی بنایا ہے اور یہ سچ بھی تھا

جب بھی زوباریہ اسے ڈانٹتی تھی یا پھر اسے اگنور کرتی تھی تو وہ یہی دعا مانگی تھی کہ سحر وش اس کی بھابھی بن جائے اور اب اس کی دعائیں رنگ لے آئی تھی

اس کی ساری دوست بھی اسی کی عمر کی پیاری پیاری لڑکیاں تھیں جو اس کی ہر بات پر یقین بھی کر رہی تھی

وہ کالج کے فرسٹ ایئر کی سٹوڈنٹ تھی۔

وہ سب لوگ زوباریہ سے بھی پہلے مل چکی تھی اور وہ جانتی تھی کہ اس کے بھائی کی منگنی زوباریہ کے ساتھ ہوئی ہے تو اس میں کہیں نہ کہیں یہ سوال بھی آ ہی جاتا ہے

کوئی اور لڑکی زاور کی دلہن کے روپ میں کیسے آگئی تھی اور ان سب کے سوالوں کا جواب زاور کے پاس تھا اس کی پسند

اس نے سب سے یہی کہا تھا کہ اس نے اپنی پسند سے سحر وش کو اپنی زندگی میں شامل کیا ہے اور یہ سراسر اس کا اپنا ذاتی فیصلہ ہے زوباریہ کے ساتھ منگنی ختم کر چکا ہے۔

تھوڑی دیر کے بعد اسے کمرے میں لے جانے کے لیے کہا گیا جب زاور اس کے کان کے قریب جھکا تھا۔

ڈریس چینج مت کرنا میں آکر تمہیں دیکھوں گا اس سارے رش میں تمہیں ٹھیک سے دیکھ نہیں سکا اور اس کی بات سن کر وہ کمرے میں آگئی تھی

OOOOOO

اسے ذاور کا انداز سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ پہلے اس سے شادی کے لئے تیار نہیں تھا اور اب کیسے اس سے اتنے رومینٹک انداز میں بات کر رہا تھا۔۔

کیا وہ ساری باتوں کو بھلا چکا تھا کیا اس نے اپنے اس شادی کو قبول کر لیا تھا لیکن وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا

وہ اس جیسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا تو پھر اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا

وہ اس کے لیے زباریہ کو باتیں سنا رہا تھا سب کے سامنے اس کی عزت رکھ رہا تھا وہ اتنا اچھا نہیں تھا جتنا وہ بن رہا تھا۔

نہ جانے اس کے دماغ میں کیا تھا لیکن ایک بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ وہ اسے پسند نہیں کرتا اور نہ ہی وہ اس جیسی لڑکی سے کبھی شادی کرنا چاہتا تھا

تو پھر کیا وجہ ہو سکتی تھی اس بدلاؤ کی کیا وہ سمجھوتا کر رہا تھا اگر ہاں تو کیا وہ ساری زندگی سمجھوتے کی زندگی گزار سکتی تھی۔

اس کے پاس فیصلے کا حق ہی کہاں تھا پہلے راحیل اور اب ذاور اس نے تو اپنی زندگی خاموشی سے ہی گزارنی تھی لیکن وہ اپنے ساتھی اور کو اس رشتے کو گھسیٹنے پر کیوں مجبور کرتی۔

نہیں وہ ایسا کوئی حق نہیں رکھتی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ آج زاور سے اس بارے میں بات کرے گی۔

ہاں وہ ساری زندگی اس شخص کو اپنے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی تھی۔

OOOOOOOO

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسے سامنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی نظر آئی اس کے لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ آگئی تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بے حد پاس آگیا تھا

اس کا لہنگا بیڈ پر پھیلا ہوا تھا جسے اٹھا کر اس نے تھوڑی سی جگہ بنائی اور خود وہاں پر بیٹھ گیا

السلام علیکم کیا حال ہیں جناب وہ بڑے ہی شوخ انداز میں اس کے ہاتھ کو اپنی ہاتھ کی گرفت میں لے چکا تھا اس نے بے حد نرمی سے اس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے اپنے لب رکھے تھے اس کا انداز اسے مزید کنفیوز کرنے لگا تھا

کیاوہ یہ سمجھوتا کرنے پر راضی ہو گیا تھا کیا وہ سچ مچ میں اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا یا صرف اپنے آپ کو ایک سزا دینا چاہتا تھا

وہ کسی کی زندگی میں اس کی مرضی کے بنا شامل نہیں ہو سکتی تھی اس کا انداز بالکل نارمل تھا

شاید ویسا ہی ہے جیسا ایک دلہے کا ہونا چاہئے لیکن وہ ان سب چیزوں کو قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکال لیا تھا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

اس کے اس طرح سے ہاتھ چھڑوانے پر وہ کچھ بھی نہیں بولا تھا جیسے اسے اس کی کوئی بھی بات بری نہیں لگ رہی تھی

وہ شاید اس نے اس کے چہرے کی سنجیدگی کو محسوس ہی نہیں کیا تھا وہ تو اس کے خوب صورت سراپے کو نگاہ بھر کر دیکھنے میں مصروف تھا پورے حق سے کہ اس کی نگاہوں میں وہ دوسری بار نگاہ اٹھا کر اسے دیکھ بھی نہ پائی تھی

کچھ بولو جان من کیوں خاموش رہ کر ستم ڈھا رہی ہو اسنے بڑی نرمی سے اس کے گال کو چھوا تھا جبکہ اس کے اس طرح سے ہاتھ اس کے چہرے پر لگانے پر وہ ذرا سا پیچھے ہٹی تھی

مجھے آپ سے بات کرنی ہے پہلے آپ میری بات سن لے اس نے ہمت کر کے کہا

حکم جناب کہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے پھر سے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا جبکہ اس کا انداز اسے مزید ڈرا رہا تھا وہ تو سر سے پیر تک بدلا ہوا الگ رہا تھا

میں سمجھوتے کے سہارے زندگی نہیں گزار سکتی میں جانتی ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتے

Urdu Novels Ghar

اور آپ کا بچپن سے ہی زوباریہ کے ساتھ رشتہ ہے میں جانتی ہوں کہیں نہ کہیں اس رشتے نے آپ کے دل میں گنجائش پیدا کی ہو گی آپ بھی اسے پسند کرتے ہوں گے

میں آپ کی زندگی میں زبردستی کا سودا نہیں بن سکتی میں جانتی ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتے اور نہ ہی میرے جیسی لڑکی آپ کو پسند ہو سکتی ہے اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر آپ مجھے چھوڑنا چاہیں تو میں کوئی اعتراض نہیں اٹھاؤں گی

میں جانتی ہوں آپ کی فیملی نے آپ پر زور دے کر آپ کو زبردستی اس رشتے پر مجبور کیا ہے اور شاید آپ کو اب یہ رشتے کو نبھانے پر بھی مجبور کر رہے ہیں

لیکن آپ کو مجبور ہونے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے میں آپ کو اس رشتے کو نبھانے پر مجبور نہیں کروں گی

آپ مجھے بس تھوڑا سا وقت دے دیں میں اس رشتے کو یہیں پر ختم کردوں گی آپ پر کوئی بات بھی نہیں آنے دوں گی میں سب کو سمجھا لوں گی

آپ میری وجہ سے زوباریہ کو نظر انداز نہ کرے محبت کی نظر اندازی انسان کے لئے سب سے بڑا امتحان ہے پلیز میری وجہ سے آپ اپنی زندگی خراب نہ کریں میں آپ کی زندگی میں کوئی مصیبت نہیں بننا چاہتی۔

آپ نے واقعی میرے لیے بہت بڑا قدم اٹھایا ہے مجھ جیسی لڑکی سے نکاح کرنا آپ کے لئے یقیناً بہت مشکل رہا ہو گا لیکن جو بھی ہے آپ کو یہ سمجھوتا کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے دیکھتی ایک ہی سانس میں بولتی چلی گئی تھی جب کہ وہ منہ کھولے سے سن رہا تھا

واو یار تم تو اچھا خاصہ بول لیتی ہو خیر اتنی لمبی بکواس سن کر دل تو کر رہا ہے کہ ایک تھپڑ رکھ کر تمہارے منہ پر لگاؤ میرے کون سے انداز سے تمہیں یہ لگ رہا ہے کہ میں سمجھوتا کر رہا ہوں لیکن تمہارے چہرے کی بیزاری پر مجھے اچھا خاصا غصہ آرہا ہے وہ ولیمے پر بھی تمہارا منہ پلاسٹک کے ڈبے کی طرح بکھرا ہوا تھا

اگر اللہ نے اچھی شکل دے ہی دی ہے تو تھوڑا سا مسکرا دیا کرو اور جہاں تک اس رشتے کی بات ہے نہ تو کسی کے باپ میں اتنی ہمت نہیں کہ مجھ سے زبردستی نکاح نامے پر سائن کروا سکے

یہ نکاح ہنڈریڈ پرسنٹ میری مرضی سے ہوا ہے اور دوسرے بات میں اس رشتے کو نبھانے کے لیے مکمل تیار ہوں لیکن تم تیار نہیں لگ رہی۔

اسی لیے میں تمہیں وقت دے رہا ہوں اپنے مائنڈ کو میک اپ کر لو کچھ ہی دنوں میں، میں اپنی چھٹیاں منظور کروالوں گا اور اس کے بعد ہم دونوں ہنی مون پر جائیں گے اور تب تک میں چاہتا ہوں کہ تمہارا دماغ بالکل درست ہو جائے۔

اور اگر تمہارا دماغ درست نہ ہوا نہ تو مجھے درست کرنا آتا ہے میں دماغ کے پیچ ٹائٹ کرنے میں بہت ماہر ہو۔

اب اٹھو چینج کر کے آؤں اور آکر سو جاؤ موڈ تو ویسے بھی غرق کر دیا ہے۔

میڈم سمجھوتے پر لیکچر دینے آگئی وہ اچھے خاصے برے موڈ میں شکل بنائے اٹھ کر فریش ہونے گیا تھا واپس آیا تو سفید رنگ کا ٹروزر پہنے اوپر بنا آستین کے شرٹ میں وہ بستر پر گرنے والے انداز میں لیٹا تھا

اس کے طرف دیکھتی سحر وش اس کے انداز پر حیران تھی جبکہ اس کے خود کو دیکھنے پر وہ ناراضگی سے منہ پھیر گیا تھا

جب کہ وہ اپنا لہنگا سنبھال کر اٹھتی واش روم میں بند ہو گئی تھی اس کی باتیں اس کا اندازہ اس کی سمجھ سے باہر تھا لیکن وہ اتنا سمجھ چکی تھی کہ وہ اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اسی لئے بہتر ہے کہ وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے خود کو تیار کرے

اور وہ خود کونسا اپنے ماتھے پر طلاق کا داغ لے جانا چاہتی تھیں اگر یہ شخص اپنی مرضی سے اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا تو اس میں کیا غلط تھا

لیکن اس کی وجہ سے وہ اپنی محبت کو چھوڑ دے گا کیا وہ ساری زندگی اس رشتے کو نبھانے گا یا پھر یہ رشتہ اس کے لئے ان چاہا تھا ہی نہیں اسے ہی سمجھنے میں کہیں نہ کہیں غلطی ہو رہی تھی

ooooo

وہ بہت کچھ پلان کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ذاور کو حاصل کرنے کے لئے ہر حد پار کر جائے گی ذاور سے محبت اپنی جگہ لیکن کوئی لڑکی ذاور کو اس سے چھن رہی تھی یہ بات اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

آج تک اس نے زندگی میں جو چاہا تھا اسے حاصل کیا تھا اور ذاور کو وہ حاصل نہیں کر پا رہی تھی کوئی اور اس کی زندگی میں آگیا تھا وہ اتنی آسانی سے ایسا ہونے نہیں دے سکتی تھی

اس کے ہاتھ میں تیز دھار والی چھری تھی جب کہ وہ اپنی کلائی پر آہستہ آہستہ اس کو چلا رہی تھی

وہ اپنی ضد میں بہت آگے بڑھ چکی تھی آج اس نے سحر وش کی آنکھوں میں ایک عجیب سا غرور محسوس کیا تھا اور اسے غرور بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

یہی وجہ تھی کہ وہ یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہوگئی تھی اگر اس نے فیصلہ کر ہی لیا تھا کہ وہ ہر حد پار کر جائے گی تو یہ بھی اس کے لئے کچھ برا نہیں تھا اس نے بری ہی آہستگی سے اپنی کلائی پر چھری چلائی تھی

خون کی لہر تیزی سے فرش پر گرتی فرش کو سرخ کرتی جا رہی تھی آہستہ آہستہ خون گرنے کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھی جب کہ وہ ایک جگہ کاٹ لگا کر اب دوسری جگہ ذرا فاصلے پر کٹ لگا رہی تھی۔

تمہیں لگتا ہے تم مجھ سے ذاوع چھین لوں گی سہ لوں تو ایسا کبھی بھی نہیں ہوگا میں تمہیں ایسا کبھی نہیں کرنے دوں گی جو میرا ہے اس پر صرف میرا حق ہے

اور تمہیں اس بات کو قبول کرنا پڑے گا وہ آہستہ آہستہ غنودگی میں جاتی ابھی تک اپنی ہی ہار کو یاد کر رہی تھی وہ سر چکرانے پر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی اور پھر وہ کب بے ہوش ہوئی اسے خود بھی پتہ نہ چلا

ooooooo

گھر میں بہت شور مچا ہوا تھا تقریبا ڈھائی بجے کا وقت تھا اتنا شور شرابہ سن کر سحروش کی آنکھ کھل گئی تھی

جبکہ ذاور بھی الرٹ ہو کر تیزی سے سلیپر پہنتا باہر کی طرف بھاگا تھا جہاں پر چاچی رو رو کر اپنی حالت خراب کر رہی تھی جب کہ چاچا بھی بے حد پریشان تھے وہ تیزی سے نیچے ان کے پاس آیا تھا

کیا ہوا چاچی آپ اتنے پریشان کیوں ہیں آپ رو کیوں رہی بتائیں مجھے سب ٹھیک تو ہے نا اس نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے پیار سے پوچھا تھا

Urdu Novels Ghar

کچھ ٹھیک نہیں ہے بیٹا زوباریہ نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے خون بہہ رہا ہے اس کی حالت بہت خراب ہے وہ سانس نہیں لے رہی ہے

اللہ کے لئے اسے بچاؤ اسے بچاؤ چاچی اس کا ہاتھ تھامے اسے زوباریہ کی طرف متوجہ کر رہی تھی جو بیڈ پر بکھری سی حالت میں پڑی بہت بری حالت میں تھی وہ تیزی سے اندر کی طرف لپکا تھا۔

زوباریہ زوباریہ اسے دو تین بار اسے پکارا اور اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھائے باہر کی طرف بھاگا تھا۔

وہاں کھڑی کیا ہو جلدی باہر نکلو اور کار کا دروازہ کھولو اس نے سحر وش کو حیران پریشان کھڑے دیکھ کر کہا تو وہ فوراً ہی گاڑی کی طرف بھاگ گئی تھی

چاچی اللہ سب بہتر کرے گا آپ کی طبیعت خراب ہے آپ یہی رہیں میں اور سحر وش سے ہسپتال لے کے جا رہے ہیں

ان شاءاللہ اسے کچھ نہیں ہوگا آپ یقین رکھیں مجھ پر وہ انھیں پیار سے سمجھتا تیزی سے گاڑی ڈرائیو کرتا ہسپتال کی طرف نکل گیا تھا۔

جبکہ وہ پچھلی سیٹ پر زباریہ کا سر اپنی گود میں رکھے بے حد پریشان تھی۔

ہم ہسپتال جانے والے ہیں؟ اس نے ایک نظر زوباریہ کو دیکھ کر اس سے پوچھا تھا وہ جانتی تھی کہ وہ ہسپتال ہی جانے والے ہیں

لیکن شاید پریشانی میں سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے کون سی بات کرنی چاہیے

ڈارلنگ ہم کون سا اندر کمرے میں اپنی فیوچر پلاننگ کر رہے تھے جو تمہیں ہسپتال جانے میں مسلہ ہو رہا ہے وہ اسے دیکھ کر جلانے والے انداز میں بولا

اس کی بات پر اس کا منہ کھل گیا تھا اس نے کب کہا تھا کہ وہ فیوچر پلاننگ کر رہے ہیں یہاں سے جاتے ہوئے کوئی مسئلہ ہے۔

لیکن شاید وہ اسے اس بات کا احساس دلانا چاہتا تھا کہ وہ اس کی خوبصورت سی ویڈنگ نائٹ کا بیڑا غرق کر چکی ہے۔

اس کے بعد وہ کچھ بھی نہیں بول رہی تھی اب یہ بندہ ہر بات پر طنز کے تیر چلا رہا تھا تو بہتر ہے کہ وہ خاموش ہی رہے وہ تو اسے شرمندہ کر کے ہی اس کی جان لے گا

oooooo

وہ اس کی باہوں میں قید تھی جب اذان کے وقت اس کی آنکھ کھلی اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا تھا۔

جسے وہ ایک بار پھر سے اس کے گرد پھیلاتا اس کی گردن میں منہ چھپا گیا تھا اس کی انتہائی قربت پر اپنی سانسیں روک گئی تھی

وہ کافی دیر سوچتی رہی کہ وہ کیا کرے پھر بالآخر اس نے اسے جگانے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ نماز اسے بھی ادا کرنی تھی اگر وہ اس کے قریب سے اٹھتی وہ خود ہی جاگ جاتا بہتر ہے کہ وہ خود ہی سے جگا کر تھوڑا سا ثواب حاصل کرنے۔

تاہو کے بابا اٹھیں نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ اس کا ہاتھ اوپر کرتی خود سیدھی ہو کر لیٹ گئی تھی۔

تاہو کی مما ہر روز ایسے ہی جگایا کرو گی اسے اپنے قریب کرتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا

ہاں کیوں نہیں ضرور،اس نے نگاہیں جھکا کر کہا تھا۔جب کہ وہ اپنے ہاتھ پر اپنا اسے رکھتا اسے کنی کے بل لیٹے دیکھ رہا تھا پھر اچانک ہی اس کے لبوں پر میٹھی سے جسارت کرتا اٹھ کر بیٹھ گیا۔

جب کہ وہ یوں ہی آنکھیں بند کئے بیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔

یار میری ایک چھوٹی سی 'کس '' سے تمہاری حالت اتنی خراب کیوں ہو جاتی ہے۔مجھے سمجھ میں نہیں آتا ایک مجھے دو تاکہ پتہ چلے کہ یہ ماجرا کیا ہے

اپنے بیٹے کو دن میں ہزار دیتی ہو۔لیکن اس کی چائنیز میری سمجھ سے باہر ہے تو وہ مجھے بتا نہیں سکتا کی ''کس'' کرنے سے کیسا محسوس ہوتا ہے تم مجھے کرو تو کچھ پتہ بھی چلے۔

وہ اس طرح سے بات کر رہا تھا جیسے کسی بہت ہی ضروری مسئلے کا حل نکال رہا ہو جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ کے اچھی خاصی شرمندہ ہو چکی تھی

وہ اتنا بے باک کیسے ہو گیا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا ویسے تو بہت شریف انسان سمجھ بیٹھی تھی

نماز ادا کرنی ہے وہ جلدی سے آتا ہوں کے قریب سے جگہ بناتی اٹھ کر وضو کے لیے بھاگ گئی تھی جبکہ وہ کندھے اچکا گیا

اتنا مشکل سوال نہیں تھا میرا کی لڑکی بھاگ جائے اس کو بھاگنے کی عادت ہے اس نے اندازہ لگایا تھا

OOOOOO

دوسری بار اس کی آنکھ تقریباً نو بجے کے قریب کھولی تھی اسے جلدی آفس جانا تھا اسی لیے جلدی سے اپنا فون چیک کیا تھا

فون پر کسی طرح کا کوئی میسج نہیں تھا تو اس نے خود ہی کانسٹیبل کو فون کر کے گاڑی لانے کے لئے کہا اور خود اپنی یونیفارم نکال کر تیار ہونے چلا گیا

تھوڑی دیر کے بعد باہر نکلا تو اسے نیچے سے تاہو کی چائینیز کی آواز سنائی دے رہی تھی جب کہ اس کے ہر سوال کو بہت اہم ترین سوال سمجھ کر جواب بھی دے رہی تھی اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے وہ نیچے تک آیا تھا۔

جب اسے آتا دیکھ کر وہ جلدی سے ناشتہ نکالنے لگی۔

اب اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ کتنے بجے جاگتا تھا تو اس حساب سے تو اس کا ناشتہ تیار کر دیتی تھی وہ ناشتہ ٹیبل پر لگانے لگی جبکہ وہ تاہو کو اپنی گود میں لیے کھیلنے لگا تھا۔

ہاں تو اپنے بیٹے سے میرے مسئلے کا بھی حال پوچھ لیتی کہ "کس" کرنے سے کیا فیل ہوتا ہے اب میں یہ سوا ک تم سے اور اپنے بیٹے دونوں کرنا چاہتا ہوں۔تاہو تو میرے سوال کا جواب دینے سے قاصر ہے تو تم خود تو مجھے چھوٹی سی "کس" دے نہیں سکتی کیونکہ تمہیں ضرورت سے زیادہ شرم آتی ہے

تو اپنے بیٹے کی چائینیز سمجھ کر اسی سے پوچھ دو مجھے تاکہ میں اس پریشانی سے باہر نکل سکوں مجھے اس چیز نے بہت زیادہ ٹینشن میں ڈال لیا ہے اتنی ٹینشن تو میں کسی کیس کی بھ ء نہیں لیتا جتنی کہ اس "کس" کے کیس کی لے رہا ہوں۔

مجھے جلدی سے جلدی جواب چاہیے یا تو تم مجھے خود "کس" کر کے میرے سوال کا جواب دے دو میں خود ہی فیل کر لوں گا کہ تم کیا فیل کرتی ہو یا تم اپنے بیٹے سے پوچھ کر بتا دو

اسے لگا تھا کہ وہ صبح والی ساری باتیں بھلا چکا ہو گا لیکن نہیں وہ تو اب بھی وہیں پر اٹکا ہوا تھا کہ اسے تنگ کرنے کے بہانے تلاش کر رہا تھا۔

مجھے نہیں پتا اور نہ ہی میرے بیٹے کو کچھ پتہ ہے آپ اپنا ناشتہ کریں اور جائیں اپنے کام پر اس نے گھبراتے ہوئے تاہو کو اس کی گود سے نکالا اور باہر صوفے پر جا کر بیٹھ گئی

تاہو بے بی آپ کے بابا بہت بگڑتے جا رہے ہیں دیکھو کیسی گندی گندی باتیں کر رہے تھے آپ کی ماما کے ساتھ وہ صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی آن کر چکی تھی اور ساتھ ہی والیوم اونچا کرتے اس سے گفتگو کا سلسلہ بھی شروع کر دیا تا کہ اس کی آواز اس تک نہ جائے

اب وہ اپنی اور تاہو کی باتوں کو خود تک ہی رکھتی تھی نہ تو وہ زیادہ اونچی آواز میں بات کرتی تھی اور نہ ہی کھلم کھلا بات کرتی تھی۔

پہلے بھی وہ اس کی ساری باتیں سن لیتا تھا جو کہ بہت ہی غلط اگر بات اس کے بارے میں کی جائے گی تو وہ ضرور سنیں گا اسی لیے اس نے نیا طریقہ تلاش کر لیا تھا ٹی وی کی آواز اونچی کر کے جو مرضی بولتے رہو۔

اب ماما کا پالا شا بے بی یہ ایپل کھائے گا چلو منہ کھولو وہ اسے صوفے پر لیٹتی ساتھ میں تکیہ رکھیں اپنی گود میں رکھے پلیٹ سے سیٹ کاٹ کر تاہو کو پکڑانے لگی

تاہواس سیب کو ہاتھ میں لے کر پہلے تو مکمل معائنہ کر رہا تھا پھر آخر کار ہو گھوما گھوما اس کو اپنے منہ میں لے چکا تھا جس پر کنزش نے خوش ہوتے ہوئے اس کے گال کو چومنا چاہا ہی تھا کہ اچانک ہی ذاور کا ہاتھ سر پہ ہاتھ آیا اور تا ہو کے بجائے اس نے داور کے گال پر اپنے لب رکھ دیئے۔

اس افتاد پر وہ اتنی بوکھلا گئی تھی کہ اس کے ہاتھ سے چھری پلیٹ اور سیب سب زمین بوس ہو چکے تھے جب کہ وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

ریلیکس ریلیکس میں صرف اپنے سوال کا جواب چاہتا ہوں تم اپنے بیٹے کو دیکھو شام تک فیل کر کے جواب دوں گا خدا حافظ دروازہ بند کر لینا وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔

جبکہ کنزش کی حالت خراب ہو رہی تھی اس نے ایک نظر صوفے پر لیٹے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا جو بڑے مزے سے اپنے ہاتھ میں پکڑے سیب کے ٹکڑے کو کبھی گھور رہا تھا کبھی منہ میں ڈال رہا تھا۔

اس کا دل بہت بری طرح سے دھڑ کتا تھا

OOOOOO

وہ دونوں اس وقت ہسپتال میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ زوباریہ کا اندر علاج چل رہا تھا وہ بے ہوش تھی اور خون کافی زیادہ ضائع ہو چکا تھا ڈاکٹر فوراً ہی اس کو طبّی امداد دینے میں مصروف ہو گئے تھے

اللہ پاک زوباریہ کو کچھ نہ ہو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے وہ مسلسل دعائیں مانگنے میں مصروف تھی جب کہ وہ آرام سے بے فکر انداز میں کرسی پر اس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا

ویسے شرط لگانا حرام ہے لیکن شرط لگالو اسے کچھ نہیں ہوگا بہت ڈھیٹ ہے یہ لڑکی وہ بہت ریلیکس انداز میں بولا تھا جبکہ پاس بیٹھی سحر وش کو جھٹکا لگا تھا

کتنے بے حس انسان ہیں آپ اندر آپ کی کزن موت سے لڑ رہی ہے آپ باہر یہ بات کر رہے ہیں وہ اسے شرم دلاتے ہوئے بولی تھی

کچھ بھی نہیں ہونے والا اسے بالکل بے فکر رہو تم نہیں مرنے والی وہ اتنی جلدی اسنے کسی نجومی کو اپنا ہاتھ دکھایا تھا وہ سو سال تک زندہ رہنے والی ہے اس کے ہاتھ میں اس کی زندگی کی لکیر بہت ہی لمبی ہے

تمہارے قد سے بھی زیادہ لمبی وہ یقیناً زوباریہ کی اتنی زیادہ سیریز کنڈیشن کا بھی مذاق بنا رہا تھا

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے کسی نجومی کی بات میں نہیں یہ بات آپ یاد رکھیں اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہے اسے کچھ بھی ہو سکتا ہے وہ اسے اس کی کنڈیشن کا احساس دلاتے ہوئے بولی جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا

ہاں میں بھی یہی بات مانتا ہوں کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن وہ نہیں مرنے والی اور مجھے تو لگتا ہے اس نے نجومی کی بات کو آزمانے کے لئے یہ حرکت کی ہوگی ویسے تمہیں کیا لگتا ہے وہ ہاتھ کا مائیک بناتے اس کے منہ کے پاس رکھتے ہوئے بولا تھا

وہ اتنی پریشانی میں اتنا ریلیکس کیسے ہو سکتا تھا سحر وش کو سمجھ نہ آیا

ذاور پلیز۔۔۔۔

ساس کا بیٹا بولو نہ ڈارلنگ بڑی اکرڈ وقسم کی فیلنگ آتی ہے وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولا تھا

آپ پلیز تھوڑی دیر خاموش ہو کر بیٹھ سکتے ہیں اس وقت میں بہت زیادہ پریشان ہوں سچ مچ میں اب اس کی باتوں سے عاجز آچکی تھی

شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے تمہارے لئے لڑکی تم اپنے شوہر کو حکم سنا رہی ہوں اس شوہر کو جو اپنی ویڈنگ نائٹ پر تمہیں وقت دے رہا ہے تمہیں اس رشتے کو قبول کرنے کے لیے وقت دے رہا ہے

اور تم اس لہجے میں بات کر رہی ہو وہ اسے شرمندہ کرنے کے لیے بھی واپس اسی موضوع کو چھیڑ چکا تھا جس سے وہ دور بھاگنا چاہتی تھی

یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے اس نے سمجھانا چاہا

ڈالنگ رات کے ساڑھے تین بج رہے ہیں اور اس سے زیادہ مناسب وقت ہو ہی نہیں سکتا ان سب باتوں کے لئے تو یہ تو ہر گز مت کہو کہ یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے

ایک تو تم نے میرے ساتھ اتنی زیادتی کی ہے میری شادی کی رات میرے سارے جذبات کا قتل کیا ہے جذبات صرف تم لڑکیوں میں نہیں ہوتے ہم لڑکوں میں بھی ہوتے ہیں جس طرح تم لوگ اپنی شادی کو لے کر بہت ساری چیزوں کو سوچتے ہو نہ اسی طرح ہمارے ذہن میں بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں

جن میں سر فہرست حقوق استحقاق ہوتا ہے جو تم مجھ سے چھین چکی ہو۔تم نے مجھے میرے حقوق نہیں وصول کرنے دیے اور۔۔۔۔

ذاور آپ جو چاہے کر لے لیکن خدا کے لئے فی الحال ان سب چیزوں سے نکل کر زوباریہ کی کنڈیشن کے بارے میں سوچیں کہ وہ ادھر مر رہی ہے اور آپ کو اپنے حقوق کی پڑی ہے۔

احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھ پر تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہاری اجازت کا منتظر ہوں میں جب چاہے اپنے حقوق لے سکتا ہوں

اور بس کل میری چھٹی منظور ہو جائے تو میں ہنیمون پر لے کر جا رہا ہوں وہاں تمہیں بتاؤں گا کہ تم نے مجھ سے کیا چھینا ہے۔

پر اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے زوباریہ نے اپنی کلائی ایک سائیڈ سے کاٹی ہے اس کی کوئی نس نہیں کٹتی اور یہ ڈاکٹرز سب ملے ہوئے اس کے ساتھ سب جھوٹ ہے ڈرامہ ہے

نس کاٹنے کی ٹریننگ میں نے تین سال پہلے لی تھی مجھے بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے کہ اسے کلائی کاٹنے سے انسان کی نس کٹتی ہے اور کہاں سے کلائی کاٹنے سے صرف خون نکلتا ہے تو تمہیں اتنا ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر یہ ڈاکٹر ماہم آگے پیچھے گھوم رہی ہے نہ یہ اس کی دوست ہے اور ہماری فیملی کو بہت اچھے طریقے سے جانتی ہے اور یہ دیکھو زوباریہ کے کے موبائل پر آخری کال جو اس نے ڈاکٹر ماہم کو کی تھی بات کیا ہوئی یہ تو میں نہیں جانتا لیکن آتے ہوئے اس کا فون میں نے اپنی جیب میں ڈال لیا تھا

پولیس والا ہوں نا ہر چیز پر شک نہ کروں سکون نہیں ملتا اور یہ میری ڈیوٹی کا حصہ بھی ہے وہ بالکل ریلکس انداز میں اسے زوباریہ کے موبائل پر آخری کال دکھا رہا تھا جہاں ڈاکٹر ماہم لکھا تھا اور ڈاکٹر ماہم وہی ڈاکٹر تھی جو کہ اندر اس کا علاج کر رہی تھی

یہ آپ کی غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے کیا آپ نے خود زوباریہ کی حالت نہیں دیکھی اس کا کتنا زیادہ خون بہہ گیا تھا اور سانس رک گئی تھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی وہ کسی قیمت پر اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھی کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے

یار تم اپنی غلط فہمی کو کب دور کرو گی ہر کوئی تمہاری طرح نہیں ہے یہاں خیر میں بھی کون سے پتھر پر سر پھوڑ ہو رہا ہوں

تمہیں یہ ساری باتیں بتانے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ اب جب زوباریہ تمہیں ایموشنل بلیک میل کرے گی تب تم اسے جواب دے سکوں اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ آگے کیا ہونے والا ہے

وہ کیا ہے نہ میں تمہاری کزن کے دماغ کے اندر سے ہو کر آیا ہوں دماغ میں یہ ٹریننگ چل رہی ہے کہ وہ خودکشی کہ یہ سارا ڈراما کر کے تمہیں بے وقوف بنانے کی کوشش کرے گی

آسان الفاظ میں وہ تمہیں یہ کہے گی کہ اس نے میرے لئے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تاکہ تم مجھے چھوڑ دو اور میں اس سے شادی کر لوں جو کہ کبھی ممکن نہیں ہے تو اس کی باتوں میں آنے کی ہر ضرورت نہیں ہے وہ صرف ڈرامہ کرے گی

میں اس کے ساتھ بہت لمبے عرصے سے رہ رہا ہوں اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھتا ہوں اسی لئے تم وہ کرو گی جو میں تمہیں کہوں گا اس کی باتوں میں آنے کی اگر تم نے کوشش کی نہ تو میں تمہارا وہ حال کروں گا جو تم ساری زندگی یاد رکھو گی

پتہ نہیں کیا کیا بول رہے ہیں مجھے آپ کے پاس بیٹھنا ہی نہیں ہیں وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کر کے اس کے قریب سے اٹھ کر سامنے والے بینچ پر بیٹھ گئی تھی

ذاور نے اسے گھور کر دیکھا تھا مطلب وہ اس کی بات پر ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں رکھتی تھی جبکہ اس نے اسے ثبوت بھی دکھایا تھا خیر اب وہ اس کی ساری باتوں کو سچ ماننے والی تھی

لیکن اس کا فرض تھا اسے سمجھانا اور وہ اپنا فرض نبھا چکا تھا اب صبح اسے ہر حال میں تھانے پہنچنا تھا کیونکہ زوباریہ کے لیے کم از کم اپنے کام میں کسی طرح کی لاپروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

oooooo

اس کے ٹیبل پر چھٹی کی درخواست پڑی تھی جب کہ وہ سامنے کھڑا داور کے پیپر پر سائن کرنے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ تو ایسے اس کی درخواست کو پڑھ رہا تھا جیسے کوئی ٹیچر پڑھ کے غلطیاں کالتا ہے۔

سر پلیز مجھے چھٹی دے دیجئے دراصل اچانک سے میری شادی ہوگئی ہے میرے گھر والوں نے بہت جلد بازی میں میری شادی کر دی ہے

تو آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ شادی کے بعد بیوی کو تھوڑا خوش رکھنے کے لیے آگے پیچھے لے کر کہیں جانا پڑتا ہے پھر آپ کو تو پتہ ہو گا ہی آپ نے تو دو دو کرر کھی ہے

بیوی کی ڈیمانڈ تو آپ خود بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتے ہونگے اس کے اس قدر سیر یس انداز میں درخواست پڑھنے پر اس کی زبان میں کھجلی ہوئی تھی جس پر داور نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

دو دن کے بعد ایڈ وکیٹ صفدر کا کیس کورٹ میں جانے والا ہے تو جب تک اس کے کیس کا فیصلہ نہیں ہو جاتا تب تک آپ کو چھٹی نہیں مل سکتی تو دو دن صبر کر لیجئے آپ

اور اپنی بیگم کو بھی سمجھا دیجیے کہ آپ کا کام کافی ہے تو ڈیمانڈ پوری کم کریں گے۔

کیونکہ جو بھی ہے آپ ایک سرکاری ملازم ہے اور آپ کو سرکار کی مرضی سے ہی چلنا ہو گا

باقی اگلی دفعہ درخواست لکھتے ہوئے بیچ میں انگلش کے لفظ استعمال مت کیجئے گا آپ کوئی پانچویں کلاس کے بچے نہیں ایک بہت بڑے عہدے پر بیٹھے ہوئے ہیں لگتا ہے آپ انگلش میڈیم میں پڑھے ہوئے ہیں وہ اس کی درخواست کے نیچے لائن مارتے ہوئے بولا تھا

اس وقت اسے سچ میں ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنے سینئر کے سامنے نہیں بلکہ پروفیسر کے سامنے کھڑا ہے جو اس کی درخواست میں غلطیاں نکال رہا تھا

اور اس نے بس غلطی سے لکھ دیا تھا کہ وکیشن پر جانا چاہتا ہے۔ جس کے بجائے اسے سیر و تفریح لکھنا تھا کیونکہ یہ لفظ اس نے کاٹ کر خود لکھا تھا بالکل کسی ٹیچر کی طرح اس کی درخواست واپس کرتے ہوئے داور کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ تھی جیسے یہ کام کر کے بہت مزہ آیا تھا

آپ دو دن کے بعد اسے قبول کر لیں گے یا کوئی اور لکھ کر لاؤں اردو میں سر اس نے جاتے جاتے پھر سے سوال کیا تھا

نہیں آپ درخواست چینج کر کے لائیں یہاں پر اردو میڈیم کی درخواست چلتی ہے ایسی مکسچر کھچڑی یہاں نہیں چلے گی۔

وہ اسے جواب دے کر چہرہ جھکا گیا تھا کیونکہ بہت کوشش کے بعد بھی اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر وہ اپنی ہنسی کو کنڑول نہیں کر پا رہا تھا اس کے کمرے سے نکلتے ہی وہ پنسل چھوڑ کر اپنے قہقہ پر ضبط نہیں کر پایا تھا

آج سے پہلے اس نے اپنے کسی آفیسر کے ساتھ ایسی شرارت نہیں کی تھی لیکن نہ جانے کیوں ذاور کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹوکنے میں اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

oooooo

کیا میں اپنے کزن راحیل سے مل سکتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو وہ ابھی داور کے کمرے سے باہر نکلا ہی تھا اب روک کر اس سے سوال کرنے لگا اس نے فورا مسکرا کر اسے وہاں جانے کی اجازت دے دی تھی

کیونکہ دو دن اسے کسی سے ملنے کی اجازت نہیں تھی لیکن آج دو دن کے بعد وہ اپنی فیملی ممبر سے بھی مل سکتا تھا یہ الگ بات تھی کہ اس کی فیملی سے ابھی تک کوئی بھی اس سے ملنے کے لیے نہیں آیا تھا

اور نہ ہی کوئی اس سے ملنے کے لیے آنے والا تھا کیونکہ داور بہت صاف الفاظ میں سب گھر والوں کے سامنے کہا تھا کہ اگر کسی نے بھی راحیل کے ساتھ ذرا سی بھی ہمدردی کرنے کی کوشش کی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ سب غلط کام کا ساتھ دے رہے ہیں کیونکہ راحیل سچ نے بہت ہی غلط کام کیا ہے

اور حقیقت یہی تھی کہ کوئی بھی راحیل کے اس کام میں اس کا ساتھ دینے کو تیار نہیں تھا سب راحیل کی غلطی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکے تھے

چاچو نے خود ہی کہہ دیا تھا کہ ان کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور جو معصوم بچوں کی زندگی تباہ کر دے وہ ایسے انسان کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں رکھنا چاہتے پہلے غلط فہمی کی بنا پر وہ اسے جیل سے آزاد کروانے کے بارے میں سوچ رہے تھے جب داور نے ان کے سامنے بہت سارے ثبوت لا کر رکھ دیے

جس سے یہ بات ثابت ہو رہی تھی کہ راحیل نے سچ میں ہی یہ کام کیا ہے اور تب سے ہی چاچو راحیل کو اپنی جائیداد سے عاق کر دینا چاہتے تھے

لیکن انہیں جذباتی ہو کر کسی طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کرنے دیا گیا تھا۔راحیل غلط تھا لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں تھا کہ وہ کبھی سیدھے راستے پر نہیں آسکتا اسے موقع کی ضرورت تھی اور اسے روشنی دکھانے کے لئے زاور تھا

ذاور کو یقین تھا وہ اسے ان سب لوگوں کے خلاف گواہی دینے پر مجبور کر دے گا جو کہ اس سے یہ سارا کام کروا رہے تھے اور جس کا ان سب چیزوں کے پیچھے ہاتھ تھا

اور اگر وہ گینگ راحیل کی مدد سے پکڑا گیا تو راحیل کی سزا بہت کم ہو جائے گی جو یقیناً ان کے لیے ایک بہت اچھی خبر تھی بس راحیل کو منانا بہت ضروری تھا آج اس کا ارادہ اس سے اسی سلسلے میں بات کرنے کا تھا

یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے ملنے کا ارادہ رکھتا تھا۔زین سے اجازت لے کر سیدھا اسی کے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب داور کو اپنے پیچھے آتے دیکھا

وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا جب کہ ہاتھ میں ایک مضبوط چمڑے کی بیلٹ تھی یقیناً وہ کسی کا سورما بنانے جا رہا تھا اسے خود بھی اس فیلڈ میں آئے تیسرا سال تھا لیکن اب تک اسے یہ کرنے کا موقع نہیں ملا تھا۔

جبکہ داور تو شاید یہ کام شوق سے کرتا تھا اس وقت بھی وہ کل رات سڑک پر بدتمیزی کرنے والے چند بدمعاش لڑکوں سے ملاقات کرنے جا رہا تھا جو کل رات ہی سڑک پر کچھ لڑکیوں سے بہت بدسلوکی کر رہے تھے اور ان لڑکیوں نے ان کے خلاف رپورٹ کر کے انہیں اس وقت تھانے میں بند کروا دیا تھا

راحیل کا کمرہ داور کے کمرے کے بالکل سامنے پار تھا۔

اس کے پاس ایک اچھا موقع تھا وہ داور سے کسی کا کچومر بنانے کی ٹریننگ اچھے سے لے سکتا تھا۔اب وہ اور کسی چیز میں اسے فالو کرے یا نہ کرے اس چیز میں دل سے کرنے والا تھا

oooooo

کیسے ہو تم راحیل تم پر کسی طرح کا کوئی تشدد تو نہیں کیا گیا میں نے خود انسپکٹرز سے بات کی تھی کہ تم پر کسی طرح کا دباؤ نہ ڈالا جائے میں نے انہیں یقین دلایا تھا کہ تم خود ہی ان لوگوں کے خلاف گواہی دے دو گے

دیکھو راحیل میں نے تمہیں کہا تھا کہ جب بھی تمہارے خلاف مجھے ثبوت ملا میں تمہیں اریسٹ کر لوں گا اور اس بات بالکل بھی میری نظر میں کوئی ویلیو نہیں ہوگی کہ تم میرے ساتھ کون سا رشتہ رکھتے ہو اس وقت تم میرے لیے ایک مجرم ہو

لیکن اس کے باوجود بھی میں تمہارے سامنے ایک آفر رکھ رہا ہوں اپنے گینگ کے خلاف گواہی دو ان لوگوں کا پتہ بتاؤ ان کی اگلی پلاننگ ہمارے ساتھ شیئر کر دو میں تمہاری سزا بہت کم کروا دوں گا ورنہ تمہیں دس سال کی سزا کے ساتھ تقریباً 50 لاکھ کا جرمانہ بھی ہوگا

تم چھوٹے بچوں کو گمراہ کر کے غلط راستے پر لے کر آ رہے تھے جو قانون کی نظر میں ایک بہت بڑا گناہ ہے وہ اس کے سامنے بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں داور بھی سن رہا تھا

تم چھوڑو ان سب باتوں کو داور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تم نے جو چاہا وہ تم نے حاصل کر لیا یہ بات تو تم پہلے ہی جان چکے تھے کہ اس گروپ میں میں بھی شامل ہوں لیکن تم نے مجھے اس دن گرفتار کروایا جس دن میرا نکاح ہونے والا تھا

بلکہ نکاح کے عین وقت پر تاکہ تم میری ہونے والی بیوی کو اپنی بیوی بنا سکو

میں تو جو بھی کر رہا تھا صحیح یا غلط میرا سر درد ہے لیکن تم نے جو کیا ہے اسے تم کیا نام دو گے

تم نے جان بوجھ کر اپنے آفیسرز کو عین نکاح کے تھوڑی دیر پہلے ہی وہاں بھیجا تا کہ میرے گھر والے عزت بچانے کے لئے سحر وش کی شادی تم سے کروا دے

سحر پر تمہاری نظر اسی دن سے خراب بھی جب تم نے پہلی دفعہ اسے دیکھا تھا وہ خوبصورت ہے کسی کا بھی دل اس پہ آ سکتا ہے میں کیسے مانوں کہ تم اس لڑکی پر فدا نہیں ہوئے

جبکہ اس کی تصویر تم نے اپنی سکرین لاک پر لگا رکھی تھی یہاں تک کہ تمہارے موبائل کا پاسورڈ بھی سحر کے نام پر ہے

میں نے کچھ دن پہلے تمہارے موبائل کو چیک کرنے کی کوشش کی تھی میں نے تمہارے موبائل کا پاسورڈ جاننے کے لیے تم پر نظر رکھی لیکن یہ سوچ کر میں نے نظرانداز کر دیا کہ وہ میری بیوی ہے اور جب وہ میری بیوی بن جائے گی تب میں تمہیں ننگے ہاتھ پکڑ لوں گا لیکن تم نے تو سارا گیم ہی پلٹ دیا

تم نے میرے اس کیس کو میری شادی والے دن تک منتقل کیا تاکہ تم اسے حاصل کر سکوں۔ میرے اس کیس کی وجہ سے ہی تم اس سے نکاح کرنے میں کامیاب ہو سکے ہو بہت بڑی پلاننگ کی ہے تم نے وہ اس کے سامنے بیٹھا جیسے اسے آئینہ دکھا رہا تھا جبکہ ذاور بالکل مختلف انداز میں کرسی پر بیٹھا دلکشی سے مسکرا رہا تھا

میرے بھائی یہ ساری باتیں ہم بعد میں بھی تو کر سکتے ہیں فی الحال ہم کیس کے بارے میں بات کر رہے ہیں یہ ساری باتیں ہم تب کریں گے جب تم جیل سے آزاد ہو جاؤ گے فی الحال یہ بتاؤ کہ تم اپنے گینگ کے خلاف گواہی دینے کو تیار ہو یا نہیں وہ اس کی بات کو جھٹلا ہر گز نہیں رہا تھا بلکہ شاہد راحیل کے ایک ایک بات بالکل صحیح تھی

اس کے لاک سکرین پر سہر وش کی مایوں والی تصویر لگی تھی اور اس کے موبائل کا پاس ورڈ بھی سحر وش کے نام پر ہی تھا

یہاں تک کہ وہ اپنے سوشل میڈیا کے سارے اکاؤنٹس کے پاس ورڈ بھی اسی کے نام کے ہی رکھ رہا تھا۔

اور اس بات کا گواہ خدا اور وہ خود بھی تھا کیونکہ دو دن پہلے اس کے لیپ ٹاپ پر کچھ فائل چیک کرتے ہوئے اس نے اپنے لیپ ٹاپ کا پاسورڈ بھی سحر وش لگایا تھا

جو یقیناً اس کی بیوی کا نام تھا جو کہ پہلے اس کے کزن کی منگیتر رہ چکی تھی وہ سچ میں گھوم گیا تھا یہ چھوٹا ضرورت سے زیادہ تیز نکلا تھا

نہیں میں ان لوگوں کے خلاف گواہی دینے کے لئے تیار نہیں ہوں بلکہ میں کسی کو نہیں جانتا یہ سارا کچھ میں نے ہی کیا ہی جس پر زاور کندھے اچکا کر اٹھ کر کھڑا ہو گیا جیسے اگر اسے چاہ نہیں تو زاور کو پرواہ نہیں

اسے امید نہ تھی کہ راحیل اتنا ذہین ہوگا

وہ تو اسے بہت بے وقوف سمجھا ہوا تھا اسے بالکل نہیں لگا تھا کہ وہ اس کی پلاننگ کو اتنی آسانی سے سمجھ جائے گا

وہ تو یہ سوچ کر آرام سے کام کر رہا تھا کہ راحیل کو کون سا اس کے پلان کی سمجھ آنی ہے وہ بہت ہوشیاری سے ایک ایک قدم اٹھا رہا تھا

لیکن پھر بھی راحیل نے سب کچھ جان لیا تھا یہ یقین کرنا مشکل نہیں تھا کہ راحیل اسے بہت اچھے سے جانتا تھا۔

لیکن راحیل نے اس کی موبائل پر سحر وش کی تصویر کب دیکھی تھی؟

کب اس نے اس کے سامنے اپنے موبائل کا پاسورڈ لگایا تھا۔اور اسے یہ بات کیسے پتہ چلی تھی خیر جو بھی تھا اسے کون سا کسی کا کوئی ڈر تھا

جو وہ پریشان ہوتا وہ تو بہت ریلیکس تھا یہ سوچ کر کے راحیل سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔

دونوں ہی بھائی بہن کافی ذہین تھے ہاں لیکن یہ الگ بات تھی کہ ان دونوں کی ذہانت اس کے کسی کام کی نہیں تھی ۔وہ دونوں ہی اس کے لئے صرف مشکلات ہی بھرا سکتے تھے

زوباریہ سے اس نے کبھی محبت نہیں کی تھی۔وہ بچپن سے اس کی منگیتر تھی لیکن وہ لڑکی کا بھی اس کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا نہیں کر سکی

اس کے باپ کی خواہش تھی کہ وہ زوباریہ سے شادی کرے اس کی شادی اسی کے خاندان میں انہی کے بھائی کی بیٹی سے ہو

اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔کیونکہ وہ اپنے باپ کو ہر خوشی دینا چاہتا تھا وہ ان کی کسی بات کو ٹال نہیں سکتا تھا لیکن اس کی نیت بدل گئی

سحروش کو دیکھنے سے پہلے اس کو جاننے سے پہلے تک سب کچھ ٹھیک تھا لیکن پھر اس کا دل صرف سحروش کے ہی گن گانے لگا

جب اس نے پہلی بار سحرش کو دیکھا تھا تب اس کے چہرے سے نظریں ہٹانا اس کے لئے مشکل ہو گیا تھا

وہ معصوم سی من موہنی صورت پہلی ہی نظر میں اس کے دل کے کسی کونے میں بس سی گئی تھی

اور پھر جب زویا نے اس کے سامنے اس کی سوچ بیان کی تھی اس دن وہ اس سے محبت کر بیٹھا تھا

شاید اس کے لیے محبت اس کے دل میں پہلے ہی پیدا ہو گئی تھی لیکن اس دن اس کی سوچ جب زویا نے اس کے سامنے بیان کی تو اس نے خدا سے دعا مانگی تھی کہ یہ لڑکی کسی اور کے نصیب میں نہ لکھی جائے

کیونکہ اس نے ہمیشہ اپنے لئے ایک ایسی ہی لڑکی کی خواہش کی تھی۔اور پھر راحیل کی حقیقت جاننے کے بعد وہ پریشان ہو گیا تھا

وہ سحر وش کو ایک ایسے انسان کے ساتھ زندگی تباہ نہیں کرنے دے سکتا تھا شاید وہ قسمت کا فیصلہ سمجھ کر راحیل اور اس کی شادی کو قبول کر لیتا

لیکن اس کا دل اسے اس بات کی اجازت نہیں دے رہا تھا اس کا دل ضد پر اتر آیا تھا۔سحر وش کے نام کے آگے اس کا نام دیکھنے کی ضد جو اس نے پوری کر لی تھی۔

اس نے بہت ہی آسانی اور ہوشیاری سے کھیل کھیل کر سحر وش کو اپنے نام کر لیا تھا۔اور اب وہ اس کی تھی۔

ہاں وہ اس کی تھی آج اس پر صرف اس کا حق تھا اور یہ سب کچھ آسانی سے نہیں ہوا تھا اس نے بہت کچھ فیس کیا تھا اس نے اس کیس میں ہاتھ ڈال لیا تھا جس سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہیں تھا۔

اسے اپنا کام بڑھانے کا شوق کبھی بھی نہیں رہا تھا وہ تو بس اپنے کام سے ہی مطلب رکھتا تھا لیکن جب اسے راحیل کی روٹین پتہ چلنا شروع ہوئی

تو اس نے سب سے پہلے انسپیکٹر زین کے کیس میں انٹرسٹ لینا شروع کیا تھا اور جس کی وجہ سے اکثر اسے داور سے بہت کچھ سننے کو ملتا تھا

لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹا کیوں کہ یہ معاملہ صرف اس کی نوکری یا کیس کا نہیں تھا بلکہ یہاں معاملہ اس کے دل کا تھا اور وہ اپنے دل پر کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کر سکتا تھا یہی وجہ تھی کہ اسنے بہت ہوشیاری سے زین کے کیس کو ہینڈل کرنے کا فیصلہ کیا

اور آہستہ آہستہ اس نے ہر چیز کو کنٹرول کر لیا تھا اس نے سوچا تھا کہ اگر راحیل کا ان سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں بھی ہوا تب بھی وہ ایک دن کے لیے اسے شک کی بنیاد پر جیل بجھوا کر سحر وش سے نکاح کر لے گا

کیونکہ اسے یقین تھا گھر کی عزت بچانے کے لئے اس کے ماں باپ اسے ہی بلی کا بکرا بنا یا گے اور وہ بننے کو تیار تھا۔

اس نے بہت نخرے دکھائے تھے بہت الٹی سیدھی باتیں کی تھیں صرف یہ سوچ کر کہ وہ کم ہمت لڑکی شاید اپنے لئے کوئی اسٹیپ لے گی شاید تھوڑی سی ہمت دکھا کر اپنے حق میں آواز اٹھائے گی

لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اور اگر اس کی یہ ساری پلاننگ آج اسے پتہ چل جائے تو شاید وہ بے ہوش بھی ہو سکتی تھی اور وہ اس کی نازک سی جان پر کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لئے وہ اسے بتانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا فی الحال وہ اپنی محبت کو بھی اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے یہ سب کچھ نہیں بتانا چاہتا تھا اور نہ وہ الٹی کھوپڑی کی لڑکی کہیں یہ ہی نہ سوچنے لگے کہ اس نے خود راحیل کے خلاف کیس نکال کر اسے پھنسایا ہے

تاکہ وہ اس سے نکاح کر سکے اب وہ اسے اتنا بھی سر پر نہیں چڑھ سکتا تھا ایک تو ویسے ہی نکاح کے بعد اس کی زبان ضرورت سے زیادہ لمبی ہو گئی تھی

بات بات پر طعنے مارتی تھی خیر یہ بھی اچھا ہی تھا وہ اس کی ہمت دیکھنا چاہتا تھا اور وہ بڑی ہی دلیری سے اپنی ہمت دکھا رہی تھی جسے دیکھ کر وہ خود حیران رہ گیا تھا

لیکن جو بھی تھا اس کی ہر ادا سر آنکھوں پر وہ اس سے محبت کرتا تھا اس کی ہر چیز اسے دل سے قبول تھی

وہ فی الحال بہت ساری چیزوں کو سوچ رہی تھی اور اپنے ذہن میں آنے والی وہ رنگ برنگی چوزوں والی سوچ کو وہ اس پر ظاہر بھی کر رہی تھی۔

کبھی سمجھوتہ، کبھی کسی اور سے محبت، کبھی ماں باپ کا پریشر، وہ بہت ساری سوچوں میں الجھی ہوئی تھی

وہ اس کی یہ ساری الجھنیں وہ ہنی مون پر جانے کے بعد دور کرنے والا تھا کہ "داور دی کھڑوس" نے اس کی چھٹیاں ہی منظور نہیں کی تھی۔

ایک بار میں تمہاری جگہ بیٹھ جاؤں انسپکٹر داور پھر دیکھنا میں تمہاری بھی چھٹیاں منظور نہیں کروں گا خیر تم تو میرے سینئر ہو میں تمہارے بیٹے سے انتقام لوں گا۔

اس نے فیصلہ کرتے ہوئے سوچا تھا جب اندر سے پیغام آیا انسپکٹر داور بلا رہے ہیں۔

اور یہاں آکر اس کی ساری اکڑ ساری سوچیں جواب دے چکی تھی وہ فوراً اٹھ کر بھاگا تھا

OOOOOO

جی سر آپ نے مجھے بلایا وہ اندر داخل ہوتا اسے سلیوٹ کرتا ہوا بولا

جی بیٹھیں آپ انسپکٹر زاور مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی اس وقت زین کے کیس کے بارے میں

وہ مجرم جو آپ کا کزن لگتا ہے خطرناک نہیں لگتا مجھے لگتا ہے کہ ان کا نیا بندہ تھا

آپ اس سے بات کریں ہو سکتا ہے کہ یہ گواہی دے دے اور انسپیکٹر زین کے کیس میں ان کی مدد کر سکے

اس کے ساتھ آپ بات کر لے لیکن مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا وہ جو باتیں کر رہا تھا ان باتوں نے مجھے کافی کنفیوز کیا ہے

کیا آپ مجھے اس بارے میں کچھ بتائیں گے وہ کس لڑکی کے بارے میں بات کر رہا تھا اور اس کے اس کیس کا لڑکی کا کیا لینا دینا ہے!

آپ نے اسے پھنسانے کے لیے پلاننگ کی ہے ایسا اس کا کہنا ہے اس میں کتنی حقیقت ہے کیا آپ مجھے بتانا مناسب سمجھیں گے

اگر آپ مجھے نہیں بتانا چاہتے تو بھی کوئی بات نہیں لیکن زین کو بتائیے گا تاکہ اس کیس میں کچھ حد تک آسانی ہو سکے

اور دوسری بات کوشش کیجئے کہ آپ کا کزن زبان کھول دے ورنہ شاید ہمیں انہیں اپنے طریقے سے بولنے پر مجبور کرنا پڑے

جو یقیناً آپ کے خاندان والوں کو پسند نہیں آئے گا اور نہ ہی آپ کو وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا

سر سب سے پہلی بات تو میرا اس کیس اب کوئی لینا دینا نہیں ہے میں تو صرف یہی سب کہنے گیا تھا جو آپ مجھے بتا رہے ہیں

اور باقی جس لڑکی کے بارے میں وہ بات کر رہا تھا وہ اب میری بیوی ہے اور اس کیس سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے

اور جس پلاننگ کی وہ بات کر رہا ہے وہ بھی تقریباً میرا اور اس کا پرسنل میٹر ہے اس کیس کا کوئی لینا دینا نہیں بلکہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کیس نے میرے لئے کافی آسانی پیدا کی تھی

میری جو وائف ہے اس کی شادی اس کے ساتھ ہونے والی تھی اور اسے بچانے کے لیے میں نے ایک قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا

اگر میں چاہتا تو راحیل کو دو دن پہلے بھی گرفتار کروا سکتا تھا

اور دو دن بعد بھی لیکن میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا

میں نے ہی سارے ثبوت لا کر انسپکٹر زین کو دیے تھے

اور یہ اسی دن کی بات ہے جب اس کی شادی تھی میں چاہتا تھا کہ شادی والے دن ہی پولیس اسے گرفتار کرے

کیوں کہ جس لڑکی سے اس کی شادی ہونے والی تھی میں اس سے محبت کرتا تھا اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا تھا

بس اتنی ہی بات ہے

اگر اسے دو تین دن پہلے گرفتار کیا جاتا تو شاید اس کی شادی رک جاتی اور اگر بعد میں کیا جاتا تو شاید شادی ہو جاتی تو مجھے دونوں ہی کنڈیشن منظور نہیں تھی اسی لیے میں نے اس کیس کی ڈیٹیلز اس کی شادی والے دن ہی دی تھی۔

یہ ساری باتیں کسی کو بھی بتانے والی نہیں تھی یہ اس کا راز تھا جو اس نے داور پر کھول دیا تھا کیوں وہ نہیں جانتا تھا بس اسے یقین تھا کہ اگر اسے پتہ چل بھی جائے تو بھی وہ کسی طرح کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں کرے گا

محبت کو حاصل کرنے کا یہ طریقہ بہت غلط ہے آپ اس کا رشتہ بھی مانگ سکتے تھے خیر اس کی شادی ہونے والی تھی تو یہ سب کچھ کچھ حد تک ٹھیک بھی ہے

اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لئے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے لیکن پھر بھی آپ نے غلطی کی ہے آپ کو اس کے اس کی ساری ڈیٹیلز پہلے پتہ چل چکی تھی

اور آپ نے اپنے مطلب کے لئے اپنی پرسنل وجہ کے لئے کسی کو بھی یہ بات نہیں بتائی جو بڑا نقصان کروا سکتی تھی یہ ایک بہت ہی غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے

اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ اس طرح کی کوئی حرکت نہیں کریں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کی غلطی نکال چکا تھا

وہ کچھ نہیں بولا صرف ہاں میں سر ہلاتا کمرے سے باہر نکل گیا

اب وہ اس کے سامنے وہ کیا کہتا کہ کبھی کبھی غیر ذمہ دارانہ کام کر کے ہی اپنی دلی خواہشات کو پورا کیا جاتا ہے

oooooo

السلام علیکم جی کہیں کیوں فون کیا ہے آپ نے وہ اس وقت ہسپتال میں موجود تھے

پھو پھو اور تائی امی بھی یہی تھیں اس نے امی کے موبائل پر فون کیا تھا کہ اسے اس سے بات کرنی ہے جس پر امی نے فون اس کے حوالے کر دیا تھا

اپنی جان کی آواز سنی ہے جان من شادی کی ہے آپ سے اتنا حق تو بنتا ہے نہ میرا؟انداز میں دنیا جہان کی شرارت اور شوخی تھی وہ اسے تنگ کرنے کے لیے یہ سب کچھ کرتا تھا اسے اس بات کا یقین ہو چکا تھا

یہاں سب گھر والے پریشان ہیں زوباریہ کو لے کر اسے اب تک ٹھیک سے ہوش نہیں آیا اور آپ کتنے آرام سے وہاں اپنے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں احساس نام کی کوئی چیز ہے آپ کے اندر

ڈاکٹر اسے مسلسل بیہوش رکھ رہے ہیں اس کی ذہنی کیفیت بہت خراب ہے

آپ ان سب باتوں پر دھیان دینے کے بجائے صرف اور صرف اپنے کاموں کو پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں کچھ ذمہ داریاں اس گھر سے بھی نکلتی ہیں آپ کی

وہ فون کان سے لگائے ایک سائیڈ پر آتے ہوئے اسے سمجھانے والے انداز میں مگر ڈانٹتے ہوئے بولی

میں تمہیں اپنی ذمہ داریاں بتاتا ہوں ڈارلنگ پر سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ماں باپ کا حکم ماننا جو کہ مان کر میں نے تمہیں اپنی زندگی میں شامل کیا ہے اور اب سے تم میری سب سے بڑی ذمہ داری ہو۔

جسے میں ہر طرح سے نبھانا چاہتا ہوں یہ الگ بات ہے کہ تم نے کل رات مجھے میری ذمہ داری نبھانے نہیں دی بلکہ میرے معصوم جذبات و کا قتل کیا تمہیں عمر بھر کی قید نہیں بلکہ تمام عمر قید دل ہونی چاہیے۔

آجاؤمیں تمہیں اپنے دل میں ہمیشہ کے لیے قید کرلوں۔ تمہیں اپنی باہوں میں بھیچ کر سینے سے چھپالوں تمہارے ہونٹوں پر اپنی محبت کی داستانیں رقم کروں اور تمہیں۔۔۔۔

بس بس خدا کے لئے خدا کا خوف کریں آپ کو تو شرم و لحاظ نام کی کوئی چیز نہیں ہے

وہاں نہ جانے کتنے لوگوں میں بیٹھے ہوں گے اور یہ احساس تک نہیں ہے کہ یہاں آپ کی کزن ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے کیسے انسان ہیں آپ

مجھے بات ہی نہیں کرنی آپ سے وہ غصے سے کہتی فون کاٹ چکی تھی داؤز نے غصے سے فون کو دیکھا اور پھر بھی ٹیبل پر رکھ دیا اسے بیوی ہہ بہت بری ملی ہے کہ اس نے سوچا

لیکن پھر موبائل سکرین پر اس معصوم سے چہرے کو دیکھ کر اس نے فوراً اپنی بات کی نفی کی تھی

ارے نہیں یار میری جان تو بہت معصوم ہے اتنی پیاری ہے اس نے مسکراتے ہوئے موبائل سکرین پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔

کبھی کبھار انسان اچانک بہت الگ محسوس کرنے لگتا ہے اپنے آپ کو آسمانوں میں فیل کرتا ہے اس وقت اس کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہو رہا تھا

وہ اسے ڈانٹے غصہ کرے سیدھے منہ بات نہ کرے اطمینان اتنا ہی کافی تھا کہ وہ زاور حیدری کی تھی

ooooooo

وہ دروازہ کھٹکھٹائے اب باہر رک کر اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

لیکن اسے سیڑھیاں اتر کر نیچے آتے آتے پورے دو منٹ لگ چکے تھے

حد ہے دو گھنٹے سے کھڑا ہوں میں اور تمہیں اتنی توفیق نہ ہو سکی کہ وقت پر دروازہ ہی کھول دو وہ اندر داخل ہوتا ہے اس سے کہنے لگا

آتے ہی شکایت نہیں کرتے بلکہ سلام دیتے ہیں میری دور کی خالہ کہا کرتی تھی کہ آتے ہی اگر سلام پیش کرو تو گھر میں شیطان نہیں آتے وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی کسی خالہ کی بات بتانے لگی

تم حد کرتی ہو شیطان کو بھی اندر آنے دو یار وہ بھی باہر بارش میں کھڑا بھیگ رہا ہوگا وہ اس کے گرد اپنے باہوں کا حصار بناتا اسے اپنے ساتھ ساتھ لیے اندر کی طرف آیا تھا

آپ پتا نہیں کیا کیا باتیں کرتے رہتے ہیں

مجھے تو آپ کی باتوں کی سمجھ نہیں آتی

میرا تاہو رہا ہوگا اور تیزی سے اوپر کی طرف بڑھ رہی تھی

کبھی تاہو کے باپ کو بھی پوچھ لو۔انتظار لمبا ہوتا جارہا ہے وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔لیکن اس کا جواب نہ آیا

oooooo

چاتی۔۔وہ کمرے میں داخل ہوتی بے حد معصومیت سے بولی تھی اس کے بچکانہ سے انداز پر داور مسکرا کر اپنی شرٹ کے اوپر کے بٹن کھولنے لگا

جبکہ تاہو بیڈ پر لیٹا بڑی مزے سے اپنے پیر کو اپنے ننھے سے ہاتھ میں پکڑے معائنہ کر رہا تھا کھلکھلا کر مسکرایا

تاہو ماما کا پیارا بیٹا ہے۔ مما کی جان ہے مما کے جگر کا ٹکڑا ہے اس کے ننھے ننھے ہو تھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چومنے لگی

ددددے ددا۔ دے دا۔ وہ بھی اس کی باتوں کا خوب جواب دے رہا تھا۔ جس پر وہ صدقے واری جا رہی تھی

تمہارے بیٹے نے تو تمہیں کبھی نہیں بتایا ہو گا کہ تمہارا "کس "کتنا ایلر جیٹک ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا تو اس نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا

اسے لگا تھا کہ شاید وہ والی کوئی بات نہیں کرے گا لیکن ہمیشہ کی طرح یہاں پر بھی غلط تھی وہ اسے اگنور کرتے ہوئے تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھائے اس کے ساتھ باتیں کرنے لگی

وہ اس کی کوئی بات نہیں سننا چاہتی تھی کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ بے باک ہوتا جا رہا تھا پچھلے کچھ دنوں میں تو اس نے اس کے کئی روپ دیکھ ڈالے تھے

تمہارا "کس "سچ میں بہت شاندار تھا آج میرا دن بہت اچھا گزرا میں نے بہت انجوائے کیا سب کی باتوں کا مسکرا کر جواب دیا

آج میری خوشی دیکھ کر کتنی دفعہ میرے ساتھ کام کرنے والے آفیسر زنے وجہ پوچھی لیکن انہیں اب تھوڑی نہ بتا سکتا تھا کہ میری بیوی نے مجھے ایک "کس "دیا ہے۔

اب یہ باتیں انھیں بتانے والی تھوڑی تھی خیر پھر سنو کیا ہوا۔

مجھے نہیں سننا اور آپ بھی چپ کر جائیں تاہو کے سونے کا وقت ہے

اگر یہ ابھی نہیں سوئے گا تو پھر بعد میں بھی نہیں سوئے گا

اور آپ کی بھی نیند خوامخواہ میں خراب ہو جائے گی وہ اس ٹوپک کو بند کرتے ہوئے تاہو کو بیڈ پر لیٹاتی اسے تھپکنے لگی

جب اچانک داور نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا

اس کے بالوں میں ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اگلے ہی لمحے اس کے ہونٹوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

اس کے ہونٹوں پر محبت سے بھرپور بوسہ دیتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ کر اس کا سرخی چھلکتا چہرہ دیکھنے لگا۔

اتنا گھبرانے کیا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ڈالیں اب تو تمہیں روز صبح مجھے ایسے ہی کام پر بھیجنا پڑے گا اسی لیے اچھا ہے کہ تم عادت ڈالو۔

کیوں کہ اب میں مزید انتظار نہیں کرنا چاہتا یہ فتح ہماری نئی شروعات کا ہو گا اور اس بار میں کسی طرح کا بہانہ برداشت نہیں کروں گا۔

وہ اس کا آغاز تھپکتا اٹھ کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا جبکہ اس نے ایک نظر بیڈ پر لیٹا ہوں کو دیکھا تھا جو ایل بار پھر سے اپنے پیر کا معائنہ کر رہا تھا۔

اسے تاہو سے بس اتنی سی شکایت تو تھی کہ وہ اپنی ماں کی حفاظت کیوں نہیں کرتا تھا

اتنے برے بو بو بھوت سے کسی دن اس کا باپ اس کی ماں کو کھا جائے گا اور اس معصوم کو پتہ بھی نہیں چلے گا

oooooo

امی مجھے اس سے ملنا ہے ایک بار اسے کہیں تو صحیح کہ مجھ سے ملے

میں اسے بتاؤں گی کہ میں اس سے کتنی محبت کرتی ہوں وہ میری محبت کے سامنے ہار جائے گا مجھے یقین ہے آپ اس سے کہے تو سہی وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے زوبار یہ وہ ایک شادی شدہ انسان ہے۔نہ جانے تم یہ بات کب سمجھو گی

پہلے تمہارے بھائی نے ہمیں کم دنیا کے سامنے شرمندہ کیا ہے اب تم نے بھی یہ حرکتیں شروع کر دی ہیں

تم دونوں بھائی بہن نے ہم والدین کو شرمندہ کر رکھا ہے تم دونوں کی وجہ سے خاندان بھر میں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے ہم۔

کیا بتائیں کہ لوگوں کو کہ بیٹا نشئی ہے اور بیٹی کپی ٹی آئی ہے اور بیٹی کسی کے لیے خودکشی کرتی پھر رہی ہے

بوڑھاپے میں بچے اپنے والدین کی زندگی اسان کرتے ہیں لیکن تم دونوں نے ہماری زندگی جہنم کر رکھی ہے

تمہارے بابا کتنے پریشان ہیں اس بات کا احساس تک ہے تمہیں ہر چیز میں ضد اور ہٹ دھرمی نہیں چلتی اس بات کو کب سمجھو گی تم؟

ذاور اپنی زندگی میں بے حد خوش ہے وہ سحروش کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کر چکا ہے اور تم اب تک انہی پرانے رشتوں کو لے کر بیٹھی ہوئی ہو کیا تم نصیب کا لکھا قبول نہیں کر سکتی

اگر وہ تمہارے نصیب میں ہوتا تو تمہیں مل جاتا وہ تمہارے نصیب میں تھا ہی نہیں اسی لئے اسے سحر وش نصیب لکھ دیا گیا

لیکن یہ چھوٹی سی بات تم قبول نہیں کر پا رہی ہو اس لئے نہیں کیونکہ تم زاور سے کوئی دھواں دھار محبت کرتی ہو بلکہ اس لئے کیونکہ تم برداشت نہیں کر رہی کہ سحر وش کو ایک اچھا انسان مل گیا

اور وہ انسان کبھی تمہارا منگیتر تھا یہ سب کچھ تم محبت میں نہیں کر رہی یہ سب کچھ صرف تم اپنی تسکین کے لئے کر رہی ہو

اور یقین جانو تمہاری اس حرکت سے مجھے نہیں لگتا ہے زاور کو رتی برابر بھی فرق پڑا ہے رات وہی تمہیں آ لے کر آیا تھا اور پھر صبح ہوتے ہی وہ اپنے کام پر نکل گیا کیوں کہ اس کے نزدیک تم سے زیادہ ضروری تھا اس کا کام

اگر اسے تم سے محبت ہوتی ہے نہ تو وہ یہاں ہوتا نہ کہ اپنے کام پر اسی چیز سے اندازہ لگا لو کہ اس کی زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے

خود کو تھکانا بند کرو کوئی فائدہ نہیں ہے تم صرف یہ سب کچھ کر کے اپنے لئے مشکلات میں اضافہ کر رہی ہو

زاور کے نزدیک ان سب چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے وہ شخص کبھی بھی ماضی کے پیچھے نہیں بھاگتا وہ حال میں جینے کا عادی ہے

وہ اپنی زندگی کو اپنے کل کی نظر کبھی نہیں کرے گا یہ سب کچھ کر کے تم خود اپنی زندگی مشکل بنا رہی ہو۔ وہ اس کے پاس بیٹھی اسے سمجھا رہی تھیں

لیکن وہ یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ ان کی کوئی بھی بات اس کی نظروں میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی

وہ ان کی کسی بات کو نہیں سمجھنا چاہتی الٹا ان کی بات پر سر جھٹک کر اپنا غصہ کنٹرول کر رہی تھی

یہ سب کچھ اس کی وجہ سے ہوا ہے وہ منحوس جب سے میری زندگی میں آئی ہے اس نے میری زندگی عذاب کر رکھی ہے

میں اس کی جان لے لوں گی میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے منگیتر پر گندی نظر رکھنے کی

بکواس بند کرو زوبا ریہ خبردار جو تم نے سحروش کا نام اس انداز سے لیا یہ تو تم بھی جانتی ہو کہ وہ کبھی بھی زاور سے پیار نہیں کرتی تھی اسے زاور کبھی پسند نہیں تھا

یہ تو نصیب کا لکھا ہوا تھا جسے اس نے قبول کر لیا اس نے زاور کی طرف کبھی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا

یہ تو تمہارے بھائی کے کرتوت تھے جس نے اس بڑھاپے میں ہمارا نام برباد کر دیا ہے وہ تو خدا کا شکر ہے کہ وہ عین وقت پر شادی کیلئے راضی ہو گیا ورنہ اس معصوم کی زندگی برباد ہو جاتی

وہ تم سے ملنے کے لیے اندر آرہی ہے اور خبردار تم نے اس کے سامنے کوئی بھی فضول بات کی

اور یہ بات اچھے سے یاد رکھنا کہ تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے وہ نصیب کا لکھا ہوا تھا سحر کا اس میں کوئی غلطی نہیں ہے

وہ اندر آرہی ہے میں ڈاکٹر سے مل کر تمہارے پیپرز تیار کرواتی ہوں وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے باہر چلی گئیں

جبکہ سحر جو باہر تائی امی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی ان کے باہر نکلتے ہی زوباریہ کی حالت کا پوچھنے لگی

اب بہتر ہے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ آج ہی ڈسچارج کر دیں گے تو میں ڈسچارج پیپرز تیار کرواتی ہوں ہم اسے تھوڑی ہی دیر میں گھر لے چلتے ہیں

چاچی مسکرا کر آگے بڑھ گئی تھیں جب کہ وہ زوباریہ کے کمرے کی طرف آگئی تھی

ooooo

السلام علیکم زوباریہ کیسی ہو تم اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟

اس کے قریب بیٹھتے ہوئے سوال کرنے لگی تھی وہ چھت کو گھور رہی تھی اس کی آواز پر اسے دیکھنے لگی

وہ اس کی محبت کی دشمن تھی اس کی ماں اسے کوئی قدم نہیں اٹھانے دے رہی تھی ورنہ اس لڑکی کو ہرانا اس کے لئے مشکل تو نہ تھا

کیسا ہو سکتا ہے وہ انسان جو اپنا سب کچھ ہار بیٹھا ہو اپنی محبت اپنی چاہت ہر چیز دوسرے کی جھولی میں ڈال چکا ہو

کم از کم تمہیں مجھ سے یہ سوال نہیں کرنا چاہیے سحر وش اب اتنی بھی نادان نہیں ہو تم کہ میرے دل کے جذبات کو سمجھ نا سکو ویسی ہی ہوں میں جیسا مجھے ہونا چاہیے

وہ پر سکون سی اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی نہ جانے کیوں سحر وش اس کی بات پر شرمندگی سے سر جھکا گئی

یہ سب کچھ نصیب کا فیصلہ ہے زوباریہ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو ہو سکتا ہے اللہ نے اس شخص کو تمہارے نصیب میں لکھا ہی نہ ہو سکتا ہے تمہارے لیے زاور سے بہتر چنا گیا ہو

مجھے اور کوئی بھی نہیں چاہیے مجھے صرف زاور چاہیے وہ میری محبت ہے میں نے آج سے نہیں بچپن سے چاہا ہے اسے ہمیشہ اسے اپنے ساتھ دیکھا ہے لیکن آج تمہاری وجہ سے اس نے میرا ساتھ چھوڑ دیا

اب تک وہ مجھ سے ملنے نہیں آیا جانتی ہو کیوں کیونکہ وہ تمہارے ساتھ جوڑے زبرستی کے اس رشتے کو نبھانا چاہتا ہے اس سمجھوتے کو وہ آخر دم تک ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہے

اپنے ماں باپ کا فیصلہ سہی ثابت کرنا چاہتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور میری جگہ وہ تمہیں کبھی نہیں دے سکتا

کسی کی زندگی میں ایک انسان انچاہا وجود بن کر رہنا کوئی کمال کی بات نہیں ہے سحروش میں تم ساری زندگی پچھتاو گی تم نے میرے دل کی دنیا لوٹی ہے سکون تمہیں بھی نہیں ملے گا وہ بولنے پر آئی تو بولتی چلے گی یہ جانے بنا کہ وہ اسے بد دعائیں دے رہی تھی یا شاید وہ یہ جانتی تھی

سحروش کیا تم ساری زندگی ایک ایسے انسان کے ساتھ رہ لو گی جو تمہیں پسند نہیں کرتا جو تم سے محبت نہیں کرتا صرف تمہارے ساتھ ایک سمجھوتے کا رشتہ گزار تا رہے گا وہ کبھی تمہارا نہیں ہو سکے گا

کیا تم اس حقیقت کے ساتھ ساری زندگی رہ لو گی کے تمہارا شوہر کسی اور سے محبت کرتا ہے کیا یہ چھبن ساری زندگی برداشت کر لو گی

بولو سحر وش کیا تم اس چیز کو برداشت کر پاؤ گی کہ تمہارے شوہر کے دل میں تم نہیں بلکہ کوئی اور رہتا ہے میں تو کبھی برداشت نہیں کر پاتی

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو اس طرح خاموش کبھی نہ بیٹھتی۔

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو اپنے شوہر سے طلاق لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کہیں دور چلی جاتی ہے لیکن اس شخص کو کبھی منہ لگاتی جو میرا ہے ہی نہیں

وہ نہ جانے اس پر کیا جتلانا چاہتی تھی لیکن اس کا انداز سحر وش کو بہت برا لگ رہا تھا

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی زوباریہ تو میں اس شخص کو چھوڑ کر کبھی نہ جاتی کیونکہ مجھے خود پر بھروسہ ہے

میں اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیتی تھی کیونکہ اس شخص کو اللہ نے میرے مقدر میں لکھا ہوا ہوتا۔

اور اللہ جو فیصلہ کرتا ہے وہ بہترین ہوتا ہے۔میں اس شخص کو چھوڑ کر کبھی بھی نہ جاتی نہ اس سے کبھی طلاق لیتی اور نہ کبھی اس سے منہ پھیرتی

کیونکہ ایک عورت میں اتنی قابلیت تو ہونی چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کے دل سے اس کے پہلے محبت کے نقش مٹا کر اپنا نام لکھ دے

اور مجھ میں اتنی ہمت ہے میں اپنے شوہر کے دل کی دنیا سے لڑ سکتی ہوں۔

اس وقت زاور کے دل میں کیا ہے کیا نہیں میں نہیں جانتی لیکن ایک بات میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ جلد ہی تمہیں زاور حیدری ایک الگ انسان ملے گا

جو زباریہ سے نہیں بلکہ سحروش سے محبت کرے گا اس کے دل میں سی زوباریہ کا کوئی نقش نہیں ہو گا

وہ عورت ہی کیا جو اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے محبت نہ پیدا کر سکے میری زندگی میرا دل بہت صاف ستھرا ہے

اور اس دل میں وہی شخص ہے جس کے میں نکاح میں ہوں اور جس سے میں اپنے دل میں بساؤں گی اس کے دل میں

بسنے اس کی قابلیت ہے مجھ میں

اسی لئے تم سے بس اتنا ہی کہوں گی کہ آگے بڑھ جاؤ اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ مت رکو مشکل تمہارے لئے ہو گی

وہ کہہ کر اٹھ گئی تھی جیسے اور کوئی بات بچی ہی نہ ہو کرنے کے لئے

جبکہ زباریہ اس کا انداز دیکھ کر کھٹک گئی تھ۔وہ جو اس کے سامنے ایموشنل ڈرامہ کرنے والی تھی رونا دھونا مچا کر

اسے احساس کمتری کا احساس دلانا چاہتی تھی سب دھرا کا دھرا رہ گیا

وہ ایک ہی دن میں اس پر ثابت کر چکی تھی کہ وہ زاور حیدری کی بیوی ہے

ooooo

زوباریہ کو گھر واپس آئے ایک ہفتے سے اوپر کا وقت ہو چکا تھا لیکن اب بھی وہ اس سے ملنے نہیں آیا تھا

سب نے باری باری کہا کہ وہ اس سے مل کر آ جائے لیکن بہت کوشش کے باوجود وہ وقت ہی نہیں نکال پا رہا تھا

ادھر ایڈوکیٹ صفدر کا کیس ختم ہوا ہی تھا کہ دوسری طرف راحیل کا کیس شروع ہو گیا

نا تو اس کی چھٹیاں منظور ہو رہی تھی اور نہ ہی اسے فالتو وقت مل رہا تھا

امی کہہ رہی ہیں کہ آپ آج آفس نہیں جائیں گے بلکہ اگر آج آپ آفس گئے تو امی آپ کے آفس کو آگ لگا دیں گیں

وہ تیاری کر رہا تھا جب اسے پیچھے سے سحرش کی آواز سنائی دی

پچھلے کچھ دنوں میں وہ اس کیس پر اتنا زیادہ مصروف تھا کہ اسے دیکھنے کی بھی فرصت نہیں ملی تھی

آج اس کا انداز اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا وہ اس سے یوں ہی روٹھے روٹھے لہجے میں بات کرتی تھی۔ لیکن سدھے دل میں ہلچل مچاتی تھی

ڈارلنگ مجھے لازمی لازمی آفس جانا ہے امی سے کہو کہ ان کا شکایت نامہ میں واپس آ کر سنوں گا پہلے ہی بہت بری طرح سے پھنسا ہوا ہوں

اس نے جلدی جلدی اپنے شرٹ کے بٹن بند کیے تھے اس کی رات میں واپسی بھی ڈیڑھ بجے کے قریب ہو رہی تھی ۔تب بھی ک وہ گدے گھوڑے بیچ کر سوجاتی تھی

راحیل گواہی دینے کو تیار نہیں ہوا تھا تو اس کو کیس داور نے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا دو تین دفعہ تو اس کی ہلکی پھلکی سی مرمت بھی کر چکا تھا

لیکن راحیل نے اپنی زبان پر چپ کا تالا لگایا ہوا تھا جس کی وجہ سے انہیں کافی مشکل ہو رہی تھی جگہ جگہ چھاپے مار کے وہ نہ جانے کتنے لوگوں کو گرفتار کر چکے تھے

اسے سر کھجانے تک کہ فرصت نہ تھی

آپ زوباریہ سے ملنے کب جائیں گے وہ اس کے پیچھے کھڑے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ اپنے شرٹ کے بٹن لگاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا

اچھا باتیں بعد میں پہلے یہ ٹائی بند کرو آج نا باہر سے کچھ افسران والے ہیں

تمہارے شوہر کو اچھا لگنا چاہیے نہ وہ اچانک گھوم کر پیچھے ڈریسنگ ٹیبل پر بٹھتا قد اس کے برابر کرتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

ایک لمحے کیلئے وہ گھبرا سی گئی تھی کیونکہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اس کے دونوں ہاتھ اپنی ٹائی پر رکھ چکا تھا

مجھے یہ ٹائی لگانا نہیں آتا اور نہ ہی میں نے کبھی لگائی ہے میں کیسے لگاؤں گی سحروش اس کے ٹائی کو الٹا سیدھا دیکھنے میں مصروف تھی۔ جبکہ وہ اس کے نازک ہلتے گداز لبوں کو

یار کیا الٹا سیدھا کر رہی ہو کوئی فضل تھوڑی کاٹنی ہے جو تمہیں نہیں آئے گا کوشش تو کرو بڑا آسان کام ہے جلدی کرو ٹائم نہیں ہے میرے پاس

وہ کھڑوس لیٹ ہونے میری زندگی حرام کر دے گا تم نہیں جانتی ہو اس ہٹلر کے جانشین کو مجھے ذلیل کرنے کا بہانہ چاہیے

اس کی وجہ سے میرے رومانس کی تباہی نکل گئی ہے اس کو خود وقت نہیں ملتا نہ رومانس کرنے کے لیے اس لیے میرے رومینس کا دشمن بنا ہوا ہے

نئی نئی شادی کے کیا کیا ارمان ہوتے ہیں لیکن خیر تم ٹائی لگاو

وہ اپنے ٹائی اور اس کے ہاتھوں میں الجھاتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اس کی ساری باتوں کو وہ سن کہاں رہی تھی اس کا سارا دھیان تو اپنے ہاتھوں پر تھا جو اس کی ٹائی میں بندھ رہے تھے

یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں ہاتھ کیوں باندھ رہے ہیں آپ؟

ارے دل تو کرتا ہے میں تمہیں باندھ لوں اپنے ساتھ کبھی آزاد نہ کروں ہمیشہ اپنے قریب رکھوں

وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری اپنے لب رکھتا وہ اسے اپنے مزید قریب کر رہا تھا جب کہ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی ہے خود کو اس کی پناہ سے نکالنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

کتنا مشکل تھا اس شخص کی بے باکی دے بچانا۔

تمہیں "کس" کرنا آتا ہے اس نے بے تکا سوال کیا تھا کہ سحر وش نے گھور کر اسے دیکھا

نہیں یار وہ تمہیں کیسے آئے گا کیونکہ تم تو ان سب معاملوں میں ایک دم زیرہو خیر کوئی بات نہیں میں ہوں نہ تمہیں سکھانے کے لیے اور بتاؤ کیا چل رہا ہے تمہاری زندگی میں شوہر کیسا ہے تمہارا؟

خبر ملتی رہتی ہو گی تمہیں اس کی مصروفیات کی اسے اپنے قریب کیے وہ اس کی کمر میں اپنے دونوں بازو حائل کیے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتا بے حد معصومیت سے بول رہا تھا اس کے انداز پر سحر وش کو ہنسی آ گئی

اس کے ساتھ واقعی ظالم ہو رہا تھا اور کچھ ہو نہ ہو سحر وش کے دل میں اس کے کھڑوس باس کو دیکھنے کی خواہش ضرور تھی

کون تھاوہ عظیم شخص جواس کو تحنی کاناچ نچارہاتھا

آپ کوایک دفعہ زوباریہ سے ملنے جاناچاہیے وہ روز آپ کاپوچھتی ہے۔ایک بار آپ کواس سے ملناچاہیے

تم کیوں میرے رومانس کابیڑاغرق کررہی ہولڑکی کیابگاڑاہے میں نے تمہاراکیاچاہتاہوں میں تم سے اس وقت

اور کیاتم کیافضول بات لے بیٹھی ہو یہ تمہاری گردن میں سوراخ ساکیوں بناہواہے

پانی سیوہوتاہےاس کھڈے میں وہ اب اس کے گردن میں رگوں کے بیچ آنے والی جگہ کی طرف نظر مرکوز کرچکا تھا

جبکہ اس کایوں بے ساختہ چھوناسحر وش کو گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھااس نے فوراہی اس کاہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا تھا

آپ ایک دفعہ زوباریہ سے مل لیں اگر آپ کے پاس ٹائم ہے توپہلے اس کاحال چال ہی پوچھ کر آجائے اس کی حالت کافی زیادہ خراب ہے

اس نے فوراہی اس کاہاتھ اپنی گردن سے ہٹاکراپنے ہاتھوں میں قید کر لیاتھا

میرے پاس وقت ہے تم سے رومانس کرنے کااگر کرنے کے لئے تیار ہو توبتاؤباقی میرے پاس کسی چیز کے لیے وقت نہیں ہے وہ بول ہی رہاتھاکہ اس کافون بجنے لگا

پتہ نہیں میں نے زندگی میں کون ساگناہ کیاہے کہ اس شخص کومیرا اسینئر بنافیاگیا

موبائل نکال کر وہ سکرین کودیکھ رہاتھاجبکہ موقع غنیمت جان سحر وش اس سے دور بھاگنے لگی

لیکن اس سے پہلے وہ اس کاہاتھ تھام کرایک لمحے میں اپنے قریب کھینچتااس کی کمراسے اپنے قریب کرچکاتھا

تم اچھی لگتی ہو اس لئے تمہاری غلطی نظر انداز کر دیتا ہوں

ورنہ جو میری بات نہیں مانتا اس کے ساتھ میں کیا سلوک کرتا ہوں کہ تم میرے تھانے کے مجرموں سے پوچھو

اس کے چہرے کو اپنی مٹھی میں پکڑے وہ اپنے چہرے کے بے حد قریب لاتے ہوئے بولا تھا

میں آپ کے تھانے کی مجرم نہیں جو آپ میرے ساتھ اپنے تھانے کے مجرموں جیسا سلوک کریں گے فون اٹھائے اور مجھے جانے دیں یہاں سے

وہ التجا کر رہی تھی

تم تھانے کے نہیں میرے دل کی مجرم ہو اور تمہیں ایسی سزا سناؤں گا کے ساری زندگی یاد رکھو گی

میرا کام تھا اس کیس میں بھی صرف انفارمیشن دینا جو کہ میں کافی ساری اکھٹے کر چکا ہوں آپ تو کھڑوس چھٹیاں دے گا

تمہیں وقت دے رہا ہوں اپنی مرضی کی جگہ سلیکٹ کر لو کہ تمہیں کہاں جانا ہے بعد میں یہ نہ کہنا کہ میں نے پوچھا بھی نہیں۔

وہ ساتھ ساتھ میسج ٹائپ کرتے داور کو پہنچنے کا کہہ رہا تھا اور لگے ہاتھوں اس کے بھی ہوش اڑا رہا تھا پھر اچانک اسے کچھ ہوا کہ اس کا ہاتھ تھام کر وہ روم سے نکلتا سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا

وہ پہلی سیڑھی پر اس کے ساتھ اس کا ہاتھ تھامیں نیچے آ رہا تھا جب روباریہ کی نظر پڑی وہ ابھی تک اپنے دل کو تسلی دے رہی تھی

کہ آج نہیں تو کل وہ اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی لیکن ایسا نہ ہو سکا

نیچے آتے ہی وہ اس کی طرف جانے کے بجائے ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں نیوز پر کسی ایک ایکٹریس کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی خبر کو ہیڈ لائن کیا جا رہا تھا

بابا بہت غور سے وہ نیوز سن رہے تھے کیونکہ سامنے ٹی وی پر نظر آنے والی لڑکی اور کوئی نہیں بلکہ ان کی بہو تھی اس کچھ ٹائم میں وہ ڈراموں میں بہت زیادہ نظر آ رہی تھی اور اب اس کا دعویٰ تھا کہ اس کے ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ نشے کی حالت میں بدسلوکی کرنے کی کوشش کی ہے اس لڑکی کی حالت کافی بری کر رہی تھی

جبکہ اور خود بھی بہت غور سے اس خبر کو سن رہا تھا

ooo

اس نے مجھے کام کے سلسلے میں بلایا تھا لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ مجھے وہاں اس لیے بلا رہا ہے

اس نے پہلے مجھے آفر کی کہ میں اس کے ساتھ اس کے گھر فرینڈ بن کر رہوں جب میں نے انکار کر دیا تو وہ زبردستی کرنے پر اتر آیا

میں نے اس سے کہا کہ میں پولیس میں اس کی رپورٹ کروں گی تو آگے سے ہنستے ہوئے اس نے کہا کہ پولیس تو اسی کا کھاتی ہے میں پولیس میں رپورٹ کروں یا ہائی کورٹ میں اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا

اسی لیے میں سیدھی یہاں آئی ہوں کیوں کہ میں جانتی ہوں انسپکٹر داور رشوت دینے والوں کے ہاتھ کاٹ دیتے ہیں

اس نے اندر قدم رکھا تو وہ کرسی پر بیٹھی اپنی رپورٹ لکھوا رہی تھی۔وہ اس وقت کافی بری حالت میں تھی اس کا ہونٹ پھٹا ہوا تھا۔چہرے پر تھپڑوں کے نشان تھے۔اور حالت قابل رحم تھی

لیکن مزے کی بات یہ تھی کہ اس کا شوہر جس کی وہ یہاں تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی وہ اندر آرام سے اے سی والے کمرے میں بیٹھا شاید اپنا کوئی ضروری کام نہیں کر رہا تھا

شاید وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ یہاں باہر کون آکر رپورٹ لکھا رہا ہے یا شاید وہ جانتا تھا اور جان بوجھ کر اگنور کر رہا تھا

انسپکٹر داور کہاں ہیں انہوں نے ایک آرڈر دیا تھا پیچھے ایک ڈیلیوری بوائے کھڑا ان سے پوچھ رہا تھا اس کے ہاتھ میں ایک پارسل تھا جس میں شاید نہیں یقیناً موبائل فون تھا

اندر ہیں اس کمرے میں لاؤ میں اندر ہی جا رہا ہوں اس نے فوراً ہی اس کے ہاتھ سے موبائل لے لیا تھا۔

پیمنٹ ہو چکی ہے یا ابھی کرنی ہے اس نے الٹا پلٹا کر کے فون کو دیکھا تھا جو کہ ایک بہت ہی بہترین فون تھا اس کے ساتھ ایک لیڈیز کور تھا اس نے اپنے لئے نہیں خریدا تھا۔

اس کے کور کے ایک کونے پر براسٹائلش تا ہو کی ماما لکھا ہوا تھا یقیناً یہ اس نے آرڈر پر بنوایا تھا

نہیں سر پیمنٹ ہو چکی ہے اور یہ کور انہوں نے الگ سے منگوایا تھا۔یہ ان کو دے دیجئے گا اور یہ گرنٹی کارڈ ہے ان شاءاللہ ہمیں یقین ہے کہ آپ ایسے ہی ہمارے سروسز کو پسند کرتے رہیں گے وہ لڑکا بولنے پر آیا تو پھر بولتا ہی چلا گیا جب کہ وہ مسکرا کر اس کے قریب سے تیزی سے نکلا تھا

Urdu Novels Ghar

ایک تو یہ آن لائن کمپنیز والے سب سے زیادہ اپنے برانڈ کی پروموشن کرتے ہیں اب سامنے کتاہی کیوں نہ ہو اس کو بھی اپنے موبائل کے فیچر بتانا شروع کر دیں گے۔ان لوگوں کو تو بس سننے والے چاہیے ہوتے ہیں۔

لیکن اس کے پاس اتنا فارغ وقت نہیں تھا اسی لئے اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر تیزی سے داور کے کمرے میں چلا گیا تھا

ooooo

السلام علیکم سر یہ آپ کا فون وہ سیلوٹ کرتا موبائل اس کے ٹیبل پر رکھا چکا تھا

سر باہر ایک کیس آیا ہے میرے خیال سے یقیناوہ کیس آپ اپنے ہاتھ میں لینا پسند کریں گے

کیونکہ آپ کو پتہ نہیں ہے نئی نئی ابھرتی اداکارہ جس نے دو تین ڈراموں میں کام کیا ہے اس کے ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے لڑکی بڑی مشکل سے اپنی عزت بچا کر وہاں سے بھاگ کر ہمارے تھانے میں آئی ہے

اس کے تھانے میں آنے کی وجہ یہ ہے کہ اسے یقین ہے کہ آپ رشوت دینے والوں کا ہاتھ کاٹ دیں گے لیکن رشوت نہیں لیں گے

آپ کیس کو اس کو اپنے ہاتھ میں لیں گے تو مجھے آپ کو اس کیس میں فالو کرنا ہو گا اگر آپ چاہیں تو میں ابھی سے اس کے انفارمیشن نکلوا لیتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا

ڈرگ کیس میں اس کی فیملی کا ممبر تھا تو کہیں نہ کہیں سے اس کو لے کر تھوڑا مسئلہ ہو رہا تھا اور اسے یقین تھا ایسا ہی کچھ مسئلہ اسے بھی ہو گا کیونکہ وہ راحیل کی طرح اس کی کزن نہیں بلکہ اس کی بیوی تھی

نہیں یہ کیس انسپیکٹر زین کے ہاتھ ہے وہ یہ ہنڈل کرے گا ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں اور باقی آپ کو اس کی انفارمیشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ان شاءاللہ ہم دو چار دن میں اس کیس کو ختم کریں گے اور آپ کی چھٹیاں منظور کر لی جائیگی میں نے درخواست آگے بھیج دی ہے اردو میں لکھ کر

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا

تھینک یو سوچ سے لیکن آپ نے اپنے آپ کو تکلیف کیوں دی میں لکھ دیتا درخواست اس کا اینڈ پر "اردو میں لکھ کر" کہنا سے بالکل اچھا نہیں لگتا تھا

آپ کی پہلی درخواست قابل نہیں تھی کہ میں اسے آگے بھیج پاتا اور یقیناً آپ کی دوسری درخواست بھی ایسے ہی ہوتی

جو لوگ اردو لکھتے لکھتے بیچ میں انگریزی کے الفاظ لکھتے ہیں میں ان کی قابلیت پر زیادہ یقین نہیں کرتا۔

اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا جب اچانک ہی زیتج دروازے پر دستک دیتا اندر آیا

داور بھا بھی کہہ رہی ہیں کہ میں تم سے ملنا ہے

میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہے اور یہ کیس تمہارے ہاتھ میں سے کس طرح سے حل کرنا ہے تم دیکھو گے میں نہیں انسپیکٹر زاور آپ جائیں اور فائل بنائیں تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ اگلا شکار کون رہے گا ہمارا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا اور وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ ذہن اس کی منتیں کر رہا تھا کہ وہ ایک بار ہی سہی زائشہ کو دیکھ تو لے

زین جا کر اس کے اس کو حل کرو میرا دماغ کھانے کی ضرورت نہیں ہے میرا ان سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور یہ بات میں تمہیں آخری بار بتا رہا ہوں یہ کیس تمہارے ہاتھ ہے اسے تم کس طرح سے ہینڈل کرتے ہوئے یہ تمہارا کام ہے میرا نہیں

مجھے ایک ضروری کیس کے سلسلے میں کہیں باہر جانا ہے تو یہ موبائل کسی سے میرے گھر پہنچا دو۔ موبائل میں سم ڈالتا وہ اسے ایکٹیو کر رہا تھا

ارے واہ لگتا ہے بھابھی کے لئے لیا ہے زین نے موبائل ہاتھ میں لیا

ہاں اسی کے لئے لیا ہے گھر پر لگا سرکاری نمبر اسے اولڈ فیشن لگتا ہے اور اس پر ذرا سی لمبی بات کر لو تو اچھا خاصا بل بن جاتا ہے اور میری بیوی کو اپنے بیٹے کی تصویریں بنانے کے لیے کوئی اچھا کیمرہ چاہئے تو سوچ ایک تیر سے دو شکار کر لوں

وہ مسکرا کر کہتا باہر نکلا تھا زائشہ نے اسے باہر نکلتے دیکھ یہی سوچا تھا کہ شاید وہ اس کی بات سننے کے لئے باہر آیا ہے وہ فورا اٹھ کر اس کی طرف بھاگی تھی لیکن وہ اسے اگنور کرتا آگے بڑھ گیا تھا بس ایک نظر اس نے اس کا چہرہ دیکھا تھا اس نے شاید آج پہلی بار دوپٹہ اس کے سر پر دیکھا

وہ ہمیشہ اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارتی آئی اس نے کبھی دوپٹہ اپنے سر پر نہیں لیا تھا اور آج مظلوم بننے کے لئے اس دوپٹے کو اپنے سر پر لے لیا تھا اگر یہی دوپٹہ وہ پہلے اپنے سر پر لے لیتی تو شاید اسے آج سب کچھ دیکھنا نصیب ہی نہ ہوتا

لیکن ان عورتوں کو یہ بات سمجھانا بہت مشکل ہوتا ہے جو اپنی من مانیاں کرتی ہیں

oooooo

یہ لڑکی یہاں کیوں آئی ہے اسے دفع کرو نکالو اس گھر سے باہر ساری دنیا میں ہماری بدنامی کر کے اب یہاں آئی ہے میں کہتا ہوں تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے ہم سے میری بیٹی اسی دن مر گئی تھی جب وہ یہاں سے باہر ڈرامے میں کام کرنے کے لیے گئی تھی اب تمہارا ہم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

بابا ایسا نہ کہیں میں کہاں جاؤں گی اس شخص نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے میں نے اس کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے مجھے یقین ہے پولیس اس کے خلاف ایکشن لیں گی لیکن آپ میری فیملی میرے ساتھ نہیں دے گی تو میں کیسے رہوں گی

کم از کم مجھے انصاف دلانے کے لئے آپ لوگوں کو میرے ساتھ ہونا چاہیے آپ کو اندازہ بھی ہے میں اپنی عزت بچانے کے لئے کس طرح سے وہاں سے بھاگی ہوں

عزت کون سی عزت کی بات کر رہی ہو تم لڑکی۔ عزت لوٹا صرف اسے نہیں کہتے جو ایک مرد کے ہاتھوں برباد ہوتی ہے بلکہ ایک عورت خود بھی اپنی عزت لوٹی دیتی ہے جو وہ اس طرح گھر سے باہر قدم رکھتی ہے اپنے شوہر اپنے خاندان اپنے خدا سے نافرمانی کرتی ہے

ارے تم تو پہلے ہی یہاں سے لوٹی ہوئی گئی تھی۔ تم نے کیا لوٹنا تھا جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں سے ہمارا تم سے کوئی واسطہ نہیں ہماری بیٹی بہت پہلے مر چکی ہے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے گھر سے باہر نکال چکے تھے

اگر ایسا کہا جائے کہ دھکا مار کر باہر کر چکے تھے تو غلط نہیں تھا

ایسا نہ کرے بابا میں کہاں جاؤں گی آپ لوگوں کے علاوہ میرا کوئی سہارا نہیں ہے وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تھی

لیکن ہم تمہیں نہیں جانتے ہم سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے دفع جاؤ یہاں سے جہاں سے آئی ہو وہیں لوٹ جاؤ

انہوں نے اسے زوردار جھٹکا دیا تھا اور اگلے ہی لمحے دروازہ بند کر چکے تھے وہ زمین پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھیں

جب نظر اپنے قریب بوٹوں پر پڑی اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو وہ فل یونیفارم میں ایک دم تیار کھڑا تھا۔

داور دیکھیں میرے ساتھ کیا ہو گیا میں نے آپ کی نافرمانی کی تھی تو اللہ نے مجھے بھی کہیں کا نہیں چھوڑا اب میں کیا کروں کہاں جاؤں کون مجھے انصاف دلائے گا

کون لڑے گا میرے لئے کیا میں اتنی بری ہوں کہ میرے لیے میرا باپ تک آواز نہیں اٹھا رہا وہ روتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی

میں یہ سب کچھ نہیں جانتا زائشہ اور نہ ہی یہ کیس میں اپنے ہاتھوں میں لینے والا تھا لیکن اوپر سے آرڈر آیا ہے کہ اتنے بڑے ڈائریکٹر کا کیس ہے تو میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔

اور شاید ان لوگوں کو کہیں نہ کہیں اس بات کا بھی اندازہ ہے کہ تمہارا مجھ سے کوئی تعلق ہے اسی لئے ان لوگوں نے یہ کیس میرے حوالے کر دیا ہے

تم بری نہیں ہو زائشہ لیکن تمہیں تمہوری خواہشات نے اس قدر اندھا کر دیا ہے کہ تم سہی اور غلط کی پہچان بھول چکی ہو ٹھوکر لگنے پر عقل آ ہی جاتی ہے خیر اب جب تک یہ کیس ختم نہیں ہو جاتا تم میری ذمہ داری ہو تو بتاؤ تمہیں کسی ہوٹل میں چھوڑوں یا ہوسٹل میں انکل گھر سے نکال چکے ہیں

وہ بالکل سیریز انداز میں اس کے سامنے کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ کوئی انجان ہے اسے نہیں جانتا

داور میں اپنے گھر واپس جانا چاہتی ہوں مجھے واپس لے چلے پلیز وہ آنسو بہاتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اور کوئی اس کے ساتھ ہو نہ ہو اس کا شوہر اس کے ساتھ تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

تمہارا گھر۔۔۔! کون سا گھر وہ ڈبہ معاف کر نا زائشہ بی بی وہ گھر میری بیوی کا ہے جیسے وہ بہت خوبصورتی اور محبت سے سنبھالے ہوئے ہے اس گھر میں تمہارے کوئی جگہ نہیں۔

وہ اسے دیکھتا حقارت انگیز لہجے میں بولا تھا۔ جیسے گھر کو اپنا گھر کہنا سے اچھا نہ لگا۔

میں ہوٹل میں نہیں رہ سکتی وہ لوگ مجھے دھمکیاں دے رہے ہیں وہ مجھے بلیک میل کر رہے ہیں کہ میں کیس واپس لے لوں میں صرف وہاں رہ سکتی ہوں جہاں آپ رہتے ہیں یقیناً وہی جگہ میرے لئے محفوظ ہو گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی اس وقت داور کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی سہارا نہ تھا وہ اسے کھو نہیں سکتی تھی

اوکے فائن لیکن میرے گھر میں تم صرف ایک مہمان بن کر رہو گی میرے بیوی سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں آ جاؤ وہ اس کے جواب کا انتظار کیئے بنا آگے بڑھ گیا تھا

ooooo

تاہو جانو دیکھو مما کی طرف دیکھو کتنی پیاری تصویریں آ رہی ہیں آپ کے بھوت بابا بھی نہ کبھی کبھی نیک ہو جاتے ہیں لیکن ہمارا کام کر دیا آپ کے نیک بھوت بابا نے۔

چلو اب اس طرف منہ کرو میں آپ کے سائیڈ پوز کی پکچر بناتی ہوں پھر ہم دونوں گیم کھیلیں گے۔

موبائل ہاتھ میں پکڑے اس کے نجانے کتنی تصویریں بنا رہی تھی اس وقت وہ باہر کیاری میں لگے پودے کے ساتھ اسے بٹھائے اپنا موبائل اس کی نئی تصویروں سے فل کر چکی تھی

موبائل سے زیادہ اسے موبائل فون کا کور پسند آیا تھا جھوٹی سی خرگوشنی اپنے معصوم سے بچے کے ساتھ تھی اور اس پر لکھا تھا تاہو کی ماما

اس نے سوچا تھا جو تصویریں اچھی ہو گی وہ وہ رکھ لے گی اور جو اچھی نہیں آئیں گی وہ ڈیلیٹ کر دے گی لیکن ماں کا دل اسے اپنا بیٹا ہر پکچر میں یہ پیارا الگ رہا تھا۔

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اس نے پہلی نظر وہی کیاری کے قریب تکیے کے سہارے بیٹھے تاہو پر ڈالی تھی اور اس کی تصویریں بناتی کنزز اس کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔

ارے واہ آج تو تاھو کے بابا جلدی گھر واپس آ گئے مبارک ہو آپ کی شکل آج ہم نے تیسرے دن دیکھی ہے اس بات کا احساس تک نہیں ہو گا آپ کو

وہ تاہو کو اٹھاتی اس کے پاس آ گئی تھی

ادے لگا تھا کہ موبائل فون حاصل کر کے وہ اپنی ناراضگی بھول جائے گی کیونکہ پچھلے تین دنوں سے وہ رات ایک بجے گھر آتا تھا اور اسے اٹھاتا نہیں تھا بلکہ اس کے پاس ہی سو جاتا تھا

صبح کی شفٹ تقریباً ساڑھے چار پانچ بجے کے قریب شروع ہوتی تھی تو وہ فجر میں پھر اپنے کام کے لیے نکل جاتا تھا نہ جانے آج کل کس کیس پر کام کر رہا تھا

جس سے اس کا ٹائم بری طرح سے ڈسٹرب ہو رہا تھا

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ تم مجھے اتنا مس کر رہی ہو تو کبھی زندگی میں اس منحوس کیس پر ہاتھ نہیں ڈالتا لیکن مجھے تھوڑی نہ پتا تھا کہ میری بیوی میرے لئے اتنا پریشان ہوتی ہے

اس کے گال پر جھکتے وہ اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا پیچھے کھڑے وجود کو نظر انداز کر چکا تھا جب کہ وہ اسے دیکھ چکی تھی کیا کر رہے ہیں تاہو کے بابا۔ آپ کے ساتھ کون ہے وہ اسے پیچھے کرتی پیچھے کھڑے وجود کا احساس دلا رہی تھی جو کہ دھواں دار چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

اوہاں یہ آج سے ہمارے ساتھ ہی رہیں گی کچھ دن کے لیے تم مہمان سمجھ سکتی ہو لیکن زیادہ خدمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے زبردستی کے گلے پڑی مہمان ہے وہ اپنا سارا کام خود ہی کر لیا کرے گی اسے نیچے گیسٹ روم میں سیٹ کرواد و اور گیسٹ روم کا دروازہ باہر سے کھلتا ہے جیسا کہ تمہیں پتا ہے تو تم اندر کا دروازہ بند کر دینا کیونکہ مجھے اپنی فیملی میں ڈسٹر بینس پسند نہیں ہے تمہارا دروازہ باہر کی طرف ہو گا تو تم جب چاہے آ جا سکتی ہو۔

اور اس کیس کے ختم ہوتے ہیں تمہیں یہاں سے جانا پڑے گا اس کا انداز بہت روکھا تھا

ڈارلنگ کھانا ملے گا بہت بھوک لگی ہوئی ہے یار صبح سے کچھ نہیں کھایا آج سچ میں تمہارے ٹفن کو بہت مس کیا وہ تاہو کو اس کی گود سے اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اندر کی طرح بڑھ رہا تھا پیچھے دیکھنے کی غلطی اس نے دوبارہ نہیں کی تھی

جبکہ زائشہ اپنا سامان گھسیٹتی ان کے پیچھے پیچھے اندر آئی تھی

ایک انجان کو اس طرح اپنے گھر دیکھ کر وہ کافی پریشان تھی اور پھر اور کا انداز بھی ایسا لیا دیا تھا کہ وہ اس سے کچھ پوچھ بھی نہ سکی

وہ اس کے لیے بہت غیر ضروری انسان تھی اسی لئے اس کے بارے میں پوچھ کر اگر اسے اہمیت دیتی تو داور یقیناً غصہ ہو جاتا

ان ڈھائی مہینوں میں وہ اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھنے لگی تھی لیکن داور کی وہیں شکایت تھی کہ وہ اسے ٹھیک سے نہیں سمجھتی ہے اگر سمجھتی تو وہ اس سے اتنی دور نہ رہتی لیکن اب اسے کیا سمجھاتی

کہ وہ خود ہی اس کی محبت میں گھوٹے گھوٹے ڈوب چکی ہے لیکن اسے یہ بات بتاتے ہوئے شرم بھی تو آتی تھی ورنہ داور کا انتظار وہ کب کا ختم کر چکی ہوتی

وہ تو اب تک ایک ہی بات پر اڑا ہوا تھا جب تک وہ اپنی مرضی سے اس سے نہیں کہتی کہ وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے تیار ہے وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی کوئی زبردستی نہیں کرے گا۔

oooooo

یہ کس کے لیے کھانا بنا رہی ہو یار ہمارے لئے یہ کافی ہے وہ اسے الگ پلیٹ کھانا نکالتے دیکھ پوچھے بنا نہ رہ سکا

مہمان کے لیے آپ ہی نے تو کہا تھا کہ وہ مہمان ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

جان میں نے یہ بھی تو کہا تھا کہ وہ اپنا کام خود کرے گی تمہیں اس کی مہمان نوازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم بس میرے لیے کھانا بنانا اور کھانا لے کر باہر آ جاؤ بہت بھوک لگی ہوئی ہے مجھے اگر کھانا نہیں ملا تو یہ تاہو کے بھوت بابا تمہیں کھا جائیں گے

اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیئے ہوئے وہ بے حد شرارت سے بولا تھا جب کہ وہ جھنپ کر مسکرا دی۔

اور پھر اس کے ساتھ ہی کھانا اٹھا کر باہر آئی تھی جہاں وہ صوفے پر تاہو کو لٹا کر گئی تھی وہاں اب وہ مہمان لڑکی بیٹھی تاہو کو اپنی گود میں اٹھائے ہوئے تھی

جب کہ اسے کچن سے نکلتے دیکھ کر ہی تاہو نے رونا شروع کر دیا۔

وہ کھانا ٹیبل پر رکھتی اس کی طرف آئی تھی جب زائشہ کے الفاظ نے اس کے قدم روک دیے

تاہان بے بی روکیوں رہے ہو ادھر دیکھو آپ کی ماما واپس آگئی ہے یہ دیکھو میری جان میں آپ کی ماما ہوں آپ تو مجھے پہچانتے ہی نہیں ادھر دیکھو آپ کی ماما۔ وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی

جب کہ وہ حیرت کی تصویر بنی داور کو دیکھنے لگی جبکہ داور کے ماتھے کی رگیں غصے کی شدت سے باہر آنے لگی تھی

انسان اپنی فطرت کبھی نہیں چھوڑ سکتا

وہ تاہان کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اسے اپنے پاس بلا رہا تھا۔ اور پھر یہ اس کے برداشت کی انتہا ہو گئی تھی وہ تیز تیز قدم اٹھاتے بے حد غصے سے ہی سہی لیکن اپنے تاہو کو اس کی گود سے نکال چکی تھی

جبکہ وہ اس کے سینے میں منہ چھپاتا آج اسے تنگ کیے بنا ہی مما مما کی گردان شروع کر چکا تھا

وہ اسے اٹھائے اوپر کمرے کی طرف جانے لگی اس وقت اسے اتنا غصہ کیوں آرہا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی

جان کھانا تو کھا لو اس ء پیچھے سے داور کی آواز سنائی دی تھی

کچھ نہیں کھانا مجھے وہ غصے سے کہتی کمرے میں بند ہو گی جبکہ وہ مسکراتے ہوئے کھانے کی پلیٹ اٹھاتا واپس کچن میں رکھ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

ooooooo

تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا اتنی بھی بڑی بات نہیں تھی کہ کھانا چھوڑ کر آ جاؤ وہاں سے "

وہ اسے تاہو کو اپنے ساتھ لگائے دیکھتا اس کے قریب ہی آ کر بیٹھ گیا تھا

جب کہ وہ ناراضگی سے چہرہ پھیر گئی اس کی ناراضگی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

اس کی ناراضگی جائز تھی اس نے جان بوجھ کر اسے کچھ نہیں بتایا تھا

کیونکہ وہ پریشان ہو جاتی لیکن یہ چھپنے والی بات ہی کہاں تھی جو وہ اس سے چھپا پاتا

اور پھر زائشہ نے اپنی فطرت کے عین مطابق تاہو کو جس طرح سے اپنے قریب کرنے کی کوشش کی تھی وہ یقینا اسے بری لگی تھی

وہ خود اس کو تاہو سے زیادہ پیار نہیں کرنے دیتی تھی تو کسی دوسری عورت کو اپنا بچہ کیسے دیتی؟

وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ اس کے اندر کون سا ڈر جاگ رہا ہے لیکن وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا کہ جب تک وہ اس کے ساتھ ہے تب تک وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے گا

آپ کے لیے بڑی بات نہیں تھی تو ٹھیک ہے میرے لیے یہ بہت بڑی بات تھی

یہ بات آپ نے مجھ سے چھپائی ہے اور جہاں تک بات ہے ان کے اس گھر میں رہنے کی تو میرا نہیں خیال کہ اب ان کا اس گھر میں کوئی حق بنتا ہے

ان کو یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا اگر آپ دونوں کی طلاق ہو چکی ہے تو وہ اس طرح آپ کے گھر میں آ کر کیسے رہ سکتی ہیں

Urdu Novels Ghar

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی کیا وہ سچ میں نہیں جانتی تھی کہ اس نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی تھی؟

ہماری طلاق نہیں ہوئی ہے کنزش نا اس نے مجھ سے طلاق مانگی اور نہ ہی میں نے کبھی طلاق کی بات کی تھی

کیونکہ یہ شادی میری ماں کی خواہش تھی جسے میں ختم نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن یہ تب کی بات ہے

جب وہ میرے ساتھ رہا کرتی تھی اس کے چلے جانے کے بعد میرے دل میں ایسی کوئی خواہش پیدا نہیں ہوئی

اس وقت میں اس سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اور یقیناً میں اسے جلد ہی ہمیشہ کے لیے فارغ کر دوں گا

لیکن تب تک وہ بھی یہاں ہی رہے گی

اس کا دھیان تم پر یا تمہارے بچے پر ہر گز نہیں ہے اس لیے تم بالکل بے فکر ہو کل میں گھر کے اندر نکلنے والے دروازے پر تالا لگا دوں گا اس کا دروازہ گلی میں کھلنے والا ہی ہو گا

وہ تم سے یا تمہارے بچے سے کسی طرح کا تعلق نہیں رکھے گی تم بالکل بے فکر ہو اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

اور آپ سے؟ اس نے سوال۔ کیا داور نے غور سے اسے دیکھا

میرا اس سے ہر تعلق بہت پہلے ختم ہو چکا ہے۔ وہ اسے بے فکر کرنے لگا

وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کے دل میں کہیں نہ کہیں اس بات کو لے کر ڈر ہے کہ یہ نہ ہو کہ وہ عورت اس سے اس کا بچہ مانگنے لگے

کیونکہ جو بھی تھا تا ہوا ابھی بہت چھوٹا تھا اور جب تک وہ آٹھ سال کا نہ ہو جائے جب تک وہ اپنی مرضی کا فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا

یقیناً اگر کورٹ کی طرف سے فیصلہ ہوتا تو کسی بھی طرح کا بیان یا دلیل کو رد کرتے ہوئے آٹھ سال کے لیے بچے کو ماں کے حوالے کر دیا جاتا

اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس طرح کا کچھ بھی ہو وہ جانتا تھا کہ زائشہ کو اپنے بچے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور نہ ہی وہ کبھی بھی اس طرح کا کوئی کیس کرے گی لیکن وہ شاید اب واپس جانے کا ارادہ کینسل کر دے

کیونکہ اس کیس کی انفارمیشن نکالتے ہوئے اسے پتہ چلا تھا کہ زائشہ کو مزید کوئی ڈرامہ نہیں مل رہا تھا

اور اب وہ ڈرامہ حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی جس کے لئے اسے بہت کچھ فیس کرنا پڑ رہا تھا اور یہ ڈریکٹر اسے کسی دوسری طرح کی فلم آفر کر رہا تھا

جیسے کرنے کے لیے وہ تیار نہیں تھی اور پھر اس ڈائریکٹر نے اسے اپنے گھر بلا کر اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی

اس کے دونوں ڈرامے بری طرح سے فلاپ ہو گئے تھے اور تیسرا ڈرامہ اس کے ساتھ کرنے کے لئے کوئی بھی ڈائریکٹر پروڈیوسر تیار نہیں تھا اب وہ کسی فلم میں اپنا کام بنانا چاہتی تھی وہ سائیڈ رول کرنے کے لیے بھی تیار تھی لیکن کوئی اسے سائیڈ رول کے لئے بھی اپنی فلموں میں نہیں رکھ رہا تھا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان تھی اور ہر ممکن طریقے سے کوشش بھی کر رہی تھی نہ جانے کتنی جگہوں پر وہ ایڈیشن دے کر آئی تھی

لیکن کہیں سے بھی اسے اچھا جواب نہ ملا تھا وہ تقریبا اپنے کام سے ناامید ہو چکی تھی

داور یہی چاہتا تھا کہ اسے جلد سے جلد اس کیس کو حل کر کے اسے اپنی زندگی سے نکال دے

وہ زائشہ کا دھیان کسی بھی طرح اپنے بیوی بچے پر نہیں لانا چاہتا تھا کیونکہ وہ زائشہ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا

اور جہاں تک اس کی ناراضگی تھی تو وہ حق پر تھی وہ اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا بس اسے سمجھا سکتا تھا کہ وہ اس کے معاملے میں کسی طرح کا کوئی بھی ڈر اپنے دل میں نہ رکھے

وہ ہر چیز کو حل کر لے گا جبکہ وہ خود بھی جانتا تھا اس کیس کو حل کرنا آسان اس کے لئے بھی نہیں ہو گا

ہاں تو آپ ابھی جا کر انہیں کہہ دیں کہ آپ گیسٹ روم میں رہیں گی اور اندر کا دروازہ نہیں کھولیں گی

ان کا دروازہ باہر والا ہے وہ گلی سے آئیں جائیں جو مرضی کریں وہ ہمارے گھر کے اندر نہیں آسکتی

وہ اتنی بدلحاظ تو ہرگز نہیں تھی کہ گھر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک کرتی لیکن اپنے دل کا ڈر چھپانے کے لیے شاید وہ ایسی ہو گئی تھی

ویسے میں اسے بتا چکا ہوں لیکن اگر تم کہو گی تو دوبارہ بتا دوں گا لیکن اس سے پہلے اگر تمہیں یاد ہو تو مجھے بہت سخت بھوک لگی تھی اور میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔

اگر تم مجھے کھانا دینا چاہتی ہو تو پلیز دے دو اگر نہیں دینا چاہتی تو بھی بتا دو تا کہ میں ایک مجبور لاچار شوہر کی طرح بیوی کا غصہ کھا کر گھوڑے بیچ کر سو جاوں۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

Urdu Novels Ghar

مجبور اور لاچار شوہر آپ جیسے نہیں ہوتے ہاں ایکسٹرا اسمارٹ اور چالاک شوہر جیسے ہوتے ہوں گے۔

چلے اٹھیں کھانا کھالیں میرا ابھی کبھی کبھی دماغ گھوم جاتا ہے وہ کونسا مجھے کچھ کہہ رہی تھی تو میں کھانا چھوڑ کے آگئی۔

لیکن آپ ایک بات کلیئر کر دیں ان سے کہ وہ میرے بیٹے کے پاس نہیں آسکتی اور نہ ہی وہ میرے بیٹے کی مما ہے اس کی مما صرف میں ہوں ہے نا تاہو؟

اس نے تاہو کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو پہلے ہی اس کے گود میں لیٹے اسے دیکھ رہا تھا۔

ماما'ماما۔اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ ایک بار پھر سے اس کے چہرے پہ ہاتھ مارتا اس کے دل کو سکون وقرار دے گیا میرا پیارا بچہ وہ اس کے دونوں گالوں کو چومتی سے اپنے ساتھ لگا کر رہی تھی جب کہ اس کے انداز پر مسکرا کر اسے باہر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا

OOOOOO

تھوڑی دیر باہر رکنے کے بعد وہ اٹھ کر کمرے میں آگئی شاید کبھی وہ اس کمرے میں رہی تھی وہ تو ہمیشہ داور کے ساتھ اس کے کمرے میں رہنے کی عادت تھی

لیکن آج اسے یہ کمرہ مل رہا تھا کیونکہ اس کی جگہ کوئی اور لے چکا تھا وہ لڑکی بہت خوبصورت تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا اور یقیناً اس نے دور کے دل میں اپنا الگ مقام بنا لیا تھا

ورنہ داور کو کہاں عادت تھی کسی کو منانے کی یا کسی کے پیچھے جانے کی؟

اس نے پہلی بار داور کو کسی کے نخرے اٹھاتے دیکھا تھا ورنہ شادی کے چھ سالوں میں وہ کب آیا تھا اسے منانے کے لیے

وہ اس سے روٹھ کر گھر چھوڑ جایا کرتی تھی اور ایک ہفتے کے بعد خود ہی واپس آجاتی تھی وہ تو اسے منانے کے لیے اس کے پیچھے بھی نہیں آتا تھا

ہر چیز میں اس کے پاس صاف ستھرا جواب تھا خود گئی ہے خود ہی آجائے گی وہ شاید جھکنا نہیں جانتا تھا لیکن شاید اس لڑکی نے سے جھکنا سکھا دیا تھا

کیا کر رہا ہو گا وہ اس وقت یقیناً اسے یقین دلا رہا ہو گا اس بات کا کہ وہ صرف اپنے کیس کے سلسلے میں یہاں آئی ہے

یا شاید اس کے الٹے سیدھے سوالوں کا جواب دے رہا ہو گا یقیناً وہ اس سے لڑ رہی ہو گی۔

یا کچھ اور کیونکہ وہ تو اسے بتائے بنا اسے یہاں لے آیا تھا کوئی نہ کوئی مسئلہ تو ضرور ان دونوں میں ہو ہی رہا تھا

خیر جو بھی تھا اچھا ہی تھا ان دونوں کی لڑائی پر اسے کسی طرح کا کوئی دکھ نہیں ہو رہا تھا

کیونکہ اب اس کا واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ شوبز کی دنیا کی ڈارک سائڈ کو دیکھ چکی تھی اب اس کا واپس جانے کا دل نہیں کر رہا تھا

وہاں اب سب اس کے خلاف ہو گئے اب شاید اس کی وہاں کوئی جگہ نہیں تھی

کوئی بھی اسے فلم یا ڈراموں میں لینے کے لئے تیار نہیں تھا سب کا یہی کہنا تھا کہ اس کی اداکاری میں کسی طرح کی کوئی جان نہیں ہے

وہ اچھے خاصے کردار کو برباد کر دیتی ہے وہ اپنے آپ کو بہت اچھی اداکارہ مانتی آئی تھی لیکن اس بات کو اور کسی نے نہیں مانا

اور وہ سب کو اپنا ٹیلنٹ دیکھا دیکھا کر تھک چکی تھی جگہ جگہ ایڈ نیشن دے کر بھی اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو رہا تھا ۔

اپنا گھر بار ہر چیز چھوڑ چھاڑ کر وہاں گئی تھی اور اسے سوائے مایوسی کے کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا تھا

وہ بہت جلد ان سب چیزوں سے اکتا چکی تھی وہ واپس آنا چاہتی تھی کہ کچھ دن پہلے ایک ڈائریکٹر نے اسے فون کر کے اپنے فلیٹ میں ملنے بلایا

وہ اس سے ملنے گئی تو اس نے آگے سے بہت ہی بےہودا ڈیمانڈ کر دی تھی ایسی ڈیمانڈ پوری کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا

لیکن پھر بھی وہ بنا کچھ بھی حاصل کیے کسی کی اس طرح کی ڈیمانڈ کو کیوں پورا کرتی یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے سامنے صاف انکار کر گئی

لیکن اس کے انکار پر اس ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی۔

اور وہ فلیٹ سے بھاگنے کے چکر میں یہ تک دیکھنا بھول گئی کہ وہاں باہر میڈیا کے کچھ نمائندے کھڑے ہیں

جو جلد ہی اسے اپنے خبروں کی زینت بنا چکے تھے وہ شاید یہ کیس کبھی باہر نہ آنے دیتی لیکن جس طرح سے وہ میڈیا میں بدنام ہو رہی تھی

اس نے یہی سوچا کہ کریئر تو اسکا یہی پر ختم ہو جائے گا لیکن جانے سے پہلے اس آدمی کو اس غلطی کی سزا ضرور ملے گی اور ممکن تھا کہ یہ سب کچھ کر کے وہ کچھ حد تک ہی سہی لیکن داور کی ہمدردیاں سمیٹنے میں کامیاب ہو جائے۔

اسی لئے ادھر یہ کیس شروع نہ ہوا کہ ادھر وہ داور کے پاس پہنچ گئی داور کو اپنی بات پر یقین کرنے پر مجبور کرنے کے لیے لیکن داور نے اسے منہ نہیں لگایا تو اس کیس کو ہاتھ تک نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

وہ اپنے گھر واپس آئی تو اس کے ماں باپ اسے دیکھ کر بہت غصہ ہوئے اور ان لوگوں کا یہی کہنا تھا کہ اب کبھی بھی داور اسے اپنے گھر لے جانے کے لیے تیار نہیں ہو گا

جس پر ان لوگوں نے ایک پروپر پلان بنایا اور زائشہ کی ماں نے یہ کہہ کر داور کو فون کر دیا کہ زائشہ کے بابا کی طبیعت اچانک کافی زیادہ خراب ہو گئی ہے

وہ جب وہاں پہنچا تو وہ لوگ اپنے پلان کے عین مطابق اپنا کام جاری کر چکے تھے

اس کے سامنے زائشہ کو دھکے مار کر گھر سے نکالنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ وہ اسے اپنے گھر لے جانے پر مجبور ہو جائے

جبکہ اوپر سے آنے والے آرڈرز نے اس کا دماغ ویسے بھی خراب کر دیا تھا اس کیس کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا لیکن اوپر سے آنے والے آرڈر نے پریشان کر دیا تھا

اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اس کام میں حصہ لینا پڑ گیا جس پر زائشہ بہت خوشی ہو کر اس کے ساتھ گھر آئی تھی

اس کا ارادہ کچھ ہی دنوں میں کنزش کو اس گھر سے رفع دفع کرنے کا تھا لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر وہ خود پریشان ہو گئی تھی

وہ لڑکی کم عمر تو تھی ہی لیکن وہ معصومیت کی چلتی پھرتی تصویر بے حد خوبصورت بھی تھی

زائشہ کہہ سکتی تھی کہ وہ اس سے زیادہ حسین ہے لیکن وہ اسے ساری زندگی برداشت نہیں کر سکتی تھی

یقیناً داور کو لڑکی پسند ہو گی کیونکہ وہ داور کی سوچ کے عین مطابق تھی

اور اب اس نے بہت کچھ کرنا تھا خیر کل تو وہ داور کے ساتھ جانے والی تھی لیکن اس کے بعد اسے کنزش کے ساتھ رہنا تھا اور اس کا ارادہ تھا کہ وہ جلد ہی کنزش کو یہاں سے بھگا دے گی یہ اس کے لئے مشکل نہیں تھا

وہ اپنی جگہ کسی کو برداشت نہیں کر سکتی تھی اتنی خوبصورت لڑکی کو اپنی جگہ دینا اس کے لیے ناممکن تھا آج وہ لڑکی اس کے کمرے میں رہ رہی تھی

اس کے شوہر کے ساتھ اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی تھا وہ اس لڑکی کو اپنی زندگی تو خراب کرنے دے نہیں سکتی تھی

کیونکہ داور کے بغیر وہ نہیں رہ سکتی تھی اس سے دور رہ کر وہ یہ جان چکی تھی کہ ایک عورت ایک مرد کے بنا کچھ بھی نہیں ہے

جب تک اس کے پاس ایک مضبوط سہارا نہ ہو ساری دنیا اسے بری نظر سے دیکھتی ہے اور پھر وہ داور سے محبت کرتی تھی

یہ اس کا دعوی تھا کہ وہ داور سے بے انتہا محبت کرتی ہے اور اب وہ اس کی زندگی میں واپس آنے والی ہے

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی تبھی اسے باہر سے ہلکی ہلکی آواز سنائی تھی

تو کیا وہ اسے منا کر نیچے لے آیا تھا اس نے باہر جانے کے بجائے کھڑکی کھول کر باہر کی طرف دیکھا تو وہ تینوں میز پر کھانا کھانے میں مصروف تھے۔

وہ بہت غور سے ان کو دیکھ رہی تھی یہ منظر اس کے اندر آگ لگانے کے لیے کافی تھا لیکن اس سے زیادہ اسے تاہان برا لگ رہا تھا جو کنزش کے بے حد قریب اسے اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا

اور وہ بھی بار بار اس کے گالوں کو چوم رہی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ اس کے بچے سے کافی زیادہ قریب ہے اور وہ اس بچے کو ہی اس سے چھین لے تو۔؟

ہاں وہ اس کا بچہ تھا وہ اپنا بچہ کبھی بھی لے سکتی تھی پاکستان کی گورنمنٹ اسے کبھی بھی اس کا بچہ اسے دور کرنے کی اجازت نہ دیتی۔

اور پھر فیصلہ ہو گیا

ооооо

صبح جب وہ جاگی تو اسے باہر سے آوازیں آ رہی تھیں اس نے اٹھ کر باہر کی طرف دیکھا تو داور یونیفارم میں کھڑا اپنی باہوں میں تاہو کو اٹھائے کنزش کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا

وہ جان بوجھ کر تاہو کی انگلیوں کے ساتھ اس کے بالوں کو الجھا کر کھینچتا جس پر وہ داور کو گھور رہی تھی جبکہ داور کا کہنا تھا کہ یہ ساری کارستانی اس کے بیٹے کی ہے وہ تو بہت معصوم ہے

اور اس کے ان حرکتوں پر وہ بار بار اپنے بال تاہو کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے نکالتی۔

کیونکہ جو بھی تھا اتنے زیادہ بال الجھانے کے بعد بھی شاید اسے اپنی ماں کے درد کا احساس تھا کہ وہ اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کھینچا تھا

کبھی کبھی داور خود اس کی حرکتوں پر حیران رہ جاتا تھا ابھی وہ صرف ساڑھے پانچ مہینوں کا تھا اور اتنا ہوشیار ہو گیا تھا۔

جہاں یہ منظر ان تینوں کے لیے بے حد خوبصورت تھا وہیں وہ کسی تیسرے کی آنکھ میں بھی چبھ تو رہا تھا

اور اس چبھن کو زیادہ دیر محسوس نہ کرتے ہوئے جلدی سے تیار ہوتی کمرے سے باہر آ گئی تھی۔

اور اس کے کمرے سے باہر نکلتے ہی داور نے اسے اپنے ساتھ چلنے کا حکم دے دیا تھا۔

تاہو کے بعد وہ اس کے گالوں کو چومتا اسے ایک بار پھر سے الگ آ گیا تھا۔

جبکہ اس عورت کے سامنے داور کی اس طرح کی حرکت اسے بھی حیران کر رہی تھی کیا وہ اسے ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہے

یا شاید وہ اسے کسی طرح کی کوئی امید نہیں دینا چاہتا تھا

OOOOOO

اگلا دن بھی بہت مصروف گزرا تھا اور اس کس میں ہاتھ ڈال چکا تھا تو اب ہر ممکن طریقے سے اس کیس پر کام بھی کر رہا تھا اس ڈائریکٹر کا بھی بیان لے لیا گیا تھا

جس کا کہنا تھا کہ وہ کام مانگنے کے لیے آئی تھی اور بعد میں اس پر بے بنیاد قسم کے الزام لگانے لگی

اس کا اس لڑکی سے کوئی تعلق نہیں ہے اس نے صرف اسے کام دینے سے انکار کیا تھا

جس پر اس لڑکی نے اس پر اس طرح کے الزامات کی بوچھاڑ کر دی ہے وہ صرف اسے بدنام کرنا چاہتی ہے اور اس کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

سارا دن اسی طرح سے گزر گیا تھا وہ گھر واپس آیا تو کنزش کھانا تیار کئے بیٹھی تھی۔

ویسے تو کنزش نے زائشہ کے لیے بھی کھانا بنایا تھا لیکن لگانے سے اس نے منع کر دیا تھا اس کا کہنا تھا کہ وہ اپنے کام خود کرے گی اور کل سے اس کا کھانا بھی نہیں بنائے گی

اس کی بیوی صرف اس کا کام کرے یہی بہتر ہے اور وہ داور کو ناراض ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

کنزش اگر آج رات کے لئے میں تاہان کو اپنے پاس سلا لو تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا نہ وہ دراصل میرا بہت دل چاہ رہا تھا کہ وہ میرے پاس سوئے

میں اسے بہت دنوں سے مس کر رہی ہوں وہ تاہان کے گال کھینچتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی۔ جو اسے عجیب انداز میں گھور رہا تھا پھر اپنی ماں کے کندھے سے چپک گیا

اس کا دل چاہا کہ وہ فوراً انکار کر دے وہ اپنا بچہ عورت کو دینے کے لئے ہر گز تیار نہیں تھی

ہاں کیوں نہیں آج تم اسے اپنے پاس سلا لو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے داور نے اگلے ہی لمحے تاہو کو اس کی گود سے نکال کر اس کے حوالے کیا تھا جو تاہو کو رونے کا بہانہ دے گیا تھا

کیا سچ میں۔۔۔؟ وہ حیرت سے اس سے پوچھنے لگی جب کہ کنزش خود حیرانگی سے دیکھ رہی تھی

وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا اس نے تو کہا تھا کہ وہ سب کچھ حل کر دے گا اس نے یہ تو کہا ہی نہیں تھا کہ وہ اس کی گود سے اسکا بچہ نکال کر اس کے حوالے کر دے گا

ہاں بالکل تمہارا بچہ ہے تم اسے اپنے پاس رکھ سکتی ہو اور یہ رات ڈھائی بجے کے قریب فیڈر پیتا ہے

تو تم اس کا دودھ تیار کر کے لے جانا ورنہ بہت روئے گا اور جب روتا ہے نہ تب تمہیں اسے اٹھا کر چہل قدمی کرنی ہو گی

اگر زیادہ روئے تو اس کی پیٹھ کو سہلانا زیادہ نہیں روئے گا۔

باقی کنزش سے پوچھ لو اگر کوئی مسئلہ ہو تو لیکن میرا نہیں خیال کہ اس کے علاوہ کوئی مسئلہ کرے گا پیمپر لے جانا ہو سکتا ہے رات کو چینج کرنے کی ضرورت پڑ جائے

وہ پر سکون سے انداز میں بول رہا تھا جیسے سب کچھ وہ سوچ کر بیٹھا ہوں یا شاید اس کے دماغ میں چلنے والے پلان کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہو

OOOO

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا وہ حیرت کی تصویر بنی اس کے ساتھ کھنچتی چلی آ رہی تھی

پیچھے سے تاہو کے زور زور سے رونے کی آواز پر اس کا دل ڈوبتا جا رہا تھا لیکن اس کے ظالم شوہر کو تو اس کے بچے پر ترس ہی نہیں آ رہا تھا

زائشہ حیران سی اسے کنزش کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی جبکہ تاہان کو اپنے بازوؤں میں اٹھائے چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی

oooooo

چھوڑیں مجھے مجھے نیچے جانا ہے آپ مجھے اپنے ساتھ یہاں لے کر کیوں آئے ہیں ؟

میں نیچے اپنے بیٹے کے پاس جا رہی ہوں آپ نے مجھے کہا تھا کہ مجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

لیکن یہاں تو آپ نے میرا بیٹا ہی اس عورت کے حوالے کر دیا ہے کیوں کیا آپ نے ایسا تاہو کے بابا

مجھے میرے بیٹے کے پاس جانا ہے اور آپ مجھے جانے سے نہیں روکیں گے سمجھے آپ میں نیچے جا رہی ہوں

وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن داور اسے چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھا

کہیں نہیں جاؤ گی تم سمجھو میری بات کو ایک ہی بات بار بار نہیں سمجھاؤں گا میں تمہیں میں اس عورت پر تمہاری کوئی کمزوری ظاہر نہیں ہونے دے سکتا

اگر اسے یہ لگتا ہے کہ وہ تمہیں تاہو سے الگ کر کے واپس اس گھر میں آ جائے گی تو ایسا کچھ نہیں ہوگا

میں اس عورت کو یہ بات ہر گز پتہ چلنے نہیں دوں گا کہ تمہارا بیٹا تمہاری کمزوری ہے اور نہ ہی تم اس بات کو ظاہر ہونے دو گی

۔ سمجھ رہی ہو نہ میری بات کو کان کھول کر سن لو خبردار جو تم نے اس عورت کے سامنے ایک آنسو بھی بہایا

میں سب سمجھ رہا ہوں اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ اپنی ہی چال میں بری طرح سے پھنسے گی اور تم اس میں میرا ساتھ دو گی اس کے لیے تمہیں تاھو کے آنسو بھی برداشت کرنے پڑیں گے اور اس کی تڑپ بھی

میں بھی اس کا باپ ہوں مجھے بھی اتنی ہی تکلیف ہو رہی ہے جتنی کے تمہیں لیکن میں اس دکھ کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہوں تو تمہیں بھی ہونا پڑے گا

اگر تم نہیں چاہتی کہ وہ عورت ہمارے خلاف کچھ بھی الٹا سیدھا ایکشن لے تو تمہیں میرا ساتھ دینا پڑے گا

اور بس اب میں اس معاملے میں کوئی اور بات نہیں سنوں گا یہاں آؤ میرے پاس وہ اسے اپنے ساتھ لیتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھا تھا جبکہ اس کے چہرے کی بے چینی کو وہ محسوس کر پا رہا تھا

نیچے سے تاھو کے رونے کی آواز ابھی تک آ رہی تھی مطلب صاف تھا کہ زائشہ اسے سنبھال نہیں پا رہی

وہ رو رہا ہے داور میں اس کے آنسو نہیں دیکھ سکتی آپ جانتے ہیں نہ میں اسے رونے نہیں دیتی وہ بیمار ہو جائے گا پلیز مجھے نیچے جانے دیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

اس کے سامنے کوئی شادی شدہ ایک بچے کی ماں تھی ہی نہیں وہ ایک عام سی لڑکی تھی اس کا انداز بچوں جیسا تھا جیسے اس کا فیورٹ کھلونا اس سے چھین لیا گیا ہو اور وہ اب اس کو واپس پانے کے لیے تڑپ رہی ہو

لیکن وہ یہ سب کچھ اس طرح سے خراب نہیں ہونے دے سکتا تھا اس کے تکلیف کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسے اپنا پلان خراب کرنے نہیں دے سکتا تھا

یہی وجہ تھی کہ اس کے رونے کی پرواہ کیے بنا وہ اس کے چہرے کو تھام کر اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

اس کا انداز بہت نرم تھا جیسے وہ کسی بے حد نازک سے وجود کو چھو رہا ہو۔ لیکن اس کے باوجود بھی کنزش کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اسے آہستہ سے بیڈ پر لیٹا اس کے وجود پر حاوی ہونے لگا وہ اسے بولنے کا موقع دیے بنا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوم رہا تھا۔ اس کے لب کا لمس وہ اپنے چہرے پر محسوس کرتی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ گئی تھی

وہ مزاحمت نہیں کر رہی تھی بلکہ اس کی شرٹ کو مٹھی میں پکڑے ادے اس کا حق دے رہی تھی۔

وہ ویسے بھی جلد ہی ان دوریوں کو ختم کر دینا چاہتا تھا وہ اپنے اور کنزش کے رشتے کو بہت مضبوط کر دینا چاہتا تھا لیکن کنزش کی طرف سے اسے اب تک کوئی مناسب جواب نہیں مل رہا تھا وہ جانتا تھا کہ اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کے لیے بالکل تیار ہے لیکن وہ اپنے منہ سے اس بات کا اظہار نہیں کر پا رہی تھی شاید وہ اس سے شرماتی تھی ہاں وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں تھی وہ بہت خاص تھی وہ زائشہ جیسی نہیں تھی اس کے نیک سیرت کا گواہ وہ خود تھا اس وقت وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے اسے ہر سوچ سے دور لے جانا چاہتا تھا شاید وہ اس کو تابع کی سوچ سے دور کرنا چاہتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ یہ ممکن نہیں ہے وہ تاہو کے معاملے میں بہت حساس ہے۔

تاہو کے بابا۔۔۔تاہو رو رہا ہے اس کے لبوں کا لمس اپنے گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اسے احساس دلایا تھا میں وعدہ کرتا ہوں وہ آج کے بعد نہیں روئے گا وہ کہہ کر اس کے لبوں پر اپنی گرفت مضبوط کر گیا جیسے وہ نہ چاہتا ہو کہ وہ اس معاملے میں کچھ بھی بولے جب کہ کنزش خاموشی سے اس کے لمس کو محسوس کرتے لگی

جب داور نے اسے چھوڑ کر اپنی شرٹ اتاری وہ آنکھیں بند کیے پڑی رہی اور وہ ایک بار پھر اس کے وجود کو اپنی باہوں میں بھر چکا تھا

اس کا انداز بہت نرم سا تھا وہ اسے کسی قیمتی متاع کی طرح خود میں قید کر رہا تھا۔ کنزش نے کسی طرح کی کوئی مزاحمت نہیں کی تھی۔

وہ بس اس کے لبوں کا لمس اپنے وجود پر محسوس کرتی اس کی انگلیوں کی سنسناہٹ پر سنمٹتی جا رہی تھی۔

اس کے وجود پر قبضہ جماتا وہ اپنے اور اس کے درمیان موجود ہر دیوار کو ہٹانے لگا تھا اپنا دوپٹا گردن سے نکلتے محسوس کر کے اس نے اپنی آنکھیں زور سے میچی تھی

جب کہ وہ مسکرا کر اس کے آنکھوں پر لب رکھتا اس کی کمر میں اپنے بازو حائل کرتا ہے اس پر اپنی مہر لگاتا چلا گیا۔ وہ اس کا پور پور اپنے لمس سے گلنار کر رہا تھا

گزرتی رات کے ساتھ وہ ایک دوسرے میں کھوتے چلے گئے۔ داور اسے اپنی باہوں میں اپنایت اور محبت کا یقین دلا گیا تھا

ان دونوں میں موجود ہر دیوار آج گر چکی تھی۔ وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے اپنی زندگی کے بہترین لمحات اس کی محبت کی نظر کر رہا تھا

یہ سکون اسے زائشہ کی قربت میں کبھی بھی نصیب نہ ہوا تھا۔ یہ سکون اسے صرف کنزش ہی دے سکتی تھی۔

وہ اس کی باہوں میں سمٹی اس کی شدتوں کو برداشت کر رہی تھی۔ اس کا ڈر اس کی ہچکچاہٹ اس کی معصومیت ہر ادا کمال تھی۔

اپنی باہوں میں موجود یہ گھبرائی شرمائی سی لڑکی داور کے لئے اس کی زندگی بنتی جا رہی تھی۔ کل تک وہ اس سے اپنے سامنے ایک امیچیور لڑکی کہتا تھا اسے لگتا تھا کہ وہ اس کو کبھی سمجھ ہی نہیں پائے گی

لیکن وہ غلط تھا بہت غلط تھا کیوں کے پچھلے ڈھائی مہینوں میں اس نے یہ بات بہت اچھی طرح سے سمجھ لی تھی کہ وہ اس کے لیے کتنی اہم ہے اور اتنا ہی اہم وہ بھی تھا اس کے لیے۔

وہ اپنے ہمسفر سے اپنے لیے محبت کی امید رکھتا تھا اور اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کا ہمسفر اسے چاہتا ہے اس پر اعتبار کرتا ہے۔

رات آہستہ آہستہ گزرتی جا رہی تھی تاہو کے رونے کی آواز ختم ہو چکی تھی شاید وہ اسے دودھ بنا کر دینے میں کامیاب ہو گئی تھی

OOOOOO

وہ اس کے سینے پر سر رکھے جاگ رہی تھی وہ دونوں ہی جاگ رہے تھے نیندان سے کوسوں دور تھی۔ وہ اسے اپنے قریب کیے اس کے بالوں کو سہلا رہا تھا

ہر تھوڑی دیر کے بعد تاہو کے رونے کی آواز آتی تھی لیکن وہ اسے نیچے جانے کی اجازت نہیں دے رہا تھا

وہ کتنی بار اسے دیکھ چکی تھی جو آنکھیں بند کئے بالکل خاموش پڑا تھا اس کے کسی سوال کا جواب وہ نہیں دے رہا تھا

تاہو کے بابا اب تو وہ چڑیل سو گئی ہو گی نہ میں تاہو کو اٹھالاوں وہ پھر سے سوال کرنے لگی اور اس کا جاسوسانہ اندازہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

اب اگر تم ایک بچہ چوری کر کے لاؤ گی تو چڑیل تو تم بن جاؤ گی۔ تم تھوڑی دیر صبر کر لو نا میں وعدہ کرتا ہوں تاہو کو کچھ نہیں ہو گا۔

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے بے حد محبت سے بول رہا تھا

اس کا یہ شرمایا گھبرایا سا روپ اس کے سیدھے دل میں اتر رہا تھا۔ لیکن وہ جب بھی اس کے چہرے کو دیکھتا وہ فوراً اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیتی تھی۔ وہ اس سے شرما رہی تھی وہ سمجھ چکا تھا لیکن داور اسے تنگ نہیں کر رہا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس سے دور ہو

میں زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتی مجھے میرے تاہو کو اپنے پاس لانا ہے۔ وہ پھر سے اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی

۔

پہلے اپنے شوہر کو تو سنبھالو تم تو بیٹے کے ہی پیچھے لگ گئی ہو تھوڑا بہت شوہر کے بارے میں بھی سوچ لو لڑکی اور اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتے ہوئے بولا۔

اس کی نیت پھر سے خراب ہو رہی تھی کنزش نے بھاگنے میں ہی اپنی بہتر جانی

اذان کا وقت ہونے والا ہے۔ چھوڑیں مجھے فریش ہونے جانا ہے وہ اس کے حصار سے نکلتے ہوئے کہنے لگی

اللہ سے میری شکایت تو نہیں کرو گی نا وہ اس کے ساتھ ہی اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

کروں گی میں اللہ کو بتاؤں گی کہ آپ نے مجھ سے میرا بیٹا چھین کر اس عورت کو دے دیا۔

اور اب مجھے اسے لینے بھی نہیں جانے دے رہے وہ فوراً بولی تھی۔اس کے انداز پر وہ بے ساختہ مسکرا دیا

اور جو میں نے ساری رات تمہیں اتنا پیار دیا اس کا کیا وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے شرارت سے بولا وہ نگاہیں جھکا گئی

اب وہ اسے کیا بتاتا اس کا اپنا حال خراب ہو رہا ہے وہ خود بھی اپنے بچے کو اس عورت کے پاس نہیں رہنے دینا چاہتا۔

وہ جانتا تھا وہ تو تاہو کو سنبھال نہیں پائے گی بلکہ صبح اٹھ کر خود ہی اسے اس کے حوالے کر دے گی۔

لیکن وہ اسے کیسے سمجھاتا وہ تو یہی سوچ رہی تھی کے اس نے اس کا بچہ چھین کر اسے دے دیا ہے۔

OOOOOO

وہ اسے کمرے سے نیچے لانے سے پہلے ہزار طرح کی باتیں سمجھ آ چکا تھا وہ اسے مسلسل بتا رہا تھا کہ جیسے وہ کہہ رہا ہے اسے بالکل ویسا ہی کرنا ہے

وہ بھی فی الحال ہاں کر چکی تھی کہ وہ جیسا کہے گا بالکل ویسا ہی کرے گی لیکن دل میں کہیں نہ کہیں تاہو کو جلدی سے گلے لگانے کی بے چینی بھی تھی۔

وہ اسے کندھے سے لگائے مسلسل ٹہل رہی تھی اور اس کے رونے کی آواز سن کر اس کے قدموں میں آنے والی تیزی کو داور نے اس کا ہاتھ تھام کر روک لیا تھا

اس نے کہا تھا کہ وہ کسی طرح کی کوئی جلد بازی نہیں کرے گی لیکن پھر بھی تاہو کا رونا اسے بے چین کر رہا تھا

اپنی بات پر قائم رہو جیسا میں نے کہا ہے ویسا ہی کرو۔

اس بار وہ ذرا سختی سے بولا تو اس نے نگاہیں چرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا

ooooooo

ارے آگئے آپ لوگ بہت رویا ہے یہ رات کو میں نے اسے چپ کروانے کی بہت کوشش کی ہے تین بار تو اسے فیڈر بھی بنا کر دیا ہے

بہت پریشان کرتا ہے یہ آپ لوگوں کو بھی ایسے ہی کرتا ہو گا نہ

وہ کنزش کو دیکھ کر اپنے رونے میں تیزی لا چکا تھا وہ دونوں اس کے پاس ہی جا رکے تھے جبکہ اس کا مہکا وجود اسے بہت کچھ سمجھا چکا تھا۔

لیکن کنزش کے دل میں چلنے والی ہلچل کو نہیں سمجھ سکتی تھی جو اپنے بیٹے کو روتے دیکھ کر اس کے دل میں ہو رہی تھی وہ دونوں بازو پھیلائے اس کی طرف آنے کو بے چین تھا۔

ہاں یہ رات کو ایسے ہی تنگ کرتا ہے لیکن اُس کو عادت ہے سنبھالنے کی تو وہ ہینڈل کر لیتی ہے

جان مجھے لگتا ہے یہ رات کو ٹھیک سے سویا نہیں ہے تم اسے کمرے میں لے جاؤ میں ناشتہ باہر سے کر لوں گا

داور کی طرف سے اجازت ملتے ہی وہ چھپنے والے انداز میں تاہو کو اس کی گود سے لے چکی تھی اور پھر بنا کچھ بھی بولے اسے اپنے سینے سے لگائے کمرے میں بھاگ گئی۔

یہ بچے بھی نہ۔

خیر تم بتاؤ اب تمہارا کیا ارادہ ہے ڈائریکٹر اپنے اوپر کوئی بات نہیں آنے دے رہا۔

جب کہ تمہیں کیس واپس لینے پر اچھے خاصے پیسے کی آفر کر رہا ہے۔ فیصلہ تم کرو تم کیا کرنا چاہو گی۔

میرا نہیں خیال کہ اس کیس کو زیادہ ہوا دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ تمہاری بہت ساری ویڈیوز نکال رہا ہے جس میں تم کہیں سے بھی مظلوم نہیں لگ رہی یہ اب تم پر ہے اس سے پیسے لے لو اور اپنی زندگی کو بھرپور طریقے سے جیو

۔

کس طرح کی ویڈیو میری تو اس کے پاس کوئی ویڈیو نہیں ہے جھوٹ بول رہا ہے بے ایمانی کر رہا ہے اس کے چہرے پر اڑتی ہوائیاں وہ بہت اچھے طریقے سے دیکھ چکا تھا

لیکن پھر بھی وہ بالکل نارمل تھا اسے لگا تھا شاید یہ جان کر کہ اس کی کوئی پرائیویٹ ویڈیوز اس آدمی کے پاس موجود ہے اسے غصہ آئے گا لیکن اس نے آگے سے کوئی بھی ایسا رسپانس نہ دیا تھا

اب مجھے یہ تو نہیں پتا کہ وہ کون سی ویڈیوز کی بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز اس بات کا گواہ تھا کہ وہ سچ بول رہا ہے اور اگر اس نے تمہارے کوئی ویڈیو لیک کر دی تو فلم انڈسٹری میں نے تمہیں کوئی لے گا نہیں اور یہ نہ ہو کہ تمہیں ادھر بھی کوئی قبول نہ کرے اسی لئے ایک اچھا مشورہ دے رہا ہوں

پیسے لے لو اور آگے تمہاری زندگی پڑی ہے اچھا خاصا لمبا سفر ہے تمہارے لیے وہ اسے سمجھا رہا تھا بالکل کسی مخلص دوست کی طرح

میری کوئی زندگی نہیں ہے کیونکہ میرا شوہر میری جگہ کسی اور کو دے چکا ہے میرا بچہ تک میرے پاس نہیں ہے اور ---

بچہ تم لے لو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔اگر تم تاہان کو لینا چاہتی ہو تو میں تم پر ترس کھا کر کے تاہان کو تمہارے حوالے کر دوں گا اور اس کے وجود سے اتنا بھی مانوس نہیں ہوا کہ تم اسے اپنے ساتھ اٹیچ نہ کو سکو

ٹھیک ہے وہ اس سے کافی زیادہ پیار کرتی ہے لیکن پھر بھی وہ کوئی اس کی سگی ماں تو نہیں ہے نا تو اگر تم سے لینا چاہو تو میں اس کو سمجھا دوں گا اور اچھا ہے

ابھی اس کی عمر بچے سنبھالنے والے نہیں ہے ابھی تو اس کی عمر زندگی انجوائے کرنے والی ہے میں اگلے پانچ سال تک کسی طرح کی کوئی اولاد نہیں چاہتا وہ سراسر بدلا ہوا شخص لگا تھا

وہ اس سے اس طرح سے بات کرے گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا وہ تو اسے دھمکی دینے والی تھی

کہ اگر وہ کنزش کو چھوڑ کر اسے نہیں اپناتا تو وہ اس سے اس کا بچہ چھین لے گی لیکن وہ تو خود اسے اس کا بچہ دے رہا تھا یعنی کہ وہ کسی بھی طرح اس کا کوئی رستہ بننے ہی نہیں دے رہا تھا

یہ نہ ہو کے یہ بچہ بھی اس کے سر پڑ جائے اور وہ کچھ حاصل بھی نہ کر پائے داور کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ خود ہی تاہان کو اس کے حوالے کر دینا چاہتا ہے اور وہ تاہان کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے بالکل تیار نہیں تھی

اسے بچے کبھی بھی پسند نہ تھے وہ تو تاہان کو پیدا کرنے کے بھی حق میں نہ تھی لیکن اس وقت داور کو کچھ زیادہ ہی بچے کی طلب محسوس ہو رہی تھی جو نئی بیوی پا کر شاید ختم ہو گئی تھی

میں کیسے سنبھالوں گی اس کو مجھے تو بچے سنبھالنا آتا بھی نہیں ہے آپ کو تو پتا ہی ہے اور کنزش کے ساتھ وہ مانوس ہو گیا ہے تو میرا نہیں خیال کہ ایک بچے کو اس کی ماں سے الگ کرنا چاہیے

میں ابھی کیس واپس لینے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ باقی اب میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتی ہوں ساری رات تاہان نے مجھے ایک سیکنڈ نہیں سونے دے دیا۔

میں آج آپ کے ساتھ نہیں چل سکتی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو داور نے ہاں میں سر ہلایا جیسے وہ اس کی کنڈیشن کو سمجھ سکتا ہوں۔

ہاں تم دوسرا دروازہ کھول لو اور اب سے وہیں سے ہی باہر نکلنا وہ کیا ہے نا میری بیوی کو پسند نہیں ہے کسی انجان شخص کا اس طرح سے ہمارے گھر پے رہنا

تو یہ تم اندر سے لگاؤ گی یا میں باہر سے لاک کر دیتا ہوں وہ ہاتھ میں موجود تالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا مطلب صاف تھا کہ وہ اپنی پرائیوسی میں اس کا وجود بالکل نہیں چاہتا تھا۔

تالا لگانے کی ضرورت نہیں ہے میں اس طرف نہیں آؤں گی۔اور آپ کی لاڈلی بیوی کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ غصے سے کہتی کمرہ بند کر گئی۔

میری لاڈلی بیوی کے مسئلے تمہیں سمجھ میں آتے تو کیا ہی بات تھی۔دروازہ بند ہو چکا تھا وہ واپس اپنے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا

یہ تاہو اور اس کی ماں کا وقت تھا جس میں وہ انٹر فیر ہر گز نہیں کر سکتا تھا لیکن پھر بھی اپنے بچے کو چیک تو اس نے بھی کرنا تھا کہیں اس چڑیل نے اس کا کوئی پیس کھا ہی نہ لیا ہو

ooooo

ایم سوری تاہو بے بی آپ کی ماما بہت گندی ہے بہت گندی ہے آپ کو اس چڑیل کے حوالے کر دیا اب وہاں رات بھر اپنی ماما کے بغیر رہے

آپ کی مما ہے ہی گندی اس کو آپ کی قدر نہیں ہے اس کی کوئی چیز اچھی نہیں ہے اس نے آپ کو خود سے دور کر دیا ۔

اس کے ننھے سے چہرے کو ہاتھوں میں تھامے وہ مسلسل چومتے ہوئے خود کو کوسے جا رہی تھی

جب کہ آنسو روانی میں بہہ رہے تھے جیسے جو کچھ کیا ہو اس نے خود اپنی مرضی سے کیا ہو اور اب پچھتا رہی ہو

جبکہ تاہو مما مما کی گردان کرتا کبھی اس کے سینے میں منہ چھپا رہا تھا تو کبھی اپنی چائنیز زبان میں شاید اس چڑیل کی شکایت لگا رہا تھا

جب کہ وہ اس کے ننھے سے وجود کا ایک ایک کو نا چیک کر رہی تھی جیسے اس عورت نے اس کے ساتھ کچھ کر ہی نہ دیا ہو۔

وہ کتنی دیر دروازے پر کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر اندر جانے کا ارادہ ترک کرتا وہیں سے پلٹ گیا۔ یہ ان دونوں ماں بیٹے کا وقت تھا

○○○○○○○

کیسا عجیب آدمی ہے میرا بوس مجھے تو کہہ رہا تھا کہ میں اس کیس کو ہاتھ بھی نہیں لگا اور اب خود اس کے اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔

اور یہ ڈائریکٹر اف ایسے ہوتے ہیں ڈائریکٹر اس کو بات کرنے کی تمیز نہیں ہے مجھے اپنے باپ کا غلام سمجھ کر رکھا ہے اس لیے کبھی ادھر فٹ بال کی طرح ٹانگ مارتا ہے کبھی اُدھر

بچے تیرا تو میں کوئی کام نہیں کرنے والا میری طرف سے تو جہنم میں جا

وہ داور کے کہنے پر کسی ایکسپرٹ ویڈیو ایڈیٹر کو ڈھونڈنے گیا تھا تا کہ وہ جان سکے کہ ویڈیو اوریجنل کون سے ہوتی ہے اور فیک کون سی

اسے زیادہ غصہ داور پر آ رہا تھا جس نے اس سے کہا تھا کہ اس کا اس کیس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور اب وہ اسی کیس کے پیچھے لگ گیا تھا

اگر اس کیس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا تو پھر اس کو ہاتھ لگانے کی ضرورت کیا تھی؟

ابھی تو اس کی چھٹیاں بھی منظور نہیں ہوئی تھی اگر اوپر یہ پتہ چل گیا کہ وہ اب اگلے کیس پر کام کرنا شروع کر چکا ہے تو اس کی چھٹیاں بھی منظور نہیں ہوں گی

اور وہ شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی کنواروں جیسی زندگی گزارے گا۔

وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس کیس میں کسی طرح کا کوئی انٹرسٹڈ نہیں دکھائے گا بلکہ داور کو صاف جواب دے گا

اسی لیے وہ ایڈیٹر ڈھونڈنے کے بجائے سیدھا اپنے گھر آ گیا تھا

وہ کبھی کسی کیس میں اتنی آلسی نہیں کرتا تھا لیکن داور کو بھی اس کیس میں کوئی خاص انٹرسٹڈ نہیں تھا اسی لئے کہہ رہا تھا کہ جتنا ٹائم ہو سکے اتنا لگانا

شاید وہ اس ڈریکٹر کو لمبا چوڑا انتظار کروانا چاہتا تھا۔

خیر اسے کیا اس کی طرف سے جائے جہنم میں اس کے لئے تو اچھا ہی تھا اسے آدھے دن کی چھٹی مل گئی تھی وہ آرام سے اپنی نیند پوری کر سکتا تھا

○○○○○○

سحروش کے لیے اس نے بہت لمبی پلاننگ کی تھی۔ اسے حاصل کرنا مشکل تھا مگر وہ عشق ہی کیا جو آدانی سے مل جائے لیکن وہ اس کے ساتھ وقت نہیں گزار پا رہا تھا۔

اس وقت وہ گھر واپس آیا تھا۔ اس کا ارادہ آرام کرنے کا تھا وہ تیزی سیڑھیاں چڑھتا اچانک اوپر سے پیر پھسل کر گرنے والی ہستی کو اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

جب کہ وہ نا جانے کون سی دھن میں تیز تیز سیڑھیاں اتر رہی تھی اسے دیکھ کر بھی اس نے بریک نا لگائی جس کی وجہ سے سیدھی اس کے بازوؤں میں آ گری۔

اس کا اسے بچانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ لیکن اس کے نازک لبوں کا لمس اپنے لبوں پر محسوس کر کے جیسے دنیا ٹھہر سی گئی۔

سحر وش کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اس طرح کچھ ہو جائے گا اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا اس نے جلد بازی دکھاتے ہوئے اپنا آپ اس کی گرفت سے چھڑانا چاہا۔

لیکن سامنے بھی انسپکٹر زاور حیدری تھا اس کی پکڑ میں کوئی چیز آ جائے تو وہ آسانی سے چھوٹ جائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا اس نے بڑی صفائی کے ساتھ اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا۔

اس کا اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہ تھا اور نہ ہی اس کے لبوں کو اپنے گرفت سے آزاد کرنے کا لیکن پیچھے اچانک ٹوٹنے والی کسی چیز نے ان دونوں کو ایک دوسرے کو رہا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔

اس نے فوراً پلٹ کر پیچھے کمرے میں بھاگتی زوباریہ کی طرف دیکھا تھا

سحر وش تو صدمے میں تھی۔ ایک تو اس نے غلطی سے زاور کو کس کر دیا تھا اور دوسرا زوباریہ نے دیکھ لیا تھا

نا جانے زوباریہ کیا کیا سمجھ رہی ہو گی اس کے بارے میں اسے بہت برا لگ رہا تھا جب کہ سامنے کھڑا آدمی اسے شرارتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا اس نے صفائی دیتے ہوئے کہا

ہاں تم تو بڑی معصوم ہو نیک پروین ہو بی بی تم کہاں جان بوجھ کر ایسی حرکتیں کرتی ہو گی یہ تو میں نے کی ہے

ہائے میں لٹ گیا میں تو برباد ہو گیا دن دہاڑے سڑھیوں پر میرے ساتھ اتنا ظلم وہ اپنے ماتھے پر الٹا ہاتھ رکھتا دھائی دینے لگا۔

میں نے کچھ نہیں کیا غلطی سے ہوا ہے اس نے ایک بار پھر سے اپنی صفائی دینے کی کوشش کی تھی اس کی اوور ایکٹنگ کام آرہی تھی

ہر مجرم جرم کر کے یہی کہتا ہے کہ اس نے کچھ نہیں کیا جبکہ سب کچھ اس نے ہی کیا ہوتا ہے اور میں تو اب کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہا۔

وہ اس کی طرف سے چہرہ پھیرتا ایک بار پھر سے اپنے سر پہ ہاتھ رکھ چکا تھا

آپ اتنا تماشہ کیوں کر رہے ہیں؟ اتنی بھی کوئی بڑی بات نہیں ہو گی جس کے لیے آپ کو یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت پڑے اس نے تنگ آکر کہا تھا

کیا یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے تمہارے لئے بڑی بات نہیں ہو گی بی بی لیکن میرے جیسا کنوارا ہنڈسم قسمت کا مارا انسان اپنی عزت لٹا کر بیٹھ گیا ہے یہاں تو تماشا لگے گا۔

گاؤں والوں سنو میری عزت لٹ گئی۔اس لڑکی نے جو سب کے سامنے ایکسٹرا معصوم بن کر گھومتی ہے اس نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے زاور تم چلا کیوں رہے ہو؟ وہ ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ سامنے والے کمرے سے ماما اور بابا کو نکلتے دیکھ کر خاموش ہو گیا

Urdu Novels Ghar

لیکن وہ ہار نہیں سکتا تھا فوراً پلٹ کر اسے دیکھا

کیا کہتی ہو بتادوں سب کو کہ میرے ساتھ کیا ظلم کیا گیا ہے ان سیڑھیوں پر؟ لہجے میں بھرپور شرارت تھی وہ صرف اسے تنگ کر رہا تھا

نہیں پلیز ایسا مت کیجئے گا پلیز نہیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

تھوڑی اور معصوم شکل بناؤ مجھے ترس نہیں آرہا وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بولا

پلیز کسی کو مت بتائیں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز اس نے بے حد کم آواز میں منمناتے ہوئے کہا

اچھا کہو میری ساس کا بیٹا اس دنیا کا سب سے اچھا شوہر ہے۔اس سے اچھا انسان میں نے زندگی میں کبھی دیکھا ہی نہیں میں اس کے پیار میں پاگل ہوں اور میں اس کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

یہاں تک کہ کمرے میں جا کر میں خود اسے کس کروں گی پلیز ٹو پلیز

چھی چھی میں ایسا کچھ نہیں بولنے والی اس نے فوراً اس کی بات کاٹتے ہوئے انکار کیا تھا

تو مت بولو میں کونسا منتیں کر رہا ہوں میری پیاری امی ان سیڑھیوں پر میرے ساتھ ریپ۔۔۔۔وہ اپنی بات مکمل کر کے پلٹا تھا جب پیچھے سے آواز آئی

میں آخری بات نہیں کروں گی باقی سب کچھ بول دوں گی

آخری بات بھی کرنی پڑے گی وہ پلٹ کر ایک بار پھر اسے جواب دیتا ہوا کہنے لگا۔

دیکھیں آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے پلیز اس نے منت بھرے لہجے میں کہا تھا۔

چلو ٹھیک ہے باقی سب کچھ بول دینا وہ اسی انداز میں بول کر پلٹا تھا

ہو گی تم لوگوں کی سرگوشیاں ختم اب ہمیں بھی بتادو کہ آخر ہوا کیا ہے بابا کی سخت آواز گونجی

کیا ہونا ہے وہیں آپ کا لاڈلا آفیسر جس نے میری زندگی حرام کر رکھی ہے اسی کے بارے میں بات کر رہا تھا میں آپ سننا چاہیں گے۔وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا

اکیلے میں بتانا تمہارے دکھ بھری ہر داستان سنوں گا بابا جواب دیتے ہوئے کمرے کی طرف پلٹ گئے

تم باپ بیٹے کی مجھے کبھی زندگی میں سمجھ نہیں آئی اور اب تو مجھے بہو اور تمہاری سمجھ میں نہیں آتی امی نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرائی تھیں

امی جان آپ کی بہو کی ہی تو ساری کارستانی ہے بڑی چالاک ہیش ٹیگ شاطر قسم کی لڑکی ہے یہ۔اس نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تو سحر وش نے اسے گھور کر دیکھا

دیکھیں دیکھیں یہ مجھے کس طرح سے گھور رہی ہے جیسے آنکھوں سے کچا چبا جائے گی۔

اس نے فوراً اس کے گھورنے کی شکایت کی تھی

تم چپ رہو میری بہو بہت معصوم ہے اللہ تعالی نے میرے نصیب میں اتنی معصوم بہو لکھی ہے میرا دل کرتا ہے میں ہر وقت اس کی نظر اتارتی رہوں

امی نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ جھینپ سی گئی۔

ایک آپ اور دوسری یہ آپ کی ایکسٹرا معصوم بہو۔چاند سورج کی جوڑی ہیں آپ دونوں ہم غریب کیا کہہ سکتے ہیں

خیر میں تو جارہا ہوں تھوڑی دیر سونے کے لئے مجھے پانچ بجے کے قریب لازمی جگا دینا مجھے واپس آفس جانا ہے اور باقی جو باتیں تم نے مجھ سے کہنی ہیں نہ وہ ڈیل والی وہ رات کو کہنا میرے رومانٹک موڈ میں وہ مسکرا کر اس کا گال کھینچتا کمرے میں چلا گیا تھا۔

جبکہ سحر وش تو بس اس کے منظر سے ہٹنے کا انتظار کر رہی تھی پھر پر سکون ہو گئی

oooooo

اسے اب تک یقین نہیں آرہا تھا وہ یوں کھلے عام اسے کس کر رہی تھی۔

وہ تو اب تک یہ سوچ رہی تھی کہ ان دونوں میں اس رشتے کو کوئی بھی قبول نہیں کر پایا لیکن یہاں تو وہ دونوں بھرپور طریقے سے سامنے سامنے رومانس کر رہے تھے

اس لڑکی کو تو کوئی ڈر خوف بھی نہیں تھا اگر کوئی گھر کا بڑا دیکھ لیتا تو۔۔؟

وہ کتنی پر سکون تھی اس کی باہوں میں اور وہ یہ سوچ رہی تھی کہ ان دونوں نے ابھی اس رشتے کی شروعات تک نہیں کی ہو گی۔

اس کے لئے یقین کرنا بہت مشکل تھا لیکن وہ سیدھی سادی سی لڑکی اس کے زاور کو اس سے چھین کر لے جا چکی تھی یہی وجہ تھی کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی زاور اب تک اس کے کمرے میں نہیں آیا تھا وہ آتا ہی کیوں؟

وہ تو اپنی بیوی کا دیوانہ ہو چکا تھا۔

لیکن نہیں اس نے سوچ لیا تھا وہ اتنی آسانی سے ہار نہیں مانے گی ایک پلان ناکامیاب ہوا ہے ابھی اس کے پاس بہت سارے راستے تھے

اسے کوئی نہ کوئی حل نکالنا تھا اور حل نکالنے کے لیے اسے اپنے بھائی کو شامل کرنا تھا اسے مطلب نہیں تھا کہ اس کے بھائی کو سحر وش چاہیے تھی یا نہیں

لیکن وہ زاور کو چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسے ہر قیمت پر اور چاہیے تھا اب زاور اس کی محبت نہیں اس کی ضد تھا

oooooo

اٹھ جائیں میری ساس کے بیٹے آپ نے پانچ بجے کا کہا تھا ساڑھے پانچ بج رہے ہیں کیسے اٹھاؤں میں آپ کو

اتنا جگانے پر قبر میں لیٹے مردے اٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں لیکن آپ کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی

سرتاج آپ نے پانچ بجے جگانے کے لئے کہا تھا گھڑی کی طرف نظر کرم کردیں

ورنہ آپ لیٹ ہوں گے اور الزام مجھ معصوم پر لگا دیں گے۔آپ کو اللہ کا واسطہ ہے اٹھ جائیں وہ اس کا بازو پکڑے اسے گھسیٹنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سامنے کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

لیکن پھر اسے امید کی ذرا اس کی نظر آئی اس نے ذرا سی آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا تھا اور پھر خمار آلود آواز میں بولا

تم معصوم نہیں بہت چالاک لڑکی ہو تم نے مجھ معصوم کو پھسالیا ہے

میرا معصوم سادل میرے بس میں نہیں رہا صرف تمہارے گن گاتا ہے اور تم ظالم لڑکی میرے حق پر قبضہ کر کے بیٹھی ہوئی ہو۔

تم نے اپنی کڑوی کڑوی سڑی ہوئی باتوں سے میری ویڈنگ نائٹ برباد کر دی اور اب وہ کھڑوس داور حیدری میری زندگی برباد کر رہا ہے

اور اس داور حیدری کی پہلی بیوی میرا ہنیمون برباد کر رہی ہے

اس دنیا میں صرف میں ہی برباد ہو رہا ہوں باقی سب تو پر سکون ہیں خوش ہی مزے سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں

صرف میرا ہی سکون تباہ ہوا ہے

وہ اٹھتے ہی اپنے رونے رونے لگا تھا جب کہ آنکھیں بند تھی کہیں وہ دوبارہ تو نہیں سو گیا یہ سوچ کے ساتھ ہی اس نے اس کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھ کر پوری جان لگا کر اسے ہلایا تھا

یہ نہ ہو کہ وہ پھر سے بڑبڑاتے ہوئے سو جائے اور اس کی زندگی میں ایک بار پھر سے عذاب ہو جائے

مجھے واپس آکر جتنا مرضی کوس لیجئے گا لیکن فی الحال آپ لیٹ ہو رہے ہیں اب تو پونے چھ ہو گئے ہیں کب اٹھیں گے آپ نے پانچ بجے جانا تھا اپنے کسی ضروری کام کے لیے

وہ ایک بار پھر سے جگا رہی تھی

کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ جاگ تو گیا ہوں میں اتنی باتیں کر رہا ہوں تم سے پھر بھی جگائے جا رہی ہو

اتناوزن ہے تمہاراساری ہڈیاں توڑ دی میری شکر ہے سڑھیوں پر تم میرے اوپر نہیں گر گئی ورنہ مجھ معصوم کی تو ایک ہڈی نہ بچتی۔وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے گھورنے لگا جبکہ اس کی بات پر وہ حیران سی اس کو اور پھر اپنے آپ کو دیکھنے لگی تھی

بلڈوزر جسمات کا مالک تو وہ تھا۔وہ کہاں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھی

لیکن شاید اس کو اس سے لڑنے میں بہت مزہ آرہا تھا اسی لیے الٹی سیدھی باتیں کرتا تھا لیکن وہ اس کے ساتھ اپنا دماغ خراب کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسی لیے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیتے ہوئے اسے اٹھ کر ایک نظر گھڑی پر ڈالنے کے لیے مجبور کر رہی تھی

اور پھر جیسے اس نے اس کی فریاد سن لی تھی اور فریاد سننے کے بعد وہ چیخ اٹھا

بیوقوف لڑکی میں نے پانچ بجے جگانے کے لئے کہا تھا میرا موبائل فون کہاں ہے اس نے بھاگتے ہوئے اپنا موبائل فون اٹھایا تھا جہاں داور کی سولہ مسڈ کال تھی۔

مر گیا۔۔۔کہیں یہ ہٹلر غصے میں آکر میری چھٹیاں کینسل نہ کروادے

میں نے تمہیں جگانے کے لئے کہا تھا لیکن تم۔۔۔۔

میں جگا رہی تھی آپ جاگ نہیں رہے تھے میں نے اتنی کوشش کی آپ کو جگانے کی لیکن آپ جناب کی آنکھیں کھلیں تو نہ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی کہتا وہ اپنی بولنے لگ گئی

ہاں تونیک پروین بی بی میں نے تمہیں جگانے کے لئے کہا تھا پیار سے مساج کرنے کے لئے نہیں۔اتنے نرم ہاتھوں سے جگاؤ گی تو جاگنے کے بجائے الٹا اور نیند میں چلا جاؤں گا

اب اٹھو بیویوں والے کام کرو فٹافٹ میرے یہ والے جھوٹے پالش کرو وہ اپنے جوتے باہر نکالتا اپنی شرٹ استری کرنے کے لئے پلاگ آن کر چکا تھا

ارے یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں نے آپ کے دوسری شرٹ تیار رکھی ہوئی ہے وائٹ مت پہنیے یہ والی پہن لے یہ بھی الموسٹ وائٹ ہی ہے

اس نے ایک شرٹ اس کے سامنے رکھی تھی جو ہائف وائٹ کلر کی تھی

نہیں بالکل بھی نہیں میں نے جو کہا ہے وہ کرو تم جاو میرے جوتے ٹھیک سے جما جما کر پالش کرو میں خود استری کر لوں گا اپنے کپڑے۔

میں نے تو کبھی بوٹ پالش نہیں کیے وہ کم آواز میں منمناتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

ہاں تو اب کر لو اتنا مشکل نہیں ہے

وہ اپنے کپڑے تیزی سے استری کرتا اسے دیکھتے ہوئے بولا

وہ بہت زیادہ لیٹ ہو رہا تھا اور یہ اس کی سوکڈ معصوم بیوی اس کی بالکل بھی مدد نہیں کر رہی تھی

لیکن مجھے نہیں آتے بوٹ پالش کرنے

وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے بھاری بھر کم بوٹ سامنے کرتے ہوئے بولی اس کا ہاتھ نیچے کی جانب لٹک رہا تھا یقیناً اس کے نازک بازو کو اس کے بوٹ اٹھانے میں بہت جدوجہد کرنی پڑھ رہی تھی

کس "کرنا تو بڑے اچھے سے آتا ہے وہ اپنے ہاتھ روکتے ہوئے اسے دیکھ کر گھورتے ہوئے بولا

میں نے کب "کس "کیا کسی کو اس نے جھٹکا کھا کے اپنا سر اٹھایا تھا

سیڑھیوں پر کیا مجھے قائداعظم کے 14 نکات سنائے تھے نیک بی بی نے۔وہ اب استری چھوڑ کر مکمل طور پر اس کی جانب متوجہ ہو گیا

وہ غلطی سے ہوا تھا میں گرنے والی تھی آپ نے پکڑ لیا وہ سمجھاتے ہوئے بولی وہ اس کی اس انجانے میں ہوئے حرکت کو بہت غلط نام دے چکا تھا

ہاہاہا بی بی تم تو معصوم بچی ہو نہ جسے چلنا نہیں آتا بار بار پھسل جاتی ہے اور آ کر میری بانہوں میں گرتی ہے پھر "کس "جیسی حرکتیں تم غلطی سے کر دیتی ہو۔لیکن بوٹ نہیں پالش ہوتے تم سے وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے بالکل لڑاکا عورتوں کی طرح بولا

سحر وش کی نگاہیں جھک گئیں تھیں وہ اسے کتنی بھی صفائیاں دے لے اس نے وہی کہنا تھا جو اس کا دماغ سوچ بیٹھا تھا اس کی نگاہیں چرانے پر زاور کو اور بھی مزہ آنے لگا تھا اسے تنگ کرنے میں لیکن یہ وقت ٹھیک نہیں تھا

کیوں کہ اس کی ناک سے کسی چیز کے جلنے کی بدبو ٹکرا رہی تھی اور اس کے بعد کمرے میں ان دونوں کی چیخیں گونجنے لگیں کیونکہ اس کے استری کردہ کپڑے راکھ ہو چکے تھے

آج کی تاریخ میں شاید اس کا کام پر جانا لکھا ہی نہیں تھا۔

اور اس میں بھی اس کی یقیناً سوکڈ معصوم بیوی کا ہی ہاتھ تھا۔ کیونکہ یہ تو بات اس نے اپنے دماغ میں بٹھالی تھی کہ اب زاور کی زندگی میں کچھ بھی غلط ہوگا تو اس میں ہاتھ سحر وش کی مانگی ہوئی بددعاوں کا ہوگا

مل گیا سکون اب سکون میں ہو تم وہ اسے شرٹ دکھاتے ہوئے بولا تو سحر وش کو ہنسی آئی لیکن فوراً ہی اپنی ہنسی پر کنٹرول کر کے سیریز شکل بنائی

میں نے پہلے کہا تھا دوسری شرٹ پہن کر چلے جائیں لیکن آپ کو مجھ سے باتیں کرنے سے فرصت ملے تو نہ۔

میں نے کر کے رکھی ہوئی ہے استری آپ یہ والی پہنیں دیکھیں کتنی پیاری ہے جس دن میں نے پہلی بار آپ کو دیکھا تھا اس نے یہی والی شرٹ پہنی ہوئی تھی سحر وش کے دماغ میں نہ جانے کیسے یہ بات آئی تو اس نے اسے بتادی۔

کیا مطلب ہے تمہارا مطلب تم اس دن سے مجھ پر گندی نظر رکھے ہوئے تھی وہ اس کے ہاتھ سے لے کر پہنتے ہوئے اسے تنگ کرنے لگا

نہیں بالکل بھی نہیں آپ کونسی بات کہاں لے جاتے ہیں میری بات کا وہ مطلب ہرگز نہیں تھا میں تو بس ایسے ہی بتا رہی تھی۔

بس بس ماما کی بہو اچھی طرح سے تمہارے رنگ ڈھنگ سامنے آرہے ہیں سب سمجھ میں آرہا ہے مجھے تمہاری نیت مجھ پر پہلے سے ہی خراب تھی۔

ہائے میری معصوم ماں تو تمہیں ضرورت سے زیادہ معصوم سمجھتی ہیں وہ واپس اپنے جوتوں کے پاس بیٹھتا برش اٹھا کر اپنے جوتے پالش کرنے لگا جبکہ سحر وش کو کوئی مناسب جواب نہیں مل رہا تھا اسے مطمئن کرنے کے لئے

آپ کو جو سوچنا ہے سوچتے رہے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ پہلے کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ اس کے کمرے سے نکلتے ہی زاور کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی

سحر وش جان تمہاری نیت مجھ پر جیسی بھی ہو فرق نہیں پڑتا قیامت تو تب آئے گی جب تم میری نیت کو سمجھو گی

oooooo

السلام علیکم سر وہ کمرے میں داخل ہوتا سلیوٹ کرتا اس سے مخاطب ہوا تھا اور نے ایک نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

اس نے اسے بہت دفعہ فون کیا تھا جو اس نے نہیں اٹھایا اور اس کا انجام یہ نکلا تھا کہ وہ بعد میں اس کا فون ہی نہیں اٹھا رہا تھا۔

ایڈیٹر کو ڈھونڈا آپ نے وہ پیپر پر کچھ لکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

جی سر میں نے ڈھونڈ لیا ہے لیکن وہ صبح تک ہی یہاں آ سکے گا

ہاں ٹھیک ہے صبح تک اسے لازمی بھیج دیجئے گا۔ میرے ڈیوٹی ہاورز ختم ہو چکے ہیں آپ جا کر تھوڑی دیر پہلے آئے ای میل اس کو چیک کر لے۔

اور یہ آپ کا ہے اس نے ایک لفافہ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تھا۔

مطلب اس کی چھٹیوں کی درخواست نامنظور ہو چکی ہے اسی نے کروائی ہو گی اسے یقین تھا

سر یہ کیا؟

اس میں میرا کیا قصور ہے جو آپ نے میری درخواست کینسل کر دی آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ کوئی جلدی نہیں ہے آرام سے کام کرنا ہے تو آرام سے کام کر رہا تھا

میں نے تو یہ سوچا تھا کہ آج ایڈیٹر کو ڈھونڈنے کی بھی ضرورت نہیں ہے آپ نے سکون سے کام کرنے کے لیے کہا ہے اسی لیے ایڈیٹر کی تلاش بھی صبح کریں گے لیکن اس کے باوجود بھی ڈھونڈ نکالا ہے

یہ میرا کیس ہے بھی نہیں اور پھر بھی میں اس پر اتنی محنت کر رہا ہوں کم از کم مجھے میری محنت کا صلہ ملنا چاہیے آپ نے تو دشمنی ہی پال لی ہے مجھ سے

کم از کم آپ میری چھٹیوں کی درخواست منظور تو کروا سکتے ہیں ابھی ریجیکشن آپ میرے منہ پر مار رہے ہیں۔

سر کوئی بھی گورنمنٹ جاب اتنی سخت نہیں ہے کہ دو دن کے دلہے سے کام کروائے سر میری نئی نئی شادی ہوئی ہے ہزار طرح کے معاملات ہیں میرے میری بیوی مجھ سے خفا ہو رہی ہے اور آپ لوگ مجھے یہاں کام پر لگا رہے ہیں

اتنا ظلم تو آرمی والوں کے ساتھ نہیں ہوتا جتنا آپ۔۔۔۔

میں نے کہا میرے ڈیوٹی ہاورز ختم ہو چکے ہیں میرا راستہ چھوڑیئے آپ اور اپنی بکواس اپنے تک ہی رکھا کریں بہت فضول بولتے ہیں آپ

وہ اسے خاموش کرواتا سائیڈ سے نکل گیا تھا لیکن وہ اسے جانے نہیں دے سکتا تھا

اگر اس نے آج ہی اسے ریجیکشن پر کام نہ کیا تو پھر تو اس کی چھٹیاں کبھی بھی منظور نہیں ہوں گی۔

سر پلیز میرے لیے تھوڑی سی سفارش ہی کر دے میں آپ کی کتنی مدد کرتا ہوں جس چیز سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا اس میں بھی آپ کی مدد کرتا ہوں آپ مءری سفارش تو کر ہی سکتے ہیں

وہ اس کے پیچھے پیچھے باہر تک آیا تھا جہاں ذین بھی ان کے پاس ہی ارکا

آپ نے اپنی میل چیک کی انسپکٹر زاور وہ داور کو اللہ حافظ کہتا اس سے مخاطب ہوا تھا جبکہ داور کے باہر نکل جانے پر وہ مایوس ہو گیا تھا

پتہ چل گیا مجھے کہ میری چھٹیاں رجیکیٹ ہو چکی ہیں۔ کم از کم آپ میرے زخموں پر نمک نہ چھڑکے

وہ وہیں سے پلٹتا ہوا داور کے آفس میں آکر اس کی کرسی گھسیٹ کر ریلیکس انداز میں بیٹھ گیا تھا

اور یہ حرکت صرف وہی کر سکتا تھا زین سوچ کر مسکرا دیا

آپ کو ایک بار ای میل چیک کر لینی چاہیے جب اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لفافہ ٹیبل پر پھینکا تو ذین نے پھر سے کہا

Urdu Novels Ghar

ہاں چیک کر کے دل جلانا چاہیے. ہاں نہ ضرور جلاتا ہوں دو منٹ رکیں۔اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے اپنا ای میل باکس کھولا تھا

اور جیسے جیسے وہ تحریر پڑھتا گیا اس کی آنکھیں کھلتی چلی گئیں

اس کی چھٹیاں نہ صرف منظور کر لی گئی تھی بلکہ اس کی اچھی کارکردگی کی وجہ سے اسے شمالی علاقوں میں اپنی بیگم کو ہنی مون پر لے جانے کے لیے ٹکٹ بھی بھجوائے گئے تھے

اور یہ سب کچھ داؤر کی سفارش کی وجہ سے ہی ہوا تھا

انسپکٹر داور نے اس کی کارکردگی پر اسے اسٹارز کے ساتھ ساتھ آفس کی طرف سے انعام دینے کی سفارش کی گئی تھی کیوں کہ اپنی شادی کے اولین دن کو وہ نظرانداز کرے اپنے کام کو پوری ایمانداری سے کر رہا تھا اور یہ بات انسپیکٹر داور کو بہت زیادہ پسند آئی تھی۔

انسپیکر زین یہ کیا ہے وہ بے یقینی کے عالم میں انسپکٹر زین کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

یہ آپ کی ایپلیکیشن میرا مطلب ہے درخواست ہے جسے قبول کر لیا گیا ہے بہت بہت مبارک ہو آپ کے سات دن کی چھٹی منظور ہو گئی ہے

اور یہ سات دن آپ اپنی بیوی کو کہیں پر بھی گھمانے لے کر جا سکتے ہیں یہ لفافہ جس میں آپ کو لگتا ہے کہ ریجیکشن لیٹر ہے اس میں اصل میں دو ٹکٹس ہیں جو آپ کو بطور تحفہ بھیجے گئے ہیں

آپ کی بہترین کارکردگی پر انعام کے طور پر اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور اس وقت وہ اتنا خوش ہو رہا تھا اس کا دل چاہا کہ زین کا منہ چوم لے

لیکن پھر فوراً ہی اس نے یہ کام گھر جا کر کرنے کا فیصلہ کیا اگر بیوی موجود ہے تو کسی غیر مرد کے ساتھ ایسی نازیبا حرکت کرنے کا خیال بھی دماغ میں کیسے آسکتا تھا اس نے خود پر دو حرف لعنت بھیجی تھی

اب تو وہ جلد سے جلد گھر جانا چاہتا تھا لیکن پھر اچانک ہی اسے شرمندگی نے گھیر لیا اس نے داور کو کیا کیا نہیں بول دیا تھا

اور وہ کتنا اچھا تھا اس نے اس کے لئے سفارش کی تھی اوپر سے اسے انعام بھی دلوایا تھا اور اس کے اسٹارز بھی بڑھا دیے تھے

اس کے دل میں داور کے لئے ایک نرم کونا جاگا تھا۔ لیکن یہ صرف اس کے سینئر کے لئے تھا نہ کہ اپنے بھائی کے لیے

ооооооо

اسے سارا دن کمرے کے باہر سے آواز آتی رہی تھی پہلے تو وہ جاگے ہی تقریباً ساڑھے بارہ بجے کے قریب تھی

اور پھر تھوڑی دیر کے لئے باہر نکل گئی اس کا کوئی ارادہ نہ تھا ان دونوں ماں بیٹے کو ڈسٹرب کرنے کا ایک ہوٹل سے اس نے سکون سے کھانا کھایا تھا اور پھر تھوڑی دیر اپنے گھر چلی گئی تھی

وہاں اس نے اپنے ماں باپ کو بتایا تھا کہ اس کی پینٹنگ تقریباً فیل ہو چکی ہے داور خود اپنا بچہ اس کے حوالے کر دینا چاہتا ہے اور وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پائے گی

اس نے پہلے ہی بڑی مشکل سے اس بچے سے جان چھڑائی تھی اور اب تو داور اس کا بچہ اسے دینے کے بارے میں سوچ رہا تھا

وہ اپنی بیوی کے ساتھ اپنی زندگی بھرپور طریقے سے گزارنا چاہتا تھا تو یقیناً ان دونوں میں یہ بچہ کافی ڈسٹربنس پیدا کر رہا تھا

داور کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ اپنی بیوی کے حسن میں پوری طرح سے کھویا ہوا ہے اور فی الحال وہ تاہو کو بھی برداشت نہیں کر رہا

اسے صرف اس کی طرف سے ایک اشارے کی ضرورت تھی کہ وہ تاہو کو اس کے حوالے کر دے لیکن وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

اس بچے نے ایک ہی رات میں اس کو اتنا زیادہ تنگ کیا تھا کہ اب اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس بچے کی طرف دیکھنے کا بھی۔

جب کہ اس کے ماں باپ یہی کہہ رہے تھے کہ بچے سے اسے کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور ہو گا وہ بچے سے منہ پھیرے بلکہ داور کو کہے کہ وہ اپنے بچے کو اس کے ساتھ اپنانا چاہتی ہے

تھوڑی دیر ان لوگوں کی باتیں سن کر وہ واپس گھر آگئی تھی۔

اس کا دماغ پوری طرح سے خراب ہو رہا تھا وہ واپس یہاں آنا تو نہیں چاہتی تھی لیکن ماں باپ کے فورس کرنے کی وجہ سے آگئی تھی ورنہ اسے ان دونوں کا رومینس دیکھنے کا کوئی شوق نہیں تھا

اس کے ماں باپ اس کا دل جلانے میں سب سے زیادہ آگے آگے ہو رہے تھے اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ یہاں جو کچھ چل رہا ہے وہ ان کی سوچ کے بالکل برعکس ہے۔

داور کو تو جیسے اپنے بچے سے بھی کوئی مطلب نہیں رہا تھا وہ تو صرف اپنی بیوی کا ہی ہو کر رہ گیا تھا۔

لیکن اسے اپنی جگہ تو واپس بنانی تھی اسے واپس داور کے پاس آنا تھا اس گھر میں رہنا تھا وہ چھ سال سے چلتی بلکہ گھسیٹھی شادی کو ٹوٹنے نہیں دے سکتی تھی اس نے اپنی شادی قائم رکھنے تھی ورنہ اس کا کہیں کوئی اسرانہ تھا

اس کے باپ نے تو صاف جواب دے دیا تھا یا تو داور کے ساتھ اس کے گھر میں رہو ورنہ اس کا گھر بھی اس کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے

ان کی بیٹی اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکی تھی اسی لئے ان کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس کا بوجھ ساری زندگی اٹھانے کا۔

وہ واپس اس گھر میں تو آگئی تھی لیکن اس وقت اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا کوئی نہیں جانتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب اس مسئلے کا حل خود ہی نکالے گی اور اس حل کو نکالنے کے لیے اسے کنزش کے بارے میں سب کچھ جاننا تھا

اس لڑکی کی ایک ایک چیز کو جاننا تھا اس کے ماضی میں کیا ہوا تھا آخر اتنی کم عمر لڑکی کو اچانک شادی کر کے اس کے حوالے کیوں کر دیا گیا

کیا وجہ رہی ہوگی ان کی شادی کے پیچھے ضرور کنزش کے ماضی میں کچھ تو ایسا ہوا ہوگا جو اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا

اسے کنزش کے ماضی کو جاننا تھا اسے وہ پتہ کرنا تھا جس کی بنا پر کنزش کا داور سے نکاح ہوا تھا۔
اور یقیناً اگر وہ جان جاتی ہے تو اس کے لئے منزل مشکل نہ تھی

ooooo

وہ اسے چھوٹی سی پلیٹ میں چھوٹی سی چمچ کے ساتھ کھیلا کھلانے میں مصروف تھی۔
اس نے اسے فروٹس کھلا کھلا کر اس کی صحت کو اچھا خاصا کر دیا تھا کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس کا بیٹا کمزور ہے بلکہ اس کا بیٹا تو اچھے خاصے ڈولے شولے بنا کر بیٹھا ہوا تھا۔
اور سب سے مزے کی بات یہ تھی کہ وہ جو کچھ بھی اسے کھلاتی تھی وہ خوشی خوشی کھا لیتا تھا
ان دونوں کو آرام سے کھانا کھاتے دیکھ وہ بھی اچانک ہی اس کے پاس آ کر اس کے بالوں میں پھونک مارتا اسے اچھلنے پر مجبور کر گیا تھا
یا وحشت تاہو کے بابا آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا اس طرح کون کرتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی
تاہو کے بابا کرتے ہیں اس نے تاہو کا گال چومتے ہوئے شرارت سے مسکرا کر کہا تھا۔اور ساتھ ہی اس کے لبوں پر بھی میٹھی سے جسارت کی جس پر وہ شرما کر سر جھکا گئی
اچھا اب آپ اسے تنگ نہ کریں وہ بنانا کھا رہا ہے بس تھوڑا سا رہتا ہے۔ہیں تاہو بے بی منہ کھولو شاباش وہ چمچ کے آگے تھوڑا سا کیلا لیے اس کے منہ کے قریب کرنے لگی جس پر اس نے پورا منہ کھول لیا تھا

داور بڑے مزے سے اسے کھاتے ہوئے دیکھ رہا تھا پھر اچانک ہی اس نے اپنا ہاتھ فروٹس کی ٹوکری کی جانب کرتے ہوئے اور وہاں سے ایک لیموں نکالا تھا

آپ نے شکنجبی پینی ہے میں بنا کر دوں اسے لیموں کاٹتے دیکھ وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی

تاہو الموسٹ اپنا کیلا ختم کر چکا تھا اسی لیے اس نے ہاں میں سر ہلایا جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے لیموں نکالنے لگی ارادہ اس کی بے باک نظروں سے دور جانے کا تھا

وہ اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا لیموں بھی لینے لگی

اس کا کیا کرو گی تم اتنے سارے لیموں ہیں باقی میں لے جاؤ یہ میرے پاس رہنے دو اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لیمو اس کے حوالے نہ کیا تھا

لیکن آپ اس کا کیا کریں گے لائیں مجھے دے میں آپ کے لیے شکنجبی بنا کر لاتی ہوں کنزش نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا تھا

جس پر داور نے نفی میں سر ہلایا تو وہ بھی بحث کیے بنا اندر کی جانب چلی گئی تھی جبکہ اب تاہو تھا اور اس کا باپ

میرا بچہ ماما کے ہاتھ سے ہر چیز کھا لیتا ہے ابھی بابا کے ہاتھ سے یہ کھٹا میٹھا لیموں کھائے گا۔

اس نے مسکراتے ہوئے لیموں کا چھوٹا سا سلائس کاٹ کر اس کے ننھے ننھے لبوں کے قریب کیا تھا جس پر اس نے اسی کے انداز میں منہ کھولا تھا جس طرح اپنی ماں کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے کھول رہا تھا

تاہو نے نہ سمجھی کے عالم میں اپنے منہ میں لمیوں تو لیا تھا لیکن اب اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر داور کے رکنے والے قہقے کے بلند ہوئے اور پھر وہ ہنستا ہی چلا گیا تھا

وہ اتنے کیوٹ فیس بنا رہا تھا کہ وہ بار بار اس کا ماتھا چومتا لمبوں اس کے چھوٹے چھوٹے سرخ لبوں کے قریب کرتا ہے اور وہ ہر بار اپنا منہ کھول لیتا تھا اور پھر مٹھیاں بند کرتا اپنا ننھا سا چہرا ہلاتا اور پھر پورا جسم

یا خدا یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔کنزش بھاگتی ہوئی آئی تھی جہاں وہ ایک بار پھر سے تاہو رخ کے منہ میں لمبوں دینے کو تیار تھا

اور تاہو نے اس بار بھی منہ کھول لیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی کنزش تاہو کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا چکی تھی

میں چیک کر رہا تھا یہ لیموں کھا سکتا ہے یا نہیں میں نے صرف دو بار ٹیسٹ کروایا ہے اسے اس نے ہنستے ہوئے بتایا تھا

داور حد ہوتی ہے کسی چیز کی ہے اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے آپ یہ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں میرے بچے کا منہ کھٹا کر دیا آ جاؤ تاہو ماما آپ کو پانی پلاتی ہے۔

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے کچن کی طرف جانے لگی۔جب کہ تاہو اپنی ماں کے کندھے سے چپکا چوری چوری اسی کو دیکھ رہا تھا۔

وہ مسکراتا ہوا اس کے پیچھے ہی کچن کی طرف چلا گیا تھا

اس کو مزا آ رہا تھا کنزش پوچھ لو اپنے نواب زادے سے۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ کنزش نے مڑ کر اسے دیکھا اور اس کے ہاتھ میں موجود آدھا کٹا ہو لیموں داور کے منہ میں ڈال دیا

آیا مزا۔۔۔؟ وہ اس کے چہرے کے ڈائزین دیکھ کر کھلکھلائی تھی

جبکہ کمرے میں موجود زائشہ داور کے قہقہے سن کر حیران تھی کہاں کہ وہ اس کے سامنے ہنسنا تک اپنی توہین سمجھتا تھا

اور کہاں وہ اس لڑکی کے ساتھ خوشی سے جھوم رہا تھا

اور ان کی یہ خوشی ہی تو اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی آخر کیسے وہ اتنا خوش رہ سکتا تھا اس کے بغیر شادی کے چھ سال میں اس نے داور کو کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا تھا جتنا وہ کل سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اور اس کی یہی خوشی اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان کی اس خوشی کو ان کے لبوں سے نوچ لے۔اور کنزش کو کہیں دور بہت دور چھوڑ آئے جہاں سے وہ کبھی واپس ان کی زندگی میں نہ آ سکے

ooooo

وشی وہ ریموٹ اٹھا کر دینا مجھے وہ کچن سے نکلتے ابھی صوفے پر باہر آکر بیٹھی ہی تھی کہ زاوُر نے آرڈر دے دیا

اسے حیرانگی اس کے آرڈر پر نہیں اس کے نئے نام پر ہوئی تھی

آپ کے زیادہ قریب ہے آپ اٹھالیں خود ہی اس نے اس کے بالکل قریب ہی پڑے ریموٹ کی طرف اشارہ کیا تھا

اٹھالو سے کیا مطلب ہے تمہارا میں نے کہا مجھے اٹھا کر دو ابھی اور اسی وقت نام کی بیوی ہو تم میرا کوئی کام نہیں کرتی یہاں تک کہ صبح بوٹ پالش نہیں کر کے دیے تم نے مجھے ابھی ریموٹ اٹھا کر دو کہہ رہا ہوں تو اس میں بھی نخرے کر رہی ہو

اس نے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا اب وہ کیا جانے کے اندر ہی اندر اسے اپنے قریب رکھنا چاہتا تھا

وہ باہر آئی بھی تھی تو اس سے اتنے دور ہو کر بیٹھی تھی اور اتنی دوری وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا

آپ کے بالکل پاس ہی تو پڑا ہے آپ خود اٹھا لیں۔اچھا ٹھیک ہے میں ہی اٹھا لیتی ہوں وہ بحث کیے بنا اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی اور ساتھ ہی پڑا ریموٹ اٹھا کر اس کے ہاتھ میں دے دیا تھا

وہ جو اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے قریب کرنے ہی والا تھا بابا کی آواز پر ان کی طرف متوجہ ہو گیا جو ابھی اپنے کمرے سے نکلے اس طرف آ رہے تھے

یہ کیا حرکت ہے زاور یہ تمہاری بیوی ہے کوئی نوکر نہیں تم ذرا ذرا سے کام اس طرح اس سے کرواؤ گے تمہارے بالکل ساتھ ہی تو ریموٹ رکھا تھا تم اس بیچاری کو کہہ کر اٹھانے کے بجائے خود بھی تو اٹھا سکتے تھے۔

کوئی بات نہیں بابا کوئی دور تھوڑی تھا میں نے اٹھا کر دے دیا اس نے مسکرا کر بات ختم کرنا چاہی تھی

بالکل بھی نہیں بیٹا یہ بہت غلط بات ہے اس طرح یہ کام چور اور آلسی ہو جائے گا اس نے تمہیں اپنی ملازمہ ہی بنا لیا ہے دیکھو لڑکے میری بہو بہت معصوم ہے خبردار جو تم نے اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا

اور کیا کہہ رہے تھے تم اس نے تمہیں بوٹ پالش کر کے نہیں دیے تو یہ تمہارا کام ہے میری بہو کا نہیں خبردار جو تم نے اپنے ذاتی کام اس سے کروائے

اور بیٹا تمہیں اس کا کوئی بھی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ صرف اپنے فرائض پورے کرے گی اور تمہارے جوتے پالش کرنا میں اس کے فرائض سے نکال رہا ہوں

باباجان فیصلہ کرتے ہوئے بولے تھے جب کہ وہ مجرم نہ ہوتے ہوئے بھی مجرم بن گیا تھا

بابامیں نے کوئی زبردستی تھوڑی نہ کروایا ہے اس سے کام وہ تو میں لیٹ ہو رہا تھا اسی لئے میں نے اس کو بول دیا تھا کہ میرے جوتے پالش کر دو

وہ بھی اس نے کر کے نہیں دیے تھے اس نے اپنی صفائی پیش کرنے کی کوشش کی

لیکن میں نے کوشش کی تھی نہ مگر مجھ سے نہیں ہوئے تو اس میں میرا کیا قصور ہے میں آہستہ آہستہ سیکھ جاؤں گی آپ فکر نہ کریں

اس نے بڑی معصومیت سے لب دبا کر کہا تھا اس کی ہوشیاری دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے بی بی میرا کوئی بھی کام کرنے کی اس نے فوراً اس کے آگے ہاتھ جوڑ رہے تھے

تمیز سے بات کرو لڑکے ہماری بہو سے بابا نے ڈانٹا جس پر سحر نے گردن کڑائی تھی جیسے اسے بتایا ہو کہ بابا اس کی ٹیم میں ہیں

اور اسے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ اکیلی بالکل بھی نہیں ہے

بابامیں نے کچھ بھی نہیں کہا میں تو بس

تم کچھ کہہ کر تو دیکھو پھر تم دیکھنا آو بیٹا ذرا لان میں چہل قدمی کرتے ہیں انہوں نے سحروش کو باہر چلنے کا اشارہ کیا اور باہر کی طرف چل دیے جبکہ وہ اسے چڑانے والے انداز میں زبان دکھا کر کھلکھلاتے باہر بھاگی تھی

اس کے جاتے ہی زاور کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آ گئی۔وہ صرف معصوم ہی نہیں بلکہ بہت شرارتی بھی تھی اور یہ راز اس پر اب کھلا تھا

oooooo

کل سنڈے تھا کل اسے آفیس نہیں جانا تھا لیکن اسے نیند بھی نہیں آ رہی تھی۔

اس کی بیوی کو تو اپنے بیٹے سے ہی فرصت نہیں تھی وہ ابھی اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے اسے بتا رہی تھی کہ صبح اس نے کیا کیا کرنا ہے

جبکہ وہ بڑے مزے سے اس کی ساری باتیں سنتا ہوا اپنی زبان میں سے جواب دے رہا تھا۔

تاہو صبح ہم نانو کے گھر چلیں ؟آپ کو بہت مزہ آئے گا وہاں آپ نانو کے ساتھ بہت سارا کھیلنا

وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامیں اسے اٹھنے میں مدد دے رہی تھی وہ اس کی دونوں انگلیوں کو مضبوطی سے پکڑے اوپر ہونے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا لیکن ابھی ممکن نہیں تھا

اگر تم چاہتی ہو کہ تاہو بہت سارا انجوائے کرے تو میرے خیال میں ہمیں اس کی بہن کے بارے میں سوچنا چاہیے پھر تمہیں اسے روز خوش کرنے کے لئے نانو کے گھر لے کر جانا نہیں پڑے گا وہ خود ہی خوش رہا کرے گا اس نے اسے مفید مشورے سے نوازے ہوئے کہا تھا۔

کنزش نے اس کا چہرہ دیکھا جہاں اس کے لبوں پر دلکش شرارتی سی مسکراہٹ تھی اور وہ اسے ہی دیکھتے ہوئے تنگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تاہو جان اپنے بابا کو بتادیں ابھی آپ بہت چھوٹے ہو' فی الحال آپ کا خیال رکھ لیا جائے یہی بہت بڑی بات ہے ابھی آپ کو بہن نہیں بلکہ ماما کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ابھی آپ اپنی بہن کا خیال نہیں رکھ سکتے جب آپ بڑے ہو جاؤ گے تب آپ کی بہن آئے گی تاکہ آپ اس کا خیال رکھ سکوں اوکے؟

وہ اس کا ننھا سا چہرہ تھامیں اسے بہت اہم بات سمجھا رہی تھی اور وہ بھی پوری آنکھیں کھولے اپنی ماں سے مکمل اتفاق کر رہا تھا اور پیچھے ہٹ کر اسے گھورنے لگا

تم تو چاہتی ہی نہیں ہو میرے بیٹے کی تنہائی دور ہو جائے گا اور اوپر سے اس کے باپ کو بھی تنہا کر رکھا ہے تم نے سارا دن اسی کے ساتھ لگی رہتی ہو میری تو تمہیں یاد بھی نہیں آتی ہو گی۔ وہ اچانک ہی اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے شکایت کرنے لگا

اگر مجھے آپ کی یاد نہیں آتی ہوتی تو کیا میں روز آپ کو فون کرتی اس کا سر اپنی گود میں دیکھ وہ نروس ہو رہی تھی ابھی قربت کے لمحات ان دونوں پر اتنے بھی حاوی نہ ہوئے تھے کہ جیجک کی دیوار گر جاتی

لیکن داور اس کے مقابلے میں بہت ریلیکس تھا اس نے اسے خود سے دور نہیں ہونے دیا تھا وہ ہر وقت اس سے شرمائی شرمائی چھپنے کی کوشش کرتی اور وہ ہر بار اس کے سر پر سوار ہو جاتا

وہ اس کے ساتھ زیادہ سے زیادہ لمحات گزارنا چاہتا تھا اسے اپنا عادی کر دینا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ محبت میں کتنا آگے بڑھ چکا ہے

وہ تم میرے لیے تھوڑی کرتی ہو اپنے بیٹے کے لئے کرتی ہو یا پھر وہ چڑیل جو ہمارے گھر میں رہتی ہے اس کے لئے کرتی ہو

کبھی وہ چڑیل تمہیں دیکھ رہی ہوتی ہے کبھی تمہارے بچے کو دیکھ رہی ہوتی ہے کبھی وہ کمرے سے باہر نکل آتی ہے کبھی کیا تو کبھی کیا

تم نے کبھی پوچھا اور آپ کیسے ہیں ؟ آپ نے کھانا کھایا یا نہیں کھایا؟

اب وہ شکایت نامہ کھول کر بیٹھ گیا تھا اس کے الزام پر کنزش حیران سی اسے دیکھنے لگی

وہ تو روزا سے فون کر کے پوچھتی تھی کہ اس نے کھانا کھایا، یا نہیں کھایا

آپ مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے میں روز فون کر کے آپ سے پوچھتی ہوں کہ آپ نے ٹفن کھایا ہے

اس نے فوراً اپنی صفائی پیش کی تھی ہاں تم مجھ سے پوچھتی ہو کہ میں نے ٹفن کھایا ہے یا نہیں یہ نہیں پوچھتی کہ کھانا کھایا ہے یا نہیں

تمہیں تو صرف اپنے بنائے گئے کھانے کی پرواہ ہوتی ہے یا اپنے تیار کئے ہوئے ٹفن کی میری تمہیں کوئی پروا نہیں پرواہ ہوتی ہے تبھی تو پوچھتی ہو اچھا سوری آج کے بعد میں کہ نہیں پوچھوں گی یہ پوچھوں گی کہ آپ نے کھانا کھایا یا نہیں

وہ بحث ختم کرتے ہوئے بولی لیکن شاید اس کا بحث ختم کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا

میں نہیں معاف کروں گا تمہیں اس نے منہ بنا کر کہا۔

ارے میں نے سوری بول تو دیا پھر کیوں نہیں معاف کریں گے آپ مجھے آپ کو معاف کرنا پڑے گا ہیں ناتا ہو؟

اس نے اپنے بیٹے کی طرف سے ہامی چاہیے تھی جس پر اس نے دونوں ہاتھ پیر زور زور سے ہلائے ہے

ابے تو چپ کر یہ میرا اور تیری ماں کا معاملہ ہے میں تم دونوں کے معاملے میں بولتا ہوں نہیں نہ تو بھی آرام سے رہ

خبردار جو ٹانگیں ہلائیں۔اس نے فوراً اس کی چھوٹی چھوٹی دونوں ٹانگیں اپنے ہاتھ کے نیچے کر کے قابو کر لی تھی

ارے چھوڑیں میرے معصوم بچے کی ٹانگیں۔ایک تو آپ کی وجہ سے میں اپنے بچے سے کھل کر پیار نہیں کر پاتی اور

اوپر سے وہ جو چڑیل گھر لا کر بٹھا دی ہے اس کی وجہ سے روز مجھے اپنے بیٹے کی نظر اتارنے پڑتی ہے ہم ماں بیٹے کو اتنی

عجیب نظروں سے دیکھتی ہے

یہ میرے بچے کو نظر لگانے کے لیے آئی ہوئی ہے اس گھر میں آپ اس کو بھیجتے کیوں نہیں۔؟وہ اسے دیکھتے ہیں

سوال کرنے لگی

اس کے انداز میں طنز حسد کچھ بھی نہیں تھا جو وہ اکثر زائشہ کی باتوں میں محسوس کرتا تھا اسے تو بس اس بات کی پرواہ

تھی

کہ اس کی وجہ سے وہ اپنے بیٹے کے ساتھ کھل کر گھر میں نہیں رہ پاتی تھی۔

کیونکہ اس نے زائشہ کے سامنے زیادہ پیار محبت دکھانے سے منع کیا ہوا تھا اسی لئے وہ سارا سارا دن اپنے کمرے میں رہتی تھی۔

اور وہ جانتا تھا کہ کنزش سارا دن پورے گھر میں اپنے تاہو کو لے کر گھومتی پھرتی رہتی تھی لیکن پچھلے تین دن سے ایسا نہیں ہو پا رہا تھا۔

اور شاید تاہو بھی اس روٹین سے اب تنگ آ رہا تھا۔

جان تمہارے بیٹے کو نیند آ رہی ہے اسے جلدی سے دلا کر اس کے بابا کے پاس آ جاؤ وہ اس کے قریب سے اٹھتا ہوا تکیہ پر لیٹ گیا تھا تاکہ وہ آرام سے تاہو کے ساتھ لیٹ کر اسے سلا سکے

میں کیوں آؤں گی آپ کے پاس ادھر منہ کر کے سو جائیں اس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا تو وہ اور مسکرایا

کیوں صرف اپنے بیٹے کو ہی کہانیاں سنانی ہیں تاہو کے بابا کو کوئی کہانی نہیں سناؤ گی وہ اس کا شرما سا روپ دیکھ وہ دوبارہ اس کی طرف کروٹ لیتا ہے اس کا چہرہ دیکھنے لگا

مجھے بڑوں والی کہانیاں نہیں آتی۔اس نے فوراً انکار کیا تھا

تمہیں نہیں آتی تو کیا ہوا ڈارلنگ ادھر آؤ میرے پاس میں تمہیں سناتا ہوں بڑوں والی کہانی وہ اسے اپنے قریب کرتا ہوا بولا

تو وہ بھی اس کے قریب آ گئی۔اس کی کہانی سننے کے لیے نہیں بلکہ تاہو کو تھپکنے کے لیے۔

مجھے صبح جلدی جاگنا ہے اس کے بے حد قریب ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی

وہ کیوں۔۔! کہیں جانا ہے وہ اس کے گرد حصار بنانے لگا

نہیں بہت ضروری کام کرنا ہے۔ سمجھ لیں اوپن ہارٹ سرجری کرنی ہے۔وہ تاہو کا ننھا سا ہاتھ پکڑ کر اسے دیکھانے لگی اس کے نیلز بڑھے ہوئے تھے۔

جبکہ کنزش کے فکرمندانہ انداز پر وہ مسکرا دیا

عہ تاہو کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتی تھی اتنا خیال زائشہ اس کا کبھی بھی نہیں رکھ سکتی ہے وہ تاہو کے معاملے میں سوائے کنزش کے اور کسی پر یقین نہیں کر سکتا خود پر بھی نہیں

اسے خود سے زیادہ اس چھوٹی سی لڑکی پر بھروسہ تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ اس کا یہ بھروسہ کبھی بھی ٹوٹنے نہیں دے گی

OOOOOO

اس کے سامنے دو ٹکٹس پڑے ہوئے تھے اور وہ دونوں ہی سوات اور ناران کاغان کے تھے

وہ ایک ہفتے کی چھٹی لے کر اسے ہنیمون پر لے کر جا رہا تھا گھر میں اتنی سیریس کنڈیشن تھی اور وہ اسے کہیں باہر لے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا

جو اس کے حساب سے ایک بہت ہی غلط بات تھی زوباریہ فلحال ٹھیک نہیں تھی اس نے تو جھوٹے منہ زوباریہ سے حال چال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی

اور اب وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے والا تھا اس کے ہاتھ میں ٹکیس دے کر وہ نہانے چلا گیا واپس آیا تو اسے یوں ہی ہاتھ میں لفافہ پکڑے کر دیکھ کر اس کے پاس چلا آیا

میں یہ سوچ رہا ہوں کہ ہنیمون پر جا کر میری عزت محفوظ رہے گی یا نہیں اور تم بھی یہی سوچ رہی ہو گی کہ تم کس طرح سے ایک معصوم پر ظلم کرو گی

تمہاری سوچ تو میں بہت اچھے طریقے سے پڑھ چکا ہوں وہ اس کے قریب سے ہٹتا ٹی وی اون کر کے بیٹھ گیا

ایک تو آپ معصوم ابلا نارے بننے کی فضول کوشش نہ کیا کریں اور اٹھیں یہاں سے اور ریموٹ میرے حوالے کریں باہر بیٹھ کر دو گھنٹے کیا کر رہے تھے کہ اب یہاں بیٹھ کر بھی آپ بھی ٹی وی دیکھیں گے

ابھی میرا ڈرامہ آنے والا ہے خبردار جو اس ٹی وی پر کوئی بھی سپورٹ چینل آن کیا وہ لمحے میں ریموٹ اس کے ہاتھ سے کھینچ چکی تھی وہ تو اس کی ہمت پر حیران رہ گیا

تم نے میرے ہاتھ سے ریموٹ چھینا وہ بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا جب کہ وہ کندھے اچکا کر اپنا چینل سرچ کرنے لگے جیسے اس کی بات کو سنا ہی نہ ہو

ریموٹ مجھے دو مجھے ریسلنگ دیکھنی ہے وہ اس کے ہاتھ سے ریموٹ چھیڑنے کی خاطر اس کا دوسرا ہاتھ پکڑ چکا تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ اس کی پہنچ سے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی اور پھر ایک ہی جھٹکے میں وہ ریموٹ سمیت اس کی پناہ میں آ گئی تھی

ریموٹ دوا سے اپنے شکنجے میں لیتے ہوئے وہ اس سے ریموٹ مانگنے لگا جو وہ ابھی تک اس کی پہنچ سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی

اب ریموٹ تک رسائی حاصل کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا لیکن ریموٹ سے زیادہ اسے اب کسی اور چیز کی طلب ہونے لگی تھی

نی نہیں میرا ڈرامہ۔۔۔۔۔۔اس کی نظروں کی طلب پر غور کیے بنا وہ ریموٹ کے پیچھے لگی ہوئی تھی جب اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا اس نے ریموٹ سے توجہ ہٹا کر اس کی طرف دیکھنا چاہا جب اپنے لبوں پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کیا

وہ اس کے لبوں پر اپنی محبت کی مہر لگاتا اپنا حق استعمال کر رہا تھا۔ جبکہ اوپر ریموٹ کو اس کی پہنچ سے دور کرتا ہاتھ اس کے کندھے پر آ چکا تھا۔

اس کا ہاتھ کب زاور کے قبضہ میں آیا اسے بالکل احساس نہ ہوا تھا اس کے لبوں کو بخشا وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا

جب اچانک کوئی بجلی کی تیزی سے کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔

زراور نے بے حد سے دروازے کی جانب دیکھا جہاں زوباریہ۔ان دونوں کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی وہ تسے اپنی گرفت سے آزاد کرتا اٹھکر کھڑا ہو گیا تھا

Urdu Novels Ghar

تم میں تمیز نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں زعبار یہ بی بی اس دروازے کو اس لیے یہاں نہیں لگا یا گیا کہ جب دل چاہے وہ اٹھا کر کسی کے بھی کمرے میں چلی آؤ

بلکہ اس دروازے کو کھٹکھٹا کر اجازت مانگ کر اندر آیا جاتا ہے اب یہ صرف تمہارے کزن کا کمرا نہیں بلکہ ایک شادی شدہ کپل کا کمرہ ہے

اور اس طرح سے کسی کے کمرے میں آنا تہذیب اور تربیت پر سوال اٹھا سکتا ہے۔اسی لئے آئندہ میرے کمرے میں آنے سے پہلے اسے کھٹکھٹا کر اجازت مانگنا بلکہ تم کبھی میرے کمرے میں آنا ہی نہیں

اور تم اپنی پھوپھو جان سے بات کر لو کہ اپنی بیٹی کو ٹھیک سے سلیقہ سکھائیں اس طرح سے اگر آئندہ میرے کمرے میں کوئی آیا تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا

وہ اس کا دھواں دار چہرہ دیکھتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ سحر وش اس کے سامنے آتی اسے صفائی دینا ہی چاہتی تھی کہ وہ اس سے منہ پھیر کر کمرے سے باہر نکل گئی

پتہ نہیں اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہو گا پتہ نہیں وہ ان دونوں کے رشتے کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی

وہ جو بھی سوچ رہی تھی اسے ان سب چیزوں سے مطلب نہیں تھا کیونکہ وہ اسے صاف انداز میں بتا چکی تھی کہ وہ اپنے شوہر کو کسی کے کہنے پر نہیں چھوڑے گی

اگر وہ اس سے محبت نہیں کرتا تو وہ اپنی محبت سے اسے مجبور کر دے گی خود سے محبت کرنے پر لیکن زوباریہ کا بار بار ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب دیکھنا یقیناً اسے ہرٹ کرتا ہو گا

اور وہ کسی کی تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی

OOOOOO

تم مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو۔۔۔؟وہ اس کے پیچھے کچن میں چلا آیا تھا

شام سے لے کر اب تک وہ اس سے چھپی ہوئی تھی جیسے اس کے سامنے نہیں آنا چاہتی لیکن وہ کہاں سے بھاگنے دے سکتا تھا

میں کیوں چھپوں گی آپ سے میں آپ سے ڈرتی ہو تھوڑی ہوں اس نے بہادری کا مظاہرہ کیا تھا جبکہ اس کی اتنی قربت پر شام سے ہی اس کی حالت خراب ہو رہی تھی لیکن وہ یہ بات اس پر ظاہر کیوں کرتی

تو چھپ نہیں رہی تو پھر یہ سب کیا ہے کبھی میرے باہر بیٹھنے پر تم اندر آ جاتی ہو میرے روم میں جانے پر تم یہاں کچن میں آ جاتی ہو

میرے کچن میں آنے پر نہ جانے تم کہاں بھاگنے کی تیاری کر رہی تھی کہ پکڑی گئی

میں آپ کی طرح فضول نہیں ہوں ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں مجھے اس نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالا تھا

اچھا تو تمہیں ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں۔اور باقی گھر والوں کے سامنے بولتی کیوں نہیں ہو تم میرے سامنے تو تمہاری زبان بہت چلتی ہے

بابا نے کتنی دفعہ پوچھا تم میرے ساتھ خوشی خوشی جا رہی ہو یا نہیں کیا چلا جاتا اگر کہتی کہ تم اپنی مرضی سے جا رہی ہو لیکن نہیں تم نے تو نخرے کرنے تھے زبان کے سارے جوہر تو صرف مجھے دکھاتی ہوں

خیر یہ تو میں ہنیمون پر جا کر بند کرواؤں گا وہاں بتانا مجھے تمہارے ہزار طرح کے کام

وہ اسے گھورتے ہوئے بول رہا تھا اس نے جب بابا کو ہنی مون کے بارے میں بتایا تو انہوں نے سب سے پہلے سحر وش سے پوچھا تھا

کہ وہ جانا چاہتی ہے کہ نہیں اور اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا زبان سے کوئی جواب نہیں دیا تھا

جس پر اسے گھور کر رہ گیا اس نے زوباریہ کو بھی کچھ نہیں کہا تھا لیکن اس بےحساب سے اسے زوباریہ کو دوبارہ ایسا کرنے سے منع کرنا چاہیے تھا

اسے اپنی پرائیویسی میں زوباریہ کا آنا برا لگا تھا

وہ کسی سے بھی کچھ نہیں کہتی تھی اور یہ بہت ہی غلط بات تھی اس کی زبان صرف اسی کے سامنے چلتی تھی

کیوں ڈانٹ رہے ہو اس معصوم کو تم کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ زاور میں دیکھ رہی ہوں تمہارا انداز اس کے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں ہے تم سختی کر رہے ہو اس پر

ماما نے ان دونوں کو ایک ساتھ کھڑے دیکھ کر زاور کو اس پر سختی کرنے سے منع کیا تھا

ماما میں اسے ڈانٹ نہیں رہا تھا صرف سمجھا رہا تھا آپ پوچھ لیں اس سے۔ وہ ماں کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

جب کہ پھوپھو کے سامنے وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی کچھ نہیں بولا اسے ڈانٹ پڑھتے دیکھ وہ اسے بہت مزہ آ رہا تھا

وہ کب سے اسے تنگ کیے جا رہا تھا اب تو اسے تھوڑی سی ڈانٹ پڑنا بنتی تھی اس لئے وہ خاموشی سے مسکراتے ہوئے سنتی رہی

اور پھر یہ سلسلہ رکا نہیں تھا جب وہ کمرے میں چلی گئی اسے بابا سے بھی باتیں سننے کو ملی تھی کہ وہ اپنی نئی نویلی بیوی پر سختی کرتا ہے

جبکہ اس کی بیوی ایکسٹرا معصوم ایکسٹرا نیک اور ایکسٹرا شریف ہے اس کے ماں باپ تو اس کے رہے ہیں نہیں تھے اس کی ایکسٹرا معصوم بیوی کے ہو گئے تھے

oooooo

یہ جو تمہاری زبان چلتی ہے نہ اس کو نہ میں آج کل میں ہی میں سب گھر والوں کے سامنے لے آؤں گا

خاص کر امی جان کو بتاؤں گا کہ ان کی ایکسٹرا شریف ایکسٹرا نیک بہو اصل میں کیا ہے

وہ کمرے میں آیا تو اسے ٹی وی دیکھنے میں مصروف پایا اس کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا جب کہ سحر وش سر جھکائے معصومیت کی تصویر بنی اس کی باتیں سن رہی تھی۔

آپ مجھے دھمکیاں کیوں دیتے ہیں اگر بتانا ہے تو بتا دیں اس کی آواز بے حد کم تھی لیکن اسے سلگانے کے لیے کافی تھی

کیا اب تم غنڈہ گردی کرو گی مطلب تم مجھے دھمکی دے رہی ہے کہ میں بتا سکتا ہوں تو بتا دوں

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ازاور پورا منہ کھولے اس کی بات کا بھی اپنا ہی مطلب نکال چکا تھا

اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ اس کی ترتر چلتی زبان کو گھر والوں کے سامنے آخر ہو کیا جاتا تھا

آپ کو جو مطلب نکالنا ہے نکالتے رہیں مجھ سے نہیں ہوتی آپ سے لڑائیاں وہ منہ بنا کر بولی۔

ہاں تو جو میرے دل میں آئے گا میں وہی کروں گا اب میں تمہارے اس معصوم چہرے کے پیچھے اصل حقیقت سب گھر والوں کے سامنے لے کر آؤں گا وہ دھمکی دے رہا تھا

ہاں تو جائیں نہ دکھادیں میری معصوم صورت کی حقیقیت سب کو کون سے کسی نے آپ پر اعتبار کرنا ہے الٹا آپ کو یہ بلیم کیا جائے گا کہ مجھ معصوم پر ظلم کر رہے ہیں

اس کی زبان سے بے ساختہ پھسلا تھا جبکہ اس کے انداز پر وہ پھر سے حیرت سے اسے دیکھنے لگا یہ لڑکی بات بات پر اسے جھٹکے دیتی تھی

مطلب کے اس لڑکی کو اس بات کا بھی یقین تھا کہ اس بات پر کوئی یقین نہیں کرے گا اس لڑکی نے اپنی ایسی امیج بنا کر رکھی تھی کہ۔سب کو وہ معصوم اور ذاور ظالم نظر آتا تھا

اگر گھر میں کسی کو یہ بات پتہ چل جاتی کہ سب کے سامنے ایکسٹرا معصوم ایکسٹرا ڈرپوک ایکسٹرا نیک سیرت اور پتا نہیں کیا کیا ایکسٹرا لڑکی اس کے سامنے شیرنی بن کر گھومتی تھی تو کیا ہوتا

لیکن سب کو پتہ کیسے چلتا یہی تو سب سے بڑا مسئلہ تھا

ooooo

وہ لوگ جانے کی تیاریاں کر رہے تھے اس وقت سحر وش اپنا سامان کر رہی تھی جب وہ کمرے میں آیا تو وہ تقریباً ساری پیکنگ کر چکی تھی

میں نے سارا ضرورت کا سامان رکھ لیا ہے لیکن پھر بھی آپ چیک کر لیں اگر کچھ رہ گیا ہے تو بتا دیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جبکہ وہ بڑے مزے سے کمرے میں داخل ہوتا بیڈ پر لیٹ گیا تھا

جانم وہاں ان سب چیزوں کا کسے ہوش ہوگا وہاں تو ہم دونوں ایک دوسرے میں کھوئے ہوں گے یہ سارے معاملات تم خود دیکھ لو میں تو فلحال بس وہاں پہنچنا چاہتا ہوں

ہوش کیسے نہیں ہوگا یہی سب کچھ وہاں جا کر پہننا ہے آپ کو تو بس فضول باتوں سے ہی فرصت نہیں ملتی یہ نہیں کہ یہاں آ کر میری تھوڑی سی مدد کر دیں آپ کو بس وہاں جانے کی پڑی ہے

اچھا بولو کیا ہیلپ کرواؤں یار بتاؤ وہ جو ابھی بول ہی رہی تھی کہ اس کے قریب آنے پر بالکل خاموش ہوگئی

یہ کہیں تمہارا کنٹرول بٹن تو نہیں ہے میں جب بھی تمہارے پاس آتا ہوں تمہاری تڑتڑ چلتی زبان کو بریک لگ جاتی ہے

مجھے لگتا ہے تم اس طرح سے قابو میں آتی ہو اس کی کمر کے گرد بازو حائل کرتا ہے وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کر چکا تھا

میں نے آپ کو اپنی مدد کروانے کے لیے کہا ہے یہ سب کچھ کرنے کے لئے نہیں اس نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے کندھے کے اوپر رکھا تھا

جب کہ وہ جو اسے اپنے قریب کرتا اس کی خوشبو کو محسوس کرنے میں مصروف تھا اس کی آواز پر سے دیکھنے لگا

Urdu Novels Ghar

مجھے تو بس یہی کام کرنا آتا ہے اگر منظور ہے تو بولو اس کی گردن پر آہستگی سے اپنے لب رکھتا وہ اسے کاپنے پر مجبور کر گیا

اس نے یہ بات نوٹ کی تھی اس کے اتنے قریب آنے پر وہ بھی اسے جھٹکتی نہیں تھی کبھی اسے خود سے دور نہیں کرتی تھی بس خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لیتی تھی

اور اس کا اندازہ اس سے بہت اچھا لگتا تھا وہ اپنے شوہر کے حقوق سے غافل نہیں تھی وہ اپنے فرائض بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

وہ اس رشتے کے لیے مکمل تیار تھی بالکل اسی طرح جس طرح اگر راحیل کے ساتھ اس کا رشتہ جوڑتا تو وہ اسے پوری ایمانداری سے نبھاتی اس کے دل میں اس رشتے کو لے کر بھی کوئی کھوٹ نہیں تھی

وہ اس کے ساتھ جو رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانا چاہتی تھی

اس وقت بھی وہ آنکھیں بند کئے اس کے بالکل پاس کھڑی تھی۔

جب زاور نے مسکرا کر اس کی آنکھوں پر پھونک ماری

اٹھ جاؤ بی بی سونے کا ٹائم نہیں ہے فی الحال جلدی سے کام ختم کرو ہمیں تھوڑی دیر میں نکلنا ہے

وہ بے حد نرمی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا اسے آزاد کرتا وہاں سے نکل گیا تھا اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی

زاور وسے اپنے ساتھ زندگی کے سب سے خوبصورت سفر پر لے کر جانا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے

وہ اپنا اور اس کے رشتے کو بے حد مضبوط کر لینا چاہتا تھا تا کہ اس کے دل میں جو ڈر ہے ختم ہو جائے

وہ اسے پا کر کتنا خوش تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس کے لیے اس کی زندگی کا ہر لمحہ بے حد خوبصورت ہوتا جا رہا تھا۔

oooooo

وہ کب سے اسے فون کر رہا تھا نہ جانے کہاں تھی جو فون اٹھانے کا نام نہیں لے رہی تھی

دو تین بار اس نے کوشش کی پھر یہ سوچا کہ تھوڑی دیر کے بعد ٹرائی کرے گا ہو سکتا ہے فون کہیں رکھ کر بھول گئی ہو

اسی لئے فون رکھ کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور اب وہ تھوڑی دیر کے بعد پھر سے اسے فون کرنے لگا تو اسے آگے سے کوئی رسپونس نہیں مل رہا تھا

کیا مسئلہ ہے اس لڑکی کے ساتھ لگتا ہے فون کہیں رکھ کر پھر بھول گئی ہے حد ہے بہت ہی لاپرواہ ہو تم بیگم اس کی سزا میں رات کو تمہیں الگ سے دوں گا وہ میسج ٹائپ کرتے ہوئے سینڈ کر چکا تھا۔ جبکہ چہرے پر اس کے اثرات سوچ کر مسکراہٹ ابھری تھی اس کا میسج پڑھ کر اس کا کیا حال ہو گا اس سوچ نے اس کے چہرے پر خوبصورت رنگ بکھیرے تھے

زاور آفس نہیں آیا تھا اس کی آج کی ٹکٹ تھی آج وہ نکلنے والا تھا

اپنا تقریبا سارا کام ہی وہ ختم کر کے گیا تھا اس کیس میں سے صرف ایک ماہر ایڈیٹر کی ضرورت تھی

اور اس ایڈیٹر نے اس بات کی تصدیق کر دی تھی کہ جو بھی ویڈیوز جو ڈائریکٹر نے ثبوت کے طور پر پیش کی ہیں وہ ساری اصل ہیں

یہ ساری ویڈیوز اس کے ہوٹل کے سی سی ٹی وی کیمرے میں ریکارڈ کی۔

جہاں وہ الگ الگ وقتوں میں الگ الگ مردوں سے ملتی رہی تھی

اس نے بہت سارے لوگوں کو اپنے جال میں پھنسا لیا تھا جس میں ڈائریکٹر پروڈیوسر سے لے کر کافی سارے ایکٹرز بھی شامل تھے

اگر وہ ان ویڈیوز کو لیک کرتا تو برا تھلکا ہو سکتا تھا لیکن فی الحال اسے زائشہ کے سامنے پیش کرنی تھی جو خود کو مظلوم ثابت کر رہی تھی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسے غصہ کیوں نہیں آرہا وہ اس کے نکاح میں تھی اور اس کی حقیقت بہت گندے طریقے سے اس کے سامنے آرہی تھی

لیکن اس کے باوجود بھی نہ تو اسے زائشہ پر غصہ آرہا تھا اور نہ ہی وہ اس سے نفرت محسوس کر رہا تھا

شائف وہ ان سب باتوں کو بہت گہرائی سے سمجھ چکا تھا شاید وہ اسے بہت پہلے ہی اپنی زندگی سے باہر کر چکا تھا

اس کی زندگی میں اس کی کوئی جگہ ہی نہیں تھی یہی وجہ تھی کہ اسے پرواہ ہی نہیں کیا کیا کرتی ہے اور کیا نہیں

یا شاید اسے زائشہ سے انہیں سب چیزوں کی امید تھی شاید وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں جا کر یہی سب کچھ کرنے والی ہے

وہ اسے اپنی طرف سے بہت پہلے ہی آزاد کر چکا تھا تو پھر اس پر غصہ ہونا یا اس سے نفرت کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا وہ اپنی زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزار رہی تھی

غلط وہ تھا جو اسے ایک تحفظ بھری چھت دینا چاہتا تھا ایک سہارا دینا چاہتا تھا اسے ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں تھی

اسے تو الگ الگ مردوں کا دل بہلانے کا سامان بننا تھا اور شاید اسی کام میں ہی اسے تسکین ملتی تھی

اب وہ ساری ویڈیوز لے کر زائشہ کے سامنے پیش کرنے والا تھا اور پھر اس سے جواب مانگنا تھا

کہ وہ اس چیز کو ختم کرنا چاہتی ہے یا پھر مزید دو اپنی عزت کا جنازہ نکال لے گی۔

کیونکہ یہ بات تو کلیئر تھی کہ اگر ان ویڈیوز میں موجود باقی لوگوں کا نام کہیں پر آیا تو وہ اسے آسانی سے نہیں بخشے گے اور اس کا خیال نہیں تھا کہ وہ اپنے لیے مزید مصیبتوں میں اضافہ کرے گی

OOOOOO

اس وقت شاید اس دنیا کا سب سے مشکل ترین کام کر رہی تھی وہ تاہو کے نیلز کاٹ رہی تھی اور واقعی ایک بہت مشکل کام تھا

کیونکہ وہ جب نلکٹر تاہو کے ناخن کے قریب لے کر جاتی وہ یا تو ہنسنے لگتا یا پھر اتنے غور سے یہ کارروائی ہوتے دیکھنے لگتا کہ وہ چاہ کر بھی کام نہیں کر پا رہی تھی

کل اتوار تھا وہ سب کچھ کر سکتی تھی لیکن وہ نہیں کر پائی کیونکہ داور اسے صبح صبح ہی تایا اور تائی امی سے ملوانے لے گیا تھا

اور پھر وہاں سے واپسی پر وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل لے گیا جہاں ان دونوں نے کھانا کھایا اور پھر شام کو ایک رومانٹک فلم دیکھ کر واپس آئے تھے

اور یہ سب کچھ اس کے لیے بہت ہی خوبصورت رہا تھا کیونکہ ایک دن وہ بغیر زائشہ کے آرام سکون سے رہی تھی تاہو کو جی بھر کر پیار کیا اور داور کے ساتھ بہت سارا وقت گزارا

اس نے نوٹ کیا تھا وہ جب تک تاہو اور داور کے قریب ہوتی تھی وہ کمرے سے باہر نکل آتی تھی

اور عجیب نظروں سے اسے دیکھتی تھی اس کا انداز اسے بہت برا لگتا تھا خود تو وہ سب کچھ چھوڑ کر جا چکی تھی اور اب اسے سکون سے نہیں رہنے دے رہی تھی

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اچانک ہی دروازہ بجنے لگا دن کے اس وقت کون آ سکتا تھا۔

وہ سوچ کر اٹھنے لگی اس وقت تو کوئی بھی نہیں آتا تھا داور کے آنے کا وقت بھی یہ نہیں تھا

تو پھر کون ہو سکتا تھا اس نے سوچتے ہوئے دروازہ کھولا اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی

ooooo

بہو پر بالکل غصہ مت کرنا اور اونچی آواز میں بات بھی نہیں کرنا اس سے ایک ہفتے میں اگر مجھے تمہاری کوئی بھی شکایت ملی نہ تم بالکل بھی اچھا نہیں ہوگا

Urdu Novels Ghar

اور یہ بات یاد رکھنا

ماما اور بابا اسے خود پور چھوڑنے کے لیے آئے تھے جب کہ وہ سارے راستے میں یقین دلاتا آیا تھا کہ وہ اس پر بالکل سختی نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے ڈانٹے گا

اس کے حساب سے تو ویسے بھی اسے کچھ نہیں کہتا تھا وہ خود ہی اس پر الٹے سیدھے الزام لگا کر اسے اس کے والدین کی نظروں میں ظالم کر رہی تھی

لیکن اس کے ماں باپ اس بات کو سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں تھے ان کو تو بس ایک ہی بات سمجھ میں آ رہی تھی کہ ان کا بیٹا ان کی بہت پر بہت زیادہ سختی کرتا ہے اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔

کیونکہ وہ لوگ ابھی تک یہی سمجھے ہوئے تھے کہ زاور اس شادی کو قبول نہیں کر پا رہا تھا شاید زبردستی کا رشتہ جوڑنے کی وجہ سے وہ فی الحال سحر وش کو وہ مقام نہیں دے پا رہا جو اسے دینا چاہیے

اب اس کے دل میں کیا چل رہا تھا اس بات سے تو وہ دونوں بے خبر تھے اگر جان جاتے تو یقیناً اتنی ساری ہدایات دینے کی ضرورت کبھی بھی نہیں محسوس کرتے اپنے بیٹے کے دل کی دنیا سے وہ واقف کہاں تھے

بہو خبر دار جو اس کے سامنے تم چپ رہیں اگر کوئی بھی بات ہو تو ہمیں ضرور بتانا

تمہیں معصوم اور دبا ہوا دیکھ کر یہ اور زیادہ دبانے کی کوشش کرتا ہے تم اس کے سامنے چپ مت رہا کرو

ماما اسے سمجھا رہی تھیں جب کہ وہ تو اپنی ماں کے بعد اس کا چہرہ دیکھنے لگا جس کے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت تھی اب وہ ان لوگوں کو کیا کہے

وہ صرف انہی کے سامنے خاموش ہے کبھی کمرے میں آکر نظارہ کریں اس کی زبان تھا

ایسے ایسے زبان کے جوہر دکھائے گی یقین کرنا مشکل ہو جائے گا کہ یہ ان کی ایکسٹرا شریف ایکسٹرا نیک سیرت بہو ہے

جو ان کے سامنے شاید دنیا کی سب سے پیاری لڑکی ہو گی

خیر پیاری تو وہ اسے بھی بہت لگتی تھی لیکن وہ اپنے ماں باپ کی غلط فہمی بھی ضرور دور کرنا چاہتا تھا

ذاور فلائٹ میں اس کا بہت خیال رکھنا یہ پہلی بار جہاز میں بیٹھ رہی ہے تو اسے ڈر بھی لگ رہا ہے سارے راستے اس کا ہاتھ پکڑ کے رکھنا

اسے اپنے قریب رکھنا تاکہ اسے بالکل ڈر نا لگے ماما نے اسے ایک اور ہدایت دی تھی اور ان کی یہ ہدایت اسے بھی بہت زیادہ پسند آئی تھی

وہ تو ویسے بھی اس کے قریب رہنے کے بہانے ڈھونڈتا تھا اب تو ماما نے خود ہی اسے اس کے قریب رہنے کے لیے کہہ دیا تھا وہ تو اسے ایک سیکنڈ کے لئے خود سے دور نہ کرتا

ماما آپ فکر نہ کرے میں اس کے ساتھ رہوں گا اسے بالکل ڈر نہیں لگے گا

ہاتھ کیا کرنا میں تو پورا کا پورا اسے ہی پکڑ لوں گا وہ شرارت سے کم آواز میں بولا تھا لیکن سحر وش نے سن لیا تھا

اس کے گھورنے کا مطلب وہ سمجھ چکا تھا اب جو بھی تھا جو زبان کے جوہر اس نے صرف اسی کے سامنے ہی دکھانے تھے

اسی لئے اسے خاموش دیکھ اس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ آگئی تھی۔

اسے پتہ تھا اب وہ کچھ نہیں بولے گی اور اس کا کسی کے سامنے نہ بولا بھی کبھی کبھی اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو جاتا تھا

○○○○○

وہ روم سے نکلتی چہرے پر پر اسرار مسکراہٹ لئے باہر دیکھ رہی تھی جب پیچھے سے فون بجنے لگا

آخر تنگ آکر وہ فون کے قریب آئی اور فون پر جگمگاتا اور کا نام دیکھ اس کے اندر جلن سی پیدا ہونے لگی تھی

وہ بار بار اسے کر رہا تھا وہ اتنا فون کیوں کرتا تھا

اسے تو کبھی بھی اس نے اتنی اہمیت نہ دی تھی کہ یوں بار بار اسے فون کرتا ہو

اس نے فون اٹھاتے ہوئے اپنے کان سے لگایا بولی کچھ بھی نہیں۔ صرف دوسری طرف سے آنے والی آواز کو سن رہی تھی

میں کب سے فون کر رہا ہوں یار کنزش کہاں تھی تم حد ہوتی ہے لاپرواہی کی وہ فون کہاں سے لگائے اسے ڈانٹنے لگا تھا

ایک تو اس کی آواز سننے کو اتنا بے چین تھا اور اس نے فون اٹھانے میں اتنی دیر کر دی تھی کہ وہ آدھے رستے میں پہنچا یا تھا اب اس کا ارادہ سے گھر جانے کا ہی تھا

میں ہوں کنزش نہیں کنزش تو باہر اپنے مہمان کے ساتھ بیٹھی گپیں لرا رہی ہے

یہ تو میں روم سے باہر نکلی تو فون بجتے دیکھ کر فون اٹھالیا آپ کی کافی ساری مسڈ کال آئی ہوئی تھی

تومیں نے سوچاکہ آپ کوبتادوں گا کیونکہ وہ تو باہر کافی زیادہ مصروف لگ رہی ہے۔وہ بڑے مزے سے فون کان سے لگائے اسے بتارہی تھی

مہمان۔۔۔؟کون مہمان آیاہے وہ پوچھے بنانہ رہ سکا کیونکہ اس کے گھر میں تو صرف اس کے تایاابو ہی آیا کرتے تھے

اور وہ تو ابھی انہیں گھر ڈراپ کر کے سیدھا وہ اسے اپنے گھر کے لیے نکلا تھا

میں تو نہیں جانتی پتہ نہیں کون ہے لیکن وہ کافی خوش لگ رہی ہے شاید اس کا کوئی جاننے والا ہو گا

مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے اس کے ساتھ کافی گہرا تعلق ہے اس کا ذائشہ چہرے پر سرار مسکراہٹ لئے سے بتارہی تھی

ہاں ہو گا کوئی جاننے والا ہے میں گھر ہی آرہاہوں اور سنو آئندہ میری بیوی کا فون مت اٹھانا تم یہ فون جا کر اسے بھی تو دے سکتی تھی نہ یہ حرکتیں مجھے پسند نہیں ہیں

وہ بات کا موضوع بدلتے ہوئے اس سے کہنے لگا واقع ہی اسے یہ حرکت بری لگی تھی۔لیکن زیادہ غصہ اسے کنزش کی لاپرواہی پر آرہا تھا

فون رکھ کر اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی تھی نہ جانے کون مہمان آکر بیٹھ گیا تھا گھر پے یقیناًاد کا کوئی جاننے والا ہو گا اسے پتہ تھا کہ کنزش اس سے انجان ہی ہو گئی ہو سکتا ہے اس کا کوئی دوست ہو

لیکن اس کا تو کوئی بھی دوست اس کے گھر پر نہیں آتا جاتا تھا پھر کون ہو سکتا تھا جو کنزش بے تعلف ہو رہا تھا اگر وہ اس کا جاننے والا تھا تو بھی

اس کے خیال سے تو ایسا کوئی انسان تھا ہی نہیں کی جس کے ساتھ کنزش بے تکلف ہو سکتی

وہ شرمیلی سی لڑکی تو اس کے سامنے کھل کر بات نہیں کرتی تھی وہ کیسے مان سکتا تھا کہ وہ کسی سے ہنس کھیل کر باتیں کر رہی ہے

اور پھر زائشہ کی کسی بھی بات پر یقین کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس عورت پر یقین کرتا ہی نہیں تھا

وہ مغرب کو مشرق بنانا جانتی تھی نہ جانے سامنے کا منظر کیا ہوتا اور وہ کیا سے کیا بنا دیتی ان کے رشتے کو جو چیز سب سے زیادہ کمزور کرتی تھی وہ تھی زائشہ کے جھوٹ کیوں کہ وہ اس کے منہ پر جھوٹ بولا کرتی تھی

اور یہ وہ واحد چیز تھی جس سے داور کو انتہا کی نفرت کی وہ بس اپنی شریک حیات سے اس چیز کی امید رکھتا تھا کہ وہ اس سے سچ بولے

لیکن وہ ہمیشہ سے اس کے سامنے جھوٹ بولتی آئی تھی اس کے جھوٹ کو جاننے کے باوجود بھی اس نے کبھی اسے شرمندہ نہیں کیا تھا

وہ اس کی بیوی تھی اس نے اس پر یقین کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی مگر زائشہ نے اس کے اعتبار کو ٹھیس پہنچائی تھی

لیکن کنزش کے معاملے میں ایسا نہیں تھا داور اسے اس کی روح تک جان چکا تھا

وہ گھر کی طرف سے آیا تھا تو دروازہ کھلا ہوا تھا اسی لئے دستک دینے کی ضرورت پیش نہیں آئی

وہ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تو سامنے ہی اسے ایک شخص بے حد غصے میں نظر آیا جب کہ اس کی بیوی سامنے بیٹھی اس شخص کو کچھ سمجھا رہی تھی

لیکن وہ کچھ بھی سمجھنے کو تیار نہیں تھا وہ غصہ ہو رہا تھا اس پر ناراض ہو رہا تھا اس سے

کون تھا وہ اسے نہیں جانتا تھا اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اس نے کہیں نہ کہیں اسے دیکھا ہے لیکن صرف دیکھا ہے ملاقات نہیں ہوئی۔

وہ اپنی سماعتوں سے ٹکرانے والی آواز کو کبھی بھولتا نہیں تھا اور یہ آواز اس کے لئے بہت ہی الگ تھی بہت نئی تھی اس نے اس سے پہلے یہ آواز کبھی نہیں سنی تھا

یہ لیں داور بھی آ گئے میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ تیزی سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کا بازو تھام کر اسے اپنے ساتھ آگے لے جانے لگی اور اسے اس شخص کے سامنے آ کھڑا کیا

OOOOOO

السلام علیکم اس نے اپنی بھاری گمبیر آواز میں سلام کیا تو سامنے موجود شخص نے اس کی طرف دیکھا تھا

اس کی آنکھوں میں کسی طرح کی کوئی اپنائیت اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملی تھی وہ شاید اس آدمی کو جانتا تھا کہیں دیکھا تھا لیکن وہ اس کے ذہن میں کہیں بھی محفوظ نہ تھا

وعلیکم سلام داوران سے ملے یہ ہیں میرے عاصم بھائی میرے کزن تایا کے بیٹے اور عاصم بھائی یہ ہیں میرے شوہر داور حیدری جن کے بارے میں آپ کو بتا رہی تھی

وہ اٹھ کر داور کے قریب چلی آئی تھی جبکہ عاصم حیرانگی سے اسے دیکھتا پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اسلام علیکم آپ سے مل کر خوشی ہوئی آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ میں نے کہیں آپ کو دیکھا ہے لیکن فی الحال میرے دماغ میں کہیں نہیں آرہا شاید ہم کسی پارٹی میں ملے تھے وہ ذہن پر زور ڈالتے ہوئے کہنے لگا

جی بالکل ہم ایک پارٹی میں ملے تھے وہاں آپ کی بیگم بھی آپ کے ساتھ تھیں اور غالباً جو عورت فی الحال وہاں اندر ہے وہی ہے

مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ میری بہن کی شادی اس جگہ کروائی گئی ہے جہاں وہ ایک سوتیلے بچے کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی پہلی بیوی کو بھی برداشت کر رہی ہے

کیا عمر ہو گی آپ کی 25 یا 26 میری بہن تم سے عمر میں بہت چھوٹی ہے شرم نہیں آئی تمہیں میری بہن کے لیے بارات لے کر جاتے ہوئے وہ بے حد غصے سے دیکھتے ہوئے دھاڑا تھا

اس کا غصہ پہلے تو اسے سمجھ میں ہی نہ آیا جب کہ کنزش کو بار بار اسے کچھ بھی کہنے سے روکنے کی کوشش میں ہلکان ہوتے دیکھ کر مسکرا دیا تھا

آپ نے میری عمر کا اندازہ غلط لگایا ہے میں 28 سال کا ہوں میرا بیٹا تقریباً ساڑھے پانچ مہینوں کا ہے اور اب میرا نہیں خیال کہ وہ آپ کی بہن کے ساتھ کوئی سوتیلے والا تعلق رکھتا ہے

اور جہاں تک اس کی سوتن کی بات ہے تو وہ صرف چند دن کے لیے یہاں مہمان ہے چلی جائے گی

اور باقی مجھے ہر گز شرم نہیں آئی اس کے لیے بارات لے کر جاتے ہوئے کیونکہ ڈی ایس پی سر نے خود اس کا رشتہ میرے سامنے رکھا تھا

اور مجھے یہ رشتہ اپنے لئے بہت مناسب لگا تھا اسی لیے میں ان کے گھر بارات لے کر پہنچ گیا اس وقت آپ گھر پر موجود نہیں تھے ورنہ شاید آپ تھوڑا بہت احتجاج کرتے

اس نے بے حد پر سکون ہو کر جواب دیا تھا جیسے عاصم کا غصہ اچھا لگ رہا ہو

ہاں نہیں تھا میں اس وقت وہاں اگر ہوتا تو بابا کو کبھی یہ فیصلہ نہیں کرنے دیتا۔بہت غلط کیا ہے انہوں نے بہت غلط

لیکن اب میں اپنی بہن کے ساتھ کسی طرح کی زیادتی نہیں ہونے دوں گا۔

میری بہن کوئی ظلم برداشت نہیں کرے گی سنا تم نے میں اس کے ساتھ کسی طرح کی کوئی زور زبردستی نہیں ہونے دونگا

میں نے یہ سوچا تھا کہ میرے گھر سے چلے جانے سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا لیکن مجھے اندازہ نہ تھا کہ بابا یہ فیصلہ کریں گے

لیکن نہیں اب میں یہ سب کچھ نہیں چلنے دوں گا میں تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی ناانصافی نہیں ہونے دونگا

کنزی چلو میرے ساتھ آج ہی میں یہ سارا ڈرامہ ختم کرتا ہوں میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا۔

وہ اپنے بالوں میں پریشانی سے ہاتھ پھیرتا اس کا ہاتھ تھام چکا تھا وہ کب سے اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے پر تول رہا تھا

لیکن وہ بار بار ایک ہی بات کہہ رہی تھی کہ داور کو واپس آنے دیں میری بات سنیں لیکن وہ اس کی کوئی بات سننے کو تیار ہی نہیں تھا اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اس کا باپ یہ فیصلہ کیسے کر سکتا تھا ابھی عمر ہی کیا تھی اس کی ابھی تو اس کی پڑھائی بھی مکمل نہ ہوئی تھی کہ اسے ایک بچے اور ایک شادی شدہ آدمی کے ساتھ باندھ دیا گیا

عاصم بھائی ایک بار میری بات سن تو نہیں کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔؟ کنزش اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولی

کنزی تم کچھ مت بولو میرا بچہ میں سب کو سنبھال لوں گا میں تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا جو کچھ ہو چکا اب وہ نہیں ہو گا میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گا

اس کے غصہ ہونے پر وہ پیار سے اسے سمجھانے لگا اس کے انداز نے داور کو پھر سے مسکرانے پر مجبور کیا تھا

کنزش ڈارلنگ تم جاؤ اپنے بھائی کے لئے چائے بناو اس مسئلے کا حل ہم نکالتے ہیں وہ اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو کنزش بنا کچھ بھی بولے تاہو کو اٹھائے اندر چلی گئی

ooooo

سالا صاحب دیکھیے اور میری بات کو غور سے سنئے اور سمجھئے

یہ جو سب کچھ ہوا ہے نہ اس میں کنزش کی آپ کی والدہ کی یا پھر میری، میرے بچے کی یا میری پہلی بیوی کے کوئی غلطی نہیں

یہ ساری غلطی آپ کی ہے جی یہ سب کچھ جو آج کنزش کی زندگی میں ہو رہا ہے نہ اس کے پیچھے کی وجہ آپ ہیں آپ کو میری باتیں عجیب لگ رہی ہوں گی لگنی بھی چاہیے اس وقت آپ کو بہت غصہ آ رہا ہے کیونکہ آپ کی بہن کی شادی اس سے عمر میں اتنے بڑے آدمی سے کر دی گئی جو کہ پہلے سے شادی شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ بچے کا باپ بھی ہے

لیکن آپ جانتے ہیں کہ ایسا کیوں ہوا اس کے پیچھے کون ہے نہیں۔۔؟

یا شاید قبول نہیں کرنا چاہیں گے

وجہ آپ کی ذات ہے یہ سب کچھ آپ کی وجہ سے ہوا آپ کی والدہ نہیں چاہتی تھیں کہ کنزش آپ کے آس پاس رہے تو آپ نے کیا کیا ایک بہت عقلمندانہ فیصلہ کیا آپ کنزش کو اپنی ذات کی۔ جنگ لڑنے میدان میں اکیلا چھوڑ کر خود کسی بزدل کی طرح بھاگ گئے

آج آپ مجھ سے لڑنے کے لئے یہاں تک آ پہنچے ہیں کیونکہ آپ کو احساس ہو گیا ہے کیا آپ کی بہن کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کی گئی ہے

لیکن اصل میں زیادتی کرنے والا کوئی اور نہیں آپ ہی ہیں اگر میں اس سے شادی نہیں کرتا تو یقیناً اس کی شادی چار بچوں والے باپ سے کروا دی جاتی

کیا کرتے آپ تب یوں تین چار مہینے کے بعد جا کر وہاں اپنا غصہ دکھاتے اپنی عقلمندی کا ثبوت دے کر اپنی بہن کو وہاں سے طلاق دلوا کر واپس اسی جہنم میں ڈال دیتے جہاں سے میں اسے نکال کر آیا تھا

آپ کو لگا کہ آپ گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کیا اس طرح سے مسئلوں کا حل نکلا ہے کبھی۔۔۔؟

آپ گھر چھوڑ کر نہیں گئے تھے آپ اس مسئلے سے بھاگ کر گئے تھے آپ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آپ اپنی بہن کے لیے لڑ پاتے اس کے لیے اپنی ماں کا مقابلہ کر پاتے اسی لئے آپ نے سوچا کہ میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بھاگ جاتا ہوں

جب حالات ٹھیک ہو جائیں گے تب میں واپس آ جاؤں گا لیکن شاید آپ بھول گئے تھے کہ ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں عورت کے لئے کبھی حالات ٹھیک ہوتے ہی نہیں

آپ کی بہن پر بھی ایسے ہی حالات آئے ہوئے تھے آپ کے والد خود میرے پاس آپ کنزش کا رشتہ لے کر آئے تھے

کیوں کہ آپ کے نزدیک وہ آپ کی بہن تھی جسے آپ کے نام پر برباد کیا جا رہا تھا آپ اس رشتے سے انکار کر چکے تھے لیکن ضروری نہیں کہ آپ کے والد کی بے بسی دیکھ کر میں بھی انکار کر دیتا

اور مجھے اپنے بچے کے لئے ایک ایسی لڑکی کی تلاش تھی جو اس کا خیال رکھ سکے اسے ماں کی محبت دے سکے تو میں نے کنزش سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا یہ سب کچھ بہت جلد بازی میں ہوا تھا

آپ یہ مت سوچیے گا کہ مجھے اس سارے قصے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہے نہیں آپ غلط ہیں مجھے شادی سے پہلے ہی ہر چیز بتادی گئی تھی

جس کو سمجھنے کے لئے میں نے اپنے اور کنزش کے رشتے کو بہت سارا وقت دیا ہے میں کوئی بے وقوفی یا عقل سے پیدل انسان نہیں ہوں جو ان حالات کو سمجھ نہیں سکتا

کنزش مجبور تھی اور میں اپنی جگہ بے بس تھا ہم دونوں کو ایک دوسرے کے سہارے کی ضرورت تھی

کنزش یہ ساری چیزیں ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی میں جانتا ہوں ایک شادی شدہ آدمی ایک بچے کو سنبھالنا کتنا مشکل ہوتا ہے

لیکن اس سے بھی مشکل ہوتا ہے ایک شادی شدہ آدمی کے ساتھ چار بچوں کو سنبھالنا۔اور ہر روز اسے اس بات کا یقین دلانا کہ وہ بے قصور ہے

مجھے حیرانگی سے مت دیکھیں یہ بھی ممکن تھا آپ کی والدہ جو رشتہ کنزش کے لیے لے کر آئی تھیں وہ چار بچوں کے باپ کا تھا۔

اپنی دوسری بیوی کو صرف شک کی بنا پر قتل کر دیا تھا کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اپنے پڑوس میں وہ کسی آدمی سے ہنس کر باتیں کرتی ہے

اور یقین مانیں اگر وہ اس چار بچوں کے باپ کی بیوی بنادی گئی ہوتی تو آج شاید وہ اتنے سکون سے آپ سے بات بھی نہ کر پاتی دن رات اسے اس بات کا طعنہ دیا جاتا کہ اس کا کزن نہ جانے کیوں اسے چھوڑ کر چلا گیا ہے

آپ کو لگا کہ آپ نے گھر چھوڑ کر بہت دانشمندانہ فیصلہ کیا ہے لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ آپ کا گھر چھوڑ کر جانے کا فیصلہ کنزش کی ذات کو سوالیہ نشان بنا گیا تھا

وہ آپ کی بہن تھی نہ پاکیزہ رشتہ تھا آپ دونوں میں کیا آپ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آپ اپنی بہن کے لیے لڑتے اس کے لئے کوئی سٹیپ لے پاتے یہاں آکر آپ مجھ سے لڑائی کر رہے ہیں

میری بیوی کو الٹے سیدھے مشورے دے رہے ہیں اسے اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ذرا سوچیں اگر تب آپ نے عقل سے کام لیا ہوتا تو کیا آپ کو یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت پڑتی

میرا نہیں خیال کہ یہاں آنے سے پہلے آپ نے اپنے والد صاحب سے مشورہ کیا ہے اگر کیا ہوتا تو یقینا آپ کو اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کی بہن میرے ساتھ بہت خوش ہے۔

اور میرا نہیں خیال کہ اس کو دیکھ کر آپ کو اس بات کا اندازہ نہیں ہوا ہوگا

آپ کا یہ جو چار پانچ مہینوں کے بعد اپنی بہن کے لیے پیار جاگا ہے نا اس دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی لیکن میرے گھر میں آ کر اب یہ انداز نہ اپنائے تو بہتر ہوگا

میری بیوی کو فضول طرح کے مشورے مت دیں میری برداشت کی ایک انتہا ہے اور اگر کوئی میری برداشت کو آزماتا ہے تو میں لحاظ نہیں کرتا آپ کا لحاظ کر رہا ہوں کیونکہ آپ میری محبوب بیوی کے بھائی ہیں

اگلی دفعہ یہاں آنے سے پہلے اپنے غصے کو کنٹرول کر کے اپنی غلطیوں کی طرف غور کیجئے گا۔

اور اگلی دفعہ میرے سالے صاحب بن کے یہاں آئے گا میں کوشش کروں گا آپ سے بہنوئی بن کر ملنے کے

کنزش یار کہاں رہ گئی ایک کپ چائے بناتے ہوئے اتنی دیر لگتی ہے۔اس نے وہیں بیٹھے بیٹھے اندر کنزش کو آواز دی تھی

داور یہاں آئیں ذرا آکر تاہو کو اٹھا کر لے جائیں یہ میرے بال نہیں چھوڑ رہا۔بہت گندی عادت لگا دی ہے آپ نے اسے میرے بال پکڑنے کی۔

-

اسے اندر سے آواز سنائی دی تو وہ مسکراتا ہوا اس کے قریب سے اٹھ کر اندر کی طرف چلا گیا تھا تھوڑی ہی دیر میں اس کے ہاتھوں میں وہ ننھا سا بچہ تھا جسے کنزش اندر لے کر گئی تھی۔

یہاں آکر اس نے ایک بات تو بہت اچھے طریقے سے نوٹ کر لی تھی کہ تاہو داور سے زیادہ کنزش کا بیٹا ہتھا

کیونکہ اس وقت بھی وہ داور کے زبردستی باہر لانے پر بار بار اونچی آواز مما مما کر کے اسے آواز دے رہا تھا۔

وہ تاہو کو اٹھا کر باہر لایا تو اگلے دو منٹ میں وہ چائے کے ساتھ حاضر تھی

ہاں یار رکھو ٹیبل پر عاصم کو جانا ہے کسی ضروری کام سے اس نے ٹیبل اس کے سامنے لگاتے ہوئے کنزش سے کہا تھا

جبکہ عاصم سمجھ چکا تھا کہ وہ مزید اسے اپنے گھر میں برداشت نہیں کرنا چاہتا لیکن صاف الفاظ میں اس نے سے دفع ہو جانے کے لیے نہیں کہا تھا بلکہ گھوما پھیرا کر کہا تھا

اگلی دفعہ ایشا بھابھی کو بھی ساتھ لے کر آئیے گا اس نے ابھی چائے کا کپ اپنے لبوں سے لگایا ہی تھا کہ اسے داور کی آواز سنائی دی وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

جب کے پاس کھڑی کنزش بھی حیرانگی سے ہی دیکھ رہی تھی۔

وہ۔۔۔آپ۔۔

مجھے اور بھی بہت کچھ پتہ ہے سالا صاحب چائے پیجیے یہ ساری باتیں ہم بات کے لئے رکھتے ہیں اس نے مسکرا کر بات ختم کی تھی جبکہ کنزش کے چہرے کو دیکھتے ہی اس کی ہنسی نکل گئی۔

جب کہ وہ تھوڑی ہی دیر میں واپس جا چکا تھا وہ کنزش کے گرد بازو پھیلائے اسے واپس اندر لے کر آیا وہ جاننا چاہتی تھی کہ اس نے عاصم کو کس طرح سے پرسکون کیا تھا جبکہ اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی زائشہ کسی بڑے ہنگامے کی منتظر تھی لیکن وہ منتظر ہی رہی

ooooooo

وہ خود عاصم سے ملنے کے لئے گئی تھی اس نے ساری معلومات نکالی تھی اور اسے پتہ چلا تھا کہ کنزش کو عاصم کی وجہ سے بدنام کیا گیا تھا کیونکہ وہ آدھی رات کو اس کے کمرے میں اپنا کوئی سوال سمجھنے گئی تھی

اگلے دن اس کا پیپر تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ رات کا اندھیرا دیکھے بنا اس کے کمرے میں جا پہنچی

اور وہیں موجود اس کی خالہ نے ہنگامہ کر دیا ان دونوں کو آدھی رات ایک کمرے میں دیکھ کر اس نے اچھا خاصا ہنگامہ کرتے ہوئے کہ اس کی ذات کو ریزہ ریزہ کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی

جس کے بعد اس کے باپ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ عاصم کے ساتھ کنزش کا نکاح کر دیں گے تاکہ یہ بدنامی ختم ہو جائے لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا تھا کہ اس کے لئے کنزش اس کی چھوٹی بہن تھی اس نے یہ سب کبھی بھی نہ سوچا تھا

اسی لیے اس نے گھر چھوڑ کر جانے کا فیصلہ کر لیا یہ جانے بنا کہ گھر چھوڑ کر چلے جانے کے بعد کنزش کے ساتھ کیا کیا ہو گا

اسے یقین تھا اس سب چیزوں کے بارے میں داور کو کوئی خبر نہیں ہو گی اسی لیے اس نے اچانک ہی عاصم سے ملنے کا فیصلہ کیا

اور وہاں جا کر عاصم سے کہا کہ کنزش کی وجہ سے اس کی زندگی برباد ہو رہی ہے اس کی وجہ سے اس کا شوہر اسے چھوڑنے کو تیار ہے

کنزش اس کا گھر برباد کر رہی ہے اس کے پاس اپنا گھر بچانے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے وہ مجبور ہو کر اس کے پاس آئی ہے اور یہ سب کچھ جان کر اس میں پریشان ہو گیا تھا

اسے یہ تو پتہ تھا کہ کنزش کی شادی کر دی گئی ہے لیکن اسے اس بات کا اندازہ نہ تھا کہ اس کی شادی ایک شادی شدہ ایک بچے کے باپ سے کی گئی ہے یہاں تک کہ اس آدمی نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق بھی نہیں دی تھی

اس کے باپ نے تو اسے بس اتنا ہی بتایا تھا کہ جس کے ساتھ انہوں نے کنزش کی شادی کی ہے وہ ایک بہت ہی اچھا اور نیک آدمی ہے

وہ پولیس میں ہے اور پوری ایمانداری سے اپنا کام کرتا ہے وہ ان کا جونیئر ہے

لیکن یہاں تو اسے اور ہی کہانی پتہ چلی تھی اسے بس اتنا ہی سمجھ آیا تھا کہ کنزش کی وجہ سے کسی عورت کا گھر تباہ ہو رہا تھا

یہاں تک کہ اس شخص نے اپنی پہلی بیوی کی اولاد تک اس کے حوالے کر دی تھی اور اپنی بہن کو ایک شادی شدہ بچے پالنے کے لئے اس کی ملازمہ کیوں بنا دیتا

یہی وجہ تھی کہ وہ گھر میں کسی کو بھی کچھ بھی بتائے بنا سیدھا کنزش کے گھر آیا تھا اور اپنا سارا غصہ داور پر نکالا تھا

اگر داور نہ آتا تو یقیناً وہ کنزش کو ہر قیمت پر اپنے ساتھ لے جاتا وہ اس کے لئے لڑنے کو تیار تھا وہ اب اس کے لیے اسٹیپ لینے کو تیار تھا لیکن جب اسٹنپ لینا چاہیے تھا تب وہ کچھ بھی نہیں کر پایا تھا

لیکن داور نے آگے سے جو باتیں سنائی تھی وہ اسے شرمندہ کرنے کے لئے کافی تھی یہ حقیقت تھی کہ وہ کنزش کو بچا سکتا تھا

وہ اس کے لئے اسٹیپ لے سکتا تھا اس کی مدد کر سکتا تھا ان دونوں کا رشتہ پاکیزہ تھا لیکن گھر چھوڑ کر چلے جانے کے فیصلے نے کنزش کو سب کی نظروں میں گنہگار کر دیا تھا

سب سوال اس کی طرف اٹھائے گئے تھے ہر کوئی اسے ہی غلط کہہ رہا تھا اس کی معصومیت تباہ کی جا رہی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی

ایسے میں اس کے تایا ابو نے اس کی شادی کر دینے کا فیصلہ کیا جبکہ اس کی تائی نے تو سنگدلی کی انتہا کر دی تھی۔

یقیناً اگر داور کا رشتہ نہ ہوتا تو وہ اس وقت چار بچوں کے باپ کی بیوی ہوتی اور وہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہوتا وہ داور کی باتوں سے اندازہ لگا چکا تھا

جس شخص نے صرف اس بات کے شک پر اپنی بیوی کا قتل کر دیا تھا کہ اس نے کسی مرد سے مسکرا کر بات کی تھی تو کیا وہ کنزش کو سکون کا سانس لینے دیتا جو پہلے ہی اپنی کزن کی وجہ سے بدنام ہو گئی تھی

اسے اپنے باپ کا فیصلہ درست لگا تھا وہ خاموشی سے لوٹ آیا تھا لیکن اس خاموشی سے لوٹ کر چلے جانا زائشہ کو پریشان کر گیا تھا

OOOOOO

وہ اس سے دور بھاگ رہی تھی۔اس کا ہچکچانا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

فی الحال اس نے کوئی بات نہیں کی تھی۔وہ اسے اپنے ساتھ سب سے پہلے سوات لے کر آیا تھا

یہاں آنے کے بعد اس نے سب سے پہلے رینٹ پر اپنی گاڑی نکلوائی تھی۔جس کے بنا اس کا گزرا نہیں تھا

اس نے جہاز میں اسے بتایا تھا کہ اسے سوات گھومنے کا بہت شوق ہے اور وہ زندگی میں پہلی بار سوات جا رہی ہے جس کے لیے کافی خوش ہے۔

اور وہ اس کی خوشی میں خوش تھا۔اس کی خوشی کی ہی خاطر اس نے گاڑی نکلوائی تھی۔تاکہ وہ اسے ہر جگہ لے کر جا سکے۔

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے نہ صرف سوات بلکہ ہر اس جگہ لے کر جائے گا جہاں جانے کی وہ خواہش رکھتی ہے۔

اوراس کے وعدے پر وہ خوش ہو گئی تھی وہ تو اس کی ہر خوشی میں خوش رہنے والا تھا وہ اس کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا تھا۔

اسے یہاں لانے کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس کے لئے کیا ہے

اگر بات اس رشتے کو آگے بڑھانے کی ہوتی تو وہاں پر بھی اسے روکنے والا کوئی نہیں تھا۔

لیکن وہ ان سب چیزوں سے پہلے اس کے تمام تر احساسات اپنے نام کر لینا چاہتا تھا اس نے نوٹ کیا تھا۔

اس رشتے کو لے کر کوئی بھی الٹی سیدھی سوچ اس کے دماغ میں نہیں تھی۔اس کا ہچکچانا دور بھاگنا فطرتی تھا

oooooo

ایک طویل فلائٹ کے بعد آخرکار ہوٹل پہنچ گئے تھے

اسے روم میں جانے کا کہہ کر وہ ہوٹل کے مینجر سے بات کرنے لگا۔اسے کتنی دیر لگنی تھی وہ نہیں جانتی تھی۔اسی لیے اس کے کہنے پر وہ اپنے روم میں آگئی تھی۔

روم بہت بڑا اور صاف ستھرا تھا تو اس کمرے سے اس کی نئی زندگی کی شروعات ہونے جا رہی تھی۔

یہ کمرا سپیشل ہنی مون کپلز کے لیے تھا۔یہ بات وہ کمرے کی سجاوٹ دیکھ کر سمجھ گئی تھی۔

وہ بہت تھک گئی تھی۔زاور کے آنے سے پہلے وہ فریش ہونے چلی آئے گی۔

تھوڑی دیر کے بعد نہا کر نکلی تو زاور اب تک نہیں آیا تھا وہ کافی دیر کھڑکی پر کھڑے اس کا انتظار کرتے رہی اور پھر بیڈ پر لیٹ گئی

تھکاوٹ حد سے زیادہ سوار تھی یہی وجہ تھی کہ وہ تھوڑی ہی دیر میں نیند کی آغوش میں چلی گئی

ذہن میں بہت ساری باتیں چل رہی تھی۔ کبھی اسے زوباریہ کا خیال آجاتا تو کبھی وہ اپنے آپ کو ایک انچاہا وجود سمجھنے لگتی

لیکن ان سب باتوں میں جو چیز اسے سب سے زیادہ حوصلہ دیتی تھی وہ یہ تھی کہ زاور ہر چیز بھولا کر اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کے لیے تیار تھا۔

وہ اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کو تیار تھا وہ اسے اپنی بیوی تسلیم کر چکا تھا۔

اور اس نے اس بات کا بھی اظہار کیا تھا کہ شادی کی پہلی رات ہی جب وہ اس کے پاس روم میں آیا تھا اس کے دماغ میں اس کی پرانی زندگی کے حوالے سے کوئی سوچ نہیں تھی۔

بلکہ وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے آیا تھا لیکن اس وقت وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنے کو تیار نہ تھی اس نے شادی کی پہلی ہی رات اپنے شوہر کو خود سے ناراض کر لیا تھا

جس کی وجہ سے وہ بعد میں بہت پچھتائی بھی تھی اسے کوئی حق نہیں بنتا تھا زاور کو اس کے جائز حقوق سے دور رکھنے کا وہ اس کے جسم و جان کا مالک تھا وہ اس کا لباس تھا۔ سحر وش ان لڑکیوں میں سے تھی جس کی زندگی صرف ایک ہی مرد کے ارد گرد گھومتی ہے

جو اپنے شوہر کو ہی اپنا سب کچھ مانتی ہیں اور وہ بھی زاور کو اپنا سب کچھ ماننے لگی تھی۔

اس کی زندگی میں اس شخص کا ساتھ لکھا تھا لیکن افسوس کہ ان کی زندگی نارمل زندگی کی طرح شروع نہیں ہوئی تھی لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ زاور کو خود سے دور نہیں کرے گی

اگر وہ اس کے لئے اپنی محبت کو اگنور کرنے کو تیار تھا تو پھر اس کا بھی حق بنتا تھا کہ وہ اپنی فضول سوچ کو جھٹک کر اس کے ساتھ آگے قدم بڑھائے۔

اور اب وہ اس کے ساتھ آگے قدم بڑھانے کو تیار تھی

oooooo

وہ کمرے میں آیا تو اسے سوتے ہوئے پایا اس نے مسکرا کر اس کے دھولے ہوئے چہرے کو دیکھا اور پھر خود فریش ہونے چلا گیا

تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو نیند اسے بھی بہت زیادہ آئی تھی وہ جہاز میں بالکل بھی سو نہیں پائے تھے۔

وہ اسے جاگئے بنا آہستہ سے اس کے ساتھ بالکل قریب جگہ بناتا اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کر کے وہ خود بھی آنکھیں بند کر گیا تھا اسے بھی آرام کی ضرورت تھی۔

لیکن سونے سے پہلے اس نے یہاں کے ایک بہترین ہوٹل میں اپنے لئے ایک ٹیبل بک کروایا تھا آج سے وہ۔ وہاں ڈنر پر لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

فون بند کرنے کے بعد اس کا سارا دھیان اس کے معصوم چہرے پر آگیا وہ بے حد خوبصورت تھی شاید یہی وجہ تھی کہ اسے دیکھتے ہی وہ اس کے حواسوں پر چھا گئی تھی

اور ایسی چھائی کے وہ چاہ کر بھی اسے پھر نظر انداز نہ کر سکا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا وجہ گئی لیکن اس لڑکی کا جادو اس پر ایسا چلا ہے کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لئے بے تاب ہو گیا وہ اسے کسی اور کے نام ہوتے دیکھ ہہ نہیں پا رہا تھا اس کے لیے اس نے اتنی لمبی چوری پلاننگ کی تھی کیونکہ وہ اس کے ساتھ کسی دوسرے کا نام برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

محبت بے بس کر دیتی ہے یہ کب آپ کے دل ودماغ پر کسی کا نام لکھ دے کوئی نہیں جانتا اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ مسکرا کر اس کی پیشانی پر لب رکھتا اس کی خوشبو کو اپنے ارد گرد محسوس کر رہا تھا

OOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو اسے آپ نے بے حد قریب پایا وہ کتنی دیر اس کا چہرہ دیکھتی رہی اور آخر کار اس کے قریب سے اٹھ گئی

اس نے اسے جگایا نہیں تھا بلکہ وہی کھڑکی پر موجود خوبصورت نظارے دیکھنے لگے یہ جگہ بہت خوبصورت تھی ہوٹل کر ومی کھڑکی سے بے حد خوبصورت نظارے اسے دیکھنے کو مل رہے تھے

وہ نہ جانے کب تک ان خوبصورت نظاروں میں کھوئی رہتی جب اچانک اپنے آپ کو اس کی گرفت میں محسوس کیا وہ اس کے بے حد قریب اس کی گردن پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑ رہا تھا

جان جلدی سے تیار ہو جاؤ کیونکہ شام ہو رہی ہے ہمیں سب سے پہلے یہاں کے ایک خوبصورت مقام پر گھومنے جانا ہے اور اس کے بعد لنچ کرنے کے بعد میں تمہیں اپنے ساتھ ایک خوبصورت لانگ ڈرائیو پر لے کر جاؤں گا اور وہاں سے واپس آنے کے بعد۔۔۔۔۔۔ میں تمھیں اپنے سات بہت دور لے جاؤں گا میری دنیا میں میری محبت کی دنیا میں جہاں تم صرف مجھے محسوس کرو گہ

جہاں تمہیں میرے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آئے گا تو دیر مت کرو ماما کی بہو اب مزید تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا اور نہ ہی میں مزید انتظار کروں گا

او آجا اب یہ دوریاں ختم کرتے ہیں۔اسے اپنے بے حد قریب کرتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔

اور اس کے الفاظ اسے سمٹنے پر مجبور کر رہے تھے۔

لیکن اس نے اسے زیادہ مصیبت میں نہیں ڈالا تھا تھوڑی ہی دیر میں سے اپنے تنگ حصار سے آزاد کر چکا تھا لیکن صرف تھوڑی دیر کے لئے

اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ اپنے سادہ سے سراپے میں قیامت ڈھادی اس کے ساتھ چلنے کو تیار تھی۔

سب سے پہلے وہ اسے ایک تاریخی مقام پر لے کر گیا تھا جو اسے بہت پسند آیا تھا اور اس کے بعد وہ اسے ڈنر کے لیے ہوٹل کھل گیا اس نے اسے اپنی باتوں اور حرکتوں سے کافی زیادہ تنگ کیا

اس کا سوجا سو جاناراض چہرہ دیکھتے اسے بہت مزہ آتا تھا وہ یہاں آنے کے بعد اس سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہتی تھی

لیکن یہ الگ بات تھی کہ اب زاور کو اس سے لڑنا بے حد پسند آیا اور اس سے لڑے بغیر نہیں رہ سکتا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ ایسے تنگ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دے رہا تھا

oooooo

واپسی وہ بہت خوش تھا۔اور سحر وش کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ اس کی یہ ناراضگی بھی صرف وقتی ہے۔

اس نے اسے بہت تنگ کیا تھا۔لیکن زاور کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے ساتھ پر سکون ہے

ایک بھرپور دن اور رومینٹک سی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کے بعد وہ دونوں ہوٹل واپس آنے کے بجائے ڈنر پر چلے گئے تھے اور پھر لونگ ڈرائیو پر۔

زاور جس طرح یہاں پر سکون تھا اور بے فکر ہو کر گاڑی چلا رہا تھا وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ پہلے بھی سوات آ چکا ہے

وہ سارے راستے ہی اسے تنگ کرتا آیا تھا وہ بار بار اسے اپنے ذو معنی جملوں سے بلش کرنے پر مجبور کر دیتا، وہ تنگ آ کر کبھی اس کو گھورتی تو کبھی مسکرا دیتی اس کا ساتھ خاص تھا۔

زاور اس کی اداوں پر کبھی بے باک جملے بولتا، کبھی اس کے تڑتڑ جواب پر جوابی کارروائی کرتا اور پھر اپنی باتوں پر اس کے شرمانے اور غصہ کرنے کو انجوائے کرتا۔اسے اس کے ساتھ ہر لمحے کو خاص کرنا تھا یادگار کرنا تھا

وہ دونوں شاید بہت آگے آ چکے تھے

یہی وجہ تھی کہ واپسی پر نہ چاہتے ہوئے بھی سحر وش کی آنکھ لگ گئی

اسے نیند میں جاتے دیکھ زاور نے دو بار اسے جگایا تھا وہ آج رات اسے نیند پوری کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا

۔مگر وہ جاگی نہیں ان دونوں کو واپس ہوٹل پہنچتے پہنچتے رات کے پونے دو بج چکے تھے۔۔۔ذاور نے ہوٹل کے پاس کار روکی اور سحر وش کی سائیڈ کا دروازہ کھولا وہ شاید گہری نیند میں اتر چکی تھی وہ اسے جگائے بنا اپنے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا

وہ نیند میں اس کے گرد بائیں پھیلا چکی تھی

اس کے معصومانہ انداز پر وہ مسکرایا تھا

اٹھ جاؤ جان من میری امی کی بہو اور کتنا تڑپاؤ گی اپنی ساس کے بیٹے کو"

ذاور اسے اپنی باہوں میں اٹھائے شرارتی انداز میں ہنستا ہوا بولا

اپنے کان کے قریب سرگوشی ہونے پر وہ حیرت سے آنکھیں کھولے اسے گھورنے لگی۔

وہ اس کے بازوؤں میں کیسے آئی وہ تو اس کے ساتھ لونگ ڈرائیو پر تھی وہ یاد کرتے ہوئے سوچنے لگی۔

میری جان آپ کو نیند آگئی تھی میرے جاگنے کے باجود بھی آپ نہیں جاگی۔

اور یہ ڈھائی گھنٹے کی لونگ ڈرائیو میں نے بالکل تنہا کی ہے جس کا بدلہ میں کمرے میں جا کر تم سلوں گا۔

تو اس بدلے کو مزید لیٹ نہیں کرتے۔وہ آنکھ دباتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا

ذاور پلیز مجھے نیچے اتاریں لوگ دیکھ رہے ہیں اس نے نظر گھما کر دیکھا تو قریب سے ایک کپل مسکراتے ہوئے گزرا

جان یہ سب کچھ تمہیں سونے سے پہلے سوچنا تھا اب تو تمہیں بھی رہائی سارے معاملات حل ہونے کے بعد ہی ملے گی

نہیں زاور مجھے نیچے اتاریں لوگ نہ جانے ہمارے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے۔وہ پریشان تھی

یار لوگ کیا سوچیں گے اگر یہ بھی ہم سوچیں گے تو لوگ کیا سوچیں گے اور شاید یہ لوگ سوچ رہے ہونگے کہ میں نے اپنی پیاری سی بیوی کی فرمائش پر اسے گود میں اٹھایا ہوا ہے۔یونو شادی کے شروع کے دنوں میں بیویوں کے نخرے بہت اٹھائے جاتے ہیں

وہ فصول بولے جارہا تھا اور سحر وش اس کی بات پر پوری آنکھیں کھولے اسے حیرت سے دیکھنے لگی اور پھر اگلے ہی لمحے اس نے اس کے بازو میں ہلچل مچادی تھی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ مزید مزاحمت کرتی وہ کمرے کے پاس پہنچ کر روم ڈور میں کی لگاتا دروازہ کھول چکا تھا ۔وہ اسے لے کر کمرے کے اندر داخل ہوا اور دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے بند کیا۔مطلب صاف تھا کہ وہ کمرے میں آنے کے بعد بھی اسے نیچے اتارنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

وہ اس کا نازک مرمریں وجود اٹھائے سیدھا بیڈ کی طرف آیا اسے آہستہ سے بیڈ پر لٹاتا ہوا اب وہ دروازہ بند کرنے کے لیے اٹھا۔اور یہ اہم ترین کام سرانجام دے کر

وہ اس کے قریب لوٹ آیا سحر وش اس کے خطرناک ارادے سمجھ کر اٹھ کر بیٹھ چکی تھی۔

وہ کافی تھکی ہوئی تھی۔ہاں یہ سچ تھا کہ وہ اس کی سوات دیکھنے کی خواہش کو پورا کر رہا تھا لیکن اس کی بھی کچھ خواہشیں تھیں جو سحر وش نے پوری کرنی تھی

اس کا اٹھ کر چینج کرنے کا ارادہ تھا مگر زاور ایسا نہیں چاہتا تھا وہ اسے تھام کر بیڈ پر لٹا چکا تھا۔اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگاتا وہ خود بھی اس کے قریب بیڈ پر بیٹھا محبت پاش نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا تھا اس کی آنکھوں میں شاید محبت تھی وہ عورت تھی اپنے پر اٹھنے والی ہر صحیح غلط نگاہ کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی

اس وقت زاور کی نظریں اسے کو جو پیغام دے رہی تھی اس کا مطلب سمجھ کر وہ اپنی پلکیں جھکا گئی زاور کے لب دلکشی سے مسکرائے۔وہ اس کے جذبات سے بے خبر نہ تھی

تو وہ اپنا وقت کیوں برباد کرتا اس نے اس کا چہرہ تھام کر قربی کیا اب وہ اس کے ہونٹوں پر جھک کر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔اسے کے ہونٹوں کو قید کیے وہ مدہوش سا ہو گیا

سحروش نے اس کا بازو پکڑنا چاہا مگر وہ مزاحمت کا موقع دیے بنا اس کے لبوں کو آزاد کرتا اس کی نازک سے کمر کے گرد بازو حائل کرتا اس کا دوپٹہ نکال چکا تھا

زاور کی اس بے اختیاری پر سحروش کا دل بہت زور سے دھڑکا۔وہ اس کی سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانے لگی جب زاور نے دوبارا اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں قید کیا

اس کی دھڑکیں بے ترتیب ہونے لگی وہ پیچھے ہوتا مدہوش سا اسے دیکھ رہا تھا۔اس کا ہوشربا سراپا اسے بے خود کر رہا تھا

Urdu Novels Ghar

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی آنکھیں بند کر چکی تھی اسے دیکھنے کی ہمت اس میں نہیں تھی وہ آہستہ آہستہ اس کی نازک صراحی دار گردن کو انگیوں کی پوروں سے چھونے لگا

باہر بارش ہو رہی ہے۔۔اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے موڈ کا بیڑہ غرق کرنے کی کوشش کی تھی

"آج اندر بھی بارش ہو گی اور تمہیں میرے ساتھ بھیگنا ہو گا"

وہ بے قابو ہوتے جذبات کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کرتا اپنی شرٹ اتار چکا تھا

زاور اپنے ہونٹ اس کے نازک گداز لبوں پر گردش کرتے گردن تک لا یا تو سحر وش نے اپنی آنکھیں بند کر لی اب وہ اس کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن کے بعد اب اپنے کندھوں پر محسوس کرنے لگی۔اس کا نازک وجود کانپ رہا تھا

"وشی میری جان آج سے تم میری ہو۔اور زاور حیدری اپنا پور پور تمہارے نام کرتا ہے"

اپنے ہونٹ اس کے کان کے پاس لا کر سرگوشی کر کے اسے خود میں قید کر گیا

وہ اپنے ہونٹوں سے اس کے کان کی لو چومتا اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا

زاور۔وہ۔۔۔میں وہ اس کی بڑھتی ہوئی جسارتوں پر شاید وہ کچھ بولنا چاہتی تھی لیکن ایسا نہ ہو سکا وہ اس کے اوپر جھکا ہوا اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ چکا تھا

آئی لو یو سحر وش۔اس کے اظہار نے جیسے اس سے ہر لفظ چھین لیا تھا اس کی دل کی دھڑکنیں وہ اپنے دل کے ساتھ محسوس کر رہا تھا

اس کے آئینے سے شفاف دل پر وہ اپنے نام کی مہر لگا چکا تھا اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام تحریر کر رہا تھا

جب کہ وہ اس کے آخری لفظوں میں کھوئی خاموش سے اس کی پناہوں میں پڑی تھی

اور وہ اس کی دھڑکنوں کو سنتا اسے خود میں مزید قید کرتا جا رہا تھا اس کا نازک سا وجود اس کے مضبوط باہوں میں قید تھا۔

جب کہ وہ صرف اس کے لفظوں پر غور کر رہی تھی اس کے اظہار محبت پر غور کر رہی تھی۔

محبت اتنی آسانی سے تو نہیں ہو سکتی تو کیا واور سچ میں اس سے محبت کرتا تھا ہاں کرتا تھا نکاح کے بول میں بے انتہا طاقت تھی ہو سکتا تھا ان دو لفظوں نے اس کے دل میں اس کے لیے جگہ بنا دی ہو

وہ اپنے دل کو ہمیشہ سے صاف رکھے ہوئے تھی تو بھلا اسے ایسا دل کیسے مل سکتا تھا جس پر کسی اور کا نام رقم ہو ہاں اسے ایسا ہی دل دیا گیا تھا جس پر اسی کا نام لکھا تھا

وہ جانتی تھی وہ اپنے شوہر کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی لیکن اتنا جلدی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کی دعائیں اتنی جلدی قبول ہو چکی تھی

اس کا شوہر اس سے محبت کرتا تھا اس سے زیادہ بلا اسے اور کیا چاہیے تھا اس کی باہوں میں قید وہ اس کی شدتوں کو برداشت کرتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی

اور وہ اپنے ہر انداز میں اس کے نازک سراپے کو اپنی محبت کے رنگوں میں رنگتا چلا جا رہا تھا۔

اسے اس کی محبت مل گئی تھی پہلی نظر کی محبت انسان کو بہت خوار کرتی ہے اس نے بھی بہت کچھ برداشت کیا تھا وہ اسے راحیل کے لئے کبھی بھی ایک سوٹیبل لڑکی نہ لگی تھی وہ بالکل ویسی لڑکی تھی جیسی وہ اپنی زندگی میں چاہتا تھا۔

اور پھر ایک رات اس نے چپکے سے اپنی درخواست اللہ کے سامنے پیش کرتی تھی اس نے خاموشی سے اپنے لیے ایک دعا مانگی تھی جس میں اس نے سحروش کو اپنے ساتھ مانگا تھا

اور بے شک وہ سچے دل سے مانگی گئی ہر دعا کو قبول کرتا ہے۔

اس کی دعا پر اس نے 'کن' فرمادیا تھا

یہ سب جھوٹ ہے داور مجھ پر الزام لگایا جارہا ہے, مجھے بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

یہ سب ایڈیٹنگ کی گئی ہے مجھے بدنام کرنے کے لیے یہ آدمی کسی بھی حد تک گر سکتا ہے

آپ اسے سخت سے سخت سزا دلوائیے گا اس نے میرے ساتھ بہت بدسلوکی کی ہے

اس کے سامنے بیٹھی زائشہ بری طرح سے رونے میں مصروف تھی

جبکہ داور اس کی طرف دیکھے بنا سارا دھیان فائل پر لگائے ہوئے تھا

جیسے اس کا کچھ بھی کہنا اس کے لئے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا اور ایسا ہی تھا وہ کچھ بھی بولتی رہے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

داور آپ پلیز کچھ کریں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا یہ لوگ پتا نہیں مجھے کس طرح سے پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں

لیکن میں جانتی ہوں آپ مجھ پر یقین کریں گے آپ میری مدد ضرور کریں گے

داؤر آپ پلیز، پلیز میری مدد کریں اس وقت آپ کے علاوہ میرا اور کوئی سہارا نہیں ہے

میں کسی اور پر بالکل یقین نہیں کر سکتی اور آپ جانتے ہیں اس وقت میں کتنی بڑی مصیبت میں ہوں تو اسے دیکھتے ہوئے بولے جا رہی تھی

دیکھو زائشہ میری بات کو سنو اور سمجھنے کی کوشش کرو

"""میں کبھی غلط کا ساتھ نہیں دیتا میں ہمیشہ سے صحیح کا ساتھ دیتا ہوں اور صحیح یہ ہے کہ تم یہاں غلط ہو اور جو غلط ہوتا ہے داور حیدری اس کا ساتھ کبھی نہیں دے سکتا"

اور جہاں تک بات ہے ان ویڈیوز کے فیک ہونے کی تو یہ ویڈیوز تمہاری ہی ہیں یہ ڈائریکٹرز اور پروڈیوسرز کبھی کچی گولیاں نہیں کھیلتے

ان کے پاس سب کے خلاف ثبوت ہوتے ہیں یہ ویڈیوز ہم نے چیک کروائیں ہیں بہت ہی ماہر ایڈیٹرز سے اور ان سب نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ ان ویڈیوز میں کسی طرح کا کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا

اگر آسان لفظوں میں تمہیں سمجھاؤں تو میری بات کا مطلب یہ ہے کہ یہ ویڈیوز ہنڈرڈ پرسنٹ اوریجنل ہیں

ان میں کچھ بھی غلط یا جھوٹ نہیں ہے یہ سب حقیقت ہے یہ نقلی نہیں ہیں اور تم اس بات کو قبول کر لو اس ڈائریکٹر کو پہلے ہی تمہاری نیت پر شک تھا

اسی لئے جب تم اس سے پہلے چھپ چھپ کر ملاقات کرتی رہی تو اس نے ہوشیاری کا ثبوت دیتے ہوئے پہلے ہی تمہاری ویڈیوز سیو کر لیں تھیں

تاکہ تمہارے بلیک میل کرنے پر وہ یہ ویڈیو دکھا کر اپنا رستہ صاف کر سکے

اور اب تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم جلد سے جلد اس کیس کا کوئی فیصلہ کر لو

اب ہر طرف سے جھوٹی تمہیں ثابت ہو رہی ہو جہاں تک بات ہے تمہیں اس روم میں بلا کر تمہارے ساتھ بد تمیزی کرنے کی۔۔؟

تو اس نے تمہیں نہیں بلایا تھا بلکہ تم خود زبردستی اس سے ملنے کے لئے اس کے ہوٹل میں جا پہنچی تھی

جہاں یہ سارا واقعہ پیش ہوا تو اس سے پہلے بھی اپنی خوشی سے بہت بار اس ڈریکٹر سے مل چکی ہو اسی لئے یہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں اس سے پہلے کہ بھی کچھ ویڈیوز ہمارے پاس پہنچی ہیں

کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سب ملاقاتوں کی تاریخ دہرا کر تمہارے سامنے رکھوں۔۔۔؟

کیا تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ تم کب اس سے ملنے کے لیے گئی۔۔۔؟

دیکھو زائشہ تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ تم اس کیس کو واپس لے لو

وہ آدمی اب بھی تمہیں پیسے دینے کو تیار ہے لیکن اس شرط پر کہ تم اس کیس کو یہیں ختم کر دو گی

مسئلہ یہ ہے کہ اگر یہ کیس یہاں سے باہر نکلتا ہے تو اس کے بیوی بچے بھی اس میں شامل ہوں گے اور وہ آدمی اپنی بیوی بچوں تک یہ سارا قصہ لے کر نہیں جانا چاہتا

لیکن اگر اس کے باوجود بھی تم چاہتی ہو کہ یہ قصہ آگے بھرے اور اس کیس کو پورے قانونی طریقے سے ہینڈل کیا جائے

تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے اس کا کہنا ہے وہ مرد ہے اور تم خود اس سے ملاقاتیں کرنے آتی تھی اس کے علاوہ اس کے پاس تمہارے کچھ فون کال ریکارڈنگ بھی ہیں

جو کہ تمہیں غلط ثابت کرتی ہیں تو آگے فیصلہ تم نے کرنا ہے سب چیزوں کے بارے میں جہاں تک میرے ساتھ کی بات ہے تو میں اسی کا ساتھ دوں گا جس کا ساتھ دینے کے لیے قانون مجھے فورس کرے گا

وہ بے حد صفائی سے اسے بتا رہا تھا جبکہ زائشہ اسے سنتے ہوئے اپنا سر تھام کر رہ گئی تھی

وہ ہر بات جانتا تھا وہ ہر چیز کی پوری انکوائری کر چکا تھا وہ اسے جتنے بھی جھوٹ کیوں نہ بولے اب وہ اس پر یقین نہیں کر سکتا تھا

وہ اب تک اس میں وہ پرانے والا داور دیکھنا چاہتی تھی جو آنکھیں بند کر کے اس کی ہر دلیل کو قبول کر لیتا تھا

لیکن اب ایسا ممکن نہیں تھا وقت بدل چکا تھا اور اب اسے ایسی کوئی مجبوری نہیں تھی جس کی بنا پر وہ اس رشتے کو مزید گھسیٹتا

پہلے چھ سال تک وہ اپنی ماں سے کیا وعدہ نبھانے کی کوشش کرتا رہا وہ بس یہ چاہتا تھا کہ اس کی ماں کی روح کو تکلیف نہ ہو

لیکن اب اس کے برداشت کی انتہا ہو چکی تھی وہ عورت اس کا بچہ چھوڑ کر چلی گئی تھی تو وہ کیوں اس کا ساتھ دیتا کیوں اسے پروڈکٹ کرتا اس عورت نے صرف اپنی ممتا کا قتل نہیں کیا تھا بلکہ اس نے دنیا کے سب سے پاکیزہ رشتے کا قتل کیا تھا

اس کے نکاح میں ہوتے ہوئے وہ الگ الگ مردوں کے پاس جاتی رہی اپنے مطالبات پورے کرنے کے لیے ان کے ساتھ خوبصورت لمحات گزارتی رہی

اور اب جب اسے کہیں سے کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا تو وہ اس کے پاس واپس آرہی تھی تو اس کے پاس اس کے لئے کوئی جگہ نہ تھی

وہ ایسی عورت کا کبھی نہیں بن سکتا تھا وہ تو کنزش کا تھا وہ ہمیشہ سے اپنے لئے ایک کنزش جیسی نیک سیرت عورت کی تلاش میں تھا

وہ پیاری سی لڑکی جو اپنا سب کچھ اس پر لٹانے کو تیار تھی اس کے بچے کو قبول کر چکی تھی

وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا کہ کنزش پر کسی دوسری عورت کو فوقیت دے

زائشہ جیسی عورت جو کہ اپنے مفاد کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاتی ہیں ایسی عورت سے وہ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا

اب تم یہاں بیٹھ کر صرف میرا وقت برباد کر رہی ہو پلیز جاؤ یہاں سے مجھے اور بھی کام کرنے ہیں

اس کے لیے ابھی چار دن پڑے ہیں تم آرام سکون سے فیصلہ کر سکتی ہو

وہ سے جانے کے لیے کہہ رہا تھا جب کہ وہ تو کب سے اس کے پاس بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

اسے دلائل دینے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے اس قدر انجان بننے پر اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی

اس کے راستے مشکل ہوتے جا رہے تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اسے واپس اپنے گھر آنا تھا

داؤر کے پاس آنا تھا لیکن وہ اپنا ہر راستہ بند کر کر گئی تھی یہ بات وہ بھول چکی تھی

oooooo

تقریباساڑھے تین بجے کے قریب اسے فون آیا اپنے موبائل پر کنزش کا نمبر دیکھ کر وہ دلکشی سے مسکرا دیا تھا شکر ہے کہ اسے بھی فون کرنے کی توفیق ہوئی ورنہ جب سے اس نے اسے فون لے کر دیا تھا کھانے کے وقت کے بعد یہ اس کی پہلی کال تھی

جو اس نے اس وقت کی تھی ورنہ وہ کھانے کے وقت پر اسے فون کیا کرتی تھی صرف یہ پوچھنے کے لیے کہ آپ نے کھانا کھا لیا اس نے خوشی سے کال رسیو کر لی تھی

جان من آپ کو ہمارا خیال کیسے آگیا۔۔کیسے ایک مسکین شوہر کا خیال آگیا۔۔کہ آپ نے ہمارا دل دھڑکنے کے لیے ہم پر یہ احسان عظیم کر دیا جو ہم اس صدی میں تو چکا نہیں پائیں گے۔؟ وہ بے حد خوشی سے آرام سے کرسی سے ٹیک لگا تھا اس سے لمبی چوڑی بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔اسی لیے اپنا کام بھی ادھورا چھوڑ دیا

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے کوئی خیال نہیں آیا وہ توتا ہو بے بی کہہ رہا تھا کہ بابا سے اجازت مانگ دو اسی لیے میں نے فون کیا تھا وہ اپنی گود میں بیٹھ تاہو کو دیکھتے ہوئے بولی جس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر کنزش کے ہاتھ میں موجود چوڑیوں سے کھیلنے میں مصروف ہو گیا

اچھا تو اب وہ جناب مجھ سے اجازت مانگیں گے پوچھو کس چیز کی اجازت مانگ رہے ہیں۔۔؟ وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا

نہ جانے کیا تھا جو اس نے پوچھنا تھا اس کے لیے وہ تاہو کا سہارا لے رہی تھی

وہ کہہ رہا تھا کہ آپ کی وہ چڑیل پہلی بیوی نہیں ہے وہ نہ باہر بیٹھی ہوئی ہے اور ہم دونوں اوپر کمرے میں ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو سامنے والے پارک میں چلے جائیں وہ بہت ساری عورتیں ہیں تاہو چاہتا ہو کہ وہ اپنی ماما کے ساتھ تھوڑی دیر آرام سکون سے رہے۔

اور یہ عورت ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہی ہے جیسے ہم دونوں ماں بیٹے کو کچا چھبا جائے گی۔تاہو کی ماما نے اسے سچ مچ کی چڑیل ہی سمجھ لیا تھا

میری جان اس میں پوچھنے والی کون سی بات ہے میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ وہاں چلی جایا کرو تھوڑی دیر انجوائے کیا کرو

کوئی انجان لوگ نہیں ہوتے وہاں ہماری ہی محلے کی کچھ عورتوں اور بچوں کے لیے بنایا گیا ہے

وہاں تمہارے جانے پر تاہو کے بابا کو کوئی اعتراض نہیں تم چلی جاؤ وہاں اس کے ساتھ اس نے فوراً اجازت دے دی تھی جس پر وہ خوش ہو گئی تھی

وہی تو میں کہہ رہی تھی کہ آپ کی طرف سے پوری اجازت ہے لیکن تاہو وہ کہہ رہا تھا کہ ایک بار بابا سے پوچھ لینا چاہیے

تو پھر میں نے آپ کو فون کر دیا ویسے آپ بزی تو نہیں تھے نا وہ فون بند کرنے سے پہلے اس سے پوچھنے لگی

میری جان تم جب فون کرتی ہو ناتب اس سے ضروری اور کوئی کام نہیں ہوتا مجھے اور جہاں تک ان کاموں کے بات ہے تو یہ تو میرے کام کا حصہ ہے تم میری زندگی کا حصہ ہو اور میرا دل کرتا ہے کہ میں۔۔۔

بس بس آپ بھی نہ بالکل فری ہو جاتے ہیں تاہو سن رہا ہے کیا اثر پڑے گا بچے کے ذہن پر آپ کی رومینٹک باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوتی اچھا اب میں جا رہی ہوں فون رکھتی ہوں

وہ جلدی سے فون بند کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ داور نے اپنے ہاتھ میں روشن ہونے والی سکرین کو گھور کر دیکھا تھا ابھی تک تو اس نے کوئی رومینٹک لائن بولی ہی نہیں تھی جس پر اسے یہ سب کچھ سننے کو ملتا

شاید اس کی بیوی اس کی رگ رگ سے واقف ہو چکی تھی اس سمجھ چکی تھی کہ اب وہ اسے اپنے دل کی کوئی بات بتانے جا رہا ہے لیکن اس سے پہلے ہی وہ فون بند کر چکی تھی جس پر تو بدمزہ ہو گیا تھا

OOOOO

وہ زائشہ کو کچھ بھی بتائے بنا آرام سے پارک میں آگئی تھی جہاں کچھ عورتیں بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

جبکہ کچھ زمین ملکے کی صورت میں بیٹھی ہوئی تھیں وہ اس سے ہیلو ہائے کر کے تاہو کے وہی کچھ فاصلے پر بیٹھ کر اس کے ساتھ باتیں کرنے لگی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا تاہو کے ساتھ بیٹھنے میں اسے بہت مزا آ رہا تھا جب کہ تاہو بھی باہر نکل کر کافی خوش لگ رہا تھا ابھی وہ دونوں ایک دوسرے میں ہی مصروف تھے کہ اس کے پاس ہی ایک لڑکی اچانک پیر مڑنے کی وجہ سے زمین پر گر گئی اس نے فوراً اٹھ کر اس کی طرف قدم بڑھایا اور اسے اٹھانے میں مدد کی تھی

وہ لڑکی دیکھنے میں پندرہ سال کی لگ رہی تھی اور اس نے یونیفارم پہن رکھا تھا شاید وہ کسی کالج کی اسٹوڈنٹ تھی

○○○○○○○

تم ٹھیک تو ہو نا تمہیں چوٹ تو نہیں آئی وہ اسے بینچ پر بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگی

ہاں میں ٹھیک ہوں تھینک یو تم نے میری مدد کی یہ بے بی تمہارا ہے کتنا پیارا بے بی ہے کیا میں اس کے گالوں کو ٹچ کر سکتی ہوں

وہ اس چھوٹے سے بچے کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو کنزش نے خوش دلی سے اجازت دے دی تھی۔جب کوئی اس کے بچے کی تعریف کرتا تھا تب وہ بہت خوش ہوتی تھی

ویسے تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں کہ تم ایک بچے کی ماں ہو سکتی ہو یہ تمہارا بے بی ہے۔۔۔؟

یا تم اس کی بڑی بہن ہو وہ پھر سے اس سے پوچھنے لگی جس پر وہ مسکرا دی تھی

نہیں نہیں یہ میرا ہی بے بی ہے میں اس کی بہن نہیں اس کی ماما ہوں ہے نہ تا ہو۔۔۔؟ وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جس لڑکی بھی مسکرا دی

اور پھر ان کی نہ رکنے والی باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا وہ اسے اپنی باتیں بتائی جا رہی تھی

جب کہ وہ زویہ کو سنتے ہوئے اسے اپنے اسکول اور کالج کے بارے میں بتا رہی تھی اسے اپنی پرانی زندگی کی باتیں یاد آنے لگی اس کی سکول لائف کافی اچھی تھی

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں کافی اچھی دوست بن چکی تھی

oooooo

اتنا زیادہ ٹائم ہو گیا ہے تم ابھی تک یونیفارم میں ہو کیا تم گھر نہیں گئی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر لڑکی نے

نامیں سر ہلایا

یار مجھے نہ وہاں جا کر بالکل مزہ نہیں آتا میرے بھائی اور بھابھی دونوں ہنی مون پر گئے ہوئے ہیں

اور میری کزن ہیں نہ جو وہ ہر وقت اپنے کمرے میں رہتی ہیں جب میں اس سے بات کرنے جاتی ہوں تو ڈانٹ کر بھگا

دیتی ہیں

اور دوسرے بڑے والے کزن وہ آج کل جیل میں ہیں۔ تو ایسے میں میں بہت زیادہ اکیلی ہو جاتی ہوں

گھر پر کوئی بھی نہیں ہوتا جس کے ساتھ میں وقت گزاروں ماما کے پاس جاؤں تو وہ بھی ڈانٹتیں ہیں

میری بھابھی وہ بہت اچھی ہیں میں انہیں فون کرتی تھی ان سے باتیں کرتی تھی لیکن ماما نے منع کر دیا انہوں نے کہا

کہ وہ دونوں صرف ایک ویک کیلیئے گئے ہیں

تو میں ڈسٹرب کیوں کر رہی ہوں بار بار فون کر کے تو اسی لیے میں نے دوبارہ ان کو فون نہیں کیا لیکن میں گھر میں

بہت زیادہ بور ہو جاتی ہوں

اسی لئے آج کوچنگ کے بعد یہاں پارک میں چلی آئی۔

میرے ڈرائیور چاچا وہیں باہر ہیں وہاں سامنے چائے کا ہوٹل ہے نہ وہاں پر ہیں جب تک میں یہاں پر ہوں نا وہ بھی

میرے ساتھ یہاں رہیں گے میری ماما نہ مجھے کہیں باہر نہیں جانے دیتیں۔

اور میری نہ کوئی اچھی دوست بھی نہیں ہے جس کے ساتھ میں وقت گزار سکوں یا اسے فون کر کے اس سے باتیں کر سکوں

میری نہ ساری دوستی بہت اچھی تھی لیکن میں نے سب کو چھوڑ دیا میری جو ہونے والی بھابھی تھی نا انہوں نے کہا کہ وہ ساری اچھی نہیں ہیں مجھ سے جلیس ہوتی ہیں لیکن اب میں بہت اکیلی ہو جاتی ہوں اب میرے پاس کوئی دوست نہیں ہے

وہ اسے بیٹھی آرام سے تفصیل بتا رہی تھی اور جس طرح سے وہ اپنے خاندان کی پرسنل باتیں اس کے ساتھ شیئر کر رہی تھی کہ اس کو یہ سمجھنے میں زیادہ دیر نہ لگی کہ وہ لڑکی بہت زیادہ ہوشیار نہیں ہے

اچھا ایسی بات ہے تو تم یہاں آجایا کرو نہ میں بھی یہاں آیا کروں گی تھوڑی دیر یہاں انجوائے کریں گے

پھر تم اپنے راستے اور میں اپنے رشتے کنزش نے مسکرا کر اس کی بوریت دور کرنے کے لئے ایک راستہ ڈھونڈا تھا

کیا ایسا ہو سکتا ہے ٹھیک ہے میں روز یہاں آجایا کروں گی تم بھی لازمی آنا ہم یہاں بیٹھ کر باتیں کیا کریں گے جب تک میری بھابھی آتی ہے کوئی تو دوست ہو میرے پاس۔

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تھی یقیناً اس کی بھابھی کے ساتھ اس کی بہت اچھی دوستی تھی

ہاں کیوں نہیں میں آجایا کروں گی جس دن میں نہیں آیا کروں گی تو بہت سامنے کالا گیٹ ہے وہاں آجانا وہ میرا گھر ہے اس نے انگلی کے اشارے سے پارک کے باہر نکلتی گلی کی طرف اشارہ کیا تھا

وہ پہلا بلیک گیٹ۔۔۔؟ اس نے ایک مرتبہ پھر سے تصدیق کی تھی جس پر کنزش نے ہاں میں سر ہلایا تھا

ٹھیک ہے اگر تم نہیں آئی نہ تو میاں خود وہاں سے بلالوں گی لیکن تھیکیو سوچ مجھ سے دوستی کرنے کے لیے سچ میں مجھے ایک دوست کی بہت زیادہ ضرورت تھی اور بے حد خوش ہو گئی تھی

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے دوست لیکن تم مجھے اپنا نام تو بتاؤ تاکہ مجھے پتہ چلے کہ میری اس پیاری سی دوست کا نام کیا ہے کنزش نے

اپنی گود میں کھیلتے تاہو کہ دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر لیے تھے

کیونکہ وہ ایک بار پھر سے اس کے سر سے دوپٹہ اتارنے کی کوشش میں اس کے بال دیکھنے میں ہلکان ہو رہا تھا

میرا نام زویہ ہے زویہ زمان شاہ۔اور تم۔۔۔؟اس نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے اس کا نام جاننا چاہا

میرا نام کنزش داور حیدری ہے اور یہ۔۔۔

یہ مسٹر ہینڈسم میرا ابوائے فرینڈ اس نے جھک کر اس کے دونوں گالو کو چومتے ہوئے کہا جس پر تاہو نے اسے گھور کر دیکھا تھا جیسے اس کی حرکت اسے ناگوار گزری ہو۔

اس کے انداز پر وہ کھل کر مسکرادی تھی

چلو ٹھیک ہے کنزش اب میں چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی ہے

اتنی دیر ہو گئی نہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے ہوئے میری ماما ویٹ کر رہی ہوں گیں

ان شاللہ کل ملاقات ہو گی ہماری بلکہ اب روز ملاقات ہو گی وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو کنزش بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کر آہستہ آہستہ چلتی پارک سے باہر آگئی تھی اس کا اب واپس گھر جانے کا ارادہ تھا

اسے یہ لڑکی بہت پیاری لگی تھی اس کی باتیں اس کے انداز سے وہ یہ بات جان چکی تھی کہ یقیناوہ اپنے گھر میں سب سے چھوٹی اور سب سے لاڈلی ہے

تبھی وہ کسی کا نظرانداز کرنا برداشت نہیں کر پارہی تھی۔وہ دل کی بہت صاف تھی اور اس کی بیسٹ فرینڈ اس کی بھابھی ہے

۔جس انداز میں وہ اپنی بھابھی کی تعریفیں کر رہی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ ایک دن اس کی بھابھی سے بھی ملوائے

۔کیونکہ آج تک اس نے نیند بھابھی میں اتنی محبت نہیں دیکھی تھی

اسے رخصت کر کے وہ اپنے گھر کی طرف آ گئی اس کا یہ دن بہت اچھا گزرا تھا

oooooooo

زائشہ کو گھر آنے کے بعد بہت زیادہ پریشان تھی

وہ اپنے کمرے میں بیٹھنے کے بجائے وہیں باہر صوفے پر بیٹھ گئی۔

اور اس کی یہ حرکت کنزش کو پسند نہ آئی تھی۔کیونکہ اس کے تاہو کو زمین پر کھلنا تھا(بقول داور کیڑے اور زمین پر ریگنا تھا)اور یہ چڑیل آ کر ان کو گھورنے لگی تھی۔

اس نے فوراً ہی تاہو کو اٹھا کر کمرے کی رہ لی اس کا گھورنا اسے ڈرا دیتا تھا

نجانے کیوں اس کو دیکھ دیکھ کر اسے جلن ہوتی تھی وہ ہر وقت باہر بیٹھی رہتی تھی اسے دیکھتی رہتی تھی اس کے چہرے سے نگاہ وہ ہٹا ہی نہیں پاتی تھی

وہ بے حد خوب صورت تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیکن داور خوبصورتی کا دیوانہ کسی زمانے میں نہیں رہا تھا

کچھ تو تھا اس لڑکی میں جو داور کو اس دیوانہ کر گیا تھا اس کا شوہر اسے چھوڑ کر اس لڑکی کے پیچھے پاگل ہو رہا تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اتنی جلدی وہ اس لڑکی کے لیے اس حد تک کیسے جا سکتا ہے کہ وہ اپنی ماں سے کیا ہوا وعدہ تک بھلا چکا تھا

وہ اپنی زندگی میں صرف اسی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا تھا وہ یہی وجہ تھی کپ وہ اس کو کس طرح سے داور کی زندگی سے نکالے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا

اور یہ معصوم سی دکھنے والی لڑکی شاید صرف داور کو خوش کرنے کے لئے داور کے پہلی بیوی سے ہونے والے بچے کو سنبھال رہی تھی ورنہ شاید اس کو بھی تاہو سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا

اور اگر تھا بھی تو اگر داور کو اس سے الگ ہونے سے فرق نہیں پڑتا تھا تو پھر وہ بھی کیوں اعتراض کرتی الٹا تو تو شکر مناتی کہ اس کی جان اس زمہ داری سے چھوٹ رہی تھی

لیکن پھر بھی جس طرح وہ اس بچے کا خیال رکھتی تھی وہ کہیں سے کوئی دکھاوا نہیں لگتا تھا مگر داور کی باتیں سے سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی

وہ اس کو داور کی زندگی سے باہر کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے کہ یہ لڑکی خود بخود ان کی زندگی سے دور چلی جائے

کیونکہ داور تو اسے ہرگز چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھا اسے داور کی زندگی سے نکالنے کے لیے اسے کچھ ایسا کرنا تھا کہ یہ لڑکی خود ان کی زندگی سے نکل جائے اور داور پر اس کے چلے جانے سے کوئی خاص فرق بھی نہ پڑے

وہ اس لڑکی کو بالکل بھی اگنور نہیں کر پا رہی تھی وہ جتنا کرنا چاہتی تھی اس کی نگاہیں بھٹک کر اس کے حسین سراپے کی طرف چلی جاتی تھی

یہ لڑکی اس کے شوہر کی قربتوں کا مرکز تھی

اس لڑکی نے پوری طرح اس کے شوہر کو قابو کر رکھا تھا

وہ بیشک دیکھنے میں ایک بہت عام سی سیدھی سادھی لڑکی تھی

لیکن اس نے داور کے دل پر اپنی پکڑ بہت مضبوط کر لی تھی وہ چاہ کر بھی اسے اس کی زندگی سے نکال نہیں پا رہی تھی

وہ ایسا کچھ نہیں کر پا رہی تھی جس سے وہ اس کی کمزوری کو جان سکے اور پھر اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اسے داور زندگی سے نکال باہر کرے

یہ چھوٹی سی لڑکی اس کی جان کا عذاب بنی ہوئی تھی اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود وہ اس سے ہارا نہیں پا رہی تھی وہ اسے داور کی زندگی سے باہر نہیں کر پا رہی تھی

اتنا بڑا پلان بنایا تھا اس نے لیکن اس عاصم نے داور کے سامنے بہن بہن کی گردان کر کے داور کی سوچ کو بھٹکنے ہی نہیں دیا

داور کا اسے اہمیت دینا اسے محبت سے اپنے پاس رکھنا چاہتوں سے بھرپور لہجے میں اسے مخاطب کرنا ہر چیز اسے آگ لگا رہا تھا

اس وقت وہ اپنے آپ کو بے بسی کی آخری حد پر محسوس کر رہی تھی اس کا کوئی سرا اس کے ہاتھ نہ آیا تھا جس کی بنا پر وہ اس کے خلاف کچھ بھی کر پاتی

اب اسے بس ایک ہی راستہ سمجھ میں آرہا تھا جو کہ بہت خطرناک تھا وہ بس اسے صرف سوچ ہی پائی تھی

اگر وہ کنزش کو غائب کردے تو ہو سکتا تھا کہ داور اس کے جادو سے باہر نکل آئے لیکن یہ سب بہت خطرناک تھا

اگر وہ ایسا کچھ بھی کرنے کے بارے میں سوچتی تو وہ اس بات کو نظرانداز نہیں کر سکتی تھی کہ داؤ ایک پولیس والا ہے چیز کو ڈھونڈنے میں زیادہ وقت نہیں ملے گا۔

ooooo

شام کو وہ گھر آیا تو وہ باہر ہی بیٹھی تھی اسے اس سے ضروری بات کرنی تھی اور جو بات اس نے کی تھی داور کو شاید کسی کی امید تھی

وہ کیس واپس لینا چاہتی تھی کیونکہ جتنا مسلہ اس کے سامنے آرہا تھا وہ اس کے لیے آسان ہرگز نہیں تھا

اس کا فیصلہ اسے بہت پسند آیا تھا کیونکہ وہ یہ کیس جیت سکتی ہی نہیں تھی اسے ہر قیمت پر کیس واپس ہی لینا تھا اور بہتر تھا کہ وہ وقت پر یہ فیصلہ کر لے لیکن پھر بھی وہ دیر کر چکی تھی

بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے لیکن اب تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہو گا کیونکہ وہ آدمی اب تمہیں کچھ بھی دینے سے انکار کر چکا ہے

اس کا کہنا ہے کہ تم نے اس پر بے بنیاد الزام لگائے ہیں اسے بدنام کرنے کی کوشش کی ہے

جس کی وجہ سے اب وہ تمہاری کسی طرح کی کوئی مدد نہیں کرے گا

اور دوسری بات یہ کہ اب اگر تم نے اسے مزید بلیک میل کرنے کی کوشش کی ہے تو اب یہ وہ ساری ویڈیوز آگے وائرل کر دے گا

جس کے بعد تمہیں بہت سارے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اسی لیے بہتر یہی ہے کہ تم اس معاملے کو یہیں پر ختم کر دو اسی میں تمہاری بہتری ہے

وہ اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے سیدھا کنزش کی تلاش میں نگاہیں دوہراتا کچن کی طرف چلا گیا

جب کہ وہ وہیں کھڑی تھی اتنا سب کچھ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

اسے لگا تھا کہ اپنی عزت بچانے کے لیے ڈائریکٹر اب یقینا کوئی بڑی آفر دے گا اسے یقین تھا کہ وہ اسے کوئی بڑی فلم یا پھر اپنے کسی بڑے پروجیکٹ میں کام دے گا لیکن یہاں تو سب کچھ ہی الٹا ہو چکا تھا

اس ڈائریکٹر نے ضرورت سے زیادہ چالاکی دکھائی تھی جس کے بعد اس کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا تھا

لیکن یہاں آنے کے بعد وہ اپنا فیصلہ بھی بدل چکی تھی اب اس کا ارادہ کچھ اور کرنے کا تھا

اب وہ یہاں سے واپس نہیں جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ داور کی نگاہوں میں کسی اور کو برداشت نہیں کر پا رہی تھی

اسے کسی بھی طرح اس لڑکی کو اپنی جگہ سے ہٹانا تھا۔داور کی صرف ایک ہی بیوی تھی اور وہ زائشہ تھی کنزش نہیں

ooooo

زویا تمہاری دوپہر اتنا دیر سے واپس کیوں ہوئی میں فوتگی پر گئی ہوئی تھی لیکن ملازمہ نے بتایا کہ تمہاری واپسی بہت دیر سے ہوئی تھی کہاں تھی تم۔۔۔؟

وہ جب اس کے کمرے میں گئی تو وہ سو رہی تھی انہوں نے اسے جگایا نہیں تھا لیکن اس کی لاپرواہی پر انہیں بہت غصہ آیا تھا

وہ خود ہی فوتگی پر جانے کی وجہ سے گھر میں نہیں تھیں اور ان کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر وہ کہیں بھی چلی گئی تھی

وہ تو شکر تھا کہ ملازم ان کے اعتماد کا تھا۔اس نے انہیں واپس آتے ہی بتادیا تھا کہ وہ پارک گئی تھی اور وہاں دو گھنٹے تک رہی تھی

امی میں پارک گئی تھی اور آپ کو پتہ ہے وہاں مجھے ایک میرے دوست ملی اور وہ بہت پیاری ہے

اس کا ایک چھوٹا سا بے بی بھی ہے لیکن اس کو دیکھ کر لگتا نہیں ہے کہ وہ بے بی اس کا ہے

لیکن وہ بے بی اس کو ماما کہہ رہا تھا میں دو گھنٹے اسی کے پاس بیٹھی رہی

امی وہ اتنی زیادہ پیاری تھی نہ کہ میں آپ کو اس کے بارے میں کیا بتاؤں اس کی باتیں اس کا انداز اور جس طریقے سے وہ تاہو کو پیار کرتی تھی

کتنا پیارا بے بی ہے میں اپنا فون لے کر نہیں گئی ورنہ میں اس کی بہت ساری تصویریں بنا کر لاتی

اللہ جی زاور بھائی بھی اتنا ہی پیارا سا بے بی ہو وہ جوش میں بولے جا رہی تھی۔

جب امی اور بابا دونوں کے منہ سے بے اختیار آمین نکلا۔لیکن وہ چپ نہ ہوئی

اس کے ساتھ میری بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے اور میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ میں اس سے ملنے روز پارک میں آیا کروں گی

اور ساتھ میں اپنی بوکس میں لے جایا کروں گی تاکہ اس کے ساتھ میں پڑھائی بھی کر سکوں

وہ بتا رہی تھی کہ شادی کے بعد اس نے پڑھائی چھوڑ دی تھی۔اور اب تو وہ اپنی بے بی میں بیزی ہو گئی ہے

لیکن وہ بہت پیاری ہے ماما اسے گھر بھی لاؤں گی آپ سے بھی ملواؤں گی وہ بے حد خوشی سے انہیں بتا رہی تھی

جب کہ اس کی ایکسائٹمنٹ اس بات کی گواہ ہے کہ یقیناً اس کی دوست بہت اچھی ہے کیونکہ زویا کو آسانی سے کوئی بھی انسان پسند نہیں آتا تھا

بس کرو زویا سانس لے لیا کرو تم جب بولنے پر آتی ہو تو آگے پیچھے کچھ بھی تمہیں نظر ہی نہیں آتا

اب آرام سے کھانا کھاؤ فضول باتیں بعد میں کر لینا وہ اس کا دھیان کھانے پر لگاتے ہوئے بولیں تو زویا منہ بنا کر دوبارہ اپنے کھانے میں مصروف ہو گئی

لیکن پاس بیٹھے بابا کو وہ ساتھ ساتھ بہت کچھ بتا رہی تھی

جب کہ بابا مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے

oooooo

بس مجھے اور تصویریں نہیں بنوانی بس کریں زاور کتنی تصویریں بنائیں گے وہ ہر اینگل سے اس کی تصویریں لے رہا تھا اسے خوبصورت مقامات کی سیر کرواتے ہوئے ہر مقام پر اس کی ہزاروں تصویریں لے چکا تھا اور اب وہ تصویریں بنوا بنوا کر اکتا چکی تھی

تمہیں کچھ کہنے کے لئے بولا نہیں نہ تو بس وہ کرو جو میں کہتا ہوں

چلو سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور اس گریل کے اوپر ہاتھ رکھو میں پک بناتا ہوں وہ موبائل اٹھا کر اس سے کہنے لگا جس پر وہ اپنا ماتھا پیٹ کر رہ گئی

آپ کو پولیس والا نہیں بلکہ فوٹو گرافر بننا چاہیے تھا۔وہ تنگ آ کر بولی

تو جان من رکھ لو نا اپنا پرسنل فوٹو گرافر یقین کرو تمہیں فوٹو گرافی میں کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں ہو گا میں اتنی پیاری تصویریں بناؤں گا کہ تصویریں بھی اپنی قسمت پر ناز کریں گی کہ انہیں سید زاور حیدری نے بنایا ہے

اس کے مذاق کو اس نے ضرورت سے زیادہ سیریس لے لیا تھا جس پر وہ صرف نفی میں سر ہلا کر رہ گئی

چلے آپ بہت ہو گیا واپس چلتے ہیں شام ہو رہی ہے اور مجھے بھوک بہت سخت لگی ہوئی ہے

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی تو وہ مسکرا دیا اور پھر سر کو ہلکا سا خم دیتے اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا وہ مسکراتے ہوئے اس کے آگے چل پڑی

جب اچانک ہی اس نے اس کے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنا لیا

چھوڑیں مجھے میں خود چل سکتی ہوں لوگ دیکھ رہے ہیں اس نے آگے پیچھے موجود لوگوں کا احساس دلایا تھا

لوگوں کا کام ہے دیکھنا ڈارلنگ تم مجھے دیکھو لوگوں کو کیوں دیکھتی ہو وہ پوری شدت سے اس کے گال پر جھکتے ہوئے وہاں اپنے لبوں کا لمس چھوڑ چکا تھا

جب کہ وہ اس کے کندھے پر ایک زوردار مکا مار کر رہ گئی

لیکن پھر احساس ہوا تھا کہ اس کے مکے سے اس کا کچھ نہیں بگڑا تھا بلکہ الٹا اس کا اپنا ہی ہاتھ درد کرنے لگا تھا جس کو زاور نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا

کیوں ہلکان ہوتی ہو مقابلہ نہیں کر سکتی تم میری محبتوں کا وہ اس کا چہرہ تھام کر ایک بار پھر سے اس کے گال پر لب رکھ چکا تھا

اس کی حرکت پر وہ پھر آگے پیچھے ہر طرف نظر دوڑانے لگی کوئی بھی ان کی طرف متوجہ نہیں تھا لیکن اس نے گھورنا پھر بھی اپنا فرض سمجھا تھا

جس پر زاور نے کسی اچھے بچے کی طرف اور اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے سوری کہا تھا

oooooo

اسے راحیل سے ملاقات کی اجازت مل گئی تھی جس کے لئے وہ کافی خوش تھی اس کا ارادہ کل صبح ہی اس سے ملنے کے لیے جانے کا تھا

وہ بہت کچھ سوچتے ہوئے تھی اور جلد ہی وہ اپنے پلان پر عمل کرنے والی تھی اسے راحیل سے بھی کوئی مطلب نہیں تھا وہ اسے جیل سے آزاد نہیں کروا سکتی تھی

لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی مدد کرنے سے انکار نہیں کرے گا آخر وہ اپنی بہن کی محبت سے بہت اچھے طریقے سے واقف تھا

اس کے ذہن میں بہت کچھ چل رہا تھا وہ خوش نہیں تھی اس کی ساری خوشیاں سحر وش چھین چکی تھی

وہ اس کے ساتھ ہنی مون پر جا چکا تھا اور وہ یہ اس بند کمرے میں سڑ رہی تھی صرف اس لڑکی کی وجہ سے

اس کی مجبوری کو دیکھتے ہوئے زاور نے اس کی ذمہ داری کو اپنا لیا تھا اور اب وہ اس سے شادی کرنے کے بعد اس شادی کو قبول بھی کر چکا تھا

لیکن اس سے زیادہ جو بات اسے بے چین کرتی تھی وہ یہ تھی کہ شادی سے پہلے اسے ریجیکٹ کر چکا تھا وہ اس سے شادی سے صاف انکار کر چکا تھا

اور یہ ریجیکشن اس سے ہینڈل نہیں ہو پا رہی تھی وہ کسی بھی حالت میں زاور کی زندگی میں واپس آ جانا چاہتی تھی وہ سحر وش کو اس کی اوقات یاد کروا دینا چاہتی تھی

oooooo

تاہو سوچکا تھااور وہ خود ہی اس کی سائیڈپر اس کے بالکل پاس آگئی تھی کہ اس کے پاس بہت ساری باتیں تھیں جو وہ اس سے کرنے کے لئے آئی تھی لیکن یہ الگ بات کہ وہ اس کی بات سننے کے موڈ میں نہیں تھاوہ تو کچھ اور ہی کرنے کے موڈ میں تھا

اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا جبکہ وہ اسے اپنی بات بتانے میں ہلکان ہو رہی تھی

ایک تو اس کے اس انداز پر وہ شرم سے نگاہیں نہیں اٹھا پاتی تھی کہ وہ اس سے بات کرنے کا حوصلہ پیدا کرتی

مجھے بات کرنی ہے ناوہ دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھتے اس اوپر کرنے کی کوشش کرنے لگی

یہی تو مسئلہ ہے لڑکی تم باتیں بہت کرتی ہو کبھی کبھی باتوں سے زیادہ خاموشی کی زبان سمجھا کرو کبھی دل کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کیا کرو یہ جذبہ ایسا ہے کہ تمہیں ایک پل کے لئے خود سے دور کرنے کا دل نہیں کرتا اور ایک تم ہو جو میرے جذبات کو سمجھتی ہی نہیں

ارے سمجھتی تو ہوں لیکن آپ کے یہ جو جذبات ہیں ناوہ آہستہ آہستہ بہت شرارتی ہو جاتے ہیں اور پھر آپ عجیب و غریب قسم کی مخلوق بن جاتے ہیں

بالکل جن کی طرح بلکل ٹھیک نام دیا ہے میں نے آپ کو آپ ہو ہی تاہو کے بھوت بابا

چلیں آپ میری بات سنیں وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے نازک ہاتھوں میں تھام چکی تھی

اگر اس انداز میں تو مجھے اپنی باتیں سناؤ گی تو پھر آگے کے مراحل کے لئے بھی تیار رہنا

وہ پیار سے اس کے ہاتھوں کو اپنے لبوں سے لگاتا کہہ رہا تھا کنزش نے فوراً اس کا چہرہ چھوڑ دیا

اب آپ چپ میری سینیں وہ اس کے لبوں پر انگی رکھے بولی

میں آج پارک گئی تھی نہ تو وہاں پر ایک لڑکی ملی مجھے اور نہ وہ بہت کیوٹ تھی

تھوڑی ہی دیر میں ہم دونوں کی اتنی اچھی دوستی ہو گئی کہ میں آپ کو کیا بتاؤں میں نے اس سے وعدہ بھی کر لیا ہے کہ اب ہم روز پارک میں ملا کریں گے

تو پھر میں روز تا ہو کو لے کر پارک جاؤں گی تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہو گا نا۔۔۔؟

کیوں کہ یہاں پر میں تو وہ جو چڑیل رہتی ہے ہر وقت مجھے گھورتی رہتی ہے تو میں نہ اس کے ساتھ بالکل بھی اتنا وقت نہیں گزار سکتی

اور تا ہو بھی ہمارے اس روم کی یہ نیلی دیواریں دیکھ کر اکتا گیا ہے

اس کو بھی فریش ہوا چاہیے ہوتی ہے تو ہم دونوں ماں بیٹا روز جائے تو آپ اجازت دو گے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

جی جان آپ روز جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا وہاں ہمارے ہی ایریا کی عورتیں ہوتی ہیں جو کہ وہاں اپنا وقت گزارنے آتی ہیں

تو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے اور پارک کون سا دور ہے تم اپنے دوست سے ملوا نہیں گھر بھی انوائٹ کرو

اور میں نے سنا ہے کہ کافی خوبصورت عورتیں آتی ہیں وہاں اگر ہو سکے تو کسی دن مجھے بھی لے جانا پارک میں، میں بھی فریش ہوا کھاؤں گا۔

وہ شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا جس پر وہ اپنا ہاتھ مکہ بناتے ہوئے اس کے کندھے پر جھاڑ چکی تھی

داور نے ہنستے ہوئے اس کے دونوں بازو کو اپنی قید میں لے لیا

وہ مسکراتا ہوا ایک بار پھر سے اس کی گردن پر اپنے لب الگ رکھ چکا تھا

oooooo

زاور مجھے تصویریں دکھائیں میں بھی تو دیکھوں وہ کب سے اس کی ایک ایک تصویر کو نکالتے ہوئے تعریفوں کے پل باندھ رہا تھا

اس کے انداز نے اسے بھی مجبور کر دیا تھا اپنی تصویریں دیکھنے پر کیا اس کی تصویر اتنی زیادہ خوبصورت آئی تھی کہ وہ اس کی تصویروں کا دیوانہ ہوئے جا رہا تھا

نہیں تم نہ دیکھو تم میری پیاری سی بیوی کو نظر لگا دو گی وہ ایک نظر اسے گھور کر پھر سے تصویروں کی طرف دیکھنے لگا جیسے یہ اس کی نہیں بلکہ سچ میں اس کی کسی اور محبوب بیوی کی تصویریں ہوں اس کے انداز پر وہ منہ کھول کر رہ گئی

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں اپنی ہی تصویروں کو نظر لگا دوں گی حد ہے کیا اپنی تصویروں کو بھی نظر لگتی ہے

وہ غصے سے آنکھیں دکھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی زاور نے ایک نظر اس کو دیکھا۔اسے چڑا کر اسے مزا آیا تھا

مجھے نہیں پتہ لگتی ہے کہ نہیں لگتی لیکن تمہارا دیکھنے انداز بھی بہت برا ہے اسی لیے میں تمہیں کوئی تصویر نہیں دکھا رہا وہ انکار کرتے ہوئے بولا

میں تصویریں دیکھوں گی یہ میری تصویریں ہیں میرا پورا حق بنتا ہے انہیں دیکھنے کا دکھائیں مجھے آپ ورنہ اچھا نہیں ہوگا وہ اب کھینچا تانی کرنے پر آگئی تھی

کیا اچھا نہیں ہوگا اگر نہیں دکھاؤں گا تو کیا کھا جاؤ گی مجھے چڑیل جاؤ نہیں دکھاتا جو کرنا ہے کر لو وہ اپنا موبائل اپنے پیچھے کر چکا تھا جب کہ سحر وش مسلسل فون لینے کی کوشش میں اس کے بے حد قریب آگئی تھی۔ جبکہ اسے چڑیل کہہ کر وہ اس کی شان میں بہت بڑی گستاخی کر چکا تھا

وہ موبائل اس کی پہنچ سے دور کرتا اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتے اسے اپنی بے حد قریب کر گیا تھا جس کا احساس سحر وش کو بہت دیر سے ہوا تھا کیونکہ وہ تو مسلسل فون چھیننے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

جبکہ زاور کی گرم سانسوں کا لمس اسے اپنی گردن پر محسوس ہوا

زاور۔۔۔۔۔اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش میں وہ دور ہونے لگی

بولو جانِ زاور وہ دلچسپی سے اس کے چہرے پہ آئے رنگوں کو دیکھتے ہوئے بولا

مجھے دیکھنی ہیں تصویریں وہ بے حد معصومیت سے بولی

چھین لو فون اور دیکھ لو میں کونسا منع کر رہا ہوں اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا وہ اس کی معصومیت کے ان رنگوں کو خود میں اتارتا رہا تھا

آپ بہت برے ہیں۔۔وہ اس کے حصار میں اپنی کوشش میں ناکام ہوتے وہ ناراض ہونے لگی تھی

اچھا سوری یار ناراض کیوں ہو رہی ہو چلو میں تمہیں ایک آفر دیتا ہوں

جیسا کہ تمہیں پتا ہے کہ میں پولیس والا ہوں تو پولیس والے نہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک جو رشوت لیتے ہیں اور سامنے والے کا کام کر دیتے ہیں دوسرے جو بہت ایماندار ہوتے ہیں اور رشوت کا نام تک نہیں لینے دیتے

اور مجھے پتا ہے آپ سیکنڈ والے ہو آپ رشوت تک بالکل نا ممکن نہیں لیتے مجھے فخر ہے آپ پر اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

اس کے انداز پر وہ بھی دلکشی سے مسکرا دیا جب کہ اس کے لئے باہوں کا حصار اس نے تنگ کر دیا تھا

نہیں ڈارلنگ تم غلط ہو میں باہر والوں سے رشوت نہیں لیتا لیکن گھر والی سے رشوت لینے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہیں تصویریں دیکھنی ہیں نا تو چلو مجھے رشوت میں کچھ دو کہ میں خوش ہو کر یہ تصویریں تمہارے حوالے کر دوں

اس کی کمر کے گرد اپنے باہوں کا احساس تنگ کرتے وہ خود میں قید کرنے لگا تھا

شرم آنی چاہیے آپ کو ایک معصوم سی لڑکی سے رشوت مانگتے ہیں میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ کو دینے کے لئے

اس نے فوراً انکار کیا تھا جب زاور نے اس کا چہرہ دیکھا

اس کے چہرے پر اس بات کا یقین تھا کہ اس کے پاس واقعی اسے دینے کے لیے کچھ نہیں تھا جب زاور نے اس کے لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرا اس کے انداز سے وہ اس کی رشوت کا اندازہ بہت اچھے طریقے سے لگا چکی تھی

اور اب وہ جتنا جلدی ہو سکے اس کے قریب سے بھاگنے کی کوشش میں تھی لیکن وہ اسے خود سے دور کیوں جانے دیتا

دیکھو تمہارے پاس ایک بہترین چیز ہے تم جتنی چاہے تصویریں دیکھ سکتی ہو مجھے میری رشوت میں صرف ایک کس دے کر

دیکھو میں کتنا نیک پولیس والا ہوں صرف ایک کس مانگ رہا ہوں تم سے ورنہ ایسی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سامنے والا کیا کیا مانگ سکتا ہے

زاور ساتھ ہی ساتھ اسے اپنی فراخدلی کی مثالیں بھی دے رہا تھا

نہیں مجھے نہیں دیکھنی تصویریں آپ اپنے پاس ہی رکھیں مجھے کچھ نہیں دیکھنا چھوڑیں مجھے ، مجھے نیند آرہی ہے وہ اس کے حصار سے نکلنے کے لیے مچلنے لگی

تم نہ دیکھو جانے من لیکن میں تو تمہیں دکھا کر ہی اب سانس لوں گا وہ لمحے میں ہے اسے اپنے ساتھ بیڈ پر گراتا اس کے چہرے پر جھکتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا

جبکہ سحر وش کے ساری مزاحمتیں اس کی باہوں میں دم توڑ چکی تھی

oooooo

زوباریہ اس سے ملنے کے لیے آگئی تھی زین نے اسے دیکھتے ہی اسے راحیل کے پاس لے جانے کا فیصلہ کیا

وہ جانتا تھا یہ لڑکی زاور کی پہلی منگیتر بھی رہ چکی ہے لیکن اب وہ اس حوالے سے وہ اسے اہمیت نہیں دے رہا تھا بلکہ وہ اس کی عزت اس لئے کر رہا تھا کیونکہ وہ زاور کی کزن تھی

Urdu Novels Ghar

ورنہ اتنے خطرناک مجرم کی بہن کے ساتھ وہ کبھی بھی نرم رویہ نہیں رکھتے تھے وہ خود اسے راحیل تک چھوڑنے کے لئے آیا تھا

لیکن اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ داور نے اجازت کیسے دے دی تھی اس مجرم سے ملنے کی اجازت تو کسی کو بھی نہیں تھی

کیونکہ ڈرگھس کیس کے حوالے سے یہ اب تک بہت بڑا کیس تھا

اور راحیل نے اب تک اپنا جرم قبول نہیں کیا تھا اب تک وہ اپنے ساتھیوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتا رہا تھا اس کے ساتھ کافی سختی سے کام لیا جارہا تھا لیکن اس کے باوجود بھی راحیل نے اپنی زبان پر لگا یا تالا اب تک نہ کھولا تھا

یقیناً اسے اس سب میں بہت فائدہ دیا جارہا تھا ورنہ اب تک راحیل نے کچھ نہ کچھ تو بول ہی دینا تھا

زاور کو یہاں سے نکال دینے کا مقصد یہی تھا کہ وہ راحیل کو اپنے طریقے سے ٹرپ کر سکیں

لیکن راحیل ان کی سوچ سے زیادہ چالاک تھا یا پھر ان لوگوں نے اسے بہت اچھے طریقے سے ٹرینڈ کیا ہوا تھا راحیل کو کسی بھی طرح وہ سچ بولنے پر مجبور نہیں کر پا رہے تھے

داور چاہتا تھا کہ زاور کو اس کیس سے جتنا ہو سکے اتنا دور رکھے اور اس نے ایسا کر بھی دیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا

راحیل کو فی الحال کسی سے بھی ملنے نہیں دیا جارہا تھا لیکن کل زوباریہ کی طرف سے پوچھا گیا کہ وہ اپنے بھائی سے ملنا چاہتی ہے یہ اس کا تیسری بار فون آیا تھا تو زین نے سب سے پہلے زاور کو ہی فون کیا تھا

اور زاور نے یہی کہا تھا کہ ایک بار ہی سہی لیکن زوباریہ کو ملنے دیا جائے وہ کچھ نہیں کر سکتی اس کیس میں اس ملاقات سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہو گا اور پھر اس نے کہا کہ

آخر وہ اس کا بھائی ہے

وہ اپنے بھائی سے کافی زیادہ اٹیچ ہے تو بہتر ہے کہ وہ ایک بار ایک دوسرے سے مل لیں اس کے لیے یہ بہتر رہے گا

ooooo

وہ وہیں باہر بیٹھی ہوئی تھی جب داور اس کے پاس آیا

زائشہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے جیسا کہ تم کیس واپس لے چکی ہو رپورٹ تمہارے پاس آ چکی ہے اور ڈائریکٹر تمہیں اب کچھ بھی دینے سے انکار کر چکا ہے

اگر تم تھوڑا صبر سے کام لیتے ہوئے اس کی عزت کا پاس رکھ لیتی تو شاید تمہیں کچھ اماوئٹ مل سکتی تھی خیر جو بھی ہوا اب میرا نہیں خیال کہ تمہیں یہاں رہنا چاہیے میرے خیال میں اب تمہیں یہاں سے چلے جانا ہے

یہی تمہارے حق میں بہتر رہے گا اب تمہارا یہاں رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا

اسی لئے بہتر ہے کہ تم بھی کوئی فیصلہ کر لو اگر تم کہتی ہو تو میں تمہارے بابا سے خود بات کرتا ہوں یقیناً وہ میری بات نہیں ٹالیں گے

Urdu Novels Ghar

فی الحال تمہیں تمہارے بابا کے گھر سے زیادہ محفوظ اور کوئی چھت نہیں مل سکتی۔اس نے اچانک ہی یہ بات چڑدی تھی

میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں داور وہ لوگ مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتے آپ نے دیکھا نہیں تھا کس طرح سے ان لوگوں نے مجھے گھر سے نکال دیا تھا

وہ لوگ کبھی بھی مجھے اس گھر میں قبول نہیں کریں گے میرے بابا مجھ سے بہت ناراض ہیں

ایسے میں اگر میں یہ گھر چھوڑ جاؤں گی تو میں کہاں جاؤں گی میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے داور پلیز مجھے گھر سے مت نکالے میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی جب کہ داور نفی میں سر ہلا گیا تھا

تم تو ٹھیک ہو زائشہ لیکن ہم ٹھیک نہیں ہیں ہمیں ڈسٹربنس ہو رہی ہے اس طرح کوئی تھرڈ پرسن آ کر ہمارے بیچ رہ رہا ہے

تو ہم اپنی لائف کو بھرپور طریقے سے انجوائے نہیں کر پا رہے میری بیوی الگ ڈسٹرب رہی ہے

میں تم پر ترس کھا کر تمہیں یہاں لے آیا تھا لیکن اب مزید نہیں تم وہاں پر بھی اکیلی رہتی تھی تم کہیں پر بھی اکیلے اپنا گزارا کر سکتی ہو

اور پھر تمہارے ساتھ جڑا میرا رشتہ بھی کچھ ایسا ہی ہے کہ کنزش کو بھی اس طرح تمہارا یہاں رہنا برا لگے گا

ابھی تک اس نے کہا تو نہیں ہے کہ تمہارے یہاں رہنے سے اسے مسئلہ ہو رہا ہے لیکن میں کوئی پاگل تو نہیں ہوں نا کہ اس چیز یو سمجھ نہ سکوں

میرا نہیں خیال کہ تمہارا یہاں رہنے کا کوئی بھی جواز بنتا ہے تمہیں یہاں سے چلے جانا چاہیے

تاکہ میری فیملی میں یہ جو ڈسٹرنس پیدا ہوئی ہے یہ ختم ہو جائے وہ اچانک اس طرح کی بات کرے گا یہ اس نے نہیں سوچا تھا اسی لیے شاید وہ اس کا جواب بھی نہیں پا رہی تھی

میں خود بات کر لیتی ہوں کنزش سے وہ بہت اچھی ہے یقیناً وہ میری بات کو سمجھے گی میں جب اسے بتاؤں گی کہ میرا کوئی اسہارا نہیں ہے

تو یقیناً وہ میرے یہاں رہنے پر کوئی اعتراض نہیں کرے گی اور میں کونسا آپ کی پرسنل لائف میں کسی طرح کی کوئی دخل اندازی کر رہی ہوں

اس نے اس نے پریشانی سے سوچتے ہوئے جواب دیا تھا

اس سے کچھ بھی پوچھنے یا اسے کچھ بھی بتانے کا کوئی مقصد نہیں ہے زائشہ اس نے تو اب تک کسی طرح کا کوئی اعتراض کیا ہی نہیں ہے لیکن میں خود سمجھ چکا ہوں

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

داور آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے اگر وہ آپ کی بیوی ہے تو ابھی تک میں بھی آپ کی بیوی ہوں میرا ابھی آپ کے ساتھ بہت مضبوط تعلق ہے وہ کون ہوتی ہے مجھے گھر سے نکالنے والی وہ بڑک اٹھی تھی

اگر وہ اتنی زیادہ ڈسٹرب ہے تو خود آ کر مجھ سے بات کرے میں اسے جواب دے دوں گی آپ کو کیوں بیچ میں گھسٹ رہی ہے اب اسے غصہ آنے لگا تھا جس کا اظہار اس نے کھل کر دیا تھا

اس وقت تو وہ اس گھر کی مالکن ہے زائشہ کیونکہ یہ گھر میں اس کے نام کر چکا ہوں تمہیں کیا اگر وہ چاہے تو مجھے بھی اس گھر سے نکال سکتی ہے

اور جہاں تک تمہارے میرے بیوی ہونے کا سوال ہے تو میں پیپیرز بنوانے کا آرڈر دے چکا ہوں میرے خیال میں کل یا پرسوں تک طلاق کے کاغذات آ جائیں گے اس پر سائن کر دینا

اس کے بعد یہ قصہ بھی یہیں پر ختم ہو جائے گا میں بھی ان سب چیزوں کو مزید وقت نہیں دینا چاہتے یہ وہ اہم کام تھا جو مجھے پہلے ہی کر لینا چاہیے تھا

اب لوگ تمہارے حوالے سے مجھے جانے پہچانے یہ بات مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے اس سے پہلے کہ تمہاری کنٹروسی میں میرا نام کہیں پر بھی آئے یہ قصہ ختم کر دینا چاہتا ہوں

ان شاءاللہ طلاق کے کاغذات آتے ہی میں سائن کر دوں گا اور پھر ہمارا یہ جو نام ونہاد رشتہ ہے یہیں پر ختم ہو جائے گا

خیر مجھے جانا ہے کافی دیر ہو چکی ہے تم شام تک اپنا فیصلہ کر لینا

مزید ان سب کاموں میں کوئی دیر نہیں چاہتا

وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اور اب وہ اس کے جواب کا انتظار کئے بنا ہی باہر نکل گیا تھا

زائشہ کو بہت غصہ آرہا تھا اس کی ساری پلاننگ دھری کی دھری رہ گئی تھی ابھی سے کچھ بڑا کرنا تھا سے کچھ ایسا کرنا تھا جو اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہو

ooooo

بھائی یہ تم نے کیا حالت بنا کے رکھی ہے یہ سب اتنے زخم ان لوگوں نے تمہیں مارا وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگے تھ اس کا جسم جگہ جگہ سے زخمی ہو گیا تھا

اسے بہت برے طریقے سے مارا پیٹا گیا تھا شاید وہ لوگ اب تک اس سے راز اگلوانے میں کامیاب نہیں ہو پائے تھے اور اس پر ابھی تک ہاتھ صاف کر رہے تھے

شکر ہے کسی کو تو یاد آیا کہ یہاں کوئی راحیل نام کا آدمی رہتا ہے

ورنہ اس گھر میں تو شاید کسی کو میری فکر ہی نہیں

ابھی تک کسی نے میری زمانت کے لیے اپیل نہیں کی تم لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ وہ اسے دیکھتے ہی وہ جذباتی ہونے لگا تھا

بھائی میں خود مجبور تھی اس میں کسی کا کیا خیال کرتی تھی میں نے تیسری دفعہ درخواست بھیجی تو جا کر کہیں قبول ہوئی اور میں تم سے ملنے کے لیے یہاں ائی ورنہ یہ لوگ تو ملنے بھی نہیں دے رہے

اور جہاں تک گھر والوں کی بات ہے تو گھر والے ہمارے رہے ہی کہاں ہیں وہ لوگ تو بدل چکے ہیں ہمارے ماں باپ ہم سے زیادہ دوسروں کے بچوں کی بھلائی سوچتے ہیں

ہمارے ماں باپ نے اپنے بچوں کے بارے میں سوچنے کے بجائے لوگوں کے بچوں کے بارے میں سوچا اور تمہیں پتا ہے ان لوگوں نے زاور کی شادی کر دی

جانتے ہو تم وہ اب سحر وش اس کو بہت پسند کرنے لگا ہے اور اس رشتے کو قبول بھی کر چکا ہے

لیکن کسی نے نہ سوچا کہ میں تو زاور سے محبت کرتی تھی

میں اس کے بنا کیسے رہوں گی تم سوچ بھی نہیں سکتے وہ معصوم سی دیکھنے والی لڑکی کتنی چالاک نکلی ہے

تم سوچ بھی نہیں سکتے

اس نے زاور کو اپنے بس میں کر لیا ہے وہ میری طرف دیکھتا تک نہیں دیکھنا تو دور کے بات میں نے اس کی خاطر اپنے ہاتھ کی کلائی کاٹ لی

اور اس نے آ کر مجھ سے ایک بار پوچھا تک نہیں

تمہیں پتہ ہے میری حالت کتنی خراب تھی ہمارے ماں باپ نے صاف جواب دے دیا ہے بابا نے کہا ہے وہ کبھی بھی آپ کی ضمانت کی اپیل نہیں کریں گے اور نہ ہی انہیں آپ جیسا بیٹا چاہیے

مجھے سمجھ میں نہیں آتا بھائی تم نے یہ سب کچھ کیوں کیا کس چیز کی کمی تھی تمہیں کہ تم نے یہ قدم اٹھایا ہے مجھے سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں ضرورت کیا تھی

زوبار یہ ہمارے پاس ہے ہی کیا ہمارے باپ نے ساری زندگی خود کچھ بھی نہیں کیا جہاں پہ ہم رہتے ہیں نا جو ہم کھاتے ہیں اس میں کچھ بھی ہمارا نہیں ہے

داداجان نے ان دونوں بھائیوں کو ان کے حصے کی جائیداد دی تھی اور خاندانی بزنس کرنے کو کہا تھا

لیکن ہمارے باپ نے اپنا خاندانی بزنس سنبھالنے کے بجائے اپنا حصہ مانگا تھا اور اس حصے کو تین سال کے اندر اندر ہی ضائع کر دیا تھا

کچھ بھی نہیں ہمارے باپ کا اس جائیداد میں یہ سب کچھ جو بنا ہے نہ اور جس پر ہم مزے سے اپنی زندگی گزار رہے تھے سب کچھ زمان چاچو کا ہے

اور چاچو کے بعد ان کے بیٹے کا، میرا مطلب ہے بیٹے کا نہیں بلکہ بیٹوں کا چاچو کا ایک اور بیٹا بھی ہے داور حیدری ان کی پہلی شادی میں سے جب چاچو اپنی جائیداد کے پیپر بنوا رہے تھے

چاچو نے کہا تھا کہ وہ تین حصوں میں جائیداد کو تقسیم کریں گے اور ان کی اس بات پر تب کسی طرح کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

کیونکہ بابا کو یہ لگا تھا کہ وہ اپنی ساری جائیداد اپنے تینوں بچوں میں تقسیم کرنے والے ہیں

لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان دونوں میں اپنے بیٹوں کے علاوہ انہوں نے میرا نام لکھا تھا جبکہ زویا کے نام وہ حویلی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

لیکن جب میرے ماہان باپ کو پتہ چلا کہ جائیداد میں میرا حصہ بھی بن رہا ہے تو انہوں نے چاچو کو ایسا کرنے سے منع کر دیا

انہوں نے کہا راحیل کا اس جائیداد میں کوئی حصہ نہیں ہے اگر اس کے باپ کا کچھ نہیں ہے تو راحیل کا کچھ کیسے ہو گا

انہوں نے چاچو کو میرا نام پیپرز سے ہٹانے پر فورس کیا ایسا باپ ہے میرا تا کہ میں ساری زندگی چاچو کے بچوں کے ٹکڑوں پر پلتا رہوں جس طرح وہ ساری زندگی اپنے بھائی کے ٹکڑوں پر پلتے رہے ہیں

اس بات پر میری اور ان کی بہت لڑائی ہوئی تھی اور بابا نے مجھے بتایا کہ جائیداد میں میرا کچھ بھی نہیں ہے بابا اپنا حصہ لے کر ضائع کر چکے ہیں

یہ تو چاچو کا احسان ہے جو وہ ہمیں اپنے گھر میں رہنے کی اجازت دے رہے ہیں ہمیں اتنا اچھا لائف سٹائل دے رہے ہیں

میرے باپ کا ساری زندگی اس کے احسانوں تلے رہنے کا ارادہ ہے لیکن میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا تھا میں بہت سارے پیسے کمانا چاہتا تھا اور بہت سارے پیسے کمانے کا بس یہی ایک راستہ تھا اور تم نہیں جانتی جب میں جیل سے چھوٹوں گا میرے پاس بہت ہی پیسے ہوں گے

اور مجھے چاچو کا احسان لینے کی کوئی ضرورت نہیں پڑے گی میں ان لوگوں کے خلاف کچھ بھی نہیں بتاؤں گا کیونکہ وہ مجھے بہت پیسے دے رہا ہے ساری زندگی سے ہو جائے گی

اور اپنی زندگی سیٹ کرنے کے لئے میں کوئی لوگوں کو کسی طرح کے خطرے میں نہیں ڈال سکتا ان لوگوں نے مجھے بہت مار اپیٹا مجھ سے سچ اگلوانے کی کوشش کی لیکن میں اپنی بات پر بیٹھا ہوا ہوں

میں پیچھے نہیں ہٹوں گا کیونکہ اگر میں پیچھے ہٹ گیا تو میرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ زبان جو اس سے اپنی باتیں کرنے آئی تھی اس قسم کر خود بھی حیران رہ گئی

یہ تو اسے بھی پتا نہیں تھا کہ یہ ساری جائیداد اس کے چاچو کی ہے یہاں تک کہ اس کے باپ کا جائیداد میں کوئی حصہ نہیں ہے

اس کے بچوں نے کبھی بھی کے بعد سامنے آنے ہی نہیں دی تھی کبھی ان بچوں کو اس بات کا احساس ہی نہیں بلایا تھا

کہ جائیداد میں ان کا اپنا کچھ بھی نہیں ہے

ooooo

ارے بے وقوف لڑکی گھر چھوڑ کر یہاں کیوں آگئی ہو؟

ہم نے تو میں یہاں آنے سے منع کیا ہوا تھا

بابا غصے سے دیکھ کر کہنے لگے جو اپنا سامان اٹھا کر اندر داخل ہوتے انہیں بتا چکی تھی

"کہ وہ گھر چھوڑ آئی ہے"

تو میں کیا کرتی بابا صرف ہاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکالنا رہ گیا تھا ورنہ اس نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مجھے ذلیل کرنے کی 'وہ مجھے طلاق دے رہا ہے'

اور صاف صاف بتا چکا ہے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا میں کتنے دن تک اس کے سر پر مسلط رہوں گی؟

تو کیا ہمارے سروں پر مسلط ہونے کے لئے آگئی ہو

دیکھو لڑکی 'جو کچھ بھی ہوا ہے سب تمہاری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے'

اور اب تمہیں اپنی غلطیوں کی سزا خود ہی بھگتنی ہو گی ہم سے کوئی امید مت رکھنا

بابا پلیز مجھے پریشان مت کریں میں کہہ تو رہی ہوں کہ نہیں رہوں گی یہاں سے چلی جاؤں گی

ویسے بھی میں اپنا انتظام خود کر لوں گی آپ بالکل بے فکر رہے میں آپ کے سروں پر سوار ہونے کے لئے یہاں نہیں آئی ہو

مجھے صرف کچھ دن کے لیے یہاں رہنا ہے جیسے بھی ڈائریکٹر والا مسئلہ ختم ہو گا میں خود بھی یہاں سے چلی جاوں گی

مجھے خود بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کے اس گھر میں رہنے کا

اور میں بھی جانتی ہوں کہ آپ مجھے اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتے اگر آپ لوگوں کو میری ذات سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو مجھے اپنے گھر پر کیوں رکھیں گے

آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں خود ہی یہاں سے چلے جاؤں گی

وہ بدلحاظی کا مظاہرہ کرتی اپنا سامان لے کر اندر چلی گئی تھی جب کہ وہ اپنا غصہ ضبط کرتے گھر سے ہی باہر نکل گئے تھے

لیکن جاتے جاتے اپنی بیوی کو گھور نا نہ بولے جن کی تربیت کی ناکامی وہ دن میں ہزار بار انہیں یاد کرواتے تھے

یہ جانے بنا کے ضروری نہیں کہ ہر بار غلطی عورت کی ہو

کبھی کبھی بچوں کے دماغ میں غلط سوچ بھر دینے کا بھی انجام ایسا ہی نکلتا ہے

انہوں نے بھی زائشہ کے دماغ میں غلط سوچیں بھری تھی اسے پیار محبت سکھانے کے بجائے انہوں نے دولت اس کو حاصل کرنا سکھایا تھا

دولت کے لیے ہر حد سے گزر جانا سکھایا تھا اور حقیقت یہی تھی کہ آج ان کی بیٹی ان کے روبرو کھڑی اس لہجے میں ان سے بات کرتی تھی تو سب سے زیادہ غلطی ان کی اپنی تھی

انہوں نے کبھی دولت اور جائیداد کی سوچ سے آگے بڑھنے ہی نہ دیا۔اور ان کی غلطیوں کا نتیجہ آج ان کی بیٹی کی صورت میں ان کے سامنے تھا

جس طرح انہوں نے اپنی بیٹی کے دماغ میں یہ سب چیزیں بھری تھی بالکل اسی طرح آج ان کی بیٹی کو اپنی ہی اولاد کی پرواہ نہ تھی

oooooo

وہ بڑے مزے سے تاہو کو اٹھائے ہر طرف گھوم رہی تھی آج وہ آزاد تھی کیونکہ زائشہ جا چکی تھی

پورے گھر کا کونہ کونہ چمکا کر اب وہ اور تاہو آرام سے بیٹھے سیب کھاتے ہوئے ٹی وی دیکھ رہے تھے جب باہر بیل ہوئی۔

اس وقت کون آیا تھا ان دونوں میں ایک دوسرے کو دیکھا" کہیں وہ چڑیل واپس نہیں آگئی" آج ہی تو اللہ اللہ کر کے جان چھوٹی تھی اس سے

تاہو بے بی آپ یہیں بیٹھ کر یہ ایپل فینش کرو تب تک آپ کی مما دروازے پر دیکھ کر آتی ہے کہ کون آیا ہے اگر وہ چڑیل ہوئی تو ہم دروازہ نہیں کھولیں گے۔ماما بھی واپس بھاگ آئے گی۔

چڑیل خود ہی دروازہ کھٹکھٹا کر واپس چلی جائے گی کیا خیال ہے یہ ٹھیک رہے گا نا۔

اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جو اپنی ماں کے کبھی خلاف جا ہی نہیں سکتا تھا

او کے ماما آتی ہے۔اس نے انگوٹھا دکھاتے ہوئے اس سے کہا تھا جس پر تاہو نے اس کا انگوٹھا اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں تھام کر اپنے منہ میں ڈالنا چاہا

او وہو تاہو بے بی ہر چیز کھانے والی نہیں ہوتی یہ گڈ لک ہوتا ہے

آپ کو میرے اس انگوٹھے سے آپ کا یہ والا انگوٹھا ٹچ کر کے ماما کو گڈ لک کرنا ہے

وہ خود ہی اس کا ننھا سا انگوٹھا اٹھا کر اپنے انگوٹھے کے ساتھ ٹچ کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی تھی

اس وقت کون آ سکتا ہے یہ سوچ اس کے دماغ میں تھی کیونکہ یہ تاہو کے بابا کے گھر آنے کا وقت ہر گز نہیں تھا تو کہیں وہ چڑیل زائشہ سچ میں واپس تو نہیں آ گئی اس کے دل میں بس یہی ایک ڈر تھا

○○○○○○

بھائی تمہارے پاس موبائل فون کہاں سے آیا اور تو تم جیل میں ہونا۔اس میں بے فکر ہو کر اپنے موبائل پر آنے والی کال کال رسیو کیا تھا

لیکن دوسری طرف سے راحیل کی آواز سن کر وہ گھبرا گئی تھی

راحیل جیل میں ہو کر اسے فون کیسے کر سکتا تھا اور یہ کس کا نمبر تھا اسے فون کر کے کہیں وہ اسے کسی بڑی مصیبت میں نہ دے ویسے بھی وہ اس کی کوئی مدد نہیں کر پا رہا تھا۔ کیونکہ جیل میں رہ کر وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہے

بے فکر ہو پیاری بہنا تمہارا بھائی ابھی تک جیل میں ہی ہے

اور یہ نمبر میرا نہیں بلکہ یہاں جیل میں میرے دوسرے ساتھی کا ہے

وہ یہاں چوری کے کیس میں آیا ہے۔ لیکن اصل میں وہ مجھ سے ملاقات کرنے کے لئے آیا ہوا ہے کیونکہ وہ لوگ مجھ سے رابطہ کرنا چاہتے تھے

یہ ساری چیزیں بہت نورمل ہوتی ہیں ہم لوگوں میں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

خکر چھوڑو ان باتوں کو میں نے تمہیں ایک اہم چیز کے لیے فون کیا ہے مجھے آج ہی انفارمیشن ملی تھی اس بارے میں تو سوچا کیوں نہ تم سے مدد لے لوں۔ تم اس چیز میں میری مدد کر سکتی ہو۔ وہ سکون سے بول رہا تھا جبکہ زوبا ریہ گھبرائی ہوئی تھی

کیسی مدد بھائی۔۔۔۔؟

میں کچھ سمجھی نہیں۔ میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں وہ پریشانی سے کہنے لگی

اگر وہ اس کے کسی بھی الٹے سیدھے معاملے میں مدد کرتی ہے تو خود بھی بری طرح سے پھنس سکتی تھی۔ جو کہ وہ نہیں چاہتی تھی

دیکھو زوبار یہ میں جو کام تمہیں کہہ رہا ہوں یہ بہت ضروری ہے اور یہ تمہیں ہر حال میں کرنا ہو گا ہو سکتا ہے اس کے بعد میں جیل سے باہر نکل سکوں

اور اگر میں جیل سے باہر نکلا تو اس لڑکی کو سحر وش کو زاور کی زندگی سے نکال باہر کرنے کے لیے میں زیادہ وقت نہیں لوں گا

ممکن ہے کہ میں اس لڑکی کو ہی زاور کی زندگی سے غائب کر دوں اور میں زاور کو تم سے شادی کرنے پر بھی مجبور کر سکتا ہوں

دیکھو تمہیں میری مدد کرنی ہوگی اگر تم میری مدد کرو گی تو میں بھی تمہاری مدد کروں گا زاور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تمہارا ہو گا وہ اسے لالچ دے رہا تھا

کیوں نہیں بھائی میں تمہاری مدد ضرور کروں گی اور اگر تم مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دو تو میں تمہاری مدد ضرور کروں گی تم میرے بھائی ہو میرے لیے بے حد عزیز ہو اس کی باتوں میں وہ سچ میں لالچ میں آگئی تھی۔اس نے اسے لیکمال کی آفر دی تھی اسے ہر حال میں زاور چاہے تھا

لیکن پھر اسے یہ بتانا بھی ضروری تھا کہ اس کے لیے اس کا بھائی بھی خاص ہے

کہیں وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ صرف اپنے مطلب کے لئے اس کی مدد کرے گی

میں تمہارے لیے کتنا عزیز ہوں میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں پیاری بہنا تم بس میرا کام کر دو باقی تمہارا کام میں کر دوں گا

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا جس کا زو باریہ نے کوئی برا نہیں منایا تھا اس کا اپنا مطلب پورا ہو رہا تھا اسے اور بھلا کیا چاہیے تھا

بھائی میں تمہارا کام کروں گی بتاؤ مجھے کیا کرنا ہوگا۔ وہ اس سے ہوچھنے لگی۔ اس چیز میں اس کی دلچسپی بھر چکی تھی

اچھا اب میری بات غور سے سنو میرے اس کیس میں تین لوگ کام کر رہے ہیں انسپکٹر زین العابدین انسپکٹر زاور حیدری اور انسپکٹر داور حیدری

زین العابدین ہمارے لئے کوئی مشکل ٹارگٹ نہیں ہے

وہ اپنے دماغ کا زیادہ استعمال نہیں کرتا اور انسپکٹر زاور وہ اس وقت مصروف ہے اپنے ہنی مون پر

اور انسپکٹر داور ہے اس کیس کا سب سے اہم اور خطرناک حصہ اسی نے ہم سب کو مسئلے میں ڈالا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے ہم کچھ نہیں کر پا رہے اسے راستے سے ہٹانا ہوگا

اس کیس کا فیصلہ زاور کے آنے سے پہلے نہیں ہو سکتا

کیونکہ اس کیس کے پاس ایک بہت اہم فائل ہے جس میں تقریبا میری ساری انفارمیشن موجود ہے وہ ساری انفارمیشن اس نے میرے کمرے سے حاصل کی ہے

میرے کمرے سے اس نے بہت ساری ایسی چیزیں نکال لی ہیں جو کہ مجھے کسی بڑی مصیبت میں ڈال سکتی ہیں

لیکن فی الحال اس نے سب کچھ چھپایا ہوا ہے اس کے بارے میں صرف تین لوگ جانتے ہیں

کیونکہ ان لوگوں کو پتا ہے کہ اگر ہم چاہیں تو اس فائل کو نکلوا سکتے ہیں اسی لئے ان لوگوں نے اس فائل کو اب تک سب کی نظروں سے چھپا کر رکھا ہوا ہے

انسپکٹر داور کے کہنے پر کیونکہ یہ سب کچھ وہ بعد میں نکال کر بڑے لوگوں پر ہاتھ ڈالنا چاہتے ہیں

لیکن اس سے پہلے وہ سب چھوٹے چھوٹے گینگز کو پکڑ لینا چاہتے ہیں اور اس فائل میں تقریبا سب نام موجود ہیں

تمہیں وہاں سے وہ فائل نکالنی ہو گی

اور اسے میرے بتائے گئے پتے پر پہنچانا ہو گا۔

لیکن تمہیں دھیان رکھنا ہے کہ تمہارے علاوہ یہ بات اور کسی کو بھی پتہ نہ چلے

کیوں کہ جہاں میں تمہیں بھیج رہا ہوں وہ کوئی معمولی جگہ نہیں ہے

جیسے ہی تم میرا یہ کام کر دو گی ادھر انسپکٹر داور کو جان سے مار ڈالا جائے گا۔

اور اس کے ساتھ ہی یہ سارے ثبوت مٹ جائیں گے اور میں جیل سے باہر نکل آؤں گا

پھر واپس آتے ہی میں تمہارا کام بھی کر دوں گا سمجھ رہی ہو نہ تم میری بات کو وہ اسے ایک ایک چیز سمجھا رہا تھا

بھائی باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن یہ قتل والی چیز مجھے بہت عجیب لگ رہی ہے

یہ نہ ہو کہ تم کسی بڑے مسئلہ میں پھنس جاؤ انسپیکٹر داور کے قتل میں کہیں تمہارا نام تو نہیں آئے گا نا

وہ بے چینی سے پوچھ رہی تھی جب کہ اسے ایسا محسوس ہوا کہ دروازے پر کوئی ہے جو اسے سن رہا ہے

اس نے تیزی سے دروازے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے دروازہ کھولا تھا

لیکن اسے دور دور تک کوئی بھی نظر نہ آیا لیکن ایک بات کا یقین ہو گیا تھا کہ کوئی تو تھا جو دروازے کے باہر کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا

اس نے اس بات کی بھنک بھی اپنے بھائی کے کانوں تک نہ جانے دی تھی یہ نہ ہو کہ کہیں اس غلطی کی وجہ سے وہ اس کا کام کرنے سے انکار کر دے

لیکن ایک ڈر اس کے دل میں ضرور پیدا ہو گیا تھا کہ کوئی تو جان لیا تھا کہ وہ راحیل سے رابطے میں ہے

ooooo

پتہ نہیں یہ سب دن کب ختم ہوں گے ہم یہاں صرف سات دن کے لیے آئے تھے لیکن آپ کی وجہ سے ہم پچھلے پندرہ دن سے یہاں پے ہیں

ہم واپس کب جائیں گے۔۔۔؟

اتنے دن گزر چکے ہیں زاور میں واپس جانا چاہتی ہوں

کہاں آپ کے آفسرز آپ کو چھوٹی ہی نہیں دے رہے تھے اور کہاں اب واپس ہی نہیں بلا رہے ہے

مجھے گھر جانا ہے مجھے زویا کی یاد آ رہی ہے وہ بھی بچاری کتنی پریشان ہو گی میرے بنا آپ کو پتہ ہے اس کی اور کوئی دوست بھی نہیں ہے۔اس بات پر اس نے ایک چور نظر زاور کو دیکھا تھا

وہ سو رہا تھا جب کہ وہ اس کے پاس کھڑی اس کے سر پر سوار نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی

زاور بڑی مشکل سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا ایک تو وہ بہت خوش تھا کیونکہ اسے اور چھٹیاں مل گئی تھی۔اور دوسری اس کی پیاری سے بیوی ہر وقت اس کے پاس رہتی تھی

راحیل نے اب تک اپنا جرم قبول نہیں کیا تھا اور ان کا کہنا تھا کہ جب تک وہ اپنا جرم قبول نہ کر لے تب تک زاور کی واپسی نہ ہو تو بہتر ہے

راحیل کے ساتھ وہاں بہت ظالمانہ سلوک کیا جا رہا تھا وہ جانتا تھا اور وہ کم از کم راحیل کی ایسی حالت نہیں دیکھنا چاہتا تھا کیونکہ جو بھی تھا اس کے لیے بے حد خاص تھا

جان من آپ غلط ہیں آپ کی سہیلی کو ایک بہت اچھی دوست مل گئی ہے

جس کا ذکر وہ کل بھی فون کر رہی تھی بلکہ تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی

ان دونوں کی ملاقات ہوتی ہے وہ بھی ایک پارک میں وہ دونوں لیلا مجنوں کی طرح کسی پارک میں ملتی ہیں یہاں آپ کی دوست کو آپ کی کمی محسوس نہیں ہوتی

مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کو اسی بات کی جلن ختم نہیں ہو رہی

سچ سچ بتاؤ وشی زویا نے جب سے تمہاری جگہ کسی اور کو دی ہے تمہارے اندر بے چینی ہونے لگی ہے نہ۔۔۔؟

تم جاننا چاہتی ہو نا کہ آخر وہ لڑکی کون ہے کہ زویا جب بھی فون کرتی ہے بار بار کنزش کنزش کیوں کرتی رہتی ہے

تمہیں یہ چیز بری لگتی ہے نہ وہ اس کو تنگ کرتا پوچھنے لگا تھا اور وہ بالکل صحیح کہہ رہا تھا ایسا ہی تھا

اس کی نند جو صرف اسی کا ذکر کرتی تھی اسی کی تعریفیں کرتی تھی اسی کو اپنی دوست مانتی تھی

اس کو کہاں سے ایک اور دوست مل گئی تھی جس کی تعریفیں کرتے وہ تھکتے نہیں تھی

اور تو اور اس کی اس دوست کا ایک بیٹا بھی تھا

ہاں ہو رہی ہے مجھے جلن اور صرف میری دوست ہے تو میری جگہ کسی اور کو کیسے دے دی میں ایک با گھر جاؤں میں

اس سے بات نہیں کروں گی

دیکھ لیجئے گا آپ

آپ دونوں بہن بھائی س دنیا میں گی میرا دل جلانے کے لیے ہیں

کل رات کیسے اس انگریزین کو دیکھ کر اشارے کر رہے تھے آپ سب جانتی ہوں میں آپ بھی میرا دل جلاتے ہیں

اور وہ آپ کی بہن بھی وہ غصے سے پیر پٹکتی واش روم میں بند ہو گئی تھی

جبکہ زاور مسکراتا ہوا اٹھا تھا وہ تو اسے تنگ کرنے کے لئے رات کو اس لڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا جو مسکرا مسکرا کر اسے اشارے دے رہی تھی

اور پھر کمرے میں آکر باقی کسر اس کی لاڈلی بہن نے پوری کر دی تھی فون کر کے ایک بار پھر سے کنزش کنزش کر کے اس کا خوب دماغ کھایا تھا اور اب وہ دونوں سے روٹھ کر بیٹھی ہوئی تھی

لیکن ہنی مون کے خوبصورت دنوں میں وہ اس کا روٹھ افورڈ نہیں کر سکتا تھا اس لیے اٹھا اور اسے منانے کے لیے واش روم کے دروازے کے پاس آیا

oooooo

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ایک بڑی عمر کے آدمی ہاتھ میں کچھ چاکلیٹس کے ڈبے اور ایسے ہی چھوٹے چھوٹے طوائف لیے کھڑے تھے

یہ کون ہو سکتے تھے اور اس کے گھر پر کیوں آئے تھے وہ بھی داور کی غیر موجودگی میں اسے بالکل سمجھ نہیں آیا لیکن اس کے چہرے پر ایک شیفیق سی مسکراہٹ تھی دیکھنے میں وہ کافی اچھے لگ رہے تھے

السلام علیکم کیا میں داور حیدری کے گھر پر آیا ہوں انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا جس پر کنزش نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

وعلیکم سلام جی یہ داور حیدری کا ہی گھر ہے آپ ٹھیک جگہ پر آئیں ہیں میں ان کی بیوی ہوں لیکن معاف کیجئے گا میں نے آپ کو نہیں پہچانا وہ انہیں دروازے پر ہی کھڑے کر کے کہنے لگی کیونکہ وہ ایسے ہی کسی انجان شخص کو گھر کے اندر نہیں آنے دے سکتی تھی

میرا نام سید زمان حیدری ہے میں داور کا باپ ہوں۔ میرا پوتا آج چھ مہینوں کا ہوا ہے تو سوچا کہ اس کے لئے کوئی گفٹ لے جاتا ہوں

اگر تم مائنڈ نہ کروں تو کیا اب میں اندر آسکتا ہوں انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو کنزش نے لمحے میں ان کا راستہ چھوڑا تھا

وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے اندر داخل ہوئے تھے جہاں دروازے کی سائیڈ سے تھوڑا سا جھنکتا انہیں اپنا پوتا نظر آیا تھا

وہ شام کو داور کو بھی اسی طرح سے ویلکم کرتا تھا ہر روز وہ اس دروازے کے پیچھے چھپ کر چھپن چھپائی کھیلتا تھا

جس کے بعد اور اس کی بہت ساری تلاش کرنے کے بعد آخر اسے ڈھونڈ نکالتا تھا جس پر وہ بہت کھکھلاتا خوش ہوتا تھا

ارے یہ کیا بہو میرا پوتا تو مجھ سے چھپ رہا ہے یہ تو بڑی غلط بات ہے تاہو جانو آپ کے دادا ابو آپ کو ڈھونڈ نکالیں گے

کہاں گیا میرا پوتا یہاں ہے یہاں۔۔۔

وہ تیزی سے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے تیز سے زمین پر رینگتے صوفے کے پیچھے چھپتے دیکھ چکے تھے لیکن اس سے پہلے ہی وہ اسے پکڑ کر اٹھا چکے تھے

جس پر تاہو خوش ہوتا ان کے سینے سے لگ گیا تھا شاید اس ننھے سے بچے نے خون کی کشش کو محسوس کر لیا تھا

وہ اسے والہانہ پیار کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئے تھے جبکہ وہ بھی ان کے شرٹ کے بٹنوں کے ساتھ کھیلتا خوشی سے ان سے پیار لے رہا تھا۔

جبکہ کنزش بھی انہیں دیکھ کر بہت خوش تھی شکر ہے آج داور کی فیملی اسے کوئی تو اسے دیکھنے کو ملا تھا

ورنہ جب سے وہ اس کے ساتھ شادی کر کے اس گھر میں آئی تھی اس نے سوائے زائشہ کے اور کسی کو بھی نہیں دیکھا تھا

ooooo

زمان صاحب تاہو کے ساتھ زمین پر بیٹھے اس کا کھیل سمجھ رہے تھے جو سیٹ کے بہت سارے سلائزاٹھا کر پلیٹ میں واپس رکھتا اور پھر جو سب سے چھوٹا ہوتا اسے منہ میں ڈال لیتا۔

اور پھر ان کی طرف دیکھ کر اپنا اکلوتا دانت دیکھا کر ان سے شاباشی وصول کرتا

جبکہ کنزش کچن میں ان کے لیے چائے بنا رہی تھی۔ان کی آوازیں اسے اندر تک سنائی دے رہی تھی۔تاہو اپنے دادا ابو کے ساتھ بہت خوش تھا۔

وہ دادا پوتا ایک دوسرے میں مصروف تھے جب اچانک ہی انہیں محسوس ہوا کہ کوئی آ چکا ہے جہاں تاہو اسے دیکھ کر خوشی سے چہک رہا تھا وہی زمان صاحب اس کے قریب سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے

کس کی اجازت سے آپ یہاں میرے گھر کے اندر داخل ہوئے ہیں وہ گہری نگاہوں سے انہیں دیکھتے ہوئے سوال کر رہا تھا اس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی محبت کوئی ہمدردی سے ڈھونڈے سے بھی نہیں مل رہی تھی

داور وہ میرا دل بہت زیادہ گھبرا رہا تھا بیٹا اسی لئے میں نے سوچا کہ تاہو سے ملتا ہوں اسی لئے میں یہاں چلا آیا تھا مجھے ایک بار تمہیں بتا دینا چاہیے تھا یہاں آنے سے پہلے لیکن شاید اگر میں تمہیں بتا دیتا تو تم مجھے یہاں نہ آنے دیتے اسی لیے میں تمہیں بتائے بنا یہاں آ گیا اور مجھے تم سے ایک ضروری بات بھی کرنی تھی جائیداد کے حوالے سے میں نے پیپرز بنوائے تھے اور آدھی جائیداد میں نے زاور کے نام کر دی ہے باقی تمہارے نام تمہارا حق دینا چاہتا تھا تمہیں لیکن

لیکن۔۔۔؟ کیا میں نے آپ سے کوئی حق مانگا نہیں نہ۔آپ کو یہ غلط فہمی کیوں ہے کہ مجھے آپ کی جائیداد چاہیے

یا پھر مجھے آپ کا ساتھ چاہیے یا آپ کا نام چاہیے مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے زمان حیدری آپ غلط ہیں مجھے نہ کل آپ سے کچھ چاہیے تھا نہ آج کچھ چاہیے

اگر آپ میری ماں کو کچھ نہیں دے سکتے تو مجھے کیا دیں گے۔۔۔؟ چلے جائیں میرے گھر سے نہ تو مجھے آپ کی ضرورت ہے اور نہ ہی آپ کی اس جائیداد کی لے کر جائیں ان کاغذات کو بھی اپنے ساتھ کو یہاں سے اور خبر دار جو آئندہ آپ میری فیملی کے آس پاس بھی آئے

داور یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں وہ حیرانگی سے کچن کے دروازے پر کھڑی اپنے شوہر کو سن رہی تھی جو انتہائی غصے میں اس بات کا بھی لحاظ نہیں کر رہا تھا کہ سامنے کھڑا شخص اس کا باپ ہے

تمہارا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے تو بہتر ہے کہ تم ان سب چیزوں سے دور رہو اور آپ کھڑے کیا ہی جائیں یہاں سے

مجھے نہیں چاہیے اپنا کوئی بھی حق اگر میں آپ کو اپنا باپ ہی نہیں مانتا تو آپ سے میں کسی طرح کی کوئی امید ہی کیوں رکھوں گا

وہ اب تک لحاظ نہیں کر رہا تھا زمان صاحب سر جھکائے خاموشی سے کھڑے سے سن رہے تھے بالکل ویسے ہی جیسے کوئی مجرم اپنی سزا سنتا ہے

داور یہ آپ بہت غلط کر رہے ہیں وہ آپ کے بابا ہیں اب ان کے ساتھ اس طرح سے پیش کیسے آ سکتے ہیں آخر کنزش سے صبر نہ ہو سکا وہ اس کے سامنے کھڑی ہو کر سوال کرنے لگی

کنزش میں نے کہاان سب چیزوں سے تمہارا کوئی لینادینا نہیں ہے تمہیں ان سب چیزوں میں پڑنے کی ضرورت بھی نہیں ہے ہٹو یہاں سے اور آپ نکلے میرے گھر سے ابھی اور اسی وقت وہ پھر سے بدلحاظی سے غرایا تھا

بیٹا تم بیچ میں مت آو یہ میرا اور میرے بیٹے کا معاملہ ہے ہم خود حل کر لیں گے۔

معاف کرنا کنزش میں پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں اور تمہارے لئے میں کوئی تحفہ ہی نہیں لایا لیکن اگلی دفعہ آؤنگا تو ضرور لے کر آؤں گا

وہ دروازے سے باہر نکلتے ہوئے اس سے کہنے لگے تھے لیکن جاتے جاتے وہ کافی اونچی آواز میں یہ بھی دہرا گئے تھے کہ وہ واپس ضرور آئیں گے

اور اب تو شاید واپس آئے بنا گزارہ بھی نہیں تھا کیونکہ تاہو اب تک دروازے سے جھانک کر انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

میرے پوتے کا بہت خیال رکھنا تم بہت اچھی ہو بیٹا میرے بیٹے کو کبھی کوئی دکھ دینا میں جانتا ہوں تم اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں دوں گی تم نے اس کی زندگی سنوار دی ہے

میرے یہاں سے جانے کے بعد تو میرے بارے میں اس سے کوئی سوال مت کرنا

میرے ذکر سے ڈسٹرب ہوتا ہے یہ بات یہی ختم کردو میں جلد ہی تم سے اور اپنے لاڈلے پوتے سے ملنے آؤں گا وہ پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہاں سے نکل چکے تھے جب کنزش انہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہی

ان کے کہنے کے عین مطابق اس کا داور سے کوئی سوال کرنے کا ارادہ نہیں تھا وہ اندر جا رہی تھی جب داور اسے باہر ٹہلتے ہوئے فون کان سے لگائے نظر آیا شاید وہ کسی سے بات کر رہا تھا

اس نے اندر آ کر تا ہو کو دیکھا تھا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے اپنے دادا کے ساتھ کھیل رہا تھا وہی اب وہ قالین پر لیٹ گیا تھا شاید وہ بھی اپنے دادا کے جانے کی وجہ سے اداس ہو گیا تھا

oooooo

زویا کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ نجانے کہاں رہ گئی تھی کہ اب تک نا آئی وہ اتنی لیٹ تو نہیں ہوتی تھی۔ میں اس کے گھر جا کر پتا کر لیتی ہوں اس نے سوچتے ہوئے قدم کالے گیٹ کی طرف بڑھائے تھے۔

وہ پہلے بھی دو چار دفعہ اس کے گھر جا چکی تھی۔ ان دونوں کی دوستی دن بادن بڑھتی جا رہی تھی کنزش کو بھی اس کا اپنے گھر آنا بہت اچھا لگتا تھا

لیکن ان دونوں کی دوستی پارک کی وجہ سے ہوئی تھی تو وہ زیادہ پارک میں ملنا ہی پسند کرتی تھی

اس کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا وہ کنزش سے بہت کچھ شیئر کرنا چاہتی تھی ایک تو اسے اپنا بھائی بہت زیادہ یاد آ رہا تھا

کل رات کو وہ اسے کافی دیر تک فون کرتی رہی لیکن شاید وہ مصروف تھا کہ اس نے اس کا فون نہیں اٹھایا جس کی وجہ سے وہ اس سے خفا بھی ہو رہی تھی

صبح جب وہ اٹھی تو اس کے موبائل پر زاور کا میسج آیا ہوا تھا کہ موبائل کمرے میں تھا اور میں تمہاری بھابھی کو لے کر باہر گیا ہوا تھا واپسی دیر سے ہوئی اسی لیے فون نہیں اٹھایا میری لاڈو ناراض نہ ہونا

اور اس کا میسج پڑھ کر وہ پرسکون ہو گئی تھی لیکن اس سے ناراض ہو کر ہر جانا لینا تو اس کے رولز میں شامل ہوتا تھا اسی لئے ناراضگی تو پکی تھی ہاں لیکن وہ اس سے بہت زیادہ یاد کر رہی تھی وہ چاہتی تھی اس کا بھائی اس کے پاس ہو خیر کوئی بات نہیں وہ جلد ہی واپس آ جانے والا تھا

اور پھر سے وہ اس کے ساتھ بہت ساری شرارتیں کرنے والی تھی زوباریہ کی تو آج کل ایک ہی روٹین تھی وہ باہر جاتی اور شام تک واپس آتی تھی کسی سے کوئی لینا دینا نہیں اس کی ماما اکثر اسے ڈانٹتی بھی تھیں

لیکن جس دن سے اس نے زویا کو اگنور کرنا شروع کیا تھا زویا بھی اس کے منہ نہیں لگتی تھی اور ویسے بھی اب زیادہ دوست مل چکی تھی تو اسے بھی زوباریہ کی ضرورت نہیں تھی

اب تو اگر زوباریہ اس کی طرف دیکھتی بھی تو بھی وہ چہرہ پھیر کر نکل جاتی تھی اور زوباریہ بھی اس کی اگنورنس کو برداشت کر رہی تھی

○○○○○○

وہ اندر داخل ہوئی۔ تو وہ اسے دوسری طرف رخ کیے نظر آیا زویا کے چہرے پر دنیا جہان کی خوشیاں آئی تھیں وہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی اور پیچھے سے ہی اس سے لپٹ گئی

Urdu Novels Ghar

زاور بھیا آپ مجھے سرپرائز دینے کے لئے یہاں تک آپہنچے آپ کتنے اچھے ہو؟ آئی لو یو سوچ میں آپ کو بہت بہت بہت زیادہ مس کر رہی تھی

آپ میرے لئے بلوچی جوڑا تو لائے ہونا اگر نہیں لائے نا پھر دیکھنا میں کیا کرتی ہوں ہر بار میری چیزیں لینا بھول جاتے ہو اس بار اگر بھولے نہ تو بابا سے آپ کو خوب ڈانٹ پڑواں گی

لیکن ابھی نہیں تھا ابھی تو آپ ابھی ابھی آئے ہو اسی لئے ابھی آپ کی ساری غلطیاں معاف وہ بے حد خوشی سے چہکتے ہوئے بولے جارہی تھی جب کہ داؤر سے لپٹی چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا

اس نے اسے اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا جس پر اس نے خوشی خوشی اوپر کی طرف دیکھا تھا لیکن سامنے اپنے بھائی کی جگہ کسی اور آدمی کو دیکھ کر اس کے اوسان خطا ہو گئے تھے

وہ وقت کے ہزاروں لمحے میں اس سے دور ہوئی تھی۔

آپ تو میرے بھائی نہیں ہو اس نے حیرانگی سے کہا تھا۔ جیسے خود ہی اس بات کا یقین نہ ہو لیکن ایسا کیسے ہو سکتا تھا اس نے خود دروازے سے دیکھا تھا زاور ہی تھا تو پھر یہ آدمی بدل کیسے گیا

جی میں آپ کا بھائی نہیں ہوں اور آپ ہیں کون اور اس طرح سے اندر کیسے آئی؟

اب وہ سوال کرنے پر آیا تھا کیونکہ اس سے پہلے تو وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا کہ اچانک یہ لڑکی آکر اس سے اس طرح سے کیوں لپٹ گئی ہے

آئی ایم ریلی سوری مجھے لگا میرے بھیاہیں وہ کیا ہے نہ میرے بھائی پچھلے پندرہ سولہ دنوں سے کہیں گئے ہوئے ہیں اور ابھی تک ان کی واپسی نہیں ہوئی

وہ اکثر ایسے ہی نہ کبھی بھی واپس آکر مجھے سرپرائز دے دیا کرتے ہیں اسی لئے مجھے لگا آپ میرے بھیا ہیں اور پیچھے سے اب بالکل میرے بھائی جیسے لگ رہے تھے۔ میں بالکل سچ بول رہی ہوں

اس نے اسے یقین دلانے کے لیے کہا تھا جس پر داور بنا کچھ بولے صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا اسی دوران کے کنزش زویا کی آواز سن کر باہر آگئی

ارے یار میں بس آنے ہی والی تھی پارک میں کہ میرے ہسبنڈ گھر واپس آگئے اسی لیے نہیں آسکی او تم اندر ہی آجاؤ مجھے پتا تھا مجھے وہاں نہ پاکر تم خود یہاں آجاؤ گی

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر لے گئی تھی جبکہ داور بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی اندر داخل ہوا تھا وہ اب تک حیرانگی سے دیکھ رہی تھی یہ آدمی اس کے بھائی سے کتنا ملتا تھا

اور پیچھے سے تو اس کا بھائی تھا ایسا لگتا تھا جیسے دونوں جڑواں بھائی ہوں لیکن دونوں میں تھوڑا بہت فرق ہو جس سے پہچانے جاسکے

داور نام کی حد تک اس لڑکی سے واقف تھا کنزش اکثر اس لڑکی کا ذکر کرتی تھی جو کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس کی پکی والے دوست بن گئی تھی کنزش باتوں سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ لڑکی کس طرح کی ہو گی

اس کے گھر میں اس لڑکی کا ذکر ضرور سے زیادہ ہوتا تھا اور خاص کر تب جب وہ اس کے ساتھ محبت بھری باتیں کرتا تھا تب اس کی زیادہ تر باتیں زویا کے بارے میں ہوتی تھی

وہ زویا کو بیچ سے نکالنے کی کوشش تو بہت کرتا تھا لیکن وہ سمجھ چکا تھا جو شخص کنزش کو اچھا لگتا تھا اس کی تعریف کرنے میں وہ کبھی بھی ہچکچاتی نہیں تھی اب چاہے وہ اس کا تا ہو ہو

یا اس کی پیاری سی دوست زویا یہ لوگ اس کی گڈ لسٹ میں شامل تھے جبکہ اب تو ایک اور آدمی بھی آ گیا تھا جو کم از کم داور کی گڈ لسٹ میں شامل نہیں تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ کنزش کبھی بھی ان کا ذکر کرے

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کم سے کم اس کی بات ہرگز نہیں مانے گی اسے ان کا یوں گھر سے چلے جانا بالکل اچھا نہ لگا تھا اور اس کا ارادہ دوبارہ ان سے ملنے کا تھا یہاں تک کہ ان کو دروازے پر چھوڑتے ہوئے اس نے کہا تھا پلیز انکل دوبارہ ضرور آئے گا

جو بھی تھا وہ اس شخص کو اپنے گھر برداشت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی تباہ ہوئی تھی

اب وہ جائیداد کے بہانے اس گھر میں آیا تھا لیکن اسے کسی جائیداد کا لالچ نہیں تھا وہ یہ پیسے لینے سے صاف انکار کر چکا تھا تو اب اس کے واپس یہاں آنے کی کوئی وجہ نہیں بنتی تھی

اسے نہ آج ان کی دولت چاہیے تھی اور نہ ہی کل اس دولت کی وجہ سے اس میں چھ سال تک زائشہ کے باتوں کو برداشت کیا تھا

وہ صرف اس سے جائیداد مانگنے کا مطالبہ کرتی تھی اور یہ چیز اسے پسند نہیں تھی اگر وہ شخص سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتا ہے

تو اس کی جائیداد سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا لیکن اب وہ شخص یہاں تک آ گیا تھا

اور تو اور جاتے ہوئے وہ کاغذات بھی چھوڑ گیا تھا جس میں اس کے حصے کی ساری جائیداد کا ذکر تھا

اس نے اپنی آدھی جائیداد اس کے نام کی تھی جبکہ آدھی جائیداد اپنے دوسرے بیٹے کے نام اس کے علاوہ جو زمینیں اور اس کی حویلی تھی وہ اپنی بیٹی کے نام کر چکا تھا

لیکن داور اسے جواب دے چکا تھا کہ اس سے ان سب چیزوں میں کچھ نہیں چاہیئے وہ اپنی محنت سے حاصل کئے ہوئے گھر میں بہت خوش ہے

اسے بڑی بڑی گاڑیاں نہیں چاہیے بلکہ اپنی محنت سے کمائی ہوئی بائیک ہی اس کے سفر کو بہترین بنا سکتی ہے

اور وہ جانتا تھا اس کی بیوی کو بھی ان سب چیزوں کا لالچ نہیں ہے تو یہ توزمان حیدری کی غلط فہمی تھی کہ وہ یہ جائیداد کے کاغذات لے کر اس کی زندگی میں واپس آ کر اہمیت حاصل کر سکتا ہے

ooooo

تم بہت زیادہ پریشان لگ رہی ہو کیا کوئی بات ہے کیا تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہو وہ زویا کا ہاتھ تھامے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی

جس پر زویانہ فورا میں سر ہلایا تھا جبکہ اس کا دھیان بٹک بٹک کر اس آدمی کی طرف جا رہا تھا جو تھوڑی دور صوفے پر بیٹھا اپنے بیٹے سے باتوں میں مگن تھا

تمہیں پتا ہے یہ جو تمہارے ہسبینڈ ہیں نہ بالکل میرے بھائی جیسے لگتے ہیں اور پیچھے سے تو سچی مجھے ایسا لگا کہ میرے بھیا ہی کھڑے ہیں

میں نہ بھاگ کر ان سے لپٹ گئی اور پھر بعد میں مجھے اتنی شرمندگی ہوئی کہ یہ تو میرے بھیا ہیں نہیں رو کو میں تمہیں اپنے بھیا کی فوٹو دکھاتی ہوں

وہ جلدی سے اپنے بیگ سے فون نکالتے ہوئے داور کی تصویر نکال کر اسے دکھانے لگی تھی اس نے ایک نظر تصویر کو دیکھا تھا ہاں یہ کہا جا سکتا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت زیادہ ملتے ہیں

کنزش خود بھی تصویر دیکھ کر حیران ہوئی تھی لیکن اتنا نہیں جتنا کہ زویا۔شاید زویا نے اسے لائیو دیکھا تھا اور وہ اب تک اس کے بھائی کو نہیں دیکھ پائی تھی

لیکن جو بھی تھا وہ مشابہت رکھتے تھے اور بہت زیادہ رکھتے تھے

دیکھا کتنے ملتے ہیں نہ میرے بھائی تمہارے ہسبینڈ سے تمہارے ہسبینڈ کا نام کیا ہے اور یہ کام کیا کرتے ہیں میرے بھیا پولیس میں ہیں

موبائل واپس رکھتے ہوئے اسے بتانے لگی تھی جبکہ کنزش پہلے بھی اسے بتا چکی تھی اپنے ہسبنڈ کا نام بھی اور اس کا کام بھی لیکن زویا شاید اپنے ذہن سے نکال چکی ہو گی اس نے مسکراتے ہوئے اسے دوبارہ بتایا تھا

میرے ہسبنڈ کا نام داور حیدری ہے اور وہ بھی پولیس میں ہی ہیں آج اتفاق سے ان کی واپسی جلدی ہو گی اسی لیے میں تم سے ملنے کے لیے نہیں آسکی اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا جبکہ زویا اس کے نام پر اٹک گئی تھی

داور حیدری یہ نام میں نے کہیں سنا ہوا ہے اس نے سوچتے ہوئے کہا تھا جس پر کنزش نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

بیوقوف لڑکی میں نے ہی بتایا ہوا ہے تمہیں اپنے ہسبنڈ کا نام اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا

نہیں نہیں کنزی میں سچی کہہ رہی ہوں میں نے ان کا نام کہیں اور سنا ہے پر کہاں سنا ہے یہ یاد نہیں آرہا ایک منٹ رکو وہ مجھے یاد کرنے دو

ان کا نام میں نے اپنے گھر میں ہی سنا ہے وہ سوچتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی جب کہ کنزش بھی اسے دیکھنے لگی

اس کے گھر میں بلا کوئی اس کے ہسبنڈ کا نام کیوں نہیں آئے گا وہ بھی سوچ رہی تھی

جب اچانک ہی تاہو کے رونے کی آواز سنائی دی

ماما۔۔۔بابا۔۔بو۔۔وہ روتے ہوئے اسے پکار کر داور کی شکایت لگا رہا تھا جبکہ کنزش تیزی سے اس کے قریب سے اٹھتی داور کی جانب بھاگی تھی

داور کیا کرتے ہیں آپ کیا کیا ہے آپ نے وہ اپنے معصوم سے بیٹے کا گال دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی

جہاں پر شاید داور نے اسے ضرورت سے زیادہ سختی سے پیار کیا تھا

ارے میں نے کیا کیا اس نے مجھے دیکھو گال پر کاٹا اپنی اکلوتی دانتی سے میں نے تو صرف پیار کیا ہے

تو ان کے نام کا رونا شروع ہو گیا اپنی باری پر پیار برداشت نہیں ہوتا ان جناب سے

اس نے سیریس سیریس میں مجھے کٹی کی ہے اور میں نے مذاق مذاق میں اس سے بدلہ لے لیا اپنے باری میں تو مذاق بھی برداشت نہیں کرتا

وہ بڑے مزے سے کچھ فاصلے پر کھڑا بول رہا تھا جبکہ دور کھڑی زویہ کھلکھلائے جا رہی تھی

ایکسکیوزمی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔وہ تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی کہ آج اس نے ایک ہوٹل میں اپنے لئے روم بک کروایا تھا۔

روم بکنگ کر کے وہ واپس اپنا سامان لینے کے لئے گھر جا رہی تھی جب اچانک ہی ایک لڑکا اس کے سامنے آ کر کہنے لگا

جی کہیں کیا میں آپ کو جانتی ہوں زائشہ کنفیوز سی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی تھی

کیونکہ اب تک وہ اتنی بڑی سیلبرٹی تو تھی نہیں کہ کوئی سڑک پر چلتا اسے پہچان جاتا

اس کا ڈرامہ بہت برے طریقے سے فلاپ ہو چکا تھا اور دوسرے ڈرامے سے اس سے نکال دیا گیا تھا

اس طرح راہ پر چلتے کسی کا بھی اس کو پہچان جانا کوئی معمولی بات نہیں تھی

کیا آپ داور حیدری کی بیوی ہیں اگر میں غلط نہیں ہوں تو۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

جس پر زائشہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا اس کے پاس اب تک یہ پہچان موجود تھی داور طلاق کے کاغذات تیار کروا رہا تھا

اور اس نے کہا تھا کہ وہ شام تک پیپرز لے آئے گا لیکن اس سے پہلے کہ وہ پیپرز لاتا وہ گھر چھوڑ چکی تھی

ہاں وہ نہیں چاہتی تھی کہ داور کا نام اس کے نام سے الگ ہو۔

اسی لیے اس نے خاموشی سے داور ک؟ کا گھر چھوڑا تھا اور اپنا گھر چھوڑنے والی تھی

وہ ابھی اس لڑکے سے کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اس لڑکے نے اپنے ہاتھ میں پکڑی کوئی چیز اس کے ناک پر رکھ دی پھر کیا ہوا اسے کچھ ہوش نہیں تھا

ooooo

وہ خاموشی سے اس کے کمرے میں آئی تھی اور وہاں پڑی بلو فائل پر دوسری بلو فائل رکھ دی تھی

اس نے اس کے اوپر ایک چھوٹ بھی لکھ کر لگائی تھی بالکل ویسی ہی جیسی اس دوسری بلو فائل پر لگی ہوئی تھی

اور پھر خاموشی سے اس فائل کو چھپا کر کمرے سے نکل گئی

ooooo

زوبار یہ کہاں جا رہی ہو آج کل تمہارا دھیان کہاں رہتا ہے گھر پر کیوں نہیں ہوتی ہو تم صبح گھر سے نکلتی ہو اور رات گئے گھر واپس آتی ہو

تمہارے بھائی نے ہمیں کم ذلیل کر رکھا ہے کہ تم نے بھی یہ الٹی سیدھی حرکتیں شروع کر دیں ہیں وہ باہر نکل رہی تھی جب ماما اسے ڈانٹتے ہوئے بولیں

تو کیا چاہتی ہیں آپ گھر میں بیٹھ جاؤں اپنی زندگی انجوائے کرنا چھوڑ دوں میں ویسے بھی آپ لوگوں نے میری زندگی برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے تو کم از کم مجھے میری مرضی سے جینے تو دیں

Urdu Novels Ghar

ہر بات میں روک ٹوک ہر چیز میں پوچھ تاچھ مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے ماما اور ویسے بھی آپ کو اپنی اولاد سے زیادہ دوسروں کی اولادیں عزیز ہیں تو بہتر ہے کہ یہ سوال جواب بھی انہیں سے کریں

وہ پھر بات ختم کرتے فائل چھپاتی تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی جب گھر کے اندر داخل ہوتے ذاور سحر وش کو دیکھا

سحر وش کے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت اور شرم و حیا کے رنگ تھے

ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر اس کا دل بری طرح سے جلا تھا لیکن پھر بھی چہرے پر مسکراہٹ سجا کر ان دونوں کو اس نے ویلکم کیا تھا کیونکہ اب یہ سب کچھ زیادہ دن تک دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑنے والی تھی

وہ راحیل کا کام کر چکی تھی تو مطلب صاف تھا کہ اب اس کا بھی کام تقریبا ہو ہی چکا تھا

اب جلد ہی سحر وش زاور کی زندگی سے نکل جانے والی تھی اور پھر زاور پر صرف اس کا حق ہونا تھا وہ مسکراتے ہوئے سحر وش کے گلے لگی اور زاور سے بھی ہاتھ ملایا

اس کے انداز پر زاور نے بھی خوش دلی سے اس سے ہاتھ ملاتا گھر کے اندر داخل ہوا تھا جبکہ زویا اسے سیڑھیوں سے دیکھتے ہی بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے آ لگی تھی

بھائی میں نے آپ کو بہت مس کیا بہت بہت بہت زیادہ اور سحری میں نے تمہیں بہت مس کیا آئی لو یو سو مچ وہ اس سے ملتے ہوئے اس کا گال چوم چکی تھی

لیکن وہ تو شاید اس سے خفا تھی اسی لیے چہرہ پھیر کر ناراضگی جتانے لگی

مجھے کیوں یاد کیا میڈم نے آپ کو تو اچھی دوست مل گئی ہے 24 گھنٹے تو آپ اسی باتیں کرتے نہیں تھکتی تو پھر میری یاد کیسے آئے گی

ہٹو پیچھے سب جانتی ہوں میں یار نہیں غدار ہو تم میری جگہ تم نے کسی اور کو دے دی اور اب تم مجھ سے یہ جھوٹی محبت جتا رہی ہو

بالکل بھی پیار نہیں کرتی تم مجھ سے وہ غصہ جتاتے ہوئے بولی

نہیں نہیں سحری میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں لیکن کنزی سے بھی میں بہت پیار کرتی ہوں وہ بھی بہت اچھی ہے

بالکل تمہاری طرح لیکن تمہاری جگہ کوئی تھوڑی لے سکتا ہے تم میری بھابھی ہو

وہ اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کرتے ہوئے سے پچکارتے ہوئے بولی تھی

پکی بات ہے نا اس نے انگلی دکھا کر یقین دہانی کرنی چاہیے جس پر زویا نے زور شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

ان دونوں کی لڑائی پر اور سخت بے مزا ہوا تھا کیسی نند بھابھی تھی اتنی جلدی مان گئی وہ تو میدان جنگ میں چلنے والی کسی بری لڑائی کا منتظر تھا

زویا تم نے میرا کام کر دیا تھا نا اس نے زویا کو دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر زویا نے ہاں میں سر ہلایا اور اس کے ساتھ ہی وہ سب سے مل کر گھر سے باہر نکل گیا تھا

اس لڑکے کو ایک پل کا سکون نہیں ہے مجال ہے جو تھوڑی دیر یہاں رک جاتا

نہیں ماما ایسا نہیں بولتے بھیا کسی بہت ضروری کام کے لیے گئے ہوئے ہیں آپ کو ان کے لیے دعائیں کرنی چاہیے زویا انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو امی اس کی بات پر حیران رہ گئیں

کہاں وہ خود ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے اپنے بھائی کے کام کو غلط کہتی تھی اور کہاں آج وہ ان کا ساتھ دینے کے بجائے زاور کی حمایت کر رہی تھی

ooooo

کون ہو تم لوگ اور کہاں ہوں میں اسے ہوش آیا تو وہ ایک کرسی پر بندھی ہوئی تھی اس کے تقریب کچھ فاصلے پر چار پانچ لڑکے تاش کھیلتے ہوئے شاید نشہ کر رہے تھے

ارے وہ بھی بتا دیں گے پریشان کیوں ہو رہی ہو ابھی تو یہ شروعات ہے سب جان جاؤ گی صبر رکھو ان میں سے ایک لڑکے نے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا

میں پوچھتی ہوں کون ہو تم لوگ اور کیوں لائے ہو مجھے یہاں پر جواب دو ورنہ تم لوگوں کے حق میں بہتر نہیں ہو گا اس نے غصے سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ سب قہقہ لگا کر ہنسنے لگے جیسے اس نے انہیں کوئی جاک سنایا ہو

وہ کوشش کرتے ہوئے رسیاں کھولنے لگی تھی لیکن یہ اس کے بس سے باہر تھا وہ لوگ ایک دوسرے کو اشارہ کرتے تھے اس کی حرکتوں پر غور کرنے کے لئے کہہ رہے تھے

جبکہ باقی سب حرکتوں سے زیادہ اس کے جسم پر غور کر رہے تھے اس نے آج تک اپنے آپ کو چھپانے کی غلطی نہیں کی تھی

سفید رنگ کی شرٹ کے ساتھ وہ نیلی جینز میں اس وقت ان کے لیے کھلی تجوری سے کم نہ تھی

ویسے ماننا پڑے گا انسپکٹر نے اپنے گھر میں مال چھپا کے رکھا ہے۔ ویسے تو بڑا دینی مذہبی بنتا ہے اپنی بیوی پر لگتا ہے کبھی غور نہیں کیا شاید اسے اپنی بیوی ایسی ہی پسند ہو گی

ان میں سے ایک لڑکے نے اس پر کمنٹ پاس کرتے ہوئے کہا تو ایک پل میں اسے شرمندگی نے ان گھیرا

اس نے ان لڑکوں کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو شرمندگی سے دوبارہ ان کی طرف نہ دیکھ سکی لیکن کاش یہی شرمندگی اسے تب ہوتی جب وہ یہ لباس پہن کر گھر سے باہر نکلی تھی

ہاں تو بول جانے من اپنے شوہر کا نمبر بول جو تجھے یہاں سے بچا کر لے جائے گا

ویسے ہمارا تو کوئی ارادہ نہیں ہے تجھے یہاں سے بھیجنے کا لیکن اگر یہ ساری پلاننگ نا ہوتی تو ہم تجھے اتنی آسانی سے واپس نہ جانے دیتے لیکن مجبوری ہے تجھے مہرے کے طور پر ہمیں استعمال کرنے کی اجازت ہے

لیکن داود حیدری کی موت کے بعد تیرے اس حسن کو احراج تسکین ضرور پیش کریں گے ہم

ان میں سے ایک لڑکا اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اطمینان سے اسے بتا رہا تھا

کی۔۔۔ کیا۔۔۔ داور کے موت تم تم لوگ داور کو مارنا چاہتے ہو لیکن کیوں۔۔۔۔؟

تم لوگ ان کی جان کیوں لینا چاہتے ہو بتاؤ مجھے وہ پریشانی سے ان لوگوں سے سوال کرنے لگی

پوچھ تو ایسے رہی ہے جیسے یہ پوچھے گی اور ہم اس کے حکم پر عمل کر کے فوراً بتا دیں گے پر گھبرانے والی کوئی بات ہی نہیں ہے ہم تجھے تو بتا ہی سکتے ہیں تیرے شوہر نے ہمارا سارا کام تباہ کر رکھا ہے

ہمارا اربوں کا نقصان کر دیا ہے۔اور اب بھی نقصان ہی کیے جا رہا ہے ہمارا کوئی بھی کام اس کی وجہ سے مکمل نہیں ہو پا رہا اور اب اسے سزا دینے کا حق وقت آ گیا ہے

بہت برداشت کر لیا ہم نے اب مزید برداشت نہیں کر سکتے اس کا تو اب وہ انجام کریں گے جو ساری زندگی یاد رکھے گا ایک بار یہاں پہنچے تو سہی

تو بس جلدی سے ہم اس کا نمبر بتاوہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

میں نہیں جانتی مجھے کچھ بھی نہیں پتا وہ انکار کرتے ہوئے بولی جب اگلے ہی لمحے سامنے کھڑے لڑکے نے ایک زور تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا

کیسی بیوی ہے تو تجھے اپنے شوہر کا نمبر نہیں پتا اور تجھے کیا لگتا ہے اگر تو اس کا نمبر نہیں دے گی تو کیا ہم اس کا نمبر حاصل نہیں کر پائیں گے بے وقوف لڑکی کو پولیس والا ہے ہر مجرم کے موبائل میں اس کا نمبر ہے

ہم تو بس اس لیے تجھ سے مانگ رہے تھے کہ دیکھنا چاہتے تھے کہ بیوی اپنے شوہر سے کتنی محبت کرتی ہے تجھے تو اپنے شوہر سے بڑی محبت ہے لیکن افسوس آج تو بیوہ ہو جائے گی

وہ موبائل کان سے لگاتے ہوئے اسے کہنے لگا تھا جب زائشہ کہنے لگی

کوئی فائدہ نہیں ہو گا تمہیں یہ سب کچھ کرنے کا کیونکہ وہ مجھ سے کوئی محبت نہیں کرتے انہیں مجھ سے کوئی مطلب نہیں ہے مطلب ہے تو اپنی دوسری بیوی سے سے

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں انہیں مجھ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے تو وہ طلاق دینے والے تھے

بلکہ کاغذات بھی تیار ہو چکے تھے وہ مجھے بچانے کے لیے کبھی یہاں نہیں آئیں گے

تم لوگ صرف اپنا وقت برباد کر رہے ہو مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو یہاں سے وہ انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگی تھی

وہ نہیں چاہتی تھی کہ داؤر اس مصیبت میں کبھی بھی آئے ہاں وہ اس وقت خود بھی بہت بڑی مصیبت میں پھنسی ہوئی تھی

لیکن سچ یہی تھا کہ وہ اسے کسی بڑی مصیبت میں نہیں پھنسانا چاہتی تھی

واہ کیا کہانی بنائی ہے اپنے شوہر کو بچانے کے لئے کوئی بات نہیں ہم پھر بھی آزمائیں گے بڑا اچھا انسان ہے بیوی کی خاطر نہ صحیح لیکن انسانیت کی خاطر یہاں ضرور آئے گا

وہ بولا تھا جب کہ زائشہ دعا مانگ رہی تھی کہ زداور فون ہی نہ اٹھائے

ooooo

ہیلو۔۔۔۔۔۔آپنے نمبر پر انجان نمبر سے فون آتے دیکھ اس نے فوراً اٹھالیا تھا یہ کوئی نئی بات نہیں تھی اس کے کام میں ایسے انجان نمبر سے فون آنا ایک عام سی بات تھی

تمہاری بیوی ہمارے قبضے میں ہے اگر اس کی جان بچانا چاہتے ہو تو ہماری بلائی ہوئی جگہ پر ابھی پہنچو۔ورنہ تمہیں تمہاری بیوی کی لاش ملے گی

دوسری طرف موجود لڑکا اسے دھمکی دے رہا تھا جب کہ وہ فون کان سے لگائے سامنے ساہوں تاہو اور کنزش کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا

اس کی بیوی تو اس کے سامنے تھی تو پھر وہ کون سی بیوی کی بات کر رہا تھا کہیں زائشہ تو ان کے قبضے میں تو نہیں تھی

کیا چاہتے ہو تم لوگ اس نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا تھا

چاہتے تو ہم تمہاری موت ہیں داور حیدری لیکن یہ سب باتیں تم سے ملاقات پر ہوں گی اسی لئے لوکیشن بھیج رہا ہوں

تم فوراً یہاں پہنچو اگر اپنی بیوی کی جان بچانا چاہتے ہو تو

ورنہ تمہاری بیوی بہت خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت پرکشش بھی ہے اور اس کی کشش ہم سب کو اس کی طرف کھینچ رہی ہے

وہ آدمی ایک بھرپور نظر زائشہ کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

اگر تم نے اسے ہاتھ بھی نہ لگایا تو تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہوگا یہ بات یاد رکھنا وہ غصے سے دھاڑا تھا

نہیں لگائیں گے نہیں لگائیں گے فاور حیدری اتنا بھی بے چین ہونے کی ضرورت نہیں ہے

بس ہم جہاں بلا رہے ہیں خاموشی سے وہاں چلے آؤ ورنہ ہو سکتا ہے تم اپنی بیوی کا آخری دیدار بھی نہ کر پاؤ وہ دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا جبکہ داور تیزی سے اپنے گھر سے نکلا تھا

ooooo

کیا تم لوگ راحیل بھائی کے دوست ہو وہ ایک زیر تعمیر پلازہ میں داخل ہوتے ہوئے آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر والے فلور پر آئی تھی

Urdu Novels Ghar

اسے ہر فلور میں کافی فاصلے پر کھڑے غنڈے نما لڑکے نظر آرہے تھے لیکن بنا کسی کو بھی مخاطب کئے وہ راحیل کے کہنے پر سیدھی اوپر والے فلور پر چلی گئی تھی

اور وہاں کرسی پر بیٹھے آدمی سے سوال کرنے لگی جس نے پہلے تو سر سے لے کر پیروں تک اسے دیکھا تھا

کیا بات ہے راحیل نے تو ہمیں کبھی بتایا ہی نہیں کہ اس کی بہن اتنی خوبصورت ہے کرسی کے پاس کھڑا نوجوان اسے دیکھتے ہوئے بولا تو زوباریہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا

شٹ اپ بدتمیز انسان میں تمہارے دوست کی بہن ہوں اس نے غصے سے جتایا تھا

دوست۔۔۔! کون سا دوست جانے من اسی دوستی وجہ سے تو آج تک ہم اتنا نقصان اٹھا رہے ہیں

اسی دوست کی وجہ سے داور حیدری ہمارا کروڑوں کا نقصان کر چکا ہے اور تجھے کیا لگتا ہے کہ ہم میں سے زندہ چھوڑیں گے

ہم تو اسے صرف اور صرف اس فائل کے لئے اب تک زندہ رکھے ہوئے تھے ورنہ اسے پولیس کی کسٹڈی میں ہی جان سے مار چکے ہوتے

کیونکہ جتنا نقصان وہ ہمارا کروا چکا ہے نہ اسے دس بار موت دی جائے تو وہ بھی کم ہے

وہ آدمی اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اسے راحیل کی اصل اوقات بتا رہا تھا

کیا مطلب ہے تم لوگوں کا کیا بکواس کر رہے ہو تم اس نے غصے سے دیکھتے ہوئے فائل اپنے پیچھے کرنا چاہی

لیکن اس سے پہلے ہی وہ آدمی فائل چھین کر دوسرے آدمی کو دے چکا تھا

بھائی یہ فائل تو غلط ہے اس میں تو سبزیوں اور رنگوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اس میں تو ہمارے آدمیوں کی ڈیٹیل ہی نہیں

اور نہ یہاں پر یہ لکھا ہوا ہے کہ پولیس کن کن لوگوں کو اپنی حراست میں لے چکی ہے اس آدمی نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا

جب اگلے ہی لمحے زوباریہ کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ لگا تھا کیونکہ وہ یہاں غلط فائل آئی تھی یعنی کہ اس نے ان کے ساتھ غداری کی تھی

اصل فائل کہاں ہے بتاؤ اصل فائل کہاں چھوڑ کر آئی ہے تو وہ اس کے منہ پر تھپڑ پر تھپڑ لگاتا اس کا حال بگاڑ چکا تھا ان لوگوں کو کسی بھی قیمت پر وہ فائل چاہیے تھی

میں اصلی فائل لے کر آئی ہوں مجھے نہیں پتا وہ کدھر ہے وہاں اور کوئی فائل نہیں تھی اور نہ ہی بھائی نے مجھے اور کوئی فائل لانے کے لئے کہا تھا

وہ پریشانی سے ان لوگوں کو اپنی صفائی دینے لگی تھی لیکن ان کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ اس پر ہرگز یقین نہیں کر رہے

دیکھو لڑکی اگر اپنی جان چاہتی ہو تو جتنا جلدی ہو سکے وہ فائل ہمارے حوالے کر دو ورنہ ہم تمہارے اتنے ٹکڑے کریں گے کہ تمہارے گھر والے گن بھی نہیں پائیں گے۔وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا تھا

بھائی آپ پریشان مت ہوں وہ فائل مل جائے گی کیونکہ داور حیدری خود آرہا ہے یہاں ہم نے اس کی بیوی کو اغوا کر لیا ہے اب ہمیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

اس کی بیوی کے ماتھے پر گن رکھ کر سارے راز اگلوالیں گے اور ویسے بھی یہاں پر داور کی موت ہوئی نہیں یہ کیس یہیں پر بند ہو جائے گا

کیوں کہ داور کی موت کے بعد اس کیس پر کوئی ہاتھ نہیں ڈالے گا اس کے علاوہ اس کے اس کیس میں ہمیں اور کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

اگر داور ہی نکل گیا تو پھر ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہو گی کیونکہ زاور حیدری ابھی زیادہ کیسز میں شامل نہیں ہے اس نے ابھی تک صرف چار سے پانچ کیسز پر ہی ہاتھ ڈالا ہے

اور وہ بھی کامیاب اس لیے ہوا ہے کیونکہ اس کے پیچھے داور حیدری کا ہاتھ تھا میرے خیال میں ان دونوں کا آپس میں کوئی بہت بڑا کنکشن ہے

شکلیں بھی ایک دوسرے سے کافی زیادہ ملتی ہیں اور سر نیم بالکل ایک جیسا ہے کہیں یہ دونوں بھائی تو نہیں وہ کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگا

ارے ان کے بھائی چارے سے ہمیں کیا لینا دینا داور حیدر کو اس کیس سے ہٹاؤ تا کہ ہم اپنا کام آسانی سے کر سکے اس کی وجہ سے بہت نقصان برداشت کر چکے ہیں اب ہم نقصان نہیں اٹھا سکتے

وہ ابھی بول ہی رہے تھے جب دور سے فائرنگ کی آواز سنائی دی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے اس جگہ پر پولیس نے حملہ کر دیا ہے

بوس کہیں داور حیدری نے ہمارے ساتھ ڈبل گیم تو نہیں کی میں نے اسے بتایا تھا کسی بھی ہوشیاری کے انجام میں اس کی بیوی ہمارے ہاتھوں ضائع ہو گی

اس آدمی نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ اسے وہاں سے نکلنے کا اشارہ کر رہا تھا

وہ لوگ اس جگہ پر حملہ کر چکے تھے اور ان لوگوں کو اس بات کا گمان تک نہیں تھا کہ وہ اپنے ہی جال میں اس طرح سے پھنس جائیں گے

ان کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے داور کو اپنی لوکیشن تو سینٹ کی تھی

لیکن راحیل کی بہن کو بھی اسی جگہ پر بلایا تھا جہاں وہ پچھلے تین مہینے سے قبضہ جمائے بیٹھے تھے۔اور اب ے ک پولیس کی نظر سے یہ جگہ نہ گزری تھی

اور اب یہیں سے شاید ان سب جنازے بھی اٹھنے والے تھے

داور سیدھا اپنے آفس گیا تھا کیونکہ اسے شک تھا کہ زائشہ کو کڈنیپ کرنے والے لوگ وہی ہیں جن کا تعلق راحیل کے کیس سے تھا

Urdu Novels Ghar

وہ راحیل سے کسی طرح کے انفارمیشن لینے میں کامیاب نہ ہو پائے تھے اور ایسے میں وہ ان لوگوں کی صرف ایک غلطی کا انتظار کر رہے تھے

اور اب وہ لوگ غلطی کر چکے تھے زاور کی کزن کو ان لوگوں نے وہیں بلایا تھا

وہ جان چکے تھے کہ اس وقت ان کے لئے سب سے بڑی مصیبت داور ہے اور وہ داور کو نقصان پہنچانے کے لیے کوئی نہ کوئی بڑا قدم اٹھانا چاہتے ہیں

ان لوگوں کا مقصد صرف داور کو اس کیس سے ہٹانا تھا وہ سمجھ چکے تھے کہ اب راحیل بھی ان کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا

وہ راحیل کو بھی جلد ہی ختم کرنے والے تھے لیکن ایسا تب تک ممکن نہیں تھا جب تک وہ راحیل سے یہ نا جان لے اس کے کتنے لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور کتنے لوگوں کی معلومات ان تک پہنچ چکی ہے

اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ فائل ان کے پاس آ جائے اور وہ فائل ان لوگوں نے راحیل کو دی ہوئی تھی جو راحیل کے کمرے کی تلاشی کے دوران زاور حاصل کر چکا تھا

جو شاید آج ان لوگوں کے ہاتھ لگ جاتی تھی لیکن زوباریہ نے صرف اس کے کمرے سے فائل چرائی تھی یہ دیکھا نہیں تھا کہ فائل کونسی ہے

جبکہ اسے راحیل سے باتیں کرتے ہوئے اس رات زویا نے سن لیا تھا اور اس سے اگلے دن ہی اس نے اپنے بھائی کو فون کر کے زوباریہ کے ساری انفارمیشن دے دی تھی

جس کے بعد اس نے زویا سے کہہ کر وہ فائل ہیں وہاں سے غائب کروا دی تھی

اور زویا نے اپنا کام بہت ہی اچھے طریقے سے کیا تھا جس کی اسے بہت زیادہ خوشی بھی تھی

زوبار یہ سے فائنل وہ لوگ چھین چکے تھی اور اب اسے یہ بات پتہ چل چکی تھی کہ راحیل کی ان لوگوں کی نظروں میں کیا اوقات ہے وہ راحیل کو ختم کرنے والے تھے

اور وہ فضول میں اسے اتنی ساری امیدیں دلوا کر بیٹھا ہوا تھا وہ اپنے مطلب کی وجہ سے آج اتنی بڑی مصیبت میں پھنس گئی تھی

یہ لوگ اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتے تھے اور جن غلیظ نگاہوں سے وہ اسے دیکھ رہے تھے وہ ان کی نگاہوں کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی تھی

لیکن وہ کر کچھ نہیں سکتی تھی سوائے صبر اور دعا کے وہ دعا مانگ ہی تھی کہ کہیں سے زاور آ کر اسے بچا لے

oooooo

پولیس نے اس آیریا کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا اس پورے پلازہ پر ان لوگوں نے ان سب کو بری طرح سے پھنسا دیا تھا

یہاں کم از کم چالیس سے زیادہ لوگ تھے اور وہ ان سب کو صحیح سلامت پکڑنا چاہتے تھے یہ بہت برا نیٹ ورک تھا اس میں بہت بڑے بڑے لوگوں کا نام شامل تھا

اور وہ ہر ایک کو پکڑ لینا چاہتے تھے سب سے جو بڑا مسئلہ تھا وہ یہ تھا کہ اندر زائشہ اور زوباریہ تھی جنہیں وہ صحیح سلامت نکالنا چاہتے تھے

وہ دونوں بے شک ان کی زندگی میں اہم نہیں تھی لیکن انسانیت کے ناطے ان لوگوں کو یہاں سے نکالنا ان کا سب سے اولین فرض تھا جسے وہ دونوں ہی نبھانا چاہتے تھے اور ایسے میں ضروری تھا کہ وہ بہت احتیاط سے کام لیں

سب سے پہلے اندر کون جائے گا اور باہر کون کون روکے گا اس چیز کا فیصلہ کرنا تھا جو کہ زیادہ مشکل نہیں تھا

وہ زاور زین کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا خود آگے کھڑا تھا لیکن وہ پہلے ہی فلور پر جا کر رک گئے تھے

اوپر لوگوں کی تعداد کافی زیادہ تھی اور ایسے میں وہ کسی طرح کی غلطی نہیں کر سکتے تھے

اسی لیے داور نے ان دونوں کو یہی رکنے کا کہا اور اپنے پیچھے آتے آفیسر ز کو بھی ان دونوں کو فالو کرنے کے لئے کہا اور خود اس کا اوپر جانے کا ارادہ تھا

کیوں کہ یہ بات وہ سمجھ چکا تھا کہ اس وقت وہ سب لوگ ایک ہی فلور پر ہیں شاید اوپر آخری فلور پر

oooooo

داور نے اکیلے اوپر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا سب اس کے انڈر اس مشن پر کام کر رہے تھے اس لئے کوئی بھی اس کے فیصلے کے خلاف نہیں جا سکتا تھا

جب کہ اتنی خطرناک جگہ زاور کو اس کے اکیلے جانے پر اعتراض ہو رہا تھا لیکن اس کے اعتراض کو کھاتے میں لائے بغیر وہ اسے اشارہ کرتا اوپر کی جانب بڑھ چکا تھا۔

اس کے اوپر جاتے ہی زاور نے ایک نظر زین کو دیکھا تھا جو دوسرے سپاہیوں کو ہدایات دے رہا تھا وہ بنا اس کی اجازت داور کے پیچھے چلا گیا

oooooo

میں نے تمہیں اپنے پیچھے آنے سے منع کیا تھا اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ وہ ذرا غصہ ہوا

میں آپ کو اکیلے اوپر نہیں جانے دوں گا میں آپ کے ساتھ چلوں گا آپ مجھے لے کر جائیں یا نہ جائیں میں ہر قیمت پر آپ کے ساتھ رہوں گا

اس نے ضدی انداز میں کہا تھا داور نے غصے سے دیکھا پھر سر جھٹک کر آگے بڑھنے لگا اس کے پیچھے آنے پر اس نے دوبارہ کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

جبکہ ان کے پیچھے پیچھے ہی باقی آفیسرز بھی سیڑھیاں طے کر رہے تھے

احتیاط سے کام لینا کسی طرح کی کوئی غلطی مت کرنا اس نے چھٹے فلور پر کچھ لوگوں کے پیر دیکھتے ہوئے اسے پیچھے کرتے ہوئے کہا

تو زاور نے ہاں میں سر ہلایا وہ بھی شاید ان لوگوں کے پیروں کو وہ بھی دیکھ چکا تھا لیکن ان کے اندازے کے عین مطابق وہ بھی سہم کر بیٹھے ہوئے تھے

مطلب صاف تھا کہ وہ جان چکے تھے کہ یہاں سے بچنا ان کے لیے ممکن نہیں ہے یہ چالیس لوگ تھے

جبکہ داور اپنے ساتھ 20 ممبرز کی ٹیم لے کر آیا تھا یہ کوئی چھوٹا نیٹورک نہ تھا جس پر وہ رسک لیتا

اس کیس پر وہ لوگ پچھلے 6 مہینوں سے کام کر رہے تھے اور جو نام ان کے اس میں آئے تھے کہ جان کر بخود بھی دنگ رہ گئے تھے

ہم لوگوں ان کے پیروں پر گولیاں ماریں گے گولی ان کے جسم پر اور کہیں بھی نہیں لگنی چاہیے

زبان کام کرنی چاہیے کیونکہ زبان کے بغیر وہ نہ تو گواہی دے پائیں گے اور نہ ہی ہمارے کسی کام کے رہیں گے

اس نے پیچھے زاور کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کے ساتھ ہی چھٹے فلور پر قدم رکھے تھے

oooooo

ان دونوں نے اپنے ریوالور پر سائلینسر لگا کر لوگوں کی ٹانگوں پر گولی چلا دی تھی اور اب وہ بے بسی سے زمین پر لیٹے کراہ رہے تھے

ان کے اسلحہ کو ایک طرف کرتا داور اسے اپنے پیچھے پیچھے آنے کا اشارہ کر رہا تھا جب کہ زاور ان لوگوں پر خوب ہاتھ صاف کرتا آگے بڑھ رہا تھا

ان کا مقصد ان کے باس کو صحیح سلامت گرفتار کرنا تھا وہ اسے کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتے تھے۔

تاکہ آگے ان کے لیے آسانی رہے لیکن ان کے پاس لیسٹ بھی موجود تھی اگر یہ آدمی مر بھی جاتا ہے تو ان کو کوئی بڑا نقصان نہ تھا

اسی لیے داور نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ ضرورت سے زیادہ اچھل کود کرے تو اس کے پیروں پر گولی مار دینا اور زاور اس حکم پر بہت خوش ہوا تھا

ان چالیس میں سے تقریبا 12 لوگوں کو وہ ٹھکانے لگا چکے تھے اور یہ تقریبا سارے ہی پیچھے آتے آفیسرز کے ہاتھوں گرفتار بھی ہو چکے تھے

اب وہ بلکل آخری فور کی طرف بڑھ رہے تھے اور وہاں پر بہت سارے غنڈے تھے جن سے بچ کر لوگوں نے اپنا کام کرنا تھا

جہاں داؤد کو زائشہ کی فکر تھی وہی زاور کو زوباریہ کی فکر ہو رہی تھی کیونکہ جو بھی تھا ان دونوں کو غلط ارادے سے یہاں لایا گیا تھا

اور وہ انہیں کسی بڑے نقصان سے دوچار نہیں ہونے دے سکتے تھے ایسے میں ان دونوں کو یہاں سے صحیح سلامت نکالنا ان کا فرض تھا۔

یہ تو شکر تھا کہ گھر میں ابھی تک یہ بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا ورنہ زوباریہ کی اس طرح کی حرکت پر نہ جانا لوگوں کا کیا ری ایکشن ہوتا

زاور یہی سوچ رہا تھا کہ اگر وہ زوباریہ کو یہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو گیا تو وہ اسے اس بات کے بارے میں گھر میں کسی کو بھی بتانے سے منع کر دے گا

ابھی وہ یہی سب سوچ رہا تھا جب اچانک کسی نے پیچھے سے اس کی کنپٹی پر بندوق رکھی

اس نے پیچھے دیکھا تو ایک آدمی کھڑا تھا جب کہ داور اس کے آس پاس کہیں پر بھی نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

تو تم ہو وہ آفیسر جس نے ہمت کر کے یہاں تک آنے کی غلطی کی ہے آجاؤ آج تمہیں دکھاتے ہیں کہ تم نے یہاں آ کر کتنی بڑی غلطی کی ہے

وہ اس کی کنپٹی پر زور ڈالتا رہا تھا جب کہ وہ پریشان تھا کہ داور کدھر غائب ہو گیا

ابھی تو اس کے ساتھ ہی تھا شکر تھا کہ وہ پہلے ہی ہٹ گیا تھا اس آدمی کو شاید یہی پتا تھا کہ یہاں تک صرف زاور ہی آیا ہے

••••••

وہ آدمی زاور کی کنپٹی پر بندوق رکھے اسے پکڑ کر اندر لے گیا تھا زاور اپنے دونوں ہاتھ سے ہوا میں اونچے کئے ہوئے اس کے آگے آگے چلتا

ان کے باس کے سامنے آ بیٹھا تھا جہاں ایک کرسی پر زوباریہ اور دوسری کرسی پر زائشہ بیٹھی ہوئی تھی

اس نے ایک نظر زوباریہ کے چہرے کو دیکھا تھا اور اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر گردن جھکا گئی تھی یہاں آ کر اس نے کتنی بڑی غلطی کی تھی اس بات کا احساس اسے ہو چکا تھا

وہ بس ایک بار یہاں سے صحیح سلامت نکلنے میں کامیاب ہو جائے اس نے زندگی میں کبھی ایسی غلطی دوبارہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا

زاور نے اس کی طرف سے نظریں پھیرتا ایک نظر دروازے کے پیچھے داور کی طرف دیکھا اور پھر داور کے اشارے پر اس نے زمین کی طرف دیکھا تھا جہاں ایک چاقو پڑا ہوا تھا شاید انہی لوگوں میں سے کسی کا تھا

یا شاید وہ ان لڑکیوں کو ڈرانے کے لیے اس کا استعمال کر رہے تھے یہ ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا داور کے اشارے کو سمجھ کر اس نے آنکھوں میں اسے اشارتاً جواب دیا تھا

تم لوگوں کو کیا لگتا ہے کہ تم لوگ ہمیں گرفتار کر پاؤ گے یہ اتنا آسان نہیں ہے بچوں

تم جیسے بہت آفیسر ز آئے اور بہت گئے اب تم دیکھنا ہم تمہارے ساتھ کیا کرتے ہیں جب تمہاری کٹی ہوئی لاش یہاں سے جائے گی نہ تب تمہیں پتہ چلے گا کہ تم لوگوں نے کس سے پنگا لیا ہے

تمہاری لاش کے ٹکڑے تو تمہارا خاندان بھی گن نہیں پائے گا

مجھے تو لگ رہا تھا کہ داور خود اوپر تک آئے گا لیکن اس نے اپنے چمچے کو بھیج دیا

لیکن تمہاری حالت دیکھ کر وہ خود یہاں آنے کی غلطی کبھی نہیں کرے گا اور نہ ہی ہم سے پنگا لے گا

اس بات کو تو تم جان ہی چکے ہو کہ ہمارا نیٹ ورک کتنا بڑا ہے تقریباً سب لوگوں کے ایڈریس اور معلومات تمہارے پاس موجود ہے اس فائل میں سب کچھ ہے

اور ہم جانتے ہیں کہ اس فائل کی مدد سے تم بہت آگے تک جا چکے ہو تم نے ہمارے کتنے نیٹورک کو حراست میں لے لیا ہے

اس بات کا اندازہ تو نہیں ہے لیکن جتنی تم لوگ اس کام میں دلچسپی دکھا رہے ہو مانا جا سکتا ہے کہ اب یہ مشن تم لوگ جلدی ہی پورے کر سکتے تھے لیکن یہاں آ کر تم لوگوں نے غلطی کر دی

اب تم دیکھنا تمہارا کیا انجام ہوتا ہے۔وہ کرسی پر بیٹھ کے بول رہا تھا جبکہ زاور چاقو اپنے پیر کے نیچے کرنا چاہتا تھا

Urdu Novels Ghar

لیکن یہ زوباریہ کی مدد کے بنا ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اس کے بے حد قریب تھا وہ اس کی باتوں پر دھیان دیے بنا زوباریہ کو اشارہ کر رہا تھا جیسے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

حد تک اگر میری بیوی ہوتی تو میری جان بچانے کے لئے ہاتھ پھیر تا مارتی کیا محبت کی ہے تم نے مجھ سے لعنت ہے ایسی محبت پر

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا

جب کہ وہ آدمی جو آرام سے بیٹھا اسے اس کا انجام بتا رہا تھا اس کی بات پر حیران رہ گیا زوباریہ خود بھی اس کی بات پر پریشان ہو گئی تھی یہاں ان کی جان پر بنی ہوئی تھی اور وہ اپنی بیوی کے گن گا رہا تھا

لیکن اس کے ہاتھ پر مارنے والی بات پر اس نے ذرا سی حرکت کی تھی جس پر اسے محسوس ہوا کہ اس کے پیر کے نیچے کوئی چیز آئی ہے

اور پھر جیسے وہ اس کا اشارہ سمجھ گئی

ہاں تو اب اس سے شادی کر چکے ہو نا اب تو سکون میں ہو نا آپ مل تو گئے نہ وہ لڑکی آپ کو جو آپ سے سچی محبت کرتی ہے میں لائق ہی نہیں ہوں آپ کے جائیں خوش رہیں اس کے ساتھ مجھے یہی مر جانے دے وہ زور سے پیر پٹکتے ہوئے بولی تھی جس سے وہ چاقو تھوڑا آگے جا کر کے زاور کے پیر کے قریب آگیا

اور زاور نے بنا دیر کیے اگلے ہی لمحے اس کے کارنر پر پیر مارا تو وہ اوپر کی طرف کچھ اچھلا تھا جسے پکڑ کر اس نے اپنے پیچھے کھڑے آدمی کے بازو پر اس تیز دھار چاقو کو چلایا

اور دوسرے کو تھپڑ مارتے ہوئے زوباریہ کے پیچھے رسی کاٹ دی یہ سب کچھ اتنا جلد بازی میں ہوا تھا کہ وہ آدمی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اور اس نے اسے مزید کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیا بھی نہیں۔

وہ ان کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو چکے تھے اور اب وہ اسی چاقو کی مدد سے باس بازو پر حملہ کر چکا تھا اور پھر بازو کے بعد کندھے پر۔اور اس کی حالت دیکھتے ہوئے باقی سب لوگ الرٹ ہونے کے بجائے وہاں سے بھاگنے کی تیاریوں میں لگ گئے تھے

لیکن باہر بھی ان کے انتظار میں پولیس کھڑی تھی ان کا بھاگنا اتنا آسان نہیں تھا داور نے جلدی ہی لوگوں کو قابو کرتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے

کیونکہ ان لوگوں کا اصل مجرم ان کا بوجھ تھا وہ اس اتنی آسانی سے چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ یہ اس تلاب کی بڑی مچھلی تھی اور اسی کی مدد سے ان لوگوں کو مزید بڑی مچھلیاں پکڑنی تھی

لیکن اس نے شاید زاور کے حملے کا زیادہ اثر نہ لیا تھا اس کی ٹانگ پر ایک زوردار لات مارتا وہ زاور کو زمین پر گرانے میں کامیاب ہو چکا تھا

اگلے ہی لمحے اس نے اپنی پستول سے سامنے گولی چلا دی تھی جو داور کے سینے کے بیچوں بیچ لگی تھی

داور کو گولیاں لگنے پر ذائشہ چلاتے ہوئے اس کی طرف بھاگ گئی تھی

وہ اس کے پاس آئی تو اس نے فوراً اُسے سامنے سے ہٹایا اور اس کے ساتھ ہی شاید داور کے اندر کا ہمدرد انسان بھی اپنی موت خود ہی مر گیا تھا

اس کے پستول سے نکلنے والی گولی اس آدمی کا سینہ چیر چکی تھی

جو موقع پر ہی جہنم رسید ہو چکا تھا اور داوٗر پر لگنے والی گولی نے ہی اثر دکھایا تھا کہ وہ زمین پر پڑا بے جان ہوتا جا رہا تھا

○○○○○

جن لوگوں کو پولیس گرفتار کر پائی تھی وہ لوگ ہاتھ آ چکے تھے

لیکن بہت سارے لوگ ایسے تھے جو اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو چکے تھے

پلازے کے اندر موجود ایکسٹرا راستہ ان لوگوں کے لئے آسانی پیدا کر گیا تھا

لیکن اب ان کے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ ان کا سارا نیٹ ورک تقریباً ان کے ہاتھ لگ چکا تھا

اور وہ بڑے سے بڑے انسان پر بھی ہاتھ مارنے میں بالکل بھی گھبرانے والے نہیں تھے

لیکن اب داور کو لگنے والی گولی نے سب کو پریشان کر دیا تھا

وہ اسے جلد سے جلد ہسپتال پہنچانے کے بارے میں سوچ رہے تھے جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو رہے تھے

زاور آپ کو چاقو لگا ہے بہت خون بہہ رہا ہے اس نے اس کے کندھے کو پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے احساس دلایا تھا

زوباریہ مجھے صعف چاقولگاہے اسے گولی لگی ہے اس نے مجھے بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال دی ہے اسے ہسپتال لے کر جانا ضروری ہے

تم لوگ پلیز جلدی سے گاڑی میں بیٹھو جلدی آؤ میرے ساتھ وہ ان دونوں کو باہر آنے کا اشارہ کرتا باہر کی جانب بھاگا تھا

oooooo

ابھی وہ لوگ یہاں سے نکلے ہی تھے کہ زوباریہ نے گھر فون کر کے دھماکا کر دیا تھا

اس کو یہ فکر کھائے جارہی تھی کہ زاور کو بہت شدید چوٹ لگی ہے لیکن زاور کو ایک اور پریشانی تھی جو وہ کسی سے شیئر نہیں کر پارہا تھا

اس نے گھر فون کیا تو چاچو نے فون اٹھایا تھا اور اس نے روتے ہوئے انہیں تقریباً ساری سچائی بتا دی

وہ تو زاور کے بارے میں بتا رہی تھی جبکہ اس نے چاچو کو بتایا تھا کہ وہ بہتر کنڈیشن میں ہے تاکہ وہ زیادہ پریشان نہ ہوں

لیکن اس کے چاچو داور کے بارے میں پوچھ رہے تھے جیسے گولی لگی تھی اور شاید وہ مر سکتا تھا اس نے جو اس کے دماغ میں آیا وہ الفاظ اپنے چاچو کو بول دیے تھے

کیونکہ داور کی حالت سے یہ تو صاف ظاہر تھا کہ اس کا بچنا آسان نہیں ہے

وہ اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہ کہہ دیا تھا لیکن چاچو کی پریشانی نے اسے پریشان کر دیا تھا

oooooo

وہ لوگ داور کو لے کر ہسپتال پہنچے ہی تھے کہ زمان صاحب کے ساتھ رحمان صاحب بھی وہاں موجود تھے

جبکہ زوباریہ کو پولیس ان کے گھر پہنچا چکی تھی لیکن زائشہ گھر جانے کو تیار نہ تھی اسی لیے وہ ساتھ ہی یہاں آئی تھی

زمان صاحب کی حالت خراب ہو رہی تھی داور کو دیکھ کر اس کا بہت سارا خون ضائع ہو چکا تھا

ڈاکٹر اسے آپریشن تھیٹر میں شیفٹ کر چکے تھے

اور زاور سے اپنے باپ کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی۔اسے ہمیشہ ان کا داور سے محبت کرنا تکلیف دیتا تھا لیکن آج ایسا نہیں تھا

ان کو کس نے بتایا تھا اور کیوں بتایا تھا اور کو سمجھ میں نہیں آیا لیکن اپنے باپ کی حالت دیکھ کر وہ بھی بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا

بابا پریشان نہ ہوں اسے کچھ نہیں ہوگا ڈاکٹر علاج کر رہے ہیں نا وہ ٹھیک ہو جائے گا وہ انہیں حوصلہ دینے لگا

مریض کو بہت سارا خون ضائع ہو چکا ہے ہمیں بلڈ کی ضرورت ہے اور اسی وقت کا انتظام کریں۔ڈاکٹر نے باہر نکلتے ہوئے ان لوگوں سے کہا تھا جس پر زمان صاحب فورا کھڑے ہو گئے تھے

ڈاکٹر میرے خون کا ایک ایک قطرہ نکالو میرے بیٹے کی جان بچالو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ بہت زیادہ جذباتی ہو رہے تھے

سر ایسا ممکن نہیں ہے آپ کی ایج کافی زیادہ ہے ہم اس طرح سے آپ بلڈ نہیں لے سکتے ڈاکٹر نے پریشانی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا

تو میرا لے لے ڈاکٹر لیکن اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ بابا کچھ بھی کہتے زاور بول اٹھا

آپ کا پیشٹ سے کیا ریلیشن ہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو زاور کے منہ سے بے اختیار نکلا

میں بھائی ہوں اس کا نہ جانے کیسے اس کی زبان میں یہ لفظ کہتے ہوئے اس کا ساتھ دیا تھا

جس پر بابا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا

یہ دونوں میرے بیٹے ہیں ڈاکٹر اور مجھے دونوں بیٹے سہی سلامت چاہیے۔ تو اسے دیکھتے ہوئے بولے تو ڈاکٹر نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے انہوں نے راستہ دیا تھا

آپ فکر نہ کریں سر ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔ اللہ سے دعا کریں ہم اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہے ہیں باقی جیسا اللہ بہتر جانتا ہے وہ انہیں کہہ کر آگے بڑھ گیا جبکہ اس کے ساتھ گیا

وہ باہر زائشہ کے پاس بیٹھے تھے اس کو دیکھ کر انہیں کنزش کا خیال آیا وہ نہ جانے کہاں ہو گی اسے کچھ پتہ بھی ہو گا یا نہیں

وہ ابھی سوچ ہی رہے تھے جب انہیں وہ زین کے ساتھ اندر آتی نظر آئی انہیں دیکھتے ہی وہ ان کی طرف بھاگ کر آئی تھی وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے جب کہ وہ ان کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

زائشہ خیرانگی سے انہیں دیکھ رہی تھی چھ سال میں اس نے کبھی جاننے کی بھی کوشش نہ کی تھی کہ اس کا سسر کون ہے

اور یہ لڑکی اتنے کم وقت میں ان کے اتنے قریب ہوگئی تھی

۔اس نے صرف دولت کی خاطر ہی اس شخص کا نام یاد رکھا ہوا تھا ورنہ اسے اس شخص سے کوئی مطلب نہ تھا

آج اسے احساس ہو رہا تھا وہ کتنی مطلبی تھی

صحیح کہتا تھا اور وہ لائق ہی نہیں تھی اس کے اس وقت اس کا بیٹا کنزش کی گود میں تھا

شاید ہی وہ کبھی اس سے الگ ہونا چاہتا ہو اور وہ جس کی وہ اولاد تھا جس نے اسے جنم دیا تھا وہ خالی ہاتھ تھی جس کے لیے وہ اتنا سب کچھ کر رہی تھی وہ اس کو ملا ہی نہیں تھا اور جو ملا تھا اس کی اس نے قدر نہیں کی۔ لیکن اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہ تھا اب اس پچھتاوے میں اسے زندگی گزارنی تھی

OOOOOOOO

وہ سب لوگ بے حد پریشان تھے داور کا آپریشن چل رہا تھا زاور اسے بلنڈ دے کر باہر آیا تو بابا کے ساتھ ایک پیاری سی لڑکی بیٹھی ہوئی دیکھی

وہ بھی ان کے پاس ہی آ کر بیٹھ گیا تھا اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ یقیناً وہ داور کی دوسری بیوی ہے

بابا آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا ان شاء اللہ تعالی داور کو کچھ نہیں ہو گا وہ بہت بہادر ہے یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

وہ جیسے ان سے زیادہ خود کو دلاسہ دے رہا تھا نہ جانے کیوں اس کے دل میں اس کے یہ اتنی محبت پیدا ہو گئی تھی

وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے بس اسے آج کچھ پتہ تھا تو یہ کہ وہ اس کا بھائی ہے اور اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

اسے اپنے بھائی کی ضرورت تھی زندگی کے ہر امتحان میں وہ اس کے بنا نہیں رہنا چاہتا تھا

اسے اپنا ہی کھڑوس باس بہت زیادہ عزیز ہو چکا تھا۔

بابا کی پریشانی اس سے چھپی ہوئی نہیں تھی لیکن وہ پھر بھی اچھے الفاظ استعمال کر کے انہیں ہمت نہیں دے پا رہا تھا

کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ پیشنٹ کی حالت بہت زیادہ کریٹیکل ہے کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے

اللہ نہ کرے کہ اگر کچھ سے کچھ بھی ہو جاتا ہے تو وہ بابا کا خیال کیسے رکھے گا وہ اسے کچھ نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ خود اندر جا کر اس کا آپریشن کرنا شروع کر دے۔اور کیسے بھی اسے بچا کر واپس اپنے باپ کے سامنے کھڑا کر دے

اپنے بابا کے آنسو اس سے دیکھے نہیں جا رہے تھے لیکن اس کے پاس کوئی حال بھی تو نہیں تھا۔

اور ان کے ساتھ بیٹھی ہوئی یہ چھوٹی سی لڑکی جو بار بار اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنے بچے کو سینے سے لگا رہی تھی

اسے بھی اس وقت حوصلہ کے لیے الفاظ چاہیے تھے اسے بھی ہمت چاہیے تھی اس کے لئے تو اس کا سب کچھ اس کا شوہر ہی تھا

اس نے نوٹ کیا تھا اس کے آجانے سے زائشہ وہاں سے نکل چکی تھی شاید وہ جانتی تھی کہ اس کی یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے

شاید وہ جانتی تھی کہ وہ اپنا مقام کھو چکی ہے اور اب اس کا یہاں رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

اور جہاں پر آپ کی کوئی ضرورت نہ ہو آپ کو وہاں سے چلے جانا چاہیے دوسروں کی زندگی میں ایک ان چاہا وجود بن کر رہنے سے بہتر ہے کہ اپنی زات کی کمیوں کو قبول کیا جائے

اسے اس لڑکی کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا تھا اور اب وہ ڈاکٹر کی طرف سے کسی اچھی جواب کی امید کر رہے تھے

OOOOOO

آپریشن مکمل ہو چکا تھا ڈاکٹر باہر آئے تو انہیں خوشخبری سنائی کہ اب وہ خطرے سے باہر ہے جہاں ڈاکٹر نے ان لوگوں کو یہ خوشخبری دی تھی وہیں ڈاکٹر کا کہنا تھا

کہ ابھی تک داور کو ہوش نہیں آیا اس لئے وہ کچھ بھی کلیئر بتا نہیں پا رہے

باقی ان کے لیے اتنی ہی خبر کافی تھی کہ اس کی گولی نکال دی گئی تھی اور حالت اب خطرے سے باہر تھی۔

اس کا آپریشن کامیاب ہوتے ہی بابا نے صدقہ ہائے خیرات دیا تھا۔

لیکن ابھی تک اسے دوسرے کمرے میں شفٹ نہیں کیا گیا تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ مزید 24 گھنٹے میں اسے ہوش آجانا چاہیے

ورنہ مسئلہ ہو سکتا ہے لیکن پھر بھی وہ ان لوگوں کو مطمئن کر چکے تھے کہ اب وہ خطرے سے بالکل باہر ہے جس کے بعد وہ سب لوگ پر سکون ہو گئے تھے۔

تاہو اس وقت اپنے دادا کے پاس تھا جب کہ کنزش نفل ادا کرنے گئی ہوئی تھی

اسی بچہ بہت پر کشش لگ رہا تھا وہ بار بار اس کے پاس آکر بیٹھ جاتا تھا وہ اسے دیکھتا اور اپنا آپ دادا کے سینے میں چھپا لیتا

۔

لیکن جب وہ اٹھ کھڑا ہوتا تھا وہ پیچھے سے اسے پکارتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ اسے ہی پکار رہا ہے لیکن وہ جب اس کی طرف دیکھتا وہ فوراًا انجان بن جاتا تھا اس بچے کی شرارتی سے کافی دلچسپ لگ رہی تھی

لیکن اتنا چھوٹا سا بچہ اس طرح کی شرارتیں کیسے کر سکتا تھا تو سمجھ نہیں پا رہا تھا کیا وہ سچ میں شرارتیں کر رہا تھا یا پھر وہ کنفیوز تھا

کچھ تو تھا جو نا توز اور کا بھتیجا سمجھ پا رہا تھا اور نہ ہی تاہان کا چاچا

بابا میرے خیال میں اب آپ کو گھر چلے جانا چاہیے آپ کل سے یہیں پر ہیں آپ نے میڈیسن بھی نہیں لی آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی آپ چلے جائیں

میں یہاں ہوں داور کے پاس آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب وہ خطرے سے باہر ہے اسے کچھ نہیں ہو گا وہ انہیں مناتے ہوئے بولا۔

نہیں زاور جب اسے ہوش نہیں آ جاتا میں گھر نہیں جاؤں گا بابا نے انکار کرتے ہوئے کہا لیکن وہ ان کے انکار پر بات ختم نہیں کر سکتا تھا اسے ان کی بھی فکر ہو رہی تھی

بالکل نہیں بابا میں جو کہہ رہا ہوں وہ کریں آپ کو ابھی جانا ہو گا اس وقت آپ کا گھر جانا مناسب رہے گا

میں یہاں ہونا آپ کے بیٹے کے پاس آپ مجھ پر اعتبار کر سکتے ہیں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولا اور اس کی اس بات پر وہ اسے کچھ بھی نہیں بول پائے

اور آخر کار وہ گھر جانے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔اس نے زین سے کہہ کر انہیں گھر چھوڑنے کے لئے کہا تھا جب کہ بابا نے کنزش سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا

وہ داور کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی تھی بابا نے بھی اسے دوبارہ نہیں کہا تھا

بس اسے دعائیں دیتے وہ وہاں سے نکل چکے تھے

کنزش اسے پہچان چکی تھی زویا کی غلط فہمی بھی اسے سمجھ میں آ چکی تھی تھی اسی کی زویا نے تصویر اسے دکھائی تھی یعنی کہ زویا اس کی نند تھی۔لیکن جس وقت میں اسے یہ سب کچھ پتہ چل رہا تھا اس وقت میں اسے کسی چیز کی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ بس پتا تھا تو اتنا کہ اس کا شوہر اس وقت ہسپتال میں ہے

ooooo

بابا کو تو کسی طرح وہ گھر بھیجنے میں کامیاب ہو گیا تھا لیکن اب اسے کیسے بھیجتا۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

وہ یہاں کافی انکنفرٹیبل تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ ایک ڈیکس پر بیٹھی ہوئی تھی

اس کی گود میں چھوٹا سا معصوم بچہ تھا جو بار بار اس کی طرف لپک رہا تھا نہ جانے کیوں لیکن وہ بچہ اس سے بہت زیادہ مانوس ہو رہا تھا

شاید وہ بھی سب کی طرح غلط فہمی کا شکار ہو رہا تھا جب بھی وہ کھڑا ہوتا تو بچہ اسے بابا کہہ کر پکارنا شروع کر دیتا ہے

جب وہ اس کی طرف دیکھتا تو وہ اپنے ہاتھ مایوسی سے گرا دیتا تھا شاید اسے پتہ چل جاتا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے

وہ اتنی دیر سے اسے داور سمجھ رہا تھا اور وہ جب بھی اس کی طرف دیکھتا تھا تو سمجھا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔

وہ چھوٹا سا بچہ اس وقت اس ماحول کی سنگیت کو نہیں سمجھ سکتا تھا۔اسے اپنا باپ چاہیے تھا۔

رات خاموشی سے گزر چکی تھی ایک نئی صبح روشن ہو چکی تھی وہ دونوں اسی ڈیکس پر ساری رات بیٹھے رہے دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی تھی

لیکن صبح ہوتے ہی وہ اس کی بے آرامی کو سوچتے ہوئے اسے گھر جانے کے لیے فورس کرنے لگا

ooooo

نہیں میں کہیں نہیں جاؤں گی جب تک داور کو ہوش نہیں آ جاتا میں انہیں چھوڑ کر کدھر بھی نہیں جانے والی میں یہیں رہوں گی ان کے پاس

Urdu Novels Ghar

وہ داور کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جبکہ داور اب تک ہوش و حواس سے بیگانہ تھا وہ اسے کہیں بار کہہ چکا تھا کہ اپنا نہ سہی اپنے بچے کا خیال کرے

کیونکہ وہ بھی بہت زیادہ ڈسٹرب ہو رہا تھا اتنا چھوٹا سا بچہ شاید اس کے لئے یہ ساری چیزیں بہت نئی تھی وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا تھا اس لئے چڑ چڑا ہو رہا تھا

اسی لئے زاور کا کہنا تھا کہ وہ اسے اپنے گھر چھوڑ آئے گا۔ کیوں کہ بابا نے اسے اکیلے گھر پر چھوڑنے سے منع کیا ہوا تھا۔

نہیں زاور بھائی مجھے نہیں جانا ہم بالکل ٹھیک ہیں۔ میرا بچہ بھی ٹھیک ہے ہم یہاں سے کہیں نہیں جائے گے جب تب داور کو ہوش نہیں آ جاتا اس نے پھر سے انکار کیا تھا

دیکھیں بھابھی آپ سمجھنے کی کوشش کریں اس وقت آپ کا یہاں رکنا بالکل بھی مناسب نہیں ہے میں وعدہ کر رہا ہوں آپ سے اسے جیسے ہی ہوش آئے گا میں آپ کو واپس بلا لوں گا آپ بچے کی حالت دیکھیں

دیکھیں یہ کتنا زیادہ ڈسٹرب ہو رہا ہے وہ اس کا دھیان تاہان کی طرف لے کر جا رہا تھا

اس نے تاہان کی حالت دیکھی جو کبھی بیڈ پر لیٹے اپنے باپ کو تو کبھی اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ بار بار اس کی طرف جانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس وقت وہ مشینوں میں جکڑا ہوا تھا۔ تاہو بار بار اسے پکارتا اور پھر اپنی ماں کی طرف دیکھتا جیسے شکایت لگا رہا ہو کیا بول نہیں رہا۔

وہ اسے سینے میں بھیجتے آخر کار جانے کو تیار ہو گئی تھی۔ لیکن صرف اس وعدے کے ساتھ کہ اس کے ہوش میں آنے کے بعد وہ اسے ہر قیمت پر واپس بلا لے گا

ooooo

باباخود لینے آ گئے تھے اب اسے جاناپڑرہاتھااس کا بالکل دل نہیں کررہاتھاداور کواس حال میں چھوڑ کر جانے کا کیونکہ اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا

اور تاہو بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا یہاں وہ ان سب چیزوں کو ہینڈل نہیں کر پارہاتھا وہ داور کے پاس جانے کی ضد کرتا ہوں۔ وہ زاور کی طرف ہاتھ اٹھا کر اسے اپنے آپ کو اٹھانے کو کہتا

جس پر زاور اس کو اٹھالیتا لیکن اس کے پاس آنے کے بعد وہ رونے لگاتا کیونکہ وہ اس کا باپ نہیں تھا وہ واپس کنزش کے پاس جانے کے لیے روناشروع کر دیتا تھا

اس کا مسئلہ اور کوئی سمجھے یانہ سمجھے لیکن زاور بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا وہ جان چکا تھا کہ وہ اس میں اپنے باپ کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہے

لیکن جب وہ اسے اٹھاتا تھا وہ جان جاتا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔قدرت نے ان دونوں میں مشابہت رکھی تھی لیکن اتنی نہیں کہ ان کے بچے نے پہچاننا پاتے

ooooo

وہ گھر میں سب کو بتا کر گئے تھے کہ وہ داور کی بیوی کو لانے کے لیے جارہے ہیں

اوران کی اس بات پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا خاص کر عائشہ بیگم چاہتی تھی کہ داور بھی اب یہیں پر ہی آجائے اپنے گھر میں اس کی اصل جگہ یہ ہے۔

Urdu Novels Ghar

وہ توان کی پہلی بیوی کو بھی قبول کرنے کے لئے تیار تھی فیصلہ سراسر ان کے والد کا نام تھا اور وہ ان سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے یہ بات ہو پہلے سے ہی جانتی تھی لیکن وہ اپنی ضد کے پکے تھے انہیں اس گھر میں لا کر حیسکو لیا وہ انہیں شادی کے پہلے دن ہی بتا چکے تھے کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے وہ آپ نے پہلی بیوی سے بے حد محبت کرتے ہیں اس فرزند کے اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں انہوں نے بڑے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ انہیں بھی اس گھر میں لے آئی کوئی اعتراض نہیں ہوگا

لیکن ان کے دعویٰ کو اعتراض تھا اور پھر کچھ اعتراضات ان کی پہلے بیوی کو بھی تھے ان کا کہنا تھا کہ کبھی دوسری بیوی کے ہوتے ہوئے ان کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہیں گی یا تو انہیں اپنی دوسری بیوی کو چھوڑنا پڑے گا یا پھر انہیں اور انہیں اپنی دوسری بیوی کے ساتھ اپنے گھر اپنے باپ اپنے ہی بھائی ہر کسی کو چھوڑنا پڑ رہا تھا

داور کی پیدائش کے بعد بھی ہزاروں سال تک مسلسل ان کی منتیں کرتے رہے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ دے رہے کہ وہ ایک بار ان کے ساتھ ان کے گھر چلے وہ کسی طرح کی کوئی ناانصافی نہیں ہونے دیں گے لیکن ان کی بیوی اس بات کا ڈٹی رہی ہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے

وہ ایک بیوی کے ہوتے ہوئے ان کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہیں گے جس کے پیچھے انہیں یہ لگتا تھا کہ وہ ایک بار پھر کی لڑکی ہے تو انہیں اس گھر میں وہ قدر و قیمت نہیں ملے گی انکے بچے کے ساتھ زیادتیں کی جائیگی۔

ooooo

گھر پے سب لوگوں نے بہت اچھے سے ویلکم کیا زویا تو اس کے دیکھتے ہی اس سے لیپٹ گئی تھی

وہ سب کو بتا رہی تھی کہ وہ بھی اس کی سہیلی کنزش ہے

بابا کو یہ جان کر بہت خوش ہوئی تھی کہ اسے گھر میں اپنے گھر جیسا ماحول ملے گا

بابا نے زویا کو اور سحروش کو اس کا بہت خیال رکھنے کے لیے کہا تھا اس کے علاوہ سحروش کو زاور کا فون آیا تھا اور اس نے بھی اس سے فون پر یہی کہا تھا کہ وہ اس کا اور اس کے بچے کا بہت زیادہ خیال رکھے

اس نے اسے بالکل بے فکر کر دیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کا بہت خیال رکھے گی

اسے خود بھی کی لڑکی بہت پسند آئی تھی اور اس کا بچہ

اتنا معصوم اور پیارا سا بچہ کسے اچھا نہیں لگے گا۔

لیکن وہ کنزش سے الگ نہیں ہو پا رہا تھا جیسے ان سب کو ایک ساتھ دیکھ کر وہ کفیوز ہو گیا تھا لیکن آہستہ آہستہ اسے ان سب کی عادت لگ جانی تھی اور پھر تو وہ اس کی چاچی تھی

وہ اسے اس کمرے میں چھوڑ کر آئی تھی جو کبھی داور کے نام پر تیار کرایا گیا تھا۔وہ کبھی یہاں آیا نہیں تھا کبھی یہاں رہا نہیں تھا لیکن اس کے نام کمرہ ہمیشہ سے یہاں موجود تھا

زمان صاحب نے کبھی یہ بات بھولنے کی کوشش نہ کی تھی کہ ان کا ایک اور بیٹا بھی ہے جوان پر ان کی محبت پر حق رکھتا ہے

انہوں نے اپنی بیوی کی خوشی کی خاطر اسے طلاق دے دی تھی لیکن وہ داور سے کبھی بھی دور نہ رہے تھے۔

یہ بات تو وہ ہمشیہ سے جانتے تھے کہ ان کی بیوی کے ذہن میں یہ سارے فتور بھرنے والی زلیخا ہے جو کہ ان کی بیوی کی سہیلی تھی۔

اور پھر بعد میں انہیں یہ پتہ چلا تھا کہ زاور اپنی ماں کی موت کے بعد زلیخا کی بیٹی کو اپنے نکاح میں لے چکا ہے۔

اس عورت کی وجہ سے اکثر ان دونوں میں لڑائی جھگڑے ہوا کرتے تھے وہ اس کے ذہن میں بہت الٹی سیدھی چیزیں بھر دیتی تھی جس کے بعد ان کے جھگڑے کم ہونے کا نام نہیں لیتے تھے

اور پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ان کی بیوی نے ان سے طلاق مانگنا شروع کر دی۔

ان کی ہر لڑائی جھگڑا طلاق پر آ کر ختم ہوتا تھا اور پھر تھک ہار کر آخر 10 سال لڑنے کے بعد وہ انہیں طلاق دینے پر مجبور ہو گئے تھے۔

جس کی وجہ وہ ہمیشہ سے ان کی دوسری بیوی کو قرار دیتی تھی لیکن انہوں نے کبھی بھی نہ سوچا کہ اس کی وجہ ان کی وہ سہیلی ہے جو انہیں گھر پر برباد کرنے کے مشورے دیتی تھی انہوں نے اپنی دونوں بیویوں میں انصاف کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی

اور عائشہ بیگم نے کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ وہ ہمیشہ ہی کہتی تھیں کہ وہ انہیں بھی گھر پر یہ آئیں۔

لیکن داور کی ماں کبھی اس چیز کے لیے راضی نہ ہو سکی۔ اور اس کے دنیا سے چلے جانے کے بعد وہ اپنے ہی بیٹے کی نظروں میں گنہگار ہو گئے

گناہگار تو وہ اسی دن ہو گئے تھے جس دن وہ اس کی ماں کو طلاق دے کر گئے تھے۔

اور وہ جان چکے تھے کہ ان کا بیٹا ہر چیز میں انہی کی غلطیاں نکالتا ہے۔لیکن انہوں نے کبھی بھی اپنی صفائی دینے کی کوشش نہیں کی تھی۔

ہاں وہ اس سے ملنے کے لیے تڑپتے تھے اس کی ایک جھلک دیکھنے کو ترس گئے تھے۔اور وہ انہیں تڑپا کر خوش ہوتا تھا ۔ان کا بیٹا اس چیز سے خوش تھا تو ایسے ہی سہی انہیں اپنے بیٹے کی خوشی عزیز تھی

ooooo

رات تو وہ جیسے تیسے سو گئی تھی صبح اٹھ کر وہ کمرے سے باہر نکلی والی تھی تو توزویا اور سحر وش تاہان کو اپنے ساتھ لے گئی

جو کہ اس وقت بڑے مزے سے اپنی دادی کے گود میں بیٹھ کر ٹیبل پر موجود ہر چیز کھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ہر تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنے بابا کو آواز لگاتا تھا جس پر اس کے دادا ابو کہتے تھے وہ تھوڑی دیر میں آجائے گا اور ان کی بات سن کر وہ کسی سمجھدار انسان کی طرح پھر سے اپنے کاموں میں مصروف ہو جاتا لیکن تھوڑی دیر کے بعد وہ پھر سے اپنے بابا کو پکارتا تھا۔

لیکن اس نے ایک بات نوٹ کی تھی ہر کوئی اس سے بے حد محبت جتا رہا تھا۔ہسپتال کے ماحول سے یہ ماحول اس کے لیے بہت بہتر تھا۔

زاور اور بابا بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے اسے ہسپتال کا ماحول دینے سے بہتر تھا کہ گھر کا پر سکون ماحول دیا جاتا۔

وہ ابھی یہی سب کچھ سوچ رہی تھی جب اچانک تاہان نے وہاں رکھی ہوئی پلیٹ اٹھا کر زوبار یہ کو دی ماری۔

جس پر جیسے وہ ہوش کی دنیا میں آتی اس کے قریب آگئی تھی۔

بڑی پھپھو جان آپ ہماری شہرازے کی خدمت کیوں نہیں کر رہی۔۔؟

چاچی جان نے زوباریہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا کر تاہو کو اپنے قریب کر چکی تھی

تو شہزادے صاحب کو وہ خدمتیں کروانی ہیں ابھی خدمت کرتی ہوں میں اس کی بڑی پھپھو کے ساتھ پنگا نوٹ چنگا وہ اسے گدگداتے ہوئے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی۔

جب سے زباریہ واپس آئی تھی اس میں بہت سارے چینجز دیکھنے کو ملے تھے وہ سر سے پیر تک بدل گئی تھی کسی کو بھی اس کا بدلاؤ سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن سب کو اچھا لگ رہا تھا۔

وہ گھر والوں کے ساتھ بیٹھی تاہو کے ساتھ شراتوں میں مگن تھی جبکہ کنزش دور کھڑی ان سب کو تاہو کے ساتھ ہنستے کھیلتے دیکھ رہی تھی۔

تاہو کو اس ماحول کی ضرورت تھی جہاں سب اس سے محبت کرتے تھے پیار سے پیش آتے تھے۔ایک بچے کو اپنی دادا دادی چاچا چاچی پھوپو ہر انسان کی محبت کی ضرورت ہوتی ہے اور تاہو کو ان سب رشتوں کی ضرورت تھی اسے شدت سے اس کا احساس ہوا تھا

تاہو کو ان سب کے ساتھ ہنستے کھیلتے دیکھ وہ بالکل پر سکون ہو گئے تھی۔

وہ کسی شہزادے کی طرح ان سب کے بیچ اپنی خدمت کروا رہا تھا۔

ooooo

داور کے ہوش میں آنے کی خبر ملی تھی کہ بابا گاڑی نکال کر اسے اپنے ساتھ لے جانے کو تیار ہو گئے تھے جبکہ ان کی مسز بھی ان کے ساتھ آنے کو بالکل تیار تھیں۔زویا نے کہا تھا کہ تاہان کو اپنے پاس رکھے گی پہلے تو بابا نے منع کیا کہ چھوٹا بچہ ہے یہ نہ ہو کے رونا شروع کر دے

لیکن پھر زویا نے کہا کہ ہو سکتا ہے داور بھائی کی حالت دیکھ کر کے مزید ڈسٹرب ہو جائے اور بابا کو اس کی بات بلکل سہی لگی تھی اسی لیے انہوں نے کنزش سے اجازت مانگ کر اسے ان دونوں کے ساتھ رہنے دیا۔

کنزش ان سب کی محبت دیکھ چکی تھی اسے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا وہ خود بھی ان لوگوں کے ساتھ کافی مانوس ہو گیا تھا اس وقت وہ سو رہا تھا۔

اسی لئے کہ اسے زویا کے پاس چھوڑ کر خود ہسپتال جانے کو تیار ہو گئی تھی۔ جس پر سحر وش اور زویا بھی بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی۔

اس نے ایک دعا کی تھی کہ کاش اس کا بھتیجا بے تاہان جیسا ہو اور قدرت نے اسے تو تاہان کو ہی اس کے بھتیجے کے روپ میں اسے دے دیا تھا اسے بھلا اور کیا چاہیے۔

ooooo

داور نے کنزش کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوا تھا جبکہ اس کے آگے پیچھے سب لوگ شاید اس کے اپنے ہی تھے بابا بار بار اس کی پیشانی چوم کر اسے اپنائیت کا احساس دلا رہے تھے جب کہ وہ خاموش سے کنزش کو دیکھ رہا تھا جس نے رو رو کر اپنی آنکھوں کا بیڑا غرق ہوا تھا

Urdu Novels Ghar

ان لوگوں کا کہنا تھا کہ اسے مزید ایک ہفتے تک ہسپتال میں رہنا ہو گا

جب تک وہ بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتا تب تک وہ لوگ اسے ہسپتال میں ہی رکھنے والے تھے جس پر اسے کوئی اعتراض نہیں تھا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ زاور اس کے ساتھ رکے لیکن زاور کونسا ہے اس کی کوئی بات سنتا تھا اس نے ڈاکٹر کو کہہ دیا تھا کہ وہ ایک ہفتہ یہی اپنے بھائی کے ساتھ رہے گا

کیوں کہ ہسپتال میں صرف ایک ہی بندے کو رہنے کی اجازت تھی تو یہ ذمہ داری زاور اپنے سر لے لی تھی۔

وہ یقیناً کنزش سے بات کرنا چاہتا تھا جو ان سب لوگوں کی موجودگی میں ممکن نہ تھا بابا نے اس کی مشکل آسان کر دی تھی

وہ کنزش کو اس کے پاس چھوڑ کر خود باہر چلے گئے تھے

OOOOOO

آپ کی فیملی بہت اچھی ہے داور سب لوگ بہت اچھے ہیں اس مشکل وقت میں ان لوگوں نے ہمارا ساتھ دیا ہے

ذاور بھائی نے آپ کو خون دیا آپ کا بہت خون ضائع ہو چکا تھا میں تو گھبرا گئی تھی ڈاکٹر نے الگ سے پریشان کر رکھا تھا

لیکن خدا کا شکر ہے کہ زاور بھائی اور بابا یہاں پر تھے ورنہ میں تو شاید یہ ساری چیزیں ہینڈل بھی نہیں کر پاتی

مجھے تو اتنا زیادہ ڈر لگ رہا تھا اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے لگائے وہ بولے جا رہی تھی جبکہ اس وقت شاید وہ ان سب لوگوں کے بارے میں کوئی بات نہ تو کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی سننا چاہتا تھا

تاہان کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو تم اسے اچانک ہی اپنے لاڈلے کا خیال آیا تھا

وہ زویا کے پاس ہے آپ کو پتا ہے زویا آپ کی بہن ہے مجھے تو اب تک یقین نہیں آرہا مجھے اتنی زیادہ خوشی ہو رہی ہے کہ میری دوست میری نند ہے

وہ خوشی سے اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں آئے تھے کیونکہ جس دن زویا اس کے گلے لگی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ کون ہے

کیونکہ زویا نے اسے زاور بھائی کہہ کر پکارا تھا۔

ٹھیک ہے۔فی الحال اکیلے پھر پر مت جانا۔ایسا کرو تم فاروق صاحب کے ہاں چلی جاو

زاور نے کہا ہے کہ وہ یہاں ہسپتال میں رہے گا تو اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹے گا لیکن ہم زیادہ احسان نہیں لیں گے لوگوں کا۔

احسان کیسا داور یہ آپ کی فیملی ہے اور گھر والے کسی پر کوئی احسان نہیں کرتے۔اور میں یہاں بہت خوش ہوں تاہان بھی خوش ہے میں تایا ابو کے پاس نہیں جاؤں گی وی اس کی بات کاٹ کر بولی تو داور نے اسے گھورا تھا

جن باتوں کا تمہیں نہیں پتہ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ اسے کچھ سمجھانا چاہتا تھا

میں ان باتوں میں نہیں پڑھ رہی جن کا مجھے نہیں پتا میں جانتی ہوں وہ لوگ میرے بیٹے سے مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں اور میں انہی کے ساتھ رہوں گی۔جب تک آپ واپس گھر نہیں آجاتے وہ ضدی انداز میں بولی تھی

کل تاہو کو ساتھ لے کر آنا پتا نہیں کیسا ہو گا مجھے ڈھونڈ تا رہا ہو گا یقیناً۔ وہ اس کی پچھلی بات نظر انداز کرتا اسے دیکھ کر پوچھنے لگا تھا تو کنزش نے ہاں میں سر ہلا یا

یہ سچ تھا کہ تاہان کی زندگی میں اس کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی کنزش کی زندگی میں

OOOOOO

آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن میں اپنے گھر جانا چاہتا ہوں۔۔ بابا اسے اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے تھے کیونکہ کنزش کے لئے اسے سنبھالنا آسان نہیں تھا۔

اسے ایک ہفتے کے بعد ڈسچارج ہونا تھا لیکن ابھی سے ہی اسے گھر جانے کی فکر لاحق ہو گئی تھی۔

جس پر بابا نے کہا تھا کہ وہ ہفتے کے بعد اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے کر جائیں گے جہاں وہ خود اس کا خیال رکھیں گے

۔

جس کے جواب میں اس نے بڑے ہی سخت انداز میں انکار کیا تھا۔

میں تم پر کوئی احسان نہیں کر رہا میرے بچے تم تو میری جان ہو۔ اور اس وقت میں ہم تمہارا خیال نہیں رکھیں گے تو کون رکھے گا۔۔۔؟

یہ ہٹا کٹا بھائی ہے تمہارا۔ ابھی تمہارے بیٹے کی پسلیوں میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تمہارا بوجھ اٹھا سکے۔ بلکہ اس میں تو اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ خود بھی سیدھا کھڑا ہو سکے اور تمہاری بیوی بھی کتنی باہمت ہے اس بات کا اندازہ تم کل لگا چکے ہو کہ وہ کنزش کے رونے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

بابا آپ اسے جو بھی کہے کہہ سکتے ہیں میرے بھتیجے کے خلاف کچھ مت کہیئے گا وہ بہت ہمت والا ہے۔

کل اس نے اپنے چھوٹے سے دانت سے آپ کے گال پر کیا بائیٹ کیا تھا۔اور زو بار یہ کو پلیٹ اٹھا کر ماری تھی اف کیا نشانے پر لگی تھی۔

آج صبح اس نے میری بیوی کے بالوں کا گھونسلا بنایا ہے میرے سارے انتقام میرا بھتیجا لے گا میں بہت خوش ہوں خبر دار جو کسی نے میرے کرائم پارٹنر کو کچھ بھی کہا۔زاور اپنے باپ کو دیکھتے ہو میں بول رہا تھا جب کہ اپنے بیٹے کی کارستانیاں سن کر اس کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آئی تھی۔

تم میرے پوتے کو بگاڑ رہے ہو میں جانتا ہوں یہ سب کچھ تم ہی اسے سکھا رہے ہو۔خیر میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں کہ تمہیں جلدی گھر لے کر جانا ہے

پھر بعد میں بات کریں گے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے زاور کو اشارہ کر رہے تھے جب کہ وہ ان دونوں کو گھور کر رہ گیا۔

مطلب کے اس کی بات کو ان دونوں نے سرے سے کوئی اہمیت ہی نہیں کی تھی۔

اس کی بیوی پر تو نہ جانے کیا جادو کیا تھا ان لوگوں نے کہ وہ صرف انہیں کے گن گا رہی تھی اور اس کے بیٹے کو بھی اس کا چاچا نا جانے کیا کیا سکھا رہا تھا

اور وہ یہاں ہسپتال میں پڑا اپنی بیوی اور بیٹے کو بگڑتے ہوئے محسوس کر رہا تھا

ooooo

وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا جب کہ تاہو اس کے سینے پر لیٹا بار بار اس کا چہرہ دیکھ کر مسکراتا اور پھر سے اس کے سینے پر سر رکھ دیتا وہ بہت دنوں سے اپنے باپ کو مس کر رہا تھا اور آج اسے دیکھ کر سب کو اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ وہ یہاں آکر کتنا خوش ہے۔

روز کی طرح آج بھی عائشہ بیگم یہاں آئی ہوئی تھی لیکن انہوں نے پہلے داور کو مخاطب کیا تھا اور نہ ہی اب بس وہ اپنے شوہر کے ساتھ رکتی اور واپس چلی جاتی داور نے بھی کبھی انہیں مخاطب نہیں کیا تھا۔

لیکن اسے لگتا تھا جیسے وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی ہیں لیکن داور نے کبھی بھی ان سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

کل انشاءاللہ تمہیں یہاں سے ڈسچارج کر دیا جائے گا اور تم ہمارے ساتھ چلو کہ بابا تاہو کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے بتانے لگے تھے جب کہ تاہو ان سے کچھ کہہ رہا تھا شاید وہ یہ بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ اپنے باپ کے پاس آگیا ہے

پچھلے کچھ دنوں میں ان دادا پوتے میں بہت زیادہ دوستی ہو گئی تھی۔

وہ بہت محبت سے اس کی خوشی کو بانٹ رہے تھے جبکہ ساتھ ساتھ وہ داور سے بھی مخاطب تھے

میں اب ٹھیک ہوں تو میرا نہیں خیال کہ مجھے آپ لوگوں کے ساتھ آپ لوگوں کے گھر جانا چاہے میں کنزش کے ساتھ گھر جانے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔

آپ لوگوں نے ہماری اتنی مدد کی ہم آپ کے شکر گزار ہیں مزید ہم آپ کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتے اس نے بڑی بے رخی سے جواب دیا تھا۔

داور تم میرے بیٹے ہو میں تم پر کوئی احسان نہیں کرتا بابا نے اسے سمجھانا چاہا لیکن اس نے آگے سے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

وہ اس سے ابھی باتیں کرنا چاہتے تھے کہ زائشہ اپنی ماں زلیخا کے ساتھ وہاں آگئی

زلیخا کی حالت دیکھ کر انہیں کچھ عجیب ہونے کا احساس ہوا تھا۔ کیونکہ وہ ہر بار کی طرح چہرے پر ان کے لیے نفرت سجائے ہوئے نہیں تھے بلکہ آج ان کی نگاہیں شرمندگی سے جھکی ہوئی تھی۔

داور اب کیسے ہیں آپ وہ دراصل ہم آپ سے بہت ضروری بات کرنا چاہتے تھے کل میں اور مما یہاں سے ہمیشہ کے لیے اٹلی روانہ ہونے والے ہیں یہاں سے جانے سے پہلے ایک بار آپ سے ملنا چاہتی تھی وہ اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے جو کہ خاموشی سے وہی رکھے ایک صوفے پر بیٹھ گئی تھی

آپ لوگ باہر جا سکتے ہیں۔۔۔ زائشہ کی حالت دیکھتے ہوئے داور کو مناسب لگا کے وہ سب کو یہاں سے باہر بھیج دے اسے لگا تھا کہ شاید اس وقت اسے ان سے اکیلے میں بات کرنی چاہئے کیونکہ ان کی حالت دیکھ کر وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا کل فاروق صاحب اور ان کی بیوی بھی اس سے ملنے کے لئے یہاں ہسپتال آئے تھے جہاں فاروق صاحب نے انہیں بتایا تھا کہ اس عاصم اپنی یونیورسٹی کی ایک لڑکی سے نکاح کر چکا ہے اب اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

اور عاصم کا یہ فیصلہ ان دونوں کو پسند نہیں آیا لیکن جب داور نے ان لوگوں کو بتایا کہ وہ لڑکی بہت ہی اچھی اور مذہبی گھرانے سے ہے اپنی ماں کی بیماری کو دیکھتے ہوئے اس نے عاصم سے نکاح کی فرمائش کی تھی

تو ان لوگوں کو بھی یہ رشتہ کافی بہتر لگنے لگا ورنہ اتنے دنوں سے وہ عاصم کے اس رشتے کو ختم کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے

اور اب زلیخا بھی بہت پریشانی سے اس کے پاس آئی تھی

کسی کو بھی باہر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے داور آج میں جو بات کرنے آئی ہوں وہ میں تمہارے بابا کے سامنے کروں گی۔

اب شاید وقت آگیا ہے کہ تمہیں سب کچھ پتہ چل جائے میں نے اپنی خود غرضی میں اپنی جان سے پیاری سہیلی کے ساتھ غداری کی جس کی سزا مجھے آج مل گئی ہے۔

میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں یہاں سے جانے سے پہلے میں اپنی ہر غلطی کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں میں نے تمہاری ماں کے ساتھ بہت غلط کیا بہت غلط وہ مجھ پر بھروسہ کرتی تھی اور میں نے اس کے بھروسے کا ناجائز فائدہ اٹھایا

جب زمان صاحب نے تمہاری ماں سے شادی کی تو مجھ سے یہ چیز برداشت نہیں ہو رہی تھی کہ اس کے نصیب میں اتنا امیر آدمی کیسے لکھا ہے اور میرے ماں باپ نے میری شادی ایک لالچی جوہری انسان سے کروادی

سارا دن جوا کھیل کر ہار کر رات کو آکر میرے ساتھ مار پیٹ کرتا تھا میرے ساتھ بدسلوکی کرتا تھا جب کہ تمہاری ماں تمہارے باپ کے ساتھ بہت خوش تھی

ہم دونوں کا گھر آمنے سامنے تھا اور اسی طرح ہماری دوستی بھی بے مثال تھی ہم دونوں ایک دوسرے سے اپنی کوئی بھی بات شیئر کیئے بنا رہ ہی نہیں سکتی تھی

مجھ سے تمہاری ماں کی خوشی برداشت نہیں ہوتی تھی میں ہمیشہ کہتی تھی کہ کچھ ایسا ہو جائے کہ اس کے نصیب کی خوشیاں مجھے مل جائے اور میرا اسار ادکھ اس کے حصے میں آجائے لیکن ایسا نہ ہوسکا میں اس کی ساری خوشیاں تو کھا گئی لیکن اس کے حصے کی خوشیاں میرے نصیب میں بھی نہ آئی

اس کے شوہر نے اپنے گھر والوں کے کہنے میں آکر دوسری شادی کرلی لیکن وہ اسے اس کے پورے حقوق دینا چاہتا تھا اس نے تو یہ تک کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی دوسری بیوی کو قبول ہی نہیں کرے گا بلکہ گھر چھوڑ دے گا۔

لیکن اس کے بدلے میں اسے اپنے ماں باپ کو بھی چھوڑنا پڑتا جو ممکن نہ تھا۔

وہ اپنی بیوی کو روز سمجھاتا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کردے گا لیکن اس کی بیوی اس کی کوئی بات نہیں سمجھتی تھی کیونکہ میں اسے سمجھنے ہی نہیں دیتی تھی وہ اپنی ہر بات آکر مجھے بتاتی اور میں آگے سے اسے اس بات کا دوسرا رخ دکھا دیتی میں نے اس پر یہ بات سچ ثابت کردی کہ اس کا شوہر اس کے ساتھ نہیں بلکہ اپنی دوسری بیوی کے ساتھ تعلق رکھنا چاہتا ہے وہ آج نہیں تو کل اسے طلاق دے دے گا اور بہتر ہے کہ وہ اسے طلاق دے وہ خود ہی اپنے شوہر سے طلاق مانگ کر اس قصے کو ختم کردے

میں اسے روز اس سے طلاق لینے پر مجبور کرتی اور آخر کار وہ میری بات مان کر اپنے شوہر سے طلاق مانگنے لگی۔

لیکن اس کا شوہر کبھی بھی اس بات کے لیے راضی ہی نہ ہوا۔

کبھی کبھی بیچ میں وقت ایسا آجاتا کہ تمہاری ماں کہتی کہ وہ کمپرومائز کر لے گی وہ ان لوگوں کا بیٹا ہے وہ لوگ بھی کوئی حق رکھتے ہیں اس پر لیکن میں نے اسے ایسا کرنے سے بھی روک دیا

میں نے اسے اپنے بات پر ڈٹے رہنے کے لئے مجبور کیا اور آخر کب تک تمہارا باپ لڑتا نو سال کی لمبی جنگ لڑنے کے بعد آخر کار وہ ہمت ہار گیا۔

اور اس نے تمہارے ماں کو طلاق دے دی۔

اور یہاں سے ہمیں پتا چلا کہ زمان کی دولت کا ایک بڑا حصہ داور کے نام ہے۔ وہ اپنے بیٹے کے نام بہت ساری جائیداد لکھ چکا ہے۔

زمان سے طلاق لینے کے بعد تمہاری ماں بہت پچھتائی اسے اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا وہ اکثر مجھ سے آکر اپنا دکھ بتاتی اور میں اسے یہی کہتی کہ اس نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے طلاق لے کر لیکن اس کا اندر اس کا دل اسے ہر روز ایک نئی موت مارنے لگا۔

اور اسی طرح ایک دن میرے شوہر کو پتہ چل گیا کہ داور کے نام بہت ساری جائیداد ہے تو میرے شوہر اور میں نے مل کر اسے داور کا حصہ مانگنے کے لیے کہہ دیا۔

ہم نے تمہیں بھی تمہارے باپ کے خلاف کر دیا ہر روز تمہیں ایک نئی کہانی سنائی جسے تم اپنے باپ سے نفرت کرنے لگے وہ سب جھوٹ تھا سب کچھ جھوٹ تھا اس میں کچھ بھی حقیقت نہیں تھی تمہارے باپ نے تمہاری ماں سے سچی محبت کی تھی

اسے ایک نام ایک مقام دینے کی کوشش کی تھی لیکن میں نے ایسا نہ ہونے دیا تمہاری ماں کا گھر برباد کرنے والی میں ہوں

تمہاری ماں تمہاری شادی زائشہ سے کروانا چاہتی تھی یہ بھی ایک جھوٹ تھا یہ بھی ہماری سوچی سمجھی سازش تھی۔

تمہاری ماں نے اپنی زندگی میں کبھی اس بات کو قبول نہ کیا کہ اسے داور کا حصہ مانگنا چاہیے وہ اتنی شرمندہ تھی کہ اپنے شوہر کے سامنے تک نہیں جانا چاہتی تھی زمان بار بار اپنے بیٹے سے ملنے کی کوشش کرتے رہے

اور تم ہر بار اسے دھتکارتے رہے۔

تمہاری شادی ہم نے زائشہ کے ساتھ کر دی لیکن اس کے پیچھے کی بڑی وجہ بھی دولت تھی میرا شوہر تمہاری دولت حاصل کرنا چاہتا تھا کچھ سال تک زائشہ تم سے اس تعلق کو نبھاتے رہی اور ہم اسے مجبور کرتے رہے

کہ کسی طرح سے وہ دولت ہمارے ہاتھ آ جائے جس دولت کو تم نے کبھی پوچھا تک نہیں ہم اس دولت کی خاطر کچھ بھی کر جانے کو تیار تھے۔جو کبھی ہماری تھی ہی نہیں۔اور جو چیز اپ کی نہ ہو وہ آپ کو کبھی نہیں ملتی شاید اسی لئے ہمیں وہ دولت کبھی نہیں ملی تھی

اتنی سازشوں چلاکیوں کے باوجود بھی ہم خالی ہاتھ رہ گئے اور مجھ سے اپنی سہیلی کی خوشیاں نہیں دیکھی جاتی تھی اس کی خوشیوں کو اپنے ہاتھوں برباد کر کے آج میں بھی برباد ہو گئی میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی اور گھر سے نکال دیا

اس کا کہنا ہے کہ میں نے اس کی زندگی برباد کر دی اس کی خوشیوں کو آگ لگا دی میں اور میری بیٹی اس کے لیے لعنت ثابت ہوئے ہیں

اور اب وہ اپنی زندگی اکیلے رہ کر گزارنا چاہتا ہے انہوں نے باتوں کے درمیان ایک نظر اٹھا کر داور کے چہرے پر دیکھا تھا صاف لگ رہا تھا اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھیں لیکن پھر بھی وہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کو سن رہا تھا

داور مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا تمہاری زندگی کو برباد کر دیا میں نے تمہاری ماں کا سکون برباد کیا تمہاری ماں کا گھر برباد کیا لیکن آج میں بھی برباد ہو گئی میرے پاس بھی کچھ نہیں میرے شوہر نے اپنا نام تک چھین لیا

میں جانتی ہوں میں معافی کے لائق نہیں ہوں لیکن پھر بھی تم سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں اگر چاہو تو مجھے کوئی سزا دے دو لیکن مجھے اس گناہ کے بوجھ سے نکال دو میں نے ایک نہیں بلکہ بہت ساری زندگی تباہ کی ہے مجھے سزا دے دو لیکن۔۔۔۔۔۔۔

کیا سزادوں میں آپ کو آنٹی میرے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے آپ کو تو قدرت نے آج اتنی بڑی سزا دے دی ہے کہ اس کے سامنے میری ہر سزا بے مول ہے۔

بس ایک گلہ ہے مجھے کہ انسان کو اپنی غلطی کا احساس تب کیوں ہوتا ہے جو اس کے ساتھ خود کچھ برا ہوتا ہے جب وہ کسی کے ساتھ کچھ برا کر رہا ہوتا ہے تو اس کا ضمیر کیوں نہیں جگاتا

Urdu Novels Ghar

آپ جانتی ہیں میری ماں کس طرح سے روتی تھی کس طرح سے تڑپتی تھی۔ساری ساری رات اس کی سسکیوں میں اپنے کانوں میں سنتا تھا۔

آپ نے میری ماں سے ہر خوشی چھین لی اس سے اس کے جینے کی وجہ چھین لی اور اب آپ مجھ سے معافی مانگنے آئیں ہیں۔جائیں معاف کیا میں نے آپ کو میں نکال رہا ہوں آپ کو اس بوجھ سے کیونکہ میری ماں نے مجھے نفرت نہیں سکھائی

وہ مجھے کہا کرتی تھیں بیٹا تمہارے بابا بہت اچھے ہیں۔ان سے نفرت نہ کرنا لیکن پھر بھی میں اس شخص سے نفرت کرتا رہا یہ سوچ کر کے اس شخص نے میری ماں کی خوشیوں کو چھینا ہے

اور میں آپ لوگوں سے تعلق نبھاتا رہا یہ سوچ کر کے اپ میری ماں سے جڑا میرا آخری رشتہ ہے آپ کی وجہ سے مجھے میری ماں کی مہک آتی تھی۔

آپ نے توڑ دیا ہے مجھے زندگی میں کبھی خود کو ایک مقام پر بے بس نہیں کیا آج میں اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہا ہوں

میں آپ کو معاف کرتا ہوں لیکن ایک چھوٹی سی گزارش ہے کہ آئندہ کبھی میرے سامنے مت آ گا۔یہ نہ ہو کہ آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر میری ماں کا دکھ بھر سے تازہ ہو جائے

شاید میں اس عورت کو کبھی اپنی آنکھوں کے سامنے برداشت نہ کر سکوں جو میری ماں کی خوشیوں کی دشمن تھی۔

آپ کو سزا اللہ دے چکا ہے اب میں آپ کو کوئی سزا نہیں دینا چاہتا پلیز چلی جائے یہاں سے اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تھا

جب بابا نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھا اور وہ کسی بچے کی طرح اپنے بابا کے ساتھ لگ کر سسک اٹھا۔

ہم رشتوں کو کتنا بے مول کر دیتے ہیں اور جب ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے تو اکثر دیر ہو چکی ہوتی ہے اس دنیا میں ماں باپ سے بڑی اور کوئی نعمت نہیں

اور داور اتنے سالوں سے اسی نعمت کا دل دکھا رہا تھا اس نے کبھی اپنے باپ کی مجبوری کو سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی اسے کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس کے ساتھ برا ہوا ہے

اس کی ماں نے تنہا زندگی گزاری ہے اس کی ماں نے مشکل وقت دیکھا ہے۔اسے اور کچھ بھی پتا نہیں تھا پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی ماں اس کے باپ کی وجہ سے دربدر ہو گئی ہے۔

ہم کسی کی خوشیاں دیکھ نہیں پاتے ان کی خوشیاں ہم سے ہضم نہیں ہوتی ان کی خوشیاں ہمیں چبھنے لگتی ہیں ہمارا دل چاہتا ہے کہ وہ خوشیاں اس کی زندگی سے نکل کر ہماری زندگی میں آجائے لیکن ایسا بھی نہیں ہوتا

ہم صرف اس کی زندگی سے خوشیاں نکال دیتے ہیں اور خود بھی خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں کیونکہ خدا کسی کا نصیب کسی اور کے ہاتھ میں نہیں لکھتا داور کی ماں نے بہت ساری غلطیاں کی تھی اس نے اپنے شوہر کو سمجھنے کے بجائے اپنی سہیلی پر یقین کیا جو اس کی خوشیوں کو کھا گئی۔

ساری زندگی اس نے پچھتاوے میں گزاری کیونکہ طلاق کے بعد اس کے پاس کچھ بھی باقی نہ بچا تھا۔

وہ کبھی زمان صاحب سے معافی نہ مانگ سکی کبھی زمان صاحب کے سامنے آکر اپنی غلطی کا اظہار نہ کر سکی اور ان کی اس غلطی نے ان کے بیٹے کے دل میں اپنے باپ کے لیے نفرت پیدا کر دی

اور آج وہی نفرت شاید اس کی آنکھوں سے نکل کر ان کے سینے میں جذب ہو رہی تھی وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بار بار اس کا ماتھا چوم رہے تھے

زاور خاموشی سے کھڑا ان لوگوں کو دیکھ رہا تھا اتنے سالوں سے اپنے باپ کا دکھ دیکھتے ہوئے اس نے کبھی بھی داور سے محبت نہ کی تھی لیکن اس کے دل میں اس کے لئے سچے جذبے تھے۔

آج اس کے دکھ میں دکھی ہوتے ہوئے اس کی اپنی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے جب کہ داور جیسے مضبوط مرد کو یوں آنسو بہاتے دیکھ اسے حیرانگی ضرور ہوئی تھی۔

لیکن شاید وہ یہ بات نہیں سمجھ سکتا تھا کہ ماں باپ کے لئے ان کی اولاد ہمیشہ چھوٹی ہی رہتی ہے ان کے بچے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہو جائیں ان کے لیے ہمیشہ بچے ہی رہتے ہیں۔

شاید یہ بات داور کو کبھی بھی پتہ نہیں چلتی اگر آج زلیخا کا شوہر اسے طلاق نہ دیتا تو شاید اسے کبھی بھی اپنی غلطی کا احساس نہیں ہوتا لیکن شاید اللہ نے ہر چیز کا ایک مقرر وقت رکھا ہے اس کا وقت آج تھا

ان باپ بیٹوں کہ واپس ملنے کا وقت آج تھا عائشہ بیگم آہستہ سے اس کے پاس آتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے اس کے آنسو صاف کرنے لگیں۔

انہوں نے بہت کچھ سہا تھا وہ کسی کی زندگی میں ان چاہا وجود بن کر گئی تھی شوہر کی بے رخی ان کے حصے میں آئی تھی لیکن انہوں نے کبھی ہمت نہ ہاری۔انہوں نے اس وقت کا مقابلہ ڈٹ کر کیا تھا شاید اسی لئے تو وہ کامیاب تھی۔

داور کی ماں شاید حالات سے مقابلہ نہیں کر پائی تھی۔خود سے زیادہ اپنے شوہر سے زیادہ اس نے کسی اور پر یقین کیا تھا جس کی سزا اسے تنہائی ملی تھی بے شک تنہائی سے بڑی اور کوئی سزا نہیں۔

عائشہ بیگم تو کل بھی انہیں قبول کرنے کو تیار تھی اور آج بھی انہیں داور سے کبھی بھی نفرت نہ ہوئی تھی انہوں نے تو زمان سے سچی محبت کی تھی تو اس کے خون سے نفرت کیسے کرتی۔

وہ ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں کسی معصوم بچے کی طرح تھامے ہوئے تھا۔جب انہوں نے آہستہ سے اسے اپنے سینے سے لگایا اور داور کو جیسے اس کی ماں واپس مل گئی

لیکن یہ محبت بھرا منزل تاہو کو بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا وہ اتنے زور سے رونا شروع ہوا سب لوگ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگے اور پھر جب تاہو نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی دادی کی طرف بڑھائے تو سمجھ میں آیا کہ اپنی دادی کے ساتھ اپنے باپ کی محبت اس سے برداشت نہیں ہو رہی۔اس کے انداز پر سب مسکرا دیئے تھے جبکہ عائشہ بیگم نے تاہو کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا جواب ریلیکس تھا

ooooo

اس کے ڈسچارج پیپرز تیار ہو چکے تھے۔زاور جب سب کچھ ہینڈل کر کے اس کے کمرے میں واپس آیا تو اسے چھت کو گھورتے ہوئے پایا۔

تاہواب تک اس کے ساتھ لیٹا ہوا تھا۔ کنزش نے دو تین دفعہ اسے اٹھانے کی کوشش کی تو وہ رونا شروع کر دیتا۔

اس کے بعد اس نے کوشش ہی نہیں کی اس وقت بھی اپنا ننھا سا انگوٹھا اپنے منہ میں ڈالے مزے سے اس کے اوپر لیٹا ہوا تھا۔

ڈاکٹر نے دو تین بار بچے کو اٹھانے کے لئے بھی کہا تھا لیکن شاید ایسا ممکن نہیں تھا ڈاکٹر بھی یہ بات سمجھ چکی تھی اسی لیے شاید دوبارہ نہیں کہا۔

آ جاؤ ڈیر برادر تمہارے کا غذات میں تیار کروا چکا ہوں وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا وہ بہت جلدی آپ سے تم تک کا فاصلہ طے کر چکا تھا۔

بابا گھر چلے گئے تھے اس کے ویلکم کی تیاری کرنے کے لئے آخر ان کا بیٹا پہلی بار ان کے گھر آ رہا تھا۔

زائشہ اور زلیخا بیگم کے جانے کے بعد بابا نے اس سے پوچھا تھا اب تو چلو گے نا اپنے گھر اور وہ انکار نہ کر سکا

کنزش بہت زیادہ خوش تھی۔ اس کی خوشی کو وہ محسوس بھی کر چکا تھا اب یہاں ہسپتال میں اس وقت صرف اس کی بیوی بچہ اور بھائی ہی تھے۔

جو کہ اس کے گھر لے جانے کی ساری فارمیلٹسز پوری کر چکا تھا۔ وہ اسے سہارا دے کر اٹھانے لگا تو داؤر نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام کر اسے اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔

ویسے یار تمہاری بیوی نہ بہت زیادہ روتالو قسم کی عورت ہے مطلب تمہارے سامنے اتنا رونا تو نہیں کیا لیکن جب تم بے ہوش تھے نا اس نے وہ رونا مچایا کہ کیا بتاؤں تمہیں اور پھر جب تمہیں ہوش آیا تب بھی راستے میں روتی ہوئی آئی لیکن یہاں آکر اس نے ایک آنسو نہیں بہایا

ڈیئر بھابھی جان آپ کے آنسو دیکھنے والا تو یہ انسان تھا اس کے سامنے اپنے رونا دھونا کیوں نہیں کیا وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے جاتا کنزش سے پوچھ رہا تھا جبکہ داور نے ایک نظر اسے دیکھا اس کی آنکھیں دیکھ کر وہ پہلے ہی جان چکا تھا کہ وہ اس کے لئے کتنے آنسو بہا چکی ہے اسے کسی کے گواہی کی ضرورت ہرگز نہیں تھی

میرے شوہر کو میرے آنسو پسند نہیں ہیں اسی لئے ان کے سامنے نہیں روتی میں اور ویسے بھی پیشنٹ کے سامنے رونے سے اس کی طبیعت مزید خراب ہو جاتی ہے ہے نا تا ہو جانو

وہ ان کے ساتھ چلتے چلتے کہہ رہی تھی

ماشاءاللہ کیا بات ہے آپ کو تو ڈاکٹر اور پیشنٹس کے بارے میں بہت پتا ہے اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا کیونکہ اس نے دو تین بار ڈاکٹر کو بھی داور کے حوالے سے ہدایات دیتے ہوئے دیکھا تھا

جی ہاں مجھے بہت پتہ ہے آخر میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی میں میں تو ڈاکٹر بننے والی تھی لیکن شادی ہو گی پھر گھر اور بچے کی ذمہ داری کے بیچ یہ خواب ادھورا رہ گیا ورنہ شاید ایک مقام پر آکر میں ڈاکٹر ہوتی

وہ داور کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہنے لگی۔اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش تھی داور کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

اس نے اسے کبھی بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ رہ چکی ہے یا پھر وہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہے اسے تو بس یہ پتا تھا کہ عاصم ڈاکٹر ہے اور وہ اسی کے نقش و قدم پر چلنا چاہتی تھی۔

وہ گاڑی میں اگلی سیٹ پر بیٹھا تو تاہو نے ایک بار پھر سے اس کے پاس آنے کے لیے شور مچانا شروع کر دیا

تاہو جانو آپ یہیں بیٹھو ماما کے پاس بابا کو ابھی درد ہو رہا ہے وہ آپ کو اپنی گود میں نہیں بٹھا سکتے وہ تاہو کو بے حد پیار سے سمجھا رہی تھی جب تاہو نے اپنے ننھے سے ہونٹوں کو باہر نکال کر رونے کی مکمل تیاری پکڑ لی اس کے منہ کا ڈیزائن صاف بتا رہا تھا کہ اب وہ چپ نہیں ہونے والا

لیکن اس سے پہلے کے وہ روتا داور نے اپنا ہاتھ پیچھے کر دیا جس پر وہ فوراً ہی اس کے پاس پہنچ گیا تھا

لیکن اس پہلے کہ وہ داور کے پاس جاتا زاور نے بیچ میں سے ہی اسے کیچ کرتے ہوئے اپنی گود میں بٹھا لیا

آج چاچو بھتیجا گاڑی چلائیں گے۔اس نے تاہو کے ننھے سے ہاتھ سٹرینگ پر رکھے تو وہ کبھی کنزش کو تو کبھی داور کو دیکھنے لگا لیکن وہ رو ہرگز نہیں رہا تھا اس بات کی ان دونوں کو تسلی تھی

oooooo

گھر میں اسے بہت شاندار طریقے سے ویلکم کیا گیا تھا پورا گھر سجایا گیا تھا اتنے کم وقت میں ان لوگوں نے یہ سب کچھ کیسے کیا تھا وہ تو اسے نہیں پتہ تھا لیکن اس کے آنے کی بہت خوشی تھی ان لوگوں کو

اس بات کا اسے بہت اچھے طریقے سے اندازہ ہو گیا تھا اس نے آج پہلی بار گھر میں قدم رکھا تھا ایک طرف سے بابا جبکہ دوسری طرف سے زاور اسے لے کر اندر داخل ہوئے۔

یہ وہ گھر تھا جہاں اس کی ماں کبھی بھی نہیں آئی تھی اور وہ ان لوگوں سے یہ سوچ کر نفرت کرتا رہا کہ یہ لوگ اس کی ماں کی خوشیوں کے دشمن تھے

لیکن آج سے پتہ چل چکا تھا کہ حقیقت وہ نہیں جو اسے دکھائی گئی

حقیقت وہ تھی جو آج وہ دیکھ رہا تھا اس کا باپ خوش تھا یہ سب لوگ خوش تھے یہاں کوئی نہیں تھا جو اس سے نفرت کرتا تھا ہر کسی کی نظروں میں اس کے لئے بے تحاشہ محبت تھی۔

بابا خود اسے اس کے کمرے تک چھوڑ کر گئے تھے جو ہمیشہ سے اسی کے نام پر تیار کروایا گیا تھا اس کے باپ نے اسے اپنی زندگی سے کہیں بھی دور نہیں ہونے دیا تھا اس کا باپ اس سے کتنی محبت کرتا تھا اس بات کا احساس اسے آج ہوا تھا۔

اسے کمرے میں چھوڑنے کے بعد بعد کتنی دیر اس کے پاس بیٹھے اس سے باتیں کرتے رہے اسے اس کی ماں کے بارے میں بتاتے رہے۔

انہوں نے اس کی ماں سے سچی محبت کی تھی اور اس محبت کو نبھایا بھی تھا لیکن عائشہ میں اسے اپنی ماں نظر آ رہی تھی وہ کتنا خیال رکھتی تھی اس کا

اس کے اندر جو ہمیشہ سے ایک کمی تھی اسے لگ رہا تھا کہ آج ہر کمی پوری ہو چکی ہے آج کا دن اس کے لیے خوشیاں لے کر آیا تھا

اوران سب چیزوں کا کریڈٹ جاتا تھا کنزش کو وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی اللہ نے جیسے اس کے لیے اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دیے تھے

اس کی محبت پا کر جیسے وہ دنیا کے ہر خوشی حاصل کر چکا تھا۔

لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بھی کوئی خواہش اپنے دل میں دبائے ہوئے ہے

اوراب وہ اس کی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا تھا جو وہ پوری نہ کر پائی تھی۔

اور وہ جانتا تھا ان سب کی وجہ ہمارے معاشرے کی گندی سوچ ہے جو ایک عورت کو اس کے خوابوں کی منزل طے نہیں کرنے دیتی

یہ گھٹیا سوچ ہمارے معاشرے کی تھی جس کو کوئی بدل نہیں سکتا ہاں لیکن وہ کوشش کر سکتا ہے اور وہ معاشرے کی اس گھٹیا سوچ کو بدلنے کی کوشش کرنا چاہتا تھا

وہ اپنی بیوی کے خواب پورے کرنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو۔اوراب وہ ایسا کرنے والا تھا۔

کیونکہ وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اب وہ پیچھے نہیں ہٹے دیکھا وہ اس دنیا میں اس کا ایک مقام بنائے گا اس کی پہچان بنائے گا۔

یہاں آنے کے بعد اس کا یہاں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن آج اس نے فیصلہ کیا تھا کہ اب وہ یہی پر اپنے گھر میں رہے گا

تاکہ تاہو سنبھالنے کے لئے یہاں بہت سارے لوگ ہو جائے اور اس کی بیوی اپنے خواب پورا کر سکے

وہ انہی سوچوں میں مگن تھا جب اسے باہر سے ذویا کی آواز سنائی دی

نہیں یہ میرا بھتیجا ہے اور میرے پاس رہے گا وہ چیختے ہوئے بول رہی تھی

بس کرو یار دوپہر میں تم نے اس کو کھانا کھلایا تھا اب میں کھلاؤں گی زوبار یہ چلاتے ہوئے بولی

جبکہ ان کی چیخ وپکار کو تاہو بہت ہی انجوائے کر رہا تھا۔وہ اسے کھینچ رہی تھی جبکہ وہ کھلکھلا رہا تھا

اس کی کھلکھلاہٹ سن کر وہ بھی مسکرا دیا

پھر اسے آواز سنائی دی ان دونوں کی لڑائیوں میں تیسرا وجود بھی شامل ہو چکا تھا

ارے واہ واہ میرے ہینڈ سم بھتیجے کے لیے تو خوبصورت لیڈیز فیٹ کر رہی ہیں ہم چاچا بتیھجا دونوں ہی بہت ہیں جس میں ہمارے لئے لڑکیاں لڑتی رہتی ہیں۔وہ اسے اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔

منہ دھو کر رکھیں آپ اتنے بھی ہینڈسم نہیں ہیں آپ تاہو جانو ادھر اپنی پھوپو کے پاش آو وہ اسے اٹھانے لگی

ماما۔۔ماما۔۔بو۔۔ماما۔۔دا۔۔ا۔۔ماما۔وہ زویا کے پاس جانے کے بجائے اپنی ماں کو ڈھونڈنے لگا

چلو لڑکیوں بہت ہو گیا ابھی اسے اس کی ماں کے پاس چھوڑ کر آو اس سے پہلے کہ یہ رونا شروع کر ز اور نے فوراً اسے کہا تھا

ابھی دو دن پہلے ہی کی بات تھی کہ ان کے ساتھ ہنستے کھیلتے اچانک اسے اپنی ماں کی یاد آ گئی اور وہ اپنی ماں کو ڈھونڈنے لگا

اور وہ اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے سے چپ کروانے لگے لیکن انھیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اپنی ماں کو سامنے نہ پا کر وہ اس طرح سے رونا شروع کردے گا اور پھر اس نے سچ میں ایسا رونا دھونا مچایا کہ جب تک کنزش اس کے سامنے نہ آگئی اس نے اپنا باجا بند نہیں کیا

اور پھر اس کے سینے سے لگ کر اس نے ان سب کی بہت شکایت لگائی تھی کہ اس کی معصومیت پر ان سب نے آئندہ ایسا نہ کرنے کا وعدہ بھی کیا

ویسے یہ بات کلیر تھی کہ اسے اس کی ماں چاہیے تھی اور جب اسے اس کی ماں چاہیے تھی تب اور کوئی نہیں چاہیے تھا

اور ان لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے داور کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی

کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد اسے باہر سے کنزش کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ لئے اسی کمرے کی طرف آرہی تھی

اس نے تاہو کو اپنے ساتھ لگائے کمرے کے اندر قدم رکھا تو داور کو مسکراتے دیکھ کر وہ بھی مسکرائی۔

اس کے پاس آتے ہوئے اس نے تاہو کو بیڈ پر آزاد چھوڑا اور اس کے ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی

تھینک یو تھینک یو تھینک یو سو مچ میری بات ماننے کے لیے اور یہاں آنے کے لئے وہ خوشی سے سرشار لہجے میں بولی

نجانے کیوں مجھے لگ رہا تھا کہ آج تم مجھے آئی لو یو کہوں گی لیکن تمہاری اٹکی ہوئی سوئی تھینک یو سے آگے ہی نہیں بھرتی اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اس کے ماتھے پر لب رکھتا اس کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا

وہ تو ہے آپ کو پتہ تو ہے نا وہ شرماتے ہوئے بولی

وہ کیا ہے اور مجھے کہاں پتا ہے تم نے کبھی بتایا ہی نہیں تو مجھے کیسے پتہ چلے گا۔ وہ مکمل انجان بنتے ہوئے کہنے لگا جس پر کنزش نے اسے گھورا تھا

وہ ہے اور آپ کو پتہ ہے کہ وہ ہے اسی لئے میں نہیں بتاؤں گی آپ بس اپنی میڈیسن کھائیں اور آرام کریں آپ کو آرام کی ضرورت ہے وہ اسے اٹھتے ہوئے اس کی میڈیسن نکالنے لگی جس پر وہ مسکرایا

یہاں آکر وہ خوش تھی ان سب کا ساتھ اس کے لیے خوشی کی وجہ بنا تھا ہاں یہ سچ تھا کہ اس نے اس کی بات مانی تھی لیکن یہاں وہ اپنے باپ کے لیے آیا تھا اس حقیقت کو کوئی بدل نہیں سکتا تھا

ان سب لوگوں کی محبت چاہیے تھی اسے اپنے باپ کا پیار چاہیے تھا اب وہ ان سب سے دور نہیں رہنا چاہتا تھا جو اس کا تھا اسے مل رہا تھا اور وہ اسے پا کر خوش تھا اپنے رب کا شکر گزار تھا

ooooo

ایک ماہ بعد

جان تم تیار ہو ہمیں جلدی نکلنا ہوگا وہاں بارات بس جانے ہی والی ہے۔ وہ جتنا جلدی ہو سکا گھر آچکا تھا وہ کمرے میں قدم رکھتا اپنی دھن میں بول رہا تھا

لیکن جیسے ہی نظر اس کے خوبصورت وجود پر پڑی جیسے وہ کچھ کہنا ہی بھول گیا اس کی نگاہیں جیسے اس کے دلکش سراپے سے جم گئی تھی زبان سے ادا ہونے والے الفاظ ختم ہو چکے تھے اس کی زبان کچھ بھی کہنے سے انکاری تھی بس وہ نگاہیں جھپکنا بھول گیا تھا

تواس وقت سچ مچ میں آسمان سے اتری کوئی حور پری لگ رہی تھی وہ ہر چیز بھلائیں اس کی طرف قدم بڑھانے لگا اسے سب بھول چکا تھا کہ وہ اندر کیوں آیا تھا اسے یاد تھا تو صرف اتنا کہ اس کے سامنے کھڑی خوبصورت آپسرا اس کی اپنی ملکیت تھی

میں بس تیار ہوں کیسی لگ رہی ہوں میں اسے اپنی طرف قدم بڑھاتے دیکھ کنزش نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

جب اچانک ہی وہ اس کے پاس آکر رکتا اس کی نازک کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسی لمحے میں اپنے قریب کھینچ چکا تھا

دور کی نظر کمزور ہوتی جارہی ہے میری پاس آؤ ٹھیک سے دیکھ کر بتاتا ہوں اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے وہ بہکے ہوئے لہجے میں بولا

داور نہیں ہمیں جانا ہے وہ اس کی باہوں میں خود کو بری طرح سے قید پا کر سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی کیونکہ وہ بہک رہا تھا اور جب وہ بہکتا تھا تب وہ ہر چیز بھلا دیتا تھا جس طرح وہ اس وقت ہر چیز بھول آئے ہوئے تھا اور وہ اسے بہکنے نہیں دے سکتی تھی۔ اس کے بھائی کی شادی تھی اور وہ اپنے بھائی کی شادی مس نہیں کر سکتی تھی

تھوڑی سی دیر ہو جائے تو کیا ہو گا وہ خمار آلود انداز میں کہتا اس کے چہرے کو اوپر کر اس کے نازک گداز لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا وہ آہستہ آہستہ اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتر رہا تھا۔ کنزش اسے خود سے دور نہیں کر پا رہی تھی جبکہ اس کا انداز اسے مزید گستاخیاں کرنے پر مجبور کر رہا تھا

تاہو۔۔کے بابا۔۔داور شادی۔۔۔۔اس کے مزید بے باک ہونے پر وہ اسے روکنے کی کوشش میں کچھ بولنے کے لیے الفاظ تلاش کرنے لگی

ہششش۔۔۔بس پانچ منٹس مجھے خوف کو محسوس کرنے دو۔پھر چلیں گے وہ اس کا نازک سا وجود باہوں میں بھریں بیڈ پر لاتے ہوئے اسے خاموش کروا چکا تھا

داور دیر ہو جائے گی۔۔۔اپنی گردن پر اس کے لبوں کی حرکت محسوس کرتے وہ بولی تھی

نہیں ہو گی وہ اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔کنزش کو چپ لگ گئی تھی۔جبکہ داور اسے قید کیے اس کی خوبصورتی کو محسوس کر رہا تھا

اچانک ہی اس نے اسے آزاد کر دیا اور پھر اٹھ کر سیدھا ہوتا اپنے کپڑے ٹھیک کرتا اس سے بولا

رات کو میرے آنے سے پہلے کہ تاہان کو سلا دینا اور اس کے بعد نو بہانا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک کر جسارت کی اور تیار ہونے چلا گیا۔جب کہ اس نے فوراً اٹھ کر آئینے میں اپنا میک اپ ٹھیک کیا تھا اور پھر شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہو جانے کو ایک بار پھر سے تیار ہو گئی تھی

جب نظر اس کے لائے ہوئے پیکٹ پر پڑی وہ کیا لایا تھا اسے سمجھ نہ آیا اس نے بڑا سا پیکٹ اٹھا کر دیکھا تو محسوس ہوا کہ اس میں کچھ کتابیں تھی

وہ کتابیں کیوں لے کر آیا تھا اسے ہر گز سمجھ نہ آیا پیکٹ کھلا ہوا تھا تو اسے دیکھنے میں زیادہ مسئلہ پیش نہ آیا وہ میڈیکل کی کتابیں تھیں اور وہ بھی اسی کی کتابیں اس پر اس کا نام بھی لکھا تھا یہ کتاب اس کے گھر سے یہاں آئی تھی لیکن وہ اس کی کتابوں کو لے کر کیوں لایا تھا

اس نے پیکٹ سے کتابیں نکالتے ہوئے ایک ایڈمیشن فارم دیکھا جب تک وہ یہ ساری چیزیں چیک کر رہی تھی تب تک داور اور باہر آگیا تھا

داور یہ سب کیا ہے آپ میری کتابیں کیوں لے کر آئے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی اور ایڈمیشن فارم دیکھ کر اس کا دل مزید تیز رفتار پکڑ چکا تھا وہ کیا چاہتا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا

اس میں اتنا پریشان ہونے والی کونسی بات ہے تمہاری کتابیں ہیں تمہارے لئے ہی لے کر آیا ہوں یہ ایڈمیشن فارم ہے اسے فل کر دو میں کل تمہارا ایڈمیشن کروا رہا ہوں اور تاہو کا نام مت لینا اسے سنبھالنے کے لئے یہاں بہت سارے لوگ ہیں ہاں تمہارے بغیر شاید شروع شروع میں زیادہ پریشان کرے گا لیکن آہستہ آہستہ اسے عادت ہو جائے گی کل جب تمہارا بیٹا بڑا ہو گا تمہیں ایک ڈاکٹر کے روپ میں دیکھے گا تو ذرا سوچو وہ کتنا پراؤڈ فیل کرے گا دنیا کو بتایا کرے گا اس کا باپ پولیس آفیسر ہے اور اس کی ماں ایک ڈاکٹر ہے کیا تم نہیں چاہتی کہ ہمارا بیٹا فخر سے سب کو یہ بات بتائے وہ اس کا معصوم سا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے پیار سے پوچھ رہا تھا

جب کہ وہ اپنی آنکھوں میں آئے موٹے موٹے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی

تھینک یو داور تھینک یو تھینک یو سو مچ آپ بہت اچھے ہیں وہ اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ کے اپنی خوشی کا اظہار کر رہی تھی جبکہ اسے اپنی پناہ میں لیتے ہوئے وہ دلکشی سے مسکرایا تھا

یار آج تو میں آئی لو یو کی امید رکھتا تھا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے بولا تھا

وہ تو ہے نا آپ کو پتہ تو ہے

اس نے ہمیشہ والی بات دہرائی تھی

جبکہ داور اس کے انداز پر مسکرا دیا تھا شاید یہ الفاظ سننا اس کے نصیب میں لکھا ہی نہیں تھا بس "وہ تو ہے اور داور کو پتہ بھی ہے اتنا ہی کافی تھا"

OOOOOO

وہ دونوں نکل ہی رہے تھے۔کے زویا تاہان کو تیار کر کے لے آئی۔کل وہ خود اپنے تاہو جانو کے لئے داور کے ساتھ میچنگ کپڑے لے کر آئی تھی یہ تو جیسے اس نے سوچ رکھا تھا کہ اس چیز کے لئے وہ کبھی بھی کسی سے کمپرومائز نہیں کرے گی اس کا تاہو بےبی وہیں کپڑے پہننے گا جو اس کے بابا پہنے گے۔اور اس کے بابا وہی کپڑے پہنیں گے جو تاہو کی ماما لائے گی۔اور تاہو کی ماما ان کے لئے بھی کپڑے لائے گی اس کے واسکٹ کے ساتھ میچنگ ڈریس اس کی اپنی ہو گی

یار یہ کیا میں تو کنفیوز ہو گئی ہوں زویا اپنے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے کبھی داور کو تو کبھی نہ تاہو کو دیکھ رہی تھی

کنفیوز۔۔۔!کس بات پر ہو رہی ہو یہ بھی تو بتاؤ نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی جبکہ اس کی نظریں کبھی تاہو تو کبھی داؤر پر محسوس کر رہی تھی داور بھی بہت غور سے دیکھ رہا تھا

ارے یار یہ سوچ کر کہ زیادہ ہینڈ سم کون لگ رہا ہے میرا بھائی یا میرا بھتیجا اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا جس پر وہ بھی مسکرائی جبکہ داور نفی میں سر ہلا تا تاہو کو اٹھانے لگا

میرا بیٹا شہزادہ لگ رہا ہے باقی تمہارے بھائی ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہے ہیں وہ تو میری چوائس اچھی ہے اسی لیے ورنہ تمہیں تو پتا ہی ہے کھڑوس کیسا لگتا ہے کنزش نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے داور کو چڑانے کی کوشش کی تھی جس پر وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ابھی اس کی جنگلی بلی اس پر ٹوٹ پڑے گی

کیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی کے بارے میں کچھ بھی بولنے کی میرا بھائی دنیا کا سب سے ہینڈسم انسان ہے ۔زویا شروع ہو چکی تھی جب کہ داور کندھے اچکا تھا اسے زویا کے حوالے کر کے آگے بھرنے لگا تھا

زویا میری گڑیا اسے ٹھیک سے بتانا کہ میں کھڑوس ہوں یا ہینڈسم تب تک میں تاہو بے بی گاڑی سٹارٹ کرتے ہیں

چلو بابا کی جان

وہ پتلی گلی سے نکل چکا تھا جب کہ زویا کے ہاتھوں میں ان کنزش کی نازک گردن تھی

oooooo

وہ تینوں بارات پر پہنچے ہی تھے کہ اس کے فون پر کال آنے لگی سہحروش کا فون آتے دیکھ اس نے فورا فون کان سے لگایا تھا

جی سحری بچے بولو۔تمہاری جیٹھانی پھر سے تو گھر میں کچھ نہیں بھول آئی وہ جب بھی باہر نکلتی تھی تب تاہو کی ہزار چیزیں ساتھ لاتی تھی

اور پھر بھی کوئی نہ کوئی چیز چھوٹ جاتی تھی اور اس کی یہ عادت سب گھر والے نوٹ کر چکے تھے جس کا وہ بہت مذاق بناتا تھا اسے ابھی بھی یہی لگ رہا تھا کہ ضرور وہ اپنے لاڈلے کی کوئی چیز بھول آئی ہو گی جس کی وجہ سے سحر وش نے اسے فون کیا ہے

داور بھائی میں آپ سے سخت سخت خفا ہوں آپ بہت برے ہیں میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی وہ فون کان سے لگایا لاڈ مگر ناراضگی بھرے انداز میں بولی

وہ کیوں میرا بچہ مجھ سے کیا خطا ہو گئی وہ ایک طرف آتا پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

آپ میرے شوہر سے اتنا سارا کام کرواتے ہیں وہ ٹائم پر گھر نہیں آتے کھانا نہیں کھاتے ہر وقت ایک کیس دوسرا کیس میری تو پھر کوئی پرواہ ہی نہیں ہے میرے ساتھ بالکل وقت ہی نہیں گزارتے آپ آج اتنا جلدی گھر آ گئے اور شادی پر بھی چلے گئے لیکن وہ اب تک گھر نہیں آئے

آج میں نے اتنے پیار سے ان کے لئے ان کی پسند کا کھانا بنایا تھا لیکن ان کی کوئی خبر نہیں ہے وہ بڑی معصومیت سے بول رہی تھی

میرا بچہ وہ کام کر رہا ہے آج کل وہ تھرڈ ڈگری دینا سیکھ رہا ہے لیکن تم فکر مت کرو میں اسے گھر بھیجتا ہوں اس نے بے حد پیار سے سمجھایا تھا

او کے اب جلدی بھیجیں میں ان کا انتظار کر رہی ہوں اس نے فون رکھتے ہوئے اسے ایک بار پھر سے کہا تھا جس پر داور نے اس سے وعدہ کیا تھا اور پھر جیسے ہی اس طرف سے فون بند ہوا تھا اس نے فوراً ازاور کو فون لگا دیا

○○○○○○

بولو کھڑوس باس آخر تم مجھ سے کیا چاہتے ہو کیا میں خودکشی کر کے مر جاؤں بس اسی چیز کی کمی رہ گئی ہے میری زندگی میں تم نے میری زندگی حرام کر دی ہے خود تو مزے سے شادی اٹینڈ کر رہے ہو مجھے یہاں اس پاگل کے پاس چھوڑ گئے ہو

تم نے میرے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں کیا تھا وہ اپنی شرٹ اتارے ڈنڈے کی مدد سے سامنے کھڑے مجرم کی مرمت کر رہا تھا کہ اس کا فون آ گیا

ابھی کے ابھی سب کام چھوڑ کر گھر پہنچو تمہاری بیوی تمہاری پسند کا کھانا بنا کر تمہارا انتظار کر رہی ہے فضول میں اتنا وقت وہاں کیوں گزارتے ہو میں اتنا کام نہیں دیتا میرا نام بے کار میں بدنام کر رکھا ہے تھرڈ ڈگری دینے کا شوق تو میں خود چڑا تھا

میں نے تو صرف تمہیں آج ہی اس کام پر لگایا تھا کیونکہ مجھے جلدی گھر آنا تھا لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم نے سحر وش کی نظروں میں مجھے اتنا کھڑوس بنا کے رکھا ہے اب سارے فضول کام چھوڑوں اور گھر پہنچو ورنہ تمہاری بیوی مجھ سے ناراض ہو جائے گی اتنے برے شوہر ہو تم اپنی بیوی کا خیال نہیں رکھتے وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا تھا

تم مجھے بہت کام دیتے ہو اور زیادہ اچھا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ہاں ٹھیک ہے مجھے تھرڈ ڈگری دینے کا شوق ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم مجھے اس بات کا طعنہ مارو گے اور میری بیوی تم سے کیا کہہ رہی تھی کہ میں اس کا خیال نہیں رکھتا تو پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

نہیں وہ معصوم کہہ رہی تھی کہ میں تمہیں بہت کام دیتا ہوں میں تم پر بہت ظلم کرتا ہوں جس کی وجہ سے وہ تمہارے ساتھ وقت نہیں گزار سکتی اس کی نظروں میں تو تم نے میرا امیج ہی بگاڑ رکھا ہے اب جلدی سے گھر دفع ہو اور اس کے ساتھ ہو ناوقت گزارو ہر وقت کام کام کام جاؤ اب تم گھر میں جا رہا ہے میری بیوی بھی میری منتظر ہے اس نے کہہ کر فون بند کیا تھا جب کہ وہ بھی مزے سے ڈنڈا چھوڑ کر اپنی شرٹ پہننے لگا

oooooo

تم نے پکارا اور ہم چلے آئے ہم تمہاری پکار پر کیسے نہ آتے وہ گنگناتے ہوئے کمرہ بند کرتا اچانک ہی اسے اپنے بازوؤں میں اٹھائے بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹا تھا

میں نے نہیں بلایا چھوڑیں مجھے ساس کے بیٹے حد ہے آپ کو کوئی ہوش بھی رہتا ہے کہ نہیں یہ کیا طریقہ ہے گھر آتے ہی آپ کا یہ چھچھوڑوں والا انداز شروع ہو جاتا ہے۔اس کے رومینٹک انداز پر وہ گھبراتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے لگی جو تقریباً ناممکن تھا

میری مما کی بہت خوبصورت سی بہو کیا یہ سچ نہیں کہ تم نے اپنے جیٹھ کو فون کیا تھا تا کہ میں جلدی گھر آؤں اور تم میرے ساتھ خوبصورت وقت گزارو وہ جا بجا اس کے لبوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی جب کہ وہ مزید بے باک ہوتا اس کی گردن سے دوپٹہ تک نکال چکا تھا

غلطی ہو گئی مجھ سے میں نے صرف یہ کہا تھا کہ میں نے آپ کی پسند کا کھانا بنایا ہے اور آپ کو جلدی گھر آنا چاہیے تھا

تاکہ میرا کھانا ویسٹ نہ ہو لیکن میرا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا وہ اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی یا یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ اس کی غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن شاید وہ اس وقت اس کی سننے کے موڈ میں نہیں تھا

اس وقت وہ اپنی کرنے کے موڈ میں تھا اور وہ اپنی کر رہا تھا اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے وہ اس کی ہر بات کو نظر انداز کرتا اس کے لبوں کو بے باکی سے اپنے لبوں سے چھونے لگا تھا وہ کتنی دیر مزاحمت کرتی اس شخص کے سامنے مزاحمت کرنا آسان تھوڑی تھا۔

آخر تھک ہار کر وہ اسی کی پناہوں میں قید ہو گئی تھی جب کہ وہ اس کے نازک سے وجود پر اپنے بھاری وجود کا بوجھ ڈالتا اس سے پوری طرح سے قید کر گیا تھا

OOOOOO

دو سال بعد

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو ان کی گاڑی کی آواز سنتا تاہان اپنی پینٹنگ بک چھوڑے باہر کی طرف بھاگا تھا اور اسے اپنی طرف آتے دیکھ وہ دونوں دروازے پر ہی روک کر وہیں زمین پر اپنی باہر پھیلا کر بیٹھ گئے تھے پہلے تو دونوں کو دیکھتا رہا اور پھر ان دونوں کی جانب بھاگا

اور تھوڑی ہی دیر میں وہ ان دونوں کو اچھا خاصا تنگ کرتا آخر زاور کی باہوں میں اسمایا تھا۔ جس پر زور کی طرح زاور خوب خوش ہوتا اسے چڑا رہا تھا

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے بچہ جس کے پاس بگڑتا ہے ناسب سے زیادہ اسی کو پسند کرتا ہے اور یہ تمہیں بھی اسی لئے پسند کرتا ہے کیونکہ تم اسے بگاڑ رہے ہو۔

اس نے اسے حقیقت کا آئینہ دکھایا تھا کیونکہ وہ اسے بائیک کی طرف لے چلنے کا اشارہ کر رہا تھا واپس گھر آتے ہی اسے اپنے چاچو کے ساتھ بائیک ریٹ پر لازمی جانا ہوتا تھا اور شاید داور ٹھیک بھی کہہ رہا تھا

لیکن ان چاچا بھتیجا کو کسی کی پرواہی کہاں تھی وہ بس اپنے بھتیجے کا فیورٹ تھا اور اسکا بھتیجا اس کا فیورٹ تھا نہیں اور دوسرے تیسرے سے کوئی لینا دینا تھا ہی نہیں

جلتے ہو تم صرف جلتے ہو یہ تمہارے اندر کی جلن ہے جو باہر نکل نکل کر سامنے آتی ہے اور ہم دونوں کو نہ تمہاری جلن سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

جلتے رہو جتنا چاہو جلتے رہو ہم تو اپنی مستی میں مگن رہیں گے کیوں بڑی چاچو کہہ رہے ہیں نا اس نے تاہو کو بیچ میں شامل کیا تھا جس پر اس کے گال پر بوسہ دیتا تاہو ہاں میں سر ہلانے لگا تھا

چاچو ریٹ۔۔۔۔وہ خوشی سے بولا تھا جبکہ دعوت کا قہقہ بلند ہوا تھا

کیونکہ وہ معصوم انگلش بول نہیں پایا تھا رائٹ کے بجائے اس نے ریٹ کہا تھا اور اس کا اسے چوہا کہنا داور کو پر سکون کر گیا تھا

بہت اچھے بیٹاجی بہت اچھانام دیاہے تمہاراچاچوسچ میں ریٹ ہے وہ مزے سے ہنستاہوااندرداخل ہوگیاتھا۔جب کہ وہ اپنے لاڈلے بھتیجے کواب ٹھیک لفظ سکھارہاتھاتاکہ وہ آگے زندگی میں کبھی اپنے باپ سے اس کی بےعزّتی نہ کروائے

ooooo

میری بیٹی باباکی پری باباکی جان میرابچہ کیساہے وہ کمرے میں داخل ہوتادودھ کاگلاس ایک طرف رکھتے ہوئے اس کے پیٹ پرہاتھ رکھتاپیارسے بولاتھا

میرابیٹااندربلکل ٹھیک ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ اپنی ماں کے پاس ہے آپ کوبالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس نے روزکی طرح اسے چڑاتے ہوئے کہاتھاجس پراس نے اسے گھوراتھاکہ اگرنورکرتے ہوئے بولا

نیورمائنڈبہت جلددنیامیں آئے گی نہ تب تمہیں پتاچلے گاکہ اندرکون ہے تمہارابیٹایہ میری معصوم سی شہزادی

جی نہیں بس تیسراچوتھامہینہ شروع ہونے دیں میں توڈاکٹرسے الٹراساؤنڈکرواکے پتہ کروالوں گی کہ اندرمیرا شہزادہ ہے یاآپ کی شہزادی بس بےصبری ہوئی جارہی تھی

دماغ خراب ہے تمہاراکیایہ بہت بڑاگناہ ہے یہ کرنے کے بارے میں سوچنابھی مت یہ تواللہ کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہوگاہم اللہ کے دیے ہوئے تحفے میں خیانت کیوں کریں

وہ توخودہمیں پتہ چل جائے گانہ کیاہوگااورویسے بھی سرپرائزکامزہ تب آتاہے جب ہمیں پتانہ ہوکہ ہماراسرپرائزکیا ہوگا۔وہ اسے بےحدپیارسے سمجھارہاتھاجس پروہ بھی مسکرائی تھی

بات تو آپ کی بالکل ٹھیک ہے ہمیں اللہ کے تحفے کو وقت سے پہلے نہیں جاننا چاہیے لیکن صبر بھی تو نہیں ہو گا نا پتا نہیں ہمارا بے بی اندر گرل ہو گی یا بے بی بوائے۔اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ معصومیت سے کہنے لگی تھی جب کہ اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کرتے ہوئے وہ خود بھی اسی سوچ پر مسکرایا تھا

ابھی اس کی پریگنسی کی خبر آئے ہوئے تقریباً دو ماہ ہوئے تھے لیکن ان دو ماہ میں وہ یہ جاننے کے لیے بے حد بے چین تھے کہ بیٹی ہے یا بیٹا اور وہ یہ بے چینی نو ماہ تک محسوس کرنے والے تھے

جو بھی ہو گا اللہ کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہو گا تو ہم بہت سارا صبر کریں گے اور بہت سارے صبر کے بعد اس خوشی کو منائیں گے۔

اس نے پیار سے کہتے ہوئے سائیڈ پر رکھا ہوا دودھ کا گلاس اٹھایا تھا

میں یہ دودھ ہرگز نہیں پیوں گی میں دودھ پی پی کر اب تھک چکی ہوں مجھے نہیں پینا نہیں پینا نہیں پینا اس نے دودھ کا گلاس دور کرتے ہوئے کہا تھا

ارے میری جان یہ دودھ کا گلاس میں تمہارے لئے تھوڑی لایا ہوں یہ تو میں اپنے لئے لایا ہوں سوچا تھا میں اور تم شیئر کر کے پی لیں گے آدھا میں اور آدھا تم اس نے پیار سے اسے بہلانا چاہا تھا کیونکہ اس کی ماں کا آرڈر تھا کہ سحروش کو حال میں دودھ پیئے گئی اور وہ اسے پلائے گا جس پر اس نے بھی وعدہ کیا تھا کہ ماما آپ بالکل پریشان مت ہوں میں ہوں نا میں دودھ پلا کر دم لوں گا

اور اب سحروش کا صاف انکار اس بات کا گواہ تھا کہ وہ نہیں پیئے گی اسی لیے اس نے بہلاتے ہوئے اسے پلانا چاہا تھا

تو ہم آدھا آدھا کریں گے ٹھیک ہیں آپ پہلے پیئیں پھر میں بھی پی لوں گی اس کے منانے پر وہ پر سکون ہو گیا تھا

ہاں میری جان کیوں نہیں اس نے کہہ کر گلاس اپنے لبوں سے لگایا تھا لیکن جیسے ہی منہ میں دودھ کا ذائقہ آیا اس کے منہ کا ڈیزائن بدل گیا تھا۔اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ بچپن کے بعد اس نے کبھی بھی دودھ کو منہ لگایا ہو

وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی بیوی کو روز اس ظلم سے گزرنا پڑتا تھا لیکن یہ اس کی صحت کے لئے بہت اچھا تھا جس پر وہ کمپر ومائز نہیں کر سکتا تھا اس نے اپنے منہ کا ڈیزائن ٹھیک کرتے ہوئے خوش دلی سے ایک بڑا سا گھونٹ اور لیا تھا

یار امیزنگ یہ کتنا اچھا ہے مزہ آگیا اس کا ٹیسٹ تو بہت ہی زیادہ مزے دار ہے تم تو روز عیش کرتی ہو گی اس لیے میں اسے بہلانے کے لیے کہا تھا جس پر اس نے گردن ہاں میں ہاں ملائی تھی اور زبردستی مسکرانے کی کوشش کی تھی

اچھا اگر اتنے مزے کا ہے تو باقی بھی پی جائیں آپ کو یہ امیزنگ چیز روز پنی چاہیے بلکہ اب جب بھی ماما مجھے دیں گی نہ تو میں آپ کے لئے لے آؤں گی اور آپ ہی اسے پیے گا اس نے گلاس زبردستی اس کے منہ کے قریب کیا تھا جس پر وہ انکار کرتے ہوئے اسے اس کے لبوں سے لگانے لگا

جان میری حالت پہلے ہی بہت اچھی ہے پریگنیٹ تم ہو میں نہیں تمہارے لئے یہ بہت اچھا ہے تو تمہیں پینا پڑے گا بلکہ ہم ایسا کریں گے کہ روز آدھا آدھا پی لیا کریں گے وہ کسی بھی حالت میں اسے دودھ سے انکاری نہیں کروا سکتا تھا اور سحر وش کو بھی یہ ڈیل کچھ حد تک اچھی لگ رہی تھی کیونکہ پہلے ہی گھونٹ کے بعد وہ اس کے منہ کے ڈیزائن بھی دیکھ چکی تھی اگر اس پر ظلم ہونے والا تھا تو زاور پر وہ ظلم کیوں نہ کرے اس نے حامی بھر لی تھی

جس پر وہ کچھ حد تک ریلکس ہو گیا تھا بس اسے اس کی صحت کا خیال رکھنا تھا کیونکہ وہ بہت جلد اسے صاحب اولاد کرنے والی تھی

اور وہ اس کا بہت خیال رکھنا چاہتا تھا۔پیار سے اسے اپنی باہوں میں سمیٹتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا جبکہ اس کے سینے پر سر رکھے وہ کب نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی اسے پتہ بھی نہ چلا

وہ دن بدن خوبصورت ہوتی جارہی تھی ممتا کے نور نے اسے اور بھی زیادہ نکھار دیا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے جس نے اس کی خوشیوں کو ہزار گنا بڑھا دیا تھا وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی وہ جیسے ہر خوشی پا گیا تھا

○○○○○○○

وہ تاہو کو سلا رہی تھی جبکہ داورا بھی تک اس کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا تاہو جب سے بڑا ہو رہا تھا اس کی اٹھنے سونے کی ٹائمنگ چینج ہو گئی تھی کبھی وہ اپنی ایک پھوپو پاس کے کمرے میں سو رہا ہوتا تو کبھی دوسری پھوپو کے پاس کبھی کبھی اس کی رات چاچا چاچی کے کمرے میں گزرتی تو کبھی دادا دادی کے کمرے میں لیکن رات کو جب بھی اس کی آنکھ کھلتی اسے اپنی ماں چاہیے ہوتی اور یہی وجہ تھی کہ کنزش کو بھی اس کے بغیر نیند نہیں آتی تھی وہ بھی اس کے انتظار میں ادھر ادھر ہوتی رہتی ایسے میں وہ اکثر سب سے کہتا تھا کہ رات وہ اسے کنزش کے پاس ہی چھوڑ جایا کرے فضول میں سب کو رات کو تنگ کرتا ہے

اس کا تنگ کرنا کسی کے لیے مسئلہ نہیں تھا لیکن اس کے آنسو گھر میں کوئی نہیں دیکھ پاتا تھا یہی وجہ تھی کہ رات دس بجے کے قریب وہ خود ہی کسی امانت کی طرح اسے کنزش کے پاس چھوڑ جاتے تھے

داور کی ذمہ داریاں بڑھ گئی تھی اسے جلدی گھر آ کر تاہو کا بھی خیال رکھنا پڑتا تھا۔اس کی غیر موجودگی میں اسے سنبھالا سب کے لئے بہت مشکل ہو جاتا تھا خاص کر شروع شروع میں یہ سب کچھ بہت ہی زیادہ مشکل رہا تھا کنزش نے جیسے ہی کلاسیز جوائن کی تھی

تاہو کا گزارا مشکل ہو گیا تھا سب اس کا بہت خیال رکھتے تھے لیکن پھر بھی وہ اپنی ماں کو ہی ڈھونڈتا تھا اور ایسے میں کنزش کا پڑھائی کی طرف دھیان لگانا بہت مشکل ہو گیا تھا اسی لئے داور کو اپنی روٹین میں اپنے بیٹے کے لیے وقت نکالنا پڑا تھا

اور کنزش کا بھی خیاب رکھنا پڑھتا تھا یہ سب کچھ اس کے لیے اس کی زندگی بہت مصروف کر گیا تھا

لیکن وہ جانتا تھا کہ آگے چل کر اس کی خوشیاں بھر جائیں گی بس وہ ایک بار ڈاکٹر بن جائے اس کے بعد وہ اپنی پیاری سی فیملی کو مکمل کرنا چاہتا تھا اسے ایک بیٹی چاہیے تھی جس کا ذکر وہ بہت بار اس کے سامنے کر چکا تھا

لیکن اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے اسے تھوڑا سا وقت درکار تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی اس کی اپنی خواہش پوری کرے

اور اب وقت زیادہ دور نہیں تھا جلد ہی یہ خواہش پوری ہونے والی تھی جواب صرف کنزش کی نہیں بلکہ داور کی بھی تھی

اس نے آہستہ سے تاہو کو بیڈ پر لٹایا تھا اور کب سے اپنا انتظار کرتے شوہر کے قریب آ گئی تھی۔ وہ جو اتنی دیر سے اس کا انتظار کر رہا تھا اس کے پاس آنے پر اس نے اپنی باہیں کھول کر اس کا استقبال کیا تھا جس میں سماتے ہوئے اس کے سینے میں سر چھپا گئی تھی

مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے اس کے دل کے مقام پر لب رکھتے ہوئے وہ آہستہ سے بولی تھی

تھنک یو ہی کہنا ہو گا تمہیں اس سے زیادہ مجھے تم سے کسی اچھے کی امید نہیں ہے وہ شرارت سے بولا تھا

جی تھینک یو ہی کہنا ہے کیونکہ باقی جو بھی کہنا ہے وہ آپ جانتے ہیں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اس نے ہمیشہ کی طرح بات کو گھمایا تھا

اور تھینک یو کہنا ہے یہ بھی بتا دیں اس نے محبت سے اس کے رخسار پر اپنے لب رکھ دیئے ہوئے پوچھا

راحیل بھائی کو جیل سے نکال کر ہسپتال پہنچانے کے لئے آپ نے سچ میں بہت اچھا کیا کسی بھی انسان کو نشے جیسی لعنت سے دور کر کے اسے مدد کرنے کی کوشش کرنے والے کو اللہ بہت پسند کرتا ہے

اور آج تائی امی بہت خوش تھیں انہیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ ان کے بیٹے کے لیے اتنا زیادہ سوچ رہے ہیں اور پھر زوباریہ آپی کے لئے جو رشتہ آیا تھا وہ بھی زیادہ پسند آیا ہے اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا

راحیل اور زوباریہ کے صرف ان لوگوں کے ساتھ ہی رشتہ نہیں ہے وہ میرے بھی اپنے ہیں ان کے ساتھ میرے بھی خون کے رشتے ہیں میں جتنا ہو سکے ان کی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گا اس کے لئے تو مجھے تھینک یو کہنے کی ضرورت نہیں ہے ہاں آئی لو یو کا ہو تو الگ بات ہے

Urdu Novels Ghar

اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس نے بیڈ پر لٹا کر اس پر اپنا سایہ سا بنایا تھا

وہ ت۔و۔۔۔

ہاں ہاں وہ تو ہے اور مجھے پتا بھی ہے کہ وہ ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔جب کہ وہ خاموشی سے اس کی باہوں میں آسمائی تھی۔ نئی خوشیاں نئی زندگی لوگوں کی منتظر تھی۔

جس میں وہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ رہے تھے

ختم شد

Urdu Novels Ghar

oooooo

السلام علیکم دوستو میرا ایک اور ناول مکمل ہوا الحمدللہ اس ناول میں نے دوسری شادی اور سوتیلے رشتوں کے بارے میں لکھا ہے جس کے پیچھے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ میں اکثر دیکھتی ہوں کہ دوسری شادی کو بہت ہی برے طریقے سے پیش کیا جاتا ہے یا پھر سوتیلے رشتوں کا صرف ایک رخ دکھایا جاتا ہے میری کوشش رہی ہے کہ اس ناول کے تھرو میں اپنے ریڈرز کی طرف ایک پوزیٹیو پیغام لے کر جاؤں لیکن میں اس کوشش میں کتنی کامیاب ہوئی ہوں یہ مجھے آپ لوگوں کے ریویو سے پتہ چلے گا تو اپنی رائے کا اظہار ضرور کریں

آپ کی رائٹر اریج شاہ